آصف اللغات

جامع الفاظ مفردہ و مرکبۂ اصطلاحی و استعمال فارسی و امثال و مقولہای عجم ملتزم باسناد

متقدمین و متاخرین و معاصرین عجم و برای ہر یک لفظ ترجمہ با محاورہ

زبان اردو و مع اسناد کلام زباندانان ہند

جلد دہم

مؤلفہ خان بہادر شمس العلما مولوی احمد عبد العزیز نائطی (نواب عزیز جنگ بہادر) وظیفہ یاب حسن خدمت

سرکار آصفیہ

سنہ ۱۳۳۴ ہجری مطابق سنہ ۱۳۲۵ ف

عزیز المطابع حیدرآباد دکن

اعزاز و شکرانہ اعزاز

اعزاز (۱) میں اپنی اس تالیف کی اعلیٰ کامیابی پر خداوند کریم کا شکر گزار ہوں اور یہ بات میرے لئے باعث افتخار ہے کہ اس کا نام میرے آقائے ولی نعمت حضور پرنور بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی کے مبارک تخلّص کو اپنے سر پر لئے ہوئے ہے اور اس کا آغاز آپ ہی کی مبارک جوبلی چہل سالہ کی تقریب میں ہوا۔

(۲) میں ہز اکسلنسی لارڈ منٹو بالقابہم گورنر جنرل ہند کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے براہِ عنایت مجھکو اجازت عطا فرمائی کہ میں اس کتاب کا ڈڈی کیشن آپ کے نام نامی سے کروں۔ صاحب رزیڈنٹ حیدرآباد بذریعہ مراسلہ نشان ۴۲۵۸ مورخہ ۲۴ جون ۱۹۰۹ء مجھکو اطلاع دیتے ہیں کہ ہز اکسلنسی آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ نے اُن کو ایسی عالمانہ تالیف میں اُن کی یادگار قائم ہونیکا موقع دیا۔

اعانت (۳) میں ہز ایکسلنسی ویسرائے موصوف کا دل سے شکر گزار ہوں کہ آپ نے باجلاس کونسل یہ حکم فرمایا کہ مؤلف کو اس کتاب کی ہر ایک جلد پر جس جس طرح وہ شائع ہوتی جائے پانچ سو روپیہ کا آنریریم (صلۂ تالیف) عطا کیا جائے۔

(۴) میں اپنے آقا ولی نعمت اعلیٰ حضرت والی سلطنت دکن حضور پرنور سرکار نظام ادام اللہ اقبالہٗ کا شکریہ بجان و دل ادا کرتا ہوں کہ سرکار ممدوح نے حکم فرمایا کہ سلطنت آصفیہ کے شاہی خزانہ سے بھی مؤلف کو اس کتاب کی ہر ایک جلد پر جس جس طرح وہ شائع ہوتی جائے سات سو اسی روپیہ کی امداد عطا کی جائے۔

(۵) حیدرآباد کے امرائے عظام سے جناب نواب فخر الملک بہادر معین المہام صیغۂ تعلیمات و عدالت و کوتوالی و امور عامہ کی علم دوستی کا بھی شکر گزار ہوں کہ آپ نے اپنے خانگی خزانہ سے اس تالیف کی ہر ایک جلد پر ۱۰۰ روپیہ کا اعزازی انعام مقرر فرمایا ہے۔

شکریۂ کلی (۶) اگرچہ اس کتاب کی ہر ایک جلد کے پانسو نسخوں کی طبع کا حقیقی صرفہ بقدر الفین سکۂ عثمانیہ ہے اور معاونین بالقابہم کی امداد کا مجموعہ بھی اسی کے قریب قریب ہے۔ لیکن محض اس خیال سے کہ پبلک کو نفع پہنچے میں نے جملہ نسخہائے مطبوعہ کو بلا لحاظ اپنے نفع کے مع حق تالیف کتاب بلا کسی معاوضہ کے پبلک لائبریریز مدارس اور بعض شائقین و معاونین زبان فارسی کے لئے وقف

کر دیا ہے معروز ناظرین کتاب پر روشن ہے کہ یہ ۲۸ جلد کی کتاب ہے اور مؤلف کی ضعیفی کی وجہ سے کمال اہتمام کے ساتھ سال بھر میں ایک اور کبھی دو جلد شائع ہوتی ہیں اور بظاہر مجھ کو صرف خداوند کریم سے توقع ہے کہ میں اس کتاب کی تکمیل اپنی باقی ماندہ عمر میں کرسکوں۔ وہو علیٰ کل شیٔ قدیر۔

پبلک کا فدائی

محمد عبد العزیز نائطی

(خان بہادر شمس العلما نواب عزیز جنگ بہادر)

بسم الله الرحمن الرحیم

بحمد الله که نوبت به جلد دهم این کتاب رسید و سومی حصه این کتاب بانجام رسید۔ بزمانے که آقاے ولی نعمت ما بندگان عالی حضور پرنور نواب آصف جاه نظام الدوله نظام الملک والممالک میر عثمان علیخان بهادر فتح جنگ جی۔ سی۔ ایس۔ آئی فرمانرواے سلطنت آصفیه حیدرآباد دکن بخت ما را در عالم پیری جوان کرد و بعطاے عهده صدر محاسب صرف خاص مبارکش وظیفه یابی از سلک ملازمت باز آورد۔ شک نیست که حالا از فرائض عهده مذکور فرصت ما تنگ است و تخیلات عالمیان در جنگ ولیکن تالیف این کتاب را نگذاشتیم و این کار را باوقات فرصت جمع نگاشتیم۔ شائقین این کتاب اندیشناک که ملازمت ما سد راه این نشود و عشق ما با این کار متقاضی آنست که عاشق را با معشوقش مادام الحیات از دل نرود۔ انشاء الله تعالی۔ هو الله المعین۔

خاکسار۔ عزیز جنگ

جان غنچہ دل ہو تاب چشمہ پیکان برآمدہ و سندی
کہ از سلیم و حزین بمعنی ششم مذکور شد متعلق است
بہمین کہ اشارۂ این ہمہ را اینجا کردہ ایم مؤلف
عرض کند کہ از سند ہما آب (برآمدن دانہ از زمین)
پیدا است واز سند ظہوری (برآمدن غنچہ پیدا
بمعنی پیدا شدنش و (برآمدن) درین ہر دو شعر
بمعنی سوم اوست کہ گذشت و سند معنی دمیدن
از مخلص کاشی و حزین بمعنی ششم مذکور شد۔
(اردو) اُگنا۔ بقول امیر۔ پیدا ہونا۔ نکلنا
(نباتات کا) آتش ؎ الجھا ہے دل تبہ اک کے
گیسوئے پرشکن میں ہو اگتی ہے جا سبزہ کنگھی
مرے چمن میں ہو۔

(۹) برآمدن۔ بقول موارد بمعنی واقع شدن
چنانکہ (کار دشوار برآمدن) (حزیں ؎)
شرمندۂ عشقیم کہ بے چارہ و تدبیر ہو آسان کند آن کار
کہ دشوار برآید ہو (ولہ ؎) شود در ہر نفس
صد نالہ توفیر ہو متاع درد خوش ارزان برآمد ہو

(ولہ ؎) جوش پرینسال گریہ است از دل اگر حزیں
باز از تنور گرم تو طوفان برآمدہ ہو (ظہوری ؎)
نہ زہرہ نگاہ نہ اندازۂ سخن ہو برخویش فزودہ کہ
بدخو برآمد است ہو مؤلف عرض کند کہ
(برآمدن کار) اصطلاحی است کہ بجا میش می آید
و کلام حزین متعلق بہمین است و برآمدن درینجا
اصطلاح مجاز معنی سوم است و معنی لفظی آن
بیرون شدن کار و کنایہ از کار برآری۔ و روا
شدن کار پس این سند را متعلق بمعنی دوازدہم
دانیم و (برآمدن ارزان) ہم اصطلاحی است کہ
می آید و برآمدن درین اصطلاح بمعنی واقع شدن
است و سند سوم حزین ہم متعلق از ہمین معنی
و مجاز معنی سوم کہ طوفان از تنور بیرون شدن
و سرزدن بیان واقعۂ طوفان نوح باشد و در سند
ظہوری ہم متعلق بمعنی واقع شدن (اردو)
واقع ہونا۔

(۱۰) برآمدن۔ بقول موارد بمعنی شہرہ شدن

قائم کنیم۔ سند صائب متعلق بہ معنی سوم است ومن وجہ با معنی شانزدہم ہم تعلق دارد (اردو) دیکھو تیسرے اور سولھویں معنے۔

(۱۸) برآمدن ۔ بقول موارد بمعنی تواں شدن (گلستان سعدی ع) از دست و زباں کہ برآید، کز عہدۂ شکرش بدرآید (حافظ ع) بر سرانم کہ گر ز دست برآید، دست بکاری زنم کہ غصہ سرآید (صائب ع) شراب گر ز کدورت نمی برد دل ما، چو دانہ سوختہ باشد چہ از سحاب برآید۔ مؤلف عرض کند کہ مصدر مرکب (برآمدن از دست و زبان) بمعنی ادا شدن است کہ ذکرش بر معنی بست و چہارم می آید و سند سعدی و حافظ متعلق بدانست و سند سوم البتہ متعلق است بہ این معنی (اردو) ہو سکنا۔

(۱۹) برآمدن ۔ بقول موارد بمعنی اتفاق افتادن (حافظ شیراز ع) گفتم غم تو دارم گفتا غمت سرآید، گفتم کہ ماہ من شو گفتا اگر برآید۔ مؤلف عرض کند کہ این محاورہ عجم است مرادف (دیدہ خواہد شد) (اردو) اتفاق ہونا۔

(۲۰) برآمدن ۔ بقول موارد بمعنی گنجیدن (حافظ شیراز ع) حکایت شب ہجران نہ آن حکایت حالست، کہ شمہ ز بیانش بصد رسالہ برآید۔ مؤلف عرض کند کہ مصدر مرکب (برآمدن چیزی بہ چیزی) بمعنی ظاہر شدن آں بوسیلہ چیزی است کہ بجایش می آید و از سند بالا ہمین مصدر پیدا است و موحدہ در بہ از مصدر مرکب بمعنی تو باشد و این معنی بہتر از گنجیدن است کہ در تصور موحدہ را بمعنی فی گیریم ۔ پس بخیال ما معنی ظاہر شدن متعلق است با معنی سوم این (اردو) سمانا۔ ظاہر ہونا۔

(۲۱) برآمدن بقول موارد بمعنی رفتن والی یا (حزین ع) بخیر از مین کہ بگشتگی جہاں بسر آری، دگر چہ کام دل از دور روزگار برآید (حافظ شیراز ع) دست از طلب ندارم تا کام من برآید، یا تن رسد بجاناں یا جاں ز تن برآید (سعدی ع)

امید بستہ برآمد ولی چہ فائدہ زانکہ ؎ امید نیست کہ
عمر گذشتہ باز آید (طغرا ؎) مراد چرخ بود نامرادی
ہمہ عالم ؎ مراد او چہ برآید کسی مراد ندارد ؎ مولف
عرض کند کہ مقصود محقق بالا و امثال مذکورۃ الصدر
متقاضی آنست کہ بمعنی روا شدن گیریم چنانکہ
(برآمدن کام) و (برآمدن امید و مراد) کہ بجای
خودش می آید (اردو) برآنا۔ بقول آصفیہ
حاصل ہونا۔ کامیاب ہونا۔ ہاتھ آنا۔ کام
نکلنا۔ کام بننا۔

(۲۲) برآمدن۔ بقول موارد بمعنی بلند شدن
(نصیرای ہمدانی ؎) شکم برآمدہ کلک مرا
بسان دوات ؎ کہ شد ز نطفۂ وحشی بمعنی آبستن ؎
مولف عرض کند کہ ذکر این بر معنی پنجم گذشت
و از این سند مصدر مرکب (برآمدن شکم) پیدا است
کہ می آید (اردو) بلند ہونا۔ اونچا ہونا۔ بڑھنا۔

(۲۳) برآمدن۔ بقول موارد بمعنی کوک شدن
چوب صحبت برآمدن (رہی نیشاپوری ؎)
بخششش مفید آشنا نیست مشکل ؎ کہ صحبت
بہ پیمانہ کمتر برآید ؎ مولف عرض کند کہ از این
سند مصدر مرکب (برآمدن صحبت) پیدا است
کہ بجای خودش می آید و معنی این در اینجا موافق
و ساز وار شدن (اردو) موافق ہونا۔

(۲۴) برآمدن۔ بہ تحقیق ما بمعنی ادا شدن
چنانکہ (از دست و زبان برآمدن چیزی)
و سند این از سعدی و حافظ شیراز بر معنی ہجدہم
گذشت و این ہم مجاز معنی سوم است یعنی
کاری یا سخنی از دست و زبان بیرون شدن۔
ادا شدن آنست از دست یا از زبان یعنی
(برآمدن چیزی از دست) ادا شدن کاری
است و (برآمدن از زبان) کنایہ از بیرون
آمدن سخن (اردو) ہونا۔ نکلنا۔ جیسے ہاتھ سے
کوئی کام ہونا۔ یا زبان سے بات نکلنا۔

(۲۵) برآمدن۔ بہ تحقیق ما بمعنی قرار یافتن
(ظہوری ؎) بقول عشق عمل می کنند زمرۂ خاصان

بعقل گوش ندارم عناد عالم بر آیم (دوله ص)
بخوابگی چه نشینی فلک بفخر ببالد (که از ثوابت
خورشید و سه غلام بر آیم (محقق بداو که این را من جمع
با معنی دو وازدهم متعلق توان کرد ولیکن معنی قرا
یافتن واضح تر است (اردو) قرار پانا۔

(۲۶) بر آمدن۔ بہ تحقیق ما بمعنی داخل شدن
و شریک شدن (ظهوری ص) غم آن قدر نگیرد
و ام خاطر غمگین (که گنجهای طرب با تجدد وام بر آیم (
محقق بداو که مصدر (بر آمدن بعد) بمعنی داخل
شدن بعد می آید و این من وجه متعلق بمعنی
دوازدهم هم باشد (اردو) داخل ہونا۔ شریک ہونا۔

(۲۷) بر آمدن۔ بہ تحقیق ما بمعنی عاجز شدن
(ظهوری ص) افتادگان چو راه توانند کرد طی (
در جستجو صبا نتکاپو بر آمد است (مصدر مرکب
(بر آمدن از تکاپو) بجای خودش می آید که متعلق
از همین است (اردو) عاجز ہونا۔

(۲۸) بر آمدن۔ بہ تحقیق ما بمعنی کامیاب شدن و ناکام شدن

و از همین معنی متعلق است مصدر (بر آمدن بکام)
و (بر آمدن از نام) که می آید (اردو) کامیاب
ہونا۔ ناکام ہونا۔

(۲۹) بر آمدن بہ تحقیق ما بمعنی نقش شدن
است چنانکه بر (بر آمدن چیزی بچیزی می آید)
و من وجه متعلق است بمعنی سوم و پنجم (اردو)
نقش ہونا۔

بر آمدن ارزان (مصدر اصطلاحی)

ذکر این با سند استعمال بمعنی نهم بر آمدن مذکور
شد (اردو) ارزاں حاصل ہونا۔ سستا ملنا۔

بر آمدن از انتقام (مصدر اصطلاحی)

بمعنی بیرون شدن از حیطهٔ انتقام یعنی در
گذشتن از انتقام و درگذر کردن و خیال
انتقام ترک کردن (ظهوری ص) کشیده ام
ز زارباب کین بهر پناهم (که با وجود تسلط
از انتقام بر آیم (اردو) انتقام سے درگزرنا۔

بر آمدن از بیام (مصدر اصطلاحی) بیرون

(۱۵۲۸) (۱۵۲۹) (۱۵۳۰) (۱۵۳۱) (۱۵۳۲) (۱۵۳۳) (۱۵۳۴) (۱۵۳۵)

شدن از حیطۂ پیام و ناقابل پیام شدن (ظہوری ـ ۵) پیام یار رساں قاصدا بگوشۂ خلوت تو ـ سرسخن بکشا تا خود از پیام برآیم تو (اردو) ناقابل پیام ہونا۔

برآمدن از تگاپو (مصدر اصطلاحی) بمعنی عاجز شدن از تگاپو سند ایں بر معنی بست و ہفتم از ظہوری گذشت و جا دارد کہ ایں را متعلق کنیم بہ (برآمدن از چیزی) کہ بہ تعمیم می آید (اردو) عاجز ہونا۔

برآمدن از چیزی (مصدر اصطلاحی) (از چیزی برآمدن) بجای خودش مذکور شد و تکمیل آں بر معنی شانزدہم و بست و ہفتم (برآمدن) باسناد استعمال گذشت (اردو) دیکھو (از چیزی برآمدن) جدا ہونا۔ دور ہونا۔ محروم ہونا۔

برآمدن از خود (مصدر اصطلاحی) (از خود برآمدن) بجای خودش مذکور شد و سندش ہم ہماں جا (اردو) دیکھو از خود برآمدن۔

برآمدن از دست و زبان (مصدر اصطلاحی) بحث ایں بر معنی بست و چہارم برآمدن گذشت و سند ایں از کلام سعدی بر معنی ہیجدہم مذکور (اردو) ہاتھ سے کوئی کام ہونا۔ یا زبان سے بات نکلنا۔ ہاتھ اور زبان سے کچھ ہونا۔

برآمدن از عہدہ (مصدر اصطلاحی) متعلق بمعنی ہفتم است و مجاز معنی سوم برآمدن (ظہوری ـ ۵) پی اظہار عجز ای دل مگر شد فرصت جاتی ہا کہ چشم از عہدۂ ناز و تغافل برنمی آید تر (اردو) عہدہ برا ہونا۔ بقول آصفیہ فرض ادا کرنا۔ بری الذمہ ہونا۔ اقرار پورا کرنا۔ وعدہ وفا کرنا۔

برآمدن از عہدہ کاری (مصدر اصطلاحی) ہماں (از عہدۂ کاری برآمدن) کہ گذشت و سند ایں ہم ہمد را نجا مذکور (اردو) دیکھو (از عہدۂ کاری برآمدن)۔

برآمدن از کام (مصدر اصطلاحی) بمعنی ناکام شدن است و متعلق بہ معنی سوم باشد

که بیرون شدن از مقصود و حاصل نشدن آن نسبت
(ظهوری ہ) زکام من نه ترا و دحدیث شکر و
شکایت ؂ اگر بکام در آییم وگر نه کام برآییم ؂ (اردو)
مقصد حاصل نہ ہونا۔

برآمدن از لباس (مصدر اصطلاحی) ترک
آن کردن و متعلق باشد بمعنی سوم برآمدن
(صائب ہ) قبای صورتی آب و گل نمازی
نیست ؂ ازین لباس برآئید چون نماز کنید ؂
(اردو) لباس ترک کرنا۔

برآمدن از نام (مصدر اصطلاحی) ناکام
شدن از نام متعلق بمعنی بست و هشتم (برآمدن)
باشد (ظهوری ہ) کرامت ننگ که ناموس
در عوض سازم ؂ همه بنام برآیند و من ز نام برآیم ؂
(اردو) نام کی وجہ سے ناکام ہونا۔

(برآمدن امید و مراد) استعمال۔ بمعنی
روا شدن و روائی یافتن امید و مراد است
سنداین از کلام سعدی و طغرا بمعنی بست و نهم

برآمدن گذشت (اردو) امید برآنا۔ مراد
حاصل ہونا۔

برآمدن با چیزی و کسی استعمال۔ این همان
است که بر (با کسی برآمدن) مذکور شد و سندش
هم همانجا گذشت امّا از کلام سعدی که بمعنی
هفتم برآمدن گذشت بمعنی غالب شدن
برکسی پیدا می شود (اردو) دیکھو باکسی برآمدن
اور بلحاظ معنی آخر الذکر۔ کسی پر غالب آنا۔

برآمدن بچیزی استعمال۔ بمعنی مقابله کردن
و غالب آمدن۔ بر چیزی متعلق بمعنی چهارم
و هفتم برآمدن (ظهوری ہ) چه زحمت
می دهی خود را ببرق تیغ خار غم ؂ که بپندارم
غرورت برنمی آید بابرام ؂ وسند دیگر از
کلام شانی تکلو بر معنی هفتم مذکور شد (اردو)
کسی چیز سے مقابلہ کرنا۔ کسی چیز پر غالب آنا۔

برآمدن بکسی استعمال۔ بمعنی مقاومت
کردن بکسی و مقابله کردن با او (ظهوری ہ)

از نالہ نسازم گراین کار بزاری ؎ آن زور ندارم کہ باغیار برآیم ؎ (اردو) کسی کا مقابلہ کرنا۔

برآمدن بگرد چیزی | استعمال۔ بگرد چیزی گردیدن و اطراف آن گشتن سند این از کلام حافظ و ظہوری بہ معنی چہاردہم (برآمدن) گذشت (اردو) کسی چیز کے اطراف پھرنا طواف کرنا۔

برآمدن بمد | استعمال۔ بمعنی داخل شدن و شریک شدن بہ حساب است سندش از کلام ظہوری بہ معنی بست وششم برآمدن مذکور شد (اردو) مد میں شریک ہونا جیسے "فلاں رقم مد پیشگی میں شریک ہوئی ہے"

برآمدن بنا | استعمال۔ بقول بہار راست و درست آمدن آن (صائب ؎) اگرچہ از دل سنگین دلبران سازند ؎ بنای توبہ این بوم بر نمی آید ؎ مؤلف عرض کند کہ قائم شدن بنا مراد است و متعلق بہ معنی سوم (برآمدن) کہ چوں بنا از زمین سر بیرون می کشد۔ قائم می شود و جا دارد کہ بجای لفظ (بنا) عمارت یا امثال آن را استعمال کنیم (اردو) عمارت کا درست واقع ہونا۔ بنا قائم ہونا۔

برآمدن بنام | استعمال۔ بمعنی کامیاب شدن بنام و نامور شدن سند این از کلام ظہوری بہ (برآمدن از نام) مذکور شد (اردو) نامور ہونا۔

برآمدن پا بسنگ یا بچیزی | استعمال۔ صاحب انند بحوالہ غوامض سخن گوید کہ (۱) بمعنی صدمہ رسیدن آن چیز بپا (حافظ ؎) آن کو ترا بسنگدلی کرد رہنمون ؎ ای کاشکی کہ پاش بسنگی برآمدی ؎ و (۲) بمعنی عہدہ برآ شدن نیز (ظہوری نثر) بہر چیدن سنگ لفظ درشت کہ پای بیان آن بر نیاید امر کردہ اند" و در تفسیر آن فرماید ای سنگ لفظی کہ پای بیان از آن عہدہ برانشود الخ و باز فرماید کہ"

می تواند که همان معنی اول بود و در عبارت
تعقید لفظی پس تقدیر عبارت چنین بود که بر
سنگ نقط درشت امر کرده اند تا که پای بیان
از آن صدمه نرسد مؤلف عرض کند که (پا
بسنگ برآمدن) مانند رفتن و پا لغزیدن وقع شدن
است و (برآمدن پا بچیزی) را لحاظ تعمیم اگرچه
متعلق به این توان کرد ولیکن بخیال ما تخصیص
بسنگ یا مماثل آن اولی است مثلاً "پای
کسی به صندوق برآمدن" و مقصود این هم کندی
خوردن است معنی بیان کرده صاحب انند
تعلق بخیال ماست و معنی دوم که پیدا کرده بهار
است درین سند ضرورت ندارد که سند دوم هم
متعلق به معنی اول بیان کرده ماست - و درینجا
(برآمدن) متعلق به معنی نهم اوست - (اردو)
(۱) پیٹھ یا کسی چیز سے پاؤں کو صدمہ پہنچنا۔ ٹھوکر
لگنا (۲) دیکھو برآمدن از عہدہ۔

برآمدن چیزی از دست و زبان — استعمال

بحث است با به معنی لبست و چهارم برآمدن گذشت
و سندش از کلام سعدی و حافظ به معنی پنجم هم مذکور
گشت (برآمدن از دست و زبان) که مذکور شد
هم متعلق ازین است (اردو) دیکھو برآمدن
از دست و زبان۔

برآمدن چیزی بچیزی — استعمال - بقول بهار

ظاهر و آشکار شدن مؤلف گوید که نقش چیز
بر چیزی قائم شدن است و (برآمدن) درینجا
به معنی نقش شدن است که به معنی لبست و ششم
مذکور شد و این سند و جهه متعلق به معنی سوم و پنجم
که پیش آمد نیست هم است آن به معنی لبست و نهم کرده ایم
مخفی مباد که از سندیکه پیش کرده بهار (برآمدن چیز
بر چیزی) پیدا می شود تعیینی ندارد که موحد و هم بمعنی
(بر) آمده چون بخیه بر اندام برآمدن (امیر خسرو)
زنهار که آن بند قبا چست ببندی کز ناز کیش
بخیه بر اندام برآید (اردو) کسی چیز کا کسی
چیز پر ظاہر ہونا۔ کسی چیز کا نقش کسی چیز پر ہونا۔

(۲۵۵۱) **برآمدن حدیث وسخن** استعمال۔ بمعنی مذکور شدن حدیث وسخن است واین متعلق است بمعنی سیزدہم برآمدن وسندش ہمدر انجا مذکور (اردو) کسی بات کا مذکور ہونا۔

(۲۵۵۲) **برآمدن دانہ از زمین** استعمال۔ بمعنی روئیدن دانہ از زمین است وسندش از کلام صائب برمعنی ہشتم برآمدن مذکور شد (اردو) دانہ کا زمین سے اگنا

(۲۵۵۳) **برآمدن درد بیمار و** استعمال۔ بمعنی بیرون شدن از علاج ومستغنی شدن از آں ولاعلاج شدن وبحث ایں برمعنی ہفتم برآمدن مذکور گشت وسند ایں ہم ہمدر انجا۔ (اردو) درد کا علاج کے حد سے باہر ہونا۔ لاعلاج ہونا۔

(۲۵۵۴) **برآمدن دیدہ از غبار** استعمال۔ بحث دیں باسند استعمال برمعنی دوم برآمدن گذشت (اردو) آنکھ کا گرد وغبار سے پاک صاف ہونا۔

(۲۵۵۵) **برآمدن صحبت** استعمال۔ بمعنی موافق وساز شدن صحبت است سند ایں از کلام الہی نیشاپوری برمعنی بست وسوم برآمدن گذشت (اردو) صحبت کا موافق ہونا۔

(۲۵۵۶) **برآمدن طوفان** استعمال۔ بمعنی حقیقی بیرون شدن طوفان است ومراد از بپا وقائم شدن وواقع شدن طوفان وبحث ایں وسندش از کلام حزین برمعنی نہم برآمدن گذشت (اردو) طوفان آنا۔ طوفان برپا ہونا۔ طوفان واقع ہونا

(۲۵۵۷) **برآمدن شکم** استعمال۔ بمعنی بلند شدن شکم است وسند ایں از کلام نصیرای ہمدانی برمعنی بست ودوم برآمدن مذکور شد (اردو) پیٹ کا بلند ہونا۔ اونچا ہونا۔ دکن میں (پیٹ نکلنا) کہتے ہیں۔

(۲۵۵۸) **برآمدن غنچہ** استعمال۔ بمعنی پیدا شدن غنچہ واین متعلق است بمعنی سوم برآمدن بحث ایں برمعنی ہشتم برآمدن مذکور گشت (اردو) غنچہ نکلنا۔ ظاہر ہونا۔ محاورہ میں کلیاں نکل آنا کہتے ہیں

(۲۵۵۹) **برآمدن کام** استعمال۔ بمعنی روا شدن و

ورروائی یافتن - کام باشد سندش از کلام حافظ بر معنی بست و یکم برآمدن گذشت (اردو) مقصد کا بر آنا - حاصل ہونا -

برآمدن کار استعمال - بمعنی بیرون شدن کار و کنایہ از کار برآری و روا شدن کار (ظہوری ؎) کار نفس از دعا برآمد چو خوش آہ بمدعا برآمد چو - و سند دیگر از کلام حزیں بر معنی نہم برآمدن گذشت و بحث کامل ایں ہم در آنجا مذکور (اردو) کام نکلنا - بقول آصفیہ - کار برآری ہونا - مطلب نکلنا - مقصد حاصل ہونا - (ذوق ؎) صاف دل کو کیا اور داغ جگر کو دھو کر
کام کیا کیا نہ مرے دیدۂ تر سے نکلا

برآمدن گرد چیزی استعمال - مرادف برآمدن بگرد چیزی است کہ گذشت و بحث ایں و سندش از کلام حافظ بر معنی چہاردہم برآمدن مذکور شد (اردو) دیکھو برآمدن بگرد چیزے -

برآمدن نام استعمال - بمعنی مذکور شدن نام سند ایں از کلام حافظ بر معنی سیزدہم برآمدن مذکور و بحث ایں ہم بہ ہمانجا گذشت (اردو) کسی کا ذکر ہونا - کسی کا مذکور ہونا -

برآمدن نام بر آفاق استعمال - بمعنی مشہور شدن نام باشد سند ایں از کلام صائب بر معنی دوم برآمدن مذکور گشت - بہار بذیل برآمدن باستناد ہمان شعر گوید کہ بر آفاق برآمدن بمعنی شہرۂ آفاق شدن است (اردو) نام کا مشہور ہونا -

برآمدہ اصطلاح - بقول اننذ بحوالہ فرہنگ فرنگ لغت فارسی است بمعنی دہلیز و پیشگاہ ایوان دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر ایں نکردہ مؤلف عرض کند کہ معنی لفظی ایں بیرون آمدہ و از آنکہ پیشگاہ ایوان از ایوان بیرون می آید آنرا (برآمدہ) نام کردند و دہلیز را ازیں تعلقی نیست معاصرین عجم ہا ما اتفاق دارند - (اردو) برآمدہ بقول آصفیہ - فارسی - اسم مذکر

اوپر کا باہر نکلا ہوا کمرہ مؤلف عرض کرتا ہے کہ کمرہ کی تخصیص غیر صحیح ہے بالاخانہ کا جو مسقف حصہ مکان سے باہر نکلا ہوا ہوتا ہے اسکو برآمدہ کہتے ہیں اور وہ آیز کا ترجمہ (بالان) کے تیسرے معنے پر گزرا ہے۔

برآن دل اصطلاح۔ بقول بہار بمعنی براں عزم و براں ارادہ (خواجہ نظامی ؎) بدارا دو سرہنگ بودند خاص ٭ باخلاص نزدیک و دور از خلاص ٭ برآن دل که خونریز دارا کنند ٭ بر و کین خود آشکارا کنند ٭ مؤلف عرض کند که ارادہ و عزم متعلق به دل است که در دل پیدا می شود و درینجا دل را بمعنی عزم و ارادہ گرفته اند دیگر ہیچ۔ (اردو) اس ارادہ سے۔ اس قصد سے۔ اس ارادہ پر۔

برآن سر اصطلاح۔ بقول بہار مرادف براں دل که گذشت (امیر خسرو ؎) براں سر شد که آرد در برش به ٭ خوردزان شاخ نازک میوۂ تر ٭ (خواجہ شیراز ؎) براں سرم که ننوشم می و گنه نکنم ٭ اگر موافق تدبیر من بود تقدیر مؤلف عرض کند که خیال و ارادہ متعلق به دل و دماغ است جز این نیست که درینجا سر را بمعنی خیال و ارادہ گرفته اند (اردو) دیکھو براں دل۔ اُس خیال پر۔ اس ارادہ پر۔

براں عقل و دانش بباید گریست ٭ که دخلش بود نوزده خرج بیست مقولہ۔ صاحب محبوب الامثال ذکر این کرده از محل استعمال ساکت مؤلف عرض کند که فارسیان این را بحق مسرفان استعمال کنند مقصود آنست که ہر که مخارج خود از مداخل بیشتر دارد و ناقابل پسند است (اردو) صاحب محبوب الامثال نے لکھا ہے "اسی کی آمدنی چورانی کا خرچ" دکن میں کہتے ہیں "مٹھی بھر کماسے ٹوکرا بھر کھاسے" یہ اس شخص کے حق میں مستعمل ہے جو مسرف ہو۔

برآور اسم فاعل۔ بقول بحر و ضمیمہ برہان و انند (۱) درخت میوہ دار مؤلف عرض کند که اسم فاعل ترکیبی است که بمعنی میوہ بیجا آرندش

گذشت و آور امر حاضر است از مصدر آوردن
کہ گذشت و این بمعنی درخت مستعمل و مجرد بمعنی
ہم مجازاً برای درخت بارآور مستعمل (اردو)
باردار بقول آصفیہ فارسی - پھلا ہوا - پھلدار درخت -
(۳) بر آور بقول نجم و برہان و مؤید و ہفت
امر از بر آوردن باشد مؤلف عرض کند کہ ضرورت
بیان نداشت کہ بحث مصدر این می آید و
این شامل باشد بر ہمہ معانی (بر آوردن) (اردو)
دیکھو بر آوردن یہ اُس کا امر ہے - اس کا ترجمہ
نکال - اور بر آوردن کے تمام معنوں پر شامل ہے -
(۳) بر آور بقول مؤید و شمس و ہفت بمعنی
میوہ بیار مؤلف عرض کند کہ بمعنی میوہ
بسجایش گذشت و آور امر حاضر آوردن کہ گذشت
پس این بمعنی حقیقی است (اردو) میوہ لا -
(۴) بر آور بقول مؤید بیارندہ میوہ و فرہنگ
کہ بمعنی امر و فاعل آوردن ہم آمدہ صاحب ہفت
ہمزبانش صاحب شمس گوید کہ آرندۂ میوہ را گویند

مؤلف عرض کند کہ ہمان اسم فاعل ترکیبی است
کہ بمعنی اول گذشت - و فاعل (آوردن)
نیست چنانکہ صاحب مؤید گفتہ بلکہ فاعلش
آرندہ باشد لہٰذا معنی حقیقی امر حاضر (بر آوردن)
است این بار بمعنی دوم مذکور شد و معنی فاعل
حاصل نمی شود الا بترکیب لفظ بر با امر حاضر
آوردن (اردو) میوہ لانے والا -

بر آورد | اصطلاح - بقول بہار (۱) چیزی
کہ پیش از کردن کاری تخمیناً مقرر نمایند چنانچہ
در ساختن عمارات و کندن حوضہا و پر کردن و
خالی کردن آنہا و جز آن و در نوادر گوید کہ این
مجاز مشہور است (شفیع اثر ۵) نتوان کرد
بہ پیمانہ تہی دریا را ٭ ہست میزان بر آورد
شکم نظرے ٭ صاحبان بحر و انند ہم ذکر این کردہ اند
مؤلف عرض کند کہ بمعنی لفظی حاصل بالمصدر
(بر آوردن) و در اصطلاح سیاق فردی را نام کردہ
کہ برای کاری بطور اندازہ مصارف مرتب کنند

کہ شامل باشد بر مقدار و تعداد اجناس متعلقہ و مصارف آں بانرخ ہا۔ (اردو) برآورد۔ بقول آصفیہ فارسی اسم مؤنث۔ فرد تخمینہ۔ فہرست حساب تا ہمہ بل (۲) برآورد بمعنی مطلق اندازہ و تخمینہ واین مجاز معنی اول است (ظہوری ع) نرسید است درین راہ کسی تا کہ برآورد رسیدن کردہ است تا (اردو) اندازہ۔ بقول امیر۔ مذکر۔ قیاس تخمینہ۔ دیکھو اندازہ۔

(۳) برآورد۔ بقول شمس بنا را گویند و فرماید کہ در بعض از فرہنگہا بمعنی قلعہ و حصار مرقوم است (حکیم فردوسی ع) بدرگاہ شاہی فریدون بتاز برآورد دیدہ سر نا پدید تا بابر اندر آوردہ بالا تا او تا زمین کوہ تا کوہ پہنای او تا مؤلف عرض کند کہ این کنایہ باشد کہ قلعہ و حصار ہم سر بر می آرد پس با معنی حقیقی تعلق دارد (اردو) قلعہ دیکھو ابناخوں۔ حصار۔ دیکھو النگ۔

(۴) برآورد۔ بقول شمس شخصی را گویند کہ پادشاہان و ملوک و بزرگان او را نواختہ و قدر و تمیز او را بلند ساختہ باشند دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ معاصرین عجم بر زبان ندارند و سند استعمال پیش نشد۔ مجرد قول صاحب شمس اعتبار را نشاید (اردو) وہ شخص جسکو پادشاہوں نے سرفراز کیا ہو۔

برآورد تنخواہ یا مشاہرہ استعمال۔ مرکب اضافی است۔ کنایہ از کاغذی کہ در اصطلاح دکن مطلوبہ نام دارد کہ بعد ختم ماہ برای ادای معاوضہ خدمت بصراحت اسم و عہدہ و مشاہرہ وغیرہ مرتب می کنند (اردو) برآورد تنخواہ۔ کہہ سکتے ہیں۔ مؤنث۔

برآورد کردن استعمال۔ بقول انند بحوالہ فرہنگ فرنگ تخمینہ نمودن دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ ما شاہد این بر معنی دوم (برآورد) کردہ ایم و سند این ہم ہمدر انجا مذکور معاصرین عجم بر زبان دارند۔

(۲۵۳۵)

(اردو) اندازه کرنا۔

برآوردن اصطلاح بقول موارد و بحر بمعنی
(۱) برکشیدن و بیرون آوردن (ظهوری ۵)
از سینه گر ترانهٔ بلبل برآورم ٭ صد داغ تازه از
جگر گل برآورم ٭ (وله ۵) دل را که بیک
موی ز چاه زنخ آویخت ٭ نتوانش بیک پشته
زنجیر برآورد ٭ بهار گوید که بجمیع معانی متعدی برآمدن است
مؤلف عرض کند که مصدر آوردن بجایش
گذشت و صراحت ماخذش در آنجا نکرده ایم۔
بنا بر علیه درینجا تلافی مافات می کنیم که آورد اسم مصدر
است نقیض (برد) ٭ متعدی (آمد) پس فارسیان
علامت مصدر دن در آخرش زیاده کرده مصدری
ساختند و از دو دال مهمله که درینجا جمع شد یکی را
حذف کرده (آوردن) کردند پس باصول ما
مصدر اصلی است که وضع شد با اسم جامد فارسی
زبان۔ و کلمه بر درینجا بمعنی اوست و معنی لفظی
این مصدر مرکب بالا آوردن و کنایه از چیزی
بیرون کشیدن و بیرون آوردن متعدی (برآمدن)
و (برآورد) حاصل بالمصدر این و (برآور) امر
حاضر و (برآورد) بفتح واو و رای مهمله دوم)
مضارع این و بقول صاحب بحر کامل التصریف
(اردو) نکالنا۔ بقول آصفیه۔ خارج کرنا۔
باهر کرنا (حیات ۵) مجھے دم دیکے تو سو بار نکالا
اور بلایا ٭ دم آخر میں نہیں هوش که پھر آ بھی سکوں ٭
(۲) برآوردن۔ بقول موارد بمعنی رواکردن
و بقول صاحب انند رواکردن کام و حاجت
(شیخ شیراز ۵) برآوردن کام امیدوار
به از قید بندی شکستن هزار ٭ (ظهوری ۵)
از ترکش نازت چه نگه تیر برآورد ٭ پیکانش
مراد دل نخچیر برآورد ٭ مؤلف عرض کند
که مصدر (برآوردن کار، و کام و حاجت)
متعلق به همین است که در ملحقات می آید و
و تا آنکه این را مضاف نه کنیم بسوی کار یا
کام یا حاجت یا امثال آن این معنی حاصل نمی شود

وایں معنی مجاز معنی اوّل است وبس (اردو)
برلانا - بقول آصفیہ - پورا کرنا - انجام کو پہنچانا -
مؤلف عرض کرتا ہے کہ آرزو کے لئے تو برلانا
مستعمل ہے اور امید برلانا - اور پوری کرنا بھی
کہہ سکتے اور کام کے لئے نکالنا جیسے "کسی کا کام
نکالنا - اور (کار براری) کرنا بھی مستعمل ہے اور
(حاجت روا) کرنا بھی کہا جاتا ہے -

(۳) برآوردن - بقول موارد و بحر و نوادر بمعنی
بند نمودن در و رخنہ و امثال آن بچیزی یا از چیز
و مسدود نمودن بہار ایں معنی را بذیل مصدر
(برآوردن بچیزی) آوردہ (صائب ۵) می نہی
بوی می خود را بخموران خویش ؛ گو برآرد محتسب
با گل درمیخانہ را ؛ مؤلف عرض کند کہ ایں ہم
متعلق بمعنی اوّل است و معنی مسدود کردن بہ
ترکیب ایں بالفظی پیدا می شود چنانکہ (برآوردن
در) بمعنی بند کردن آن کہ در را برای مسدود
کردنش از جای خود می کشند و بیرون می کنند -
(اردو) بند کرنا - دروازے کا -

(۴) برآوردن - بقول موارد بمعنی گردانیدن
(ظہوری ۵) روی ہمہ کاہی و سرشک ہمہ
گلگون ؛ از عشق تو جہان را ہمہ یکرنگ برآوردی
(ولہ ۵) فولاد مرا موم نہ از سستی طالع ؛ کافور
مرا بخت سیہ قیر برآورد ؛ و دیگر کسی از محققین
مصادر ذکر ایں نکرد مؤلف عرض کند کہ
گردانیدن و کردن معنی مرادیست و کلمہ بر
درینجا زائد است و آوردن بر معنی نہمش بمعنی
کردن گذشت (اردو) کرنا - بنانا -

(۵) برآوردن - بقول موارد بمعنی آوردن
و دیگر کسی از محققین مصادر ذکر ایں نکرد - (ظہوری
۵) عشق آمد و ناموس مرا ننگ برآورد ؛ تف
بر روی توکل دوخت نظر ننگ - برآورد ؛ مؤلف
عرض کند کہ مصرع دوم سند آمعنی است کہ
آوردن بمعنی پیدا کردن است و کلمہ بر درینجا
زائد (اردو) لانا - پیدا کرنا -

(۶) برآوردن - بقول موارد بمعنی نہادن (ظہوری ؎) در آن پلہ محبت کشی عشق ظہوری تا جان سختی فرہاد بہ پاسنگ برآورد؛ دیگری از محققین مصادر ذکر این معنی نکرد مؤلف عرض کند کہ مصدر مرکب (برآوردن بپاسنگ) بہ آزمایش می آید و برآوردن در اینجا قرار دادن است و بمعنی نہادن ہم تواں گرفت (اردو) رکھنا قرار دینا۔

(۷) برآوردن - بقول موارد و ظاہر و وارستہ بمعنی ظاہر کردن (قدسی ؎) نشست موافق بکسی نقش مرادم؛ باہر کہ در صلح زدم جنگ برآورد؛ مؤلف عرض کند کہ مصدر مرکب (برآوردن جنگ) متعلق از ہمین معنی است وجا دارد کہ بمعنی قائم کردن ہم گیریم کہ می آید و قریب بمعنی ظاہر کردن باشد (اردو) ظاہر کرنا قائم کرنا۔

(۸) برآوردن - بقول موارد و نوادر بمعنی پرورش کردن و نشو و نما دادن و بقول صاحب بحر پروردن نہال (شانی تکلو ؎) ہزار نخل بخون جگر پروردم؛ امید نیست کہ یک نو ثمر ببخشد؛ (ظہوری ؎) برگہای عشقم تربیت کرد؛ ہم از خردی مرا این غم برآورد؛ مؤلف عرض کند کہ متعلق بمعنی اول است مقصودش از پیدا کردن نہال و بیرون آوردنش از زمین باشد بتربیتش با آب یا خون بمعنی پرورش کردن پیدا می شود (اردو) پرورش کرنا - پالنا۔

(۹) برآوردن - بقول موارد بمعنی بلند کردن (حزین ؎) نصرت یزک بود علم کاویانیم را از نخل آہ رایت علیا برآورم (ظہوری ؎) در وادی خود ہر کہ تمام است مریدیم؛ نام عجبی شیخ بتزویر برآورد؛ صاحب انند ہم ذکر این کردہ مؤلف عرض کند کہ متعلق بمعنی اول است بر سبیل مجاز - دیگر ہیچ - (اردو) بلند کرنا - بقول آصفیہ - اونچا کرنا - اونچا اٹھانا۔

(۱۰) برآوردن - بقول موارد بمعنی نواختن و بقول نوادر نواختن و پروردن (سلمان ؎) آفتابی تو ورا خورخوان تو ست کہ آسمانی و برآوردۂ رای تو خور است کہ صاحب بحر فرماید کہ بلند ساختن و جز آں و نواختن و نوازش کردن مؤلف عرض کند کہ بمعنی پیدا کردن است کہ بر معنی پنجم گذشت و بر سبیل مجاز نواختن و بلند مرتبہ کردن ہم تواں گرفت (اردو) نوازنا - بقول آصفیہ ممتاز کرنا - سرفراز کرنا - سربلند کرنا - عزت بخشنا

(۱۱) برآوردن - بقول موارد و انند و بہار بمعنی عمارت کردن (نظامی ؎) فرشتہ کہم دیو ہر خانہ را کہ برآریم از گنج ویرانہ را مؤلف عرض کند کہ بمعنی آباد کردن است و معنی عمارت کردن از سند نظامی اصلاً نمی برآید البتہ از سند ظہوری ایں معنی پیدا می شود کہ بر معنی دوازدہم می آید (اردو) تعمیر کرنا - ہمارے معنوں کے لحاظ سے آباد کرنا -

(۱۲) برآوردن - بقول موارد کشیدن (ظہوری ؎) ترسم کند خراب تمنای راحتش کہ برگرد دل زداغ حصاری برآورم کہ و فرماید کہ چوں حصار برآوردن و دیوار برآوردن بہار گوید کہ بمعنی دیوار کشیدن باشد - صاحب انند ہم بانش مؤلف عرض کند کہ معنی قائم کردن است کہ بر معنی نسبت و ششم می آید و مراد از تعمیر کردن و ہم مجاز معنی اول است (اردو) کھینچنا - جیسے " دیوار کھینچنا - قائم کرنا تعمیر کرنا

(۱۳) برآوردن - بقول موارد بمعنی کردن (حزیں ؎) احرام کوی دوست بپا کاں اسیر است غسلی بخون دل شفق آسا برآورم کہ (شیخ شیراز ؎) تظلم برآورد و فریاد خواند کہ کہ رحمت برافتاد و شفقت نماند کہ بہار در نوادر فرماید کہ غسل برآوردن کنایہ از شست و شو دادن تمام بدن ابا شد مؤلف عرض کند کہ ایں معنی بر معنی چہارم ایں گذشت ضرورت نداشت کہ ایں معنی را جدا قائم کنند (اردو) دیکھو برآوردن کے چوتھے معنے -

(۱۴) برآوردن - بقول موارد بمعنی ساختن
(ظهوری ــه) در کین چرخ ناله خدنگی گشاده است
از قامت خمیده کمانی برآورم ۲ دیگر کسی از محققین
مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند که
من وجه تعلق دارد با معنی چهارم که گذشت
و عیبی نیست که این را جدا قائم کنیم که از ساختن
کمان، درست کردن کمان مراد است (اردو) بنانا
(۱۵) برآوردن - بقول موارد بمعنی رهانیدن
(حزین ــه) مستی رو بمعتکف خانقاه نیست
از رهن باده دلق و مصلا برآورم ۲ مؤلف
عرض کند که این معنی مجاز معنی اول است که
رهانیدن هم بیرون کردن چیزی از چیزی است
و مصدر (برآوردن دلق و مصلا) بجای خود بیش
می آید و مصدر عام (برآوردن چیزی از چیزی)
هم متعلق به همین معنی است (اردو) چھڑوانا۔
بقول آصفیه - رہائی کرانا۔ جدا کرانا۔
(۱۶) برآوردن - بقول موارد بمعنی باز داشتن
(ظهوری ــه) یاد است که مهر تو شکر ریخت بکامم
در کودکیم دایه چو از شیر برآورد ۲ دیگر کسی از محققین
مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند که
من وجه متعلق است با معنی سوم و پانزدهم
ولیکن عیبی ندارد که این معنی را جداگانه جا دهیم
که مصدر (برآوردن طفل از شیر) که می آید
متعلق از همین معنی است و این هم مجاز معنی اول
است (اردو) چھڑوانا - دیکھو باز داشتن -
(۱۷) برآوردن - بقول موارد بمعنی بالا بردن
(حزین ــه) جان را ز چار میخ طبائع کنم رها
جبریل را بعرش معلی برآورم ۲ دیگر کسی از محققین
مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند که همان
معنی نهم است که گذشت و ضرورت نداشت
این را قائم کنیم نمی دانیم که صاحب موارد چرا
این را جداگانه قائم کرد (اردو) دیکھو برآوردن
کے نویں معنے -
(۱۸) برآوردن - بقول موارد بمعنی بسر بردن

(آصفی ۵) در روزگار غم زده دیدن سرشکست اثر
طفلی که روزگار برآورده بی سبب ؎ مؤلف
عرض کند که این معنی هم متعلق به معنی اول است
بر سبیل مجاز (اردو) بسر کرنا۔ بقول آصفیہ
گزارنا۔ بھگتنا۔ اوقات گزاری کرنا۔ پورا کرنا۔
نباہنا۔ زندگی کو پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔
(۱۹) برآوردن۔ بقول موارد کشیدن چوں
بدار برآوردن (خالص ۵) زمزمۂ بلبل از
حقیقت گل بود ؎ غیرت معشوقیش بدار برآورد
مؤلف عرض کند که (کشیدن) به معنی دوازدہم
گذشت و این متعلق به ہمان است و فرقی که
در مقصود پیدا می شود متعلق است به مصدر مرکب
که صراحت آں بر (برآوردن بدار) کنیم که می آید
(اردو) چڑھانا۔ جیسے سولی پر چڑھانا۔ دار پہ چڑھانا
(۲۰) برآوردن۔ بقول موارد بمعنی برداشتن
(سعدی در گلستان۔ نثر) سر برآورد و گفت
(ظہوری ۵) ہر کس که سجده پیش براہیم کند ترش
از سجده سر بکفر فریدون برآورد ؎ مؤلف عرض
کند که من وجه با معنی نہم تعلق دارد عیبی نیست
که جداگانه قائم کنیم (اردو) اٹھانا۔ بقول
آصفیہ۔ اونچا کرنا۔ بلند کرنا۔ کھڑا کرنا۔
(۲۱) برآوردن۔ بقول موارد و بحر بمعنی برکندن
چوں از بن و بیخ برآوردن و از جا برآوردن
مؤلف عرض کند که متعلق بمعنی اول است
(اردو) اکھاڑنا۔ بقول آصفیہ۔ جمانا کے
خلاف۔ اپاڑنا۔ جڑ سے کھودنا۔
(۲۲) برآوردن۔ بقول موارد بمعنی انداختن
(ظہوری ۵) خورشید و مه شود بنظر ہر چه آیدم
گاہی که سر بجیب تخیل برآورم ؎ مؤلف
عرض کند که دریںجا کلمه بر بمعنی در است و
برآوردن بمعنی درآوردن و مصدر مرکب
(برآوردن سر بجیب) بجای خودش می آید
و این را من وجه تعلق است با معنی نوزدہم
و دوازدہم و ششم و فرقی که در مصدر مرکب

از صلات پیدا می شود ذکرش در ملحقات می آید
(اردو) ڈالنا۔ جیسے۔ گریبان میں منہ ڈالنا۔
(۲۳) برآوردن۔ بقول موارد بمعنی گردانیدن
(ظهوری ع) تا گیرم از شکیب جهان گرد خود
حصاری ٭ هر لحظه دل بگرد دیاری برآورم ٭ مؤلف
عرض کند که مقصود موارد درینجا دور دادن
است و گردانیدن طرز بیانش این را با معنی
چهارم متحد کند ولیکن نه چنانست (اردو)
پھرانا۔ بقول آصفیه گشت کرانا۔ گھمانا۔
چکر دینا۔ گردش دینا۔
(۲۴) برآوردن۔ بقول موارد بمعنی ایجاد
کردن چون مضمون برآوردن و صنعت
برآوردن مؤلف عرض کند که حیف است
که سند استعمال پیش نه شد و این متعلق است
به معنی اول بر سبیل مجاز۔ (اردو) ایجاد کرنا
دیکھو ایجاد کردن۔
(۲۵) برآوردن۔ بقول موارد بمعنی رویانیدن

(ظهوری ع) بر جوی و دیده بند ظهوری نه لاله
اشک ٭ از جای باغ بخت مگر گل برآورم ٭
(سعدی در گلستان ع) زمین شوره سنبل بر نیارد
مؤلف عرض کند که از سند ظهوری معنی پیدا
کردن می آید که بمعنی پنجم گذشت و برای معنی
رویانیدن سند سعدی بکار می خورد۔ (اردو)
اگانا۔ بقول امیر اگنا کا متعدی (غالب ع)
جوهر تیغ سر چشمه دیگر معلوم ٭ هوں میں وہ سبزہ کہ
زهراب اگاتا ہے مجھے ٭
(۲۶) برآوردن۔ بقول موارد بمعنی نهادن
و قائم کردن (ظهوری ع) ز موجی جهان را
بنا فهم پلاس ٭ ز خشتی بکیوان برآرم اساس ٭
مؤلف عرض کند که همین بمعنی نهادن بمعنی
ششم گذشت و درینجا بمعنی قائم کردن است
و مصدر مرکب (برآوردن اساس) بجایش
می آید که متعلق به همین است (اردو) قائم کرنا
(۲۷) برآوردن۔ بقول موارد و بحر ظاهر

و آشکارا کردن (صائب ۵) خط برآوردہ ہماں
چہرۂ او سادہ نماست ۰ در صفا جوہر آئینہ نہاں
می باشد ۰ مؤلف عرض کند کہ ہمین معنی بمعنی
پنجم گذشت و ضرورت نداشت کہ این را جداگانہ
قائم کنیم نمی دانیم کہ صاحب موارد بچہ خیال قائم
کرد۔ (اردو) دیکھو برآوردن کے پانچویں معنی۔
(۲۸) برآوردن۔ بقول موارد بمعنی تازہ و
شائستہ پیدا و حاصل کردن (طالب آملی ۵)
دیدم گل روئی نکہم رنگ برآوردہ ۰ دل برمژہ
ام نالہ آہنگ برآوردہ (صائب ۵) از طوطی
من روی سخن رنگ برآوردہ ۰ این آئینہ را حرف
من از زنگ برآوردہ ۰ مؤلف عرض کند
کہ ہمان معنی پنجم است کہ گذشت تکرار واقع شد
دیگر ہیچ (اردو) دیکھو برآوردن کے پانچویں معنی۔
(۲۹) برآوردن۔ بقول بحر بمعنی تقلید نمودن
و بقول نوادر حرف و حکایت کسی را تقلید کردن
صاحب برہان بذیل (برآوردہ) بر تقلید کردن
قانع حیف است کہ سند استعمال پیش نہ شد۔
مشتاق سند می باشیم (اردو) تقلید کرنا۔
(۳۰) برآوردن۔ بقول بحر بمعنی از ہم جدا کردن
و سند پیش کردہ اش از کلام ظہوری بر معنی پنجم
گذشت کہ بمعنی دور کردن است اگرچہ دور کردن
ہم جدا کردن باشد تاہم در معنی شعر مناسب
تر است از جدا کردن (اردو) جدا کرنا۔ دور کرنا
(۳۱) برآوردن۔ بقول بحر بمعنی عادت کردن
بچیزی مؤلف عرض کند کہ مشتاق سند استعمال
می باشیم (اردو) کسی چیز کی عادت کرنا۔
(۳۲) برآوردن۔ بقول بحر بمعنی در بر گرفتن
دیگر کسی ذکر این نکرد مشتاق سند می باشیم و اگر
سند استعمال پیش شود تواہم عرض کرد کہ مخفف
(ببر آوردن) است (اردو) آغوش میں
لینا (آتش ۵) بھاگتا ہے اپنی آنکھوں سے
خیال روئے یار ۰ کس طرح آغوش میں لیتا ہی ہالہ ماہ کو
(۳۳) برآوردن۔ بقول انند و بہار انتزاع کردن

دیگری کسی از محققین مصادر، ذکر این نکرد **مؤلف**
عرض کند که سلب کردن متعلق است بمعنی اولش
که گذشت که سلب کردن چیزی، هم برکشیدن
آن است چنین است که سند استعمال پیش نشد
مخفی مباد که من وجه با معنی سی ام هم تعلق دارد
(اردو) سلب کرنا۔ مٹانا۔ بقول آصفیہ
زائل کرنا۔ منسوخ کرنا۔

(۱۵۹۷)

(۳۴) برآوردن۔ بہ تحقیق ما بمعنی مثمر شدن و
ثمر آوردن (حافظ ؎) نہال عیشم اندوہلش
برآورد ہا زبخت خویش برخوردارم امشب ز
مؤلف عرض کند که کلمه بر درینجا بمعنی خود که
گذشت و مرکب شده است با مصدر آوردن
(اردو) بارور ہونا۔ دیکھو بارور شدن۔

(۱۵۹۸)

(۳۵) برآوردن۔ بہ تحقیق ما بمعنی رواں کردن
و جاری ساختن (ظہوری ؎) چہ سیل شوق
برآورده موجه طوفاں زنی توانش بہ خاشاک
صبر پیش گرفت ہ **مؤلف** عرض کند که من وجه
با معنی پنجم تعلق دارد که پیدا کردن است و معنی جاری
ساختن و رواں کردن۔ مرادی است (اردو)
جاری کرنا۔ صاحب آصفیہ نے۔ بہانا پر فرمایا ہے
لنڈھانا۔ جاری کرنا۔ رواں کرنا۔

(۳۶) برآوردن بمعنی انداختن تیر و امثال آں
و سندش از کلام ظہوری بمعنی دوم برآوردن
گذشت **مؤلف** عرض کند که سند ظہوری که
در انجا گذشت برای این معنی مناسب تر است
(اردو) چلانا جیسے تیر چلانا۔

برآوردن آہنگ | مصدر اصطلاحی۔
بمعنی بیروں آوردن آہنگ است و تخصیص با
آہنگ ندارد بلکہ برائے صدا و نوا و نغمہ و ترانہ و
امثال آں ہم سند ایں از ظہوری بمعنی اولش گذشت
و در آہنگ برآوردن) ہم بجایش مذکور شد
(اردو) دیکھو آہنگ برآوردن۔

برآوردن از جا | استعمال۔ ذکر ایں بمعنی
بست و نہم برآوردن گذشت و ایں متعلق است

بہ کسی و چیزی و (از جا بر آوردن) کہ بجای خودش گذشت متعلق باشد بہ (بر آوردن کسی از جا) و این متعلق است بہ چیزی بمعنی (از جا بر آوردن چیزی) بمعنی بیرون کردن و برکندن آں چیز از جای اوست (اردو) کسی چیز کو اسکی جگہ سے نکالنا۔ اکھیڑنا۔

(۲۵۵۸) **بر آوردن از زنگ** استعمال۔ متعلق بمعنی پانزدہم بر آوردن است کہ گذشت بمعنی رہانیدن چیزی از زنگ و سند این از کلام صائب بر معنی بست و ہشتم گذشت کہ از آں بر آوردن آئینہ از زنگ پیدا است و (آئینہ از زنگ بر آوردن) ہم بجایش گذشت (اردو) زنگ سے صاف و پاک کرنا۔

(۲۵۵۹) **بر آوردن از سینہ** استعمال بمعنی بیرون کردن و برکشیدن چیزی از سینہ چنانکہ بر آوردن خار یا تیر از سینہ یا جگر یا دل و امثال آں۔ متعلق بمعنی اول بر آوردن (اردو) سینہ یا دل یا جگر سے کسی چیز کا نکالنا۔

(۲۵۶۰) **بر آوردن از شیر** مصدر اصطلاحی بمعنی باز داشتن از شیر سند این از کلام ظہوری بر معنی شانزدہم بر آوردن گذشت و این مرادف از شیر باز داشتن است کہ بجایش مذکور شد (اردو) دودھ چھڑانا دودھ بڑھانا۔ دیکھو از شیر باز داشتن۔

(۲۵۶۱) **بر آوردن اساس** استعمال۔ بمعنی قائم کردن و نہادن اساس باشد سند این از ظہوری بر معنی بست و ششم مذکور شد (اردو) بنیاد ڈالنا بقول آصفیہ نیو رکھنا۔

(۲۵۶۲) **بر آوردن اورنگ** مصدر اصطلاحی بمعنی اورنگ و تخت ساختن باشد (ظہوری ۵) شاہا
ہمہ خواہند گدائی چو ظہوری کز از خاک رہ شاہ خود اورنگ بر آوردند۔ و این متعلق است بمعنی چہارم (بر آوردن) (اردو) تخت بنانا۔

(۲۵۶۳) **بر آوردن بپاسنگ** مصدر اصطلاحی بمعنی نہادن بپاسنگ باشد سند این از کلام ظہوری

بمعنی ششم برآوردن مذکور شد (اردو) پاسنگ میں رکھنا۔

برآوردن بجیب مصدر اصطلاحی۔ بمعنی انداختن بجیب باشد و این متعلق است بمعنی بست و دوم برآوردن و سندامیا از کلام ظهوری هم در انجا مذکور شد۔ و جا دارد که این را متعلق به تعمیم (برآوردن بچیزی) کنیم که می آید (اردو) جیب میں ڈالنا۔

برآوردن بچیزی مصدر اصطلاحی۔ بهای بدل برآوردن گوید که (برآوردن بچیزی) بمعنی بند نمودن باشد چون (برآوردن در درخنه) و امثال آن و سندش همان شعر صائب را آورد که بمعنی سوم برآوردن گذشت مؤلف عرض کند که تعمیم این متقاضی آنست که (برآوردن بجیب) را هم متعلق باین کنیم که گذشت (اردو) کسی چیز سے بند کرنا۔ کسی چیز میں داخل کرنا۔ رکھنا۔

برآوردن بدار (مصدر اصطلاحی) بدار کشیدن کسی را و این متعلق باشد بمعنی نوزدهم برآوردن و سندش هم در انجا گذشت (اردو) سولی پر چڑھانا۔ دار پر کھینچنا۔

برآوردن بگرد چیزی مصدر اصطلاحی۔ بمعنی گردانیدن در اطراف چیزی است سندش این از کلام ظهوری بمعنی بست و سوم برآوردن گذشت (اردو) کسی چیز کے اطراف پھرانا۔ گشت کرانا۔ چکر دینا۔ گھمانا۔

برآوردن ترانه مصدر اصطلاحی۔ بمعنی ترانه برکشیدن و این متعلق است بمعنی اول برآوردن و سندش هم در انجا گذشت مؤلف عرض کند که همان (برآوردن آهنگ) که اشاره این هم در انجا کرده ایم (اردو) دیکھو برآوردن آهنگ اور ترانہ کھینچنا بھی کہہ سکتے ہیں۔

برآوردن تظلّم مصدر اصطلاحی۔ بمعنی فریاد کردن باشد و این متعلق است بمعنی سیزدهم برآوردن و سندش از شیخ شیراز هم در انجا گذشت (اردو) فریاد کرنا۔ داد طلب کرنا۔ داد چاہنا۔

(۵۵۴۹) **برآوردن تیر** مصدر اصطلاحی۔ بحث ایں برمعنی سی وششم برآوردن مذکور شد وسندش بر دوم گذشت (اردو) تیر چلانا۔

(۵۵۵۰) **برآوردن تیغ** استعمال بمعنی برکشیدن و بیرون آوردن تیغ باشد متعلق بمعنی اول برآوردن (حزیں) خفاش جہل عربدہ بنیاد کردہ است برآورم چو آفتاب تیغ بہ ہیجا (اردو) تلوار کھینچنا۔ تلوار نکالنا۔

(۵۵۵۱) **برآوردن جنگ** (مصدر اصطلاحی) بمعنی برپا کردن و قائم کردن جنگ باشد وسند ایں از کلام قدسی برمعنی ہفتم برآوردن گذشت۔ وایں متعلق است بہ معنی پنجم و ہفتم و بست وششم (برآوردن) (اردو) لڑائی قائم کرنا۔ جنگ برپا کرنا

(۵۵۵۲) **برآوردن چاہ بگل و سنگ** مصدر اصطلاحی۔ بمعنی بند کردن چاہ بگل و سنگ و امثال آں (بابا فغانی) عشق آمد و در چاہ فراموشیم انداخت وانگاہ بسر آں بگل و سنگ برآورد و ایں متعلق است بمعنی سوم برآوردن (اردو) باولی کو مٹی پتھر وغیرہ سے پاٹ دینا۔ بند کرنا۔

(۵۵۵۳) **برآوردن چلہ** مصدر اصطلاحی۔ بمعنی چلہ بسر بردن و ایں متعلق است بمعنی ہشتم برآوردن کہ گذشت (باقر کاشی) چلہ در خم برآرد چاپ کو اند سبو ہا ہیچو می صافی شو انگہ در دل مینا نشین تو (اردو) چلہ بسر کرنا۔ چلہ گزارنا۔

(۵۵۵۴) **برآوردن چیزی از چیزی** مصدر اصطلاحی بمعنی رہانیدن چیزی از چیزی است سند ایں از (حزیں) برمعنی پانزدہم برآوردن گذشت (اردو) کسی چیز کو کسی چیز سے چھڑوانا۔ رہائی کرانا۔ جدا کرنا۔

(۵۵۵۵) **برآوردن حصار** مصدر اصطلاحی۔ بمعنی حصار کشیدن باشد و ایں متعلق است بمعنی دوازدہم برآوردن وسندش از کلام ظہوری ہمدرانجا مذکور شد (اردو) حصار کھینچنا۔

(۵۵۵۶) **برآوردن خط** مصدر اصطلاحی۔ بمعنی ظاہر و آشکارا کردن خط باشد و متعلق است بمعنی بست و ہفتم

برآوردن کہ گذشت وسندش ہم اینجا مذکور شد (اردو) خط بجا لانا۔

برآوردن در مصدر اصطلاحی بمعنی بند نمودن و مسدود ساختن در و این متعلق است بمعنی سوم برآوردن کہ گذشت (ظہوری ؏) خود را دل دیوانہ ز تدبیر برآورد ہو گر دید خراب و در تعمیر برآورد ہو (ولہ ؏) برآورد بیگانہ و آشنا در آشنائی بنشست جفا (اردو) دروازہ چین دینا۔ بند کرنا۔

برآوردن دست دعا مصدر اصطلاحی۔ بمعنی برداشتن دست دعا باشد و این متعلق است بمعنی ہشتم برآوردن کہ گذشت (خواجہ شیراز ؏) محراب ابروان بنما تا سحرگہی ہو دست دعا برآرم و در گردن آرمت (اردو) دعا کے لئے ہاتھ اٹھانا۔

برآوردن دلق و مصلا مصدر اصطلاحی بمعنی رسانیدن دلق و مصلا باشد و این متعلق است بمعنی پانزدہم برآوردن کہ گذشت وسندش ہم در اینجا مذکور (اردو) دلق و مصلا کا چھڑوانا۔ سلوانا۔

برآوردن رای مصدر اصطلاحی بمعنی نواختن رای یعنی رای را فاعل گیر ہم متعلق بمعنی دہم برآوردن وسندش ہم در اینجا گذشت (اردو) رائے کا نوازنا۔ سرفراز کرنا۔

برآوردن رایت استعمال بمعنی بلند کردن رایت باشد متعلق بمعنی نہم برآوردن کہ مذکور شد وسندش ہم در اینجا گذشت۔ مخفی مباد کہ در ینجا خصوصیت رایت نباشد بلکہ برای علم و امثال آن ہم میتوان استعمال کرد (اردو) جھنڈا بلند کرنا۔

برآوردن رخنہ استعمال بمعنی بند کردن و مسدود ساختن رخنہ باشد و متعلق بمعنی سوم برآوردن کہ گذشت۔ از قبیل برآوردن در کہ بجایش مذکور شد (ظہوری ؏) آں بہ کہ خرابی ننہد پا بسرائی ہو گر رخنہ توان از گل تعمیر برآورد (اردو) رخنہ بند کرنا۔

برآوردن رنگ استعمال بمعنی پیدا و حاصل

از نالہ نسازم مگر ایں کار بزاری ہا آں زور ندارم
کہ باغبار برآیم ہا (اردو) کسی کا مقابلہ کرنا۔

(۲۵۴۷) **برآمدن بگرد چیزی** استعمال۔ بگرد چیزی گردیدن و اطراف آں گشتن سند ایں از کلام حافظ وظہوری بر معنی چہار دہم (برآمدن) گذشت (اردو) کسی چیز کے اطراف پھرنا طواف کرنا۔

(۲۵۴۸) **برآمدن بہ** استعمال۔ بمعنی داخل شدن و شریک شدن بہ حساب است سندش از کلام ظہوری بر معنی بست و ششم برآمدن مذکور شد (اردو) میں شریک ہونا جیسے "فلاں رقم مد پیشگی میں شریک ہوئی ہے"۔

برآمدن بنا استعمال۔ بقول بہار راست و درست آمدن آں (صائب ؎) اگرچہ از دل سنگین دلبراں سازند ہا بنای توبہ ایں بوم بر نمی آید ہا مؤلف عرض کند کہ قائم شدن بنا مراد است و متعلق بہ معنی سوم (برآمدن) کہ چوں بنا از زمین سر بیروں می کشد۔ قائم می شود و جا دارد کہ بجای لفظ (بنا) عمارت یا مماثل آں را استعمال کنیم (اردو) عمارت کا درست واقع ہونا۔ بنا قائم ہونا۔

(۲۵۵۰) **برآمدن بنام** استعمال۔ بمعنی کامیاب شدن بنام و نامور شدن سند ایں از کلام ظہوری بر (برآمدن از نام) مذکور شد (اردو) نامور ہونا۔

برآمدن پا بسنگ یا بچیزی استعمال۔ صاحب انند بحوالہ غوامض سخن گوید کہ (۱) بمعنی صدمہ رسیدن آں چیز بپا (حافظ ؎) آں کو ترا بسنگدلی کرد رہنموں ہا ای کاشکے کہ پاش بسنگے برآمدی ہا و (۲) بمعنی عہدہ برآ شدن نیز (ظہوری نثر) بر چیدن سنگ لفظ و رشت کہ پاہای بیان با آں بر نیاید امر کردہ اند ہا و در تفسیر آں فرماید ای سنگ لفظی کہ پاہای بیان ازاں عہدہ بر انشود الخ و باز فرماید کہ

می تواند که همان معنی اوّل بود و در عبارت تعقید لفظی پس تقدیر عبارت چنین بود "از جهید آن بر سنگ لفظ درشت امر کرده اند تا که پای بیان ازان صدمه نرسد" مؤلف عرض کند که (پا بسنگ برآمدن) مانند ری و پا بلغزد وقع شدن است و (برآمدن پا بچیزی) را بلحاظ تعمیمش اگرچه متعلّق به این توان کرد ولیکن بخیال ما تخصیص به سنگ یا مماثل آن اولی است مثلاً "پای کسی به صندوقی برآمدن" و مقصود این هم ٹکر خوردن است معنی بیان کردهٔ صاحب انند علس خیال ماست و معنی دوم که پیدا کردهٔ بهار است درین ما سند ضرورت ندارد که سند دوم هم متعلّق به معنی اوّل بیان کرده ماست - و درینجا (برآمدن) متعلّق معنی نهم اوست - (اردو) (۱) پتھر یا کسی چیز سے پاؤں کو صدمہ پہنچنا۔ ٹھوکر لگنا (۲) دیکھو برآمدن از عہدہ -

برآمدن چیزی از دست و زبان استعمال

بحث آمدن بمعنی بست و چهارم برآمدن گذشت و سندش از کلام سعدی و حافظ بمعنی بیست و سوم مذکور گشت (برآمدن از دست و زبان) که مذکور شد هم متعلّق ازین است (اردو) دیکھو برآمدن از دست و زبان -

برآمدن چیزی بچیزی استعمال - بقول بهار ظاهر و آشکار شدن مؤلف گوید که نقش چیزی بر چیزے قائم شدن است و (برآمدن) درینجا بمعنی نقش شدن است که بمعنی بست و ششم مذکور شد و این سند وجه متعلّق به معنی سوم و پنجم که درین آمده است آن بمعنی بست و نهم کرده ایم مخفی مباد که اسنادیش کردهٔ بهار (برآمدن چیز بر چیزے) پیدا می شود تعیینی ندارد که موکّد هم بمعنی (بر) آمده چون بخیه بر اندام برآمدن (امیر خسرو)

زنهار که آن بند قبا چست ببندید - کز ناز کیش بخیه بر اندام برآید

(اردو) کسی چیز کا کسی چیز پر ظاہر ہونا۔ کسی چیز کا نقش کسی چیز پر ہونا۔

(۱۲۵۵۱) **برآمدن حدیث وسخن** | استعمال بمعنی مذکور شدن حدیث وسخن است واین متعلق است بمعنی سیزدہم برآمدن وسندش ہمدرانجا مذکور (اردو) کسی بات کا مذکور ہونا۔

(۱۲۵۵۲) **برآمدن دانہ از زمین** | استعمال بمعنی روئیدن دانہ از زمین است وسندش از کلام صائب بمعنی ہشتم برآمدن مذکور شد (اردو) دانہ کا زمین سے اُگنا

(۱۲۵۵۳) **برآمدن درد بدارو** | استعمال بمعنی بیرون شدن از علاج ومستغنی شدن از آن ولاعلاج شدن وبحث این بمعنی ہفتم برآمدن مذکور گشت وسند این ہم ہمدرانجا (اردو) درد کا علاج کے حد سے باہر ہونا۔ لاعلاج ہونا۔

(۱۲۵۵۴) **برآمدن چہرہ از غبار** | استعمال بحث این با سند استعمال بمعنی دوم برآمدن گذشت (اردو) آنکھ کا گرد وغبار سے پاک وصاف ہونا۔

(۱۲۵۵۵) **برآمدن صحبت** | استعمال بمعنی موافق وسازشدن صحبت است سند این از کلام الٰہی نیشاپوری بمعنی بیست وسوم برآمدن گذشت (اردو) صحبت کا موافق ہونا۔

(۱۲۵۵۶) **برآمدن طوفان** | استعمال بمعنی حقیقی بیرون شدن طوفان است ومراد از بپا وقائم شدن وواقع شدن طوفان وبحث این وسندش از کلام حزین بمعنی نہم برآمدن گذشت (اردو) طوفان آنا۔ طوفان برپا ہونا۔ طوفان واقع ہونا

(۱۲۵۵۷) **برآمدن شکم** | استعمال بمعنی بلند شدن شکم است وسند این از کلام نصیرای ہمدانی بمعنی بیست ودوم برآمدن مذکور شد (اردو) پیٹ کا بلند ہونا۔ اونچا ہونا۔ دکن میں دہپلے نکلنا کہتے ہیں۔

(۱۲۵۵۸) **برآمدن غنچہ** | استعمال بمعنی پیدا شدن غنچہ واین متعلق است بمعنی سوم برآمدن وبحث این بمعنی ہشتم برآمدن مذکور گشت (اردو) غنچہ نکلنا۔ ظاہر ہونا۔ محاورہ میں کلیاں نکل آنا کہتے ہیں

(۱۲۵۵۹) **برآمدن کام** | استعمال بمعنی روا شدن و

وروائی یافتن - کام باشد سندش از کلام حافظ بر معنی بیست و یکم برآمدن گذشت (اردو) مقصد کا برآنا - حاصل ہونا -

(۲۵۹۰) **برآمدن کار** | استعمال - بمعنی بیروں شدن کار و کنایہ از کار برآری و روا شدن کار (ظہوری ہ) کار نفس از دعا برآمد ؏ خوش آہ بہ دعا برآمد ؏ و سند دیگر از کلام حزیں بر معنی نہم برآمدن گذشت و بحث کامل ایں ہم در انجا ہمی مذکور (اردو) کام نکلنا - بقول آصفیہ - کار برآری ہونا - مطلب نکلنا - مقصد حاصل ہونا - ذوق (ہ) صاف دل کو کیا اور داغ جگر کو دھو ؏ کام کیا کیا نہ مرے دیدۂ تر سے نکلا ؏

(۲۵۹۱) **برآمدن گرد چیزی** | استعمال - مرادف برآمدن بگرد چیزی است کہ گذشت و بحث ایں و سندش از کلام حافظ بر معنی چہاردہم برآمدن مذکور شد (اردو) دیکھو برآمدن بگرد چیز سے -

(۲۵۹۲) **برآمدن نام** | استعمال بمعنی مذکور شدن نام [illegible] سند ایں از کلام حافظ بر معنی سیزدہم برآمدن مذکور و بحث ایں ہم ہمدرانجا گذشت (اردو) کسی کا ذکر ہونا - کسی کا مذکور ہونا -

برآمدن نام برآفاق | استعمال بمعنی مشہور شدن نام باشد سند ایں از کلام صائب بر معنی دہم برآمدن مذکور گشت - بہار بذیل برآمدن باستناد ہماں شعر گوید کہ برآفاق برآمدن بمعنی شہرۂ آفاق شدن است (اردو) نام کا مشہور ہونا -

برآمدہ | اصطلاح - بقول انند بحوالہ فرہنگ فرنگ لغت فارسی است بمعنی دہلیز و پیشگاہ ایوان دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر ایں نکرد - مؤلف عرض کند کہ معنی لفظی ایں بیرون آمدہ و از ینکہ پیشگاہ ایوان از ایوان بیرون می آید آنرا (برآمدہ) نام کردند و دہلیز خانہ را ازیں تعلق نیست - عامہ [illegible] با ما اتفاق دارند (اردو) برآمدہ - [illegible] آصفیہ - فارسی - اسم مذکر

اوپر کا باہر نکلا ہوا کمرہ مولف عرض کرتا ہے کہ کمرہ کی تخصیص غیر صحیح ہے بالاخانہ کا جو حصہ مکان سے باہر نکلا ہوا ہوتا ہے اسکو برآمدہ کہتے ہیں اور دہلیز کا ترجمہ (بالان) کے تیسرے معنے پر گزرا ہے۔

برآن دل | اصطلاح - بقول بہار بمعنی برانِ عزم و براں ارادہ (خواجہ نظامی ؎) بہ ارا دو سر ہنگ بودند خاص ؛ باخلاص نزدیکتر در اخلاص ؛ بر آن دل کہ خونریز دارا کنند ؛ ببرون خود آشکارا کنند ؛ مولف عرض کند کہ ارادہ و عزم متعلق بہ دل است کہ در دل پیدا می شود و درینجا دل را بمعنی عزم و ارادہ گرفتہ اند دیگر ہیچ - (اردو) اس ارادہ سے - اس قصد سے - اس ارادہ پر

برآن سر | اصطلاح - بقول بہار مرادف بران دل کہ گذشت (میر خسرو ؎) بران سر شد کہ آرد در برش بہ ؛ خوردنان شاخ نازک میوہ تر ؛ (خواجہ شیراز ؎) بران سرم کہ ننوشم می و گنہ نکنم ؛ اگر موافق تدبیر من بود تقدیر ؛ مولف عرض کند کہ خیال و ارادہ متعلق بہ دل و دماغ است جز این نیست کہ درینجا سر را بمعنی خیال و ارادہ گرفتہ اند (اردو) دیکھو بران دل - اُس خیال پر، اس ارادہ پر

بران عقل و دانش بباید گریست	مقولہ - صاحب
کہ خلقش بعود و نوزدہ خرچ نیست	محبوب الامثال

ذکر این کردہ از محل استعمال ساکت مولف عرض کند کہ فارسیان این را بحق مسرفان استعمال کنند مقصود آنست کہ ہر کہ مخارج خود از دخل بیشتر دارد نا قابل پسند است (اردو) صاحب محبوب الامثال نے لکھا ہے "احمق کی آمدنی چوپا کا خرچ" دکن میں کہتے ہیں "مٹھی بھر کماے ٹوکرا بھر کھاے" یہ اس شخص کے حق میں مستعمل ہے جو مسرف ہو۔

برآور | استعمال - بقول بحر و ضمیمہ برہان دانند (۱) درخت میوہ دار مولف عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است کہ بمعنی میوہ بجا بیش

گذشت و آور امر حاضر است از مصدر آوردن
که گذشت و این بصفت درخت مستعمل و مجرد
هم مجازاً برای درخت آورده ... (اردو)
باردار بقول آصفیه فارسی - پھلا ہوا - پھلدار درخت
(۳) برآور بقول ضمیمه برهان و مؤید ...
امر از برآوردن باشد مؤلف عرض کند که ضرور
بیان نداشت که بحث مصدر این می آید و
این شامل باشد بهمه معانی (برآوردن) (اردو)
دیکھو برآوردن یہ اس کا امر ہے۔ اس کا ترجمہ
نکال۔ اور برآوردن کے تمام معنوں پر شامل ہے۔
(۳) برآور بقول مؤید و شمس و ہفت بمعنی
میوه بیار مؤلف عرض کند که بمعنی میوه
بیایش گذشت و آور امر حاضر آوردن که گذشت
پس این معنی حقیقی است (اردو) میوه لا۔
(۴) برآور - بقول مؤید بیارند که میوه و ثمرها
که بمعنی امر و فاعل آوردن هم آمده صاحب ہفت
همزبانش صاحب شمس گوید که آرنده میوه را گویند

مؤلف عرض کند که همان اسم فاعل ترکیبی است
که بمعنی اول گذشت - و فاعل (آوردن)
نیست چنانکه صاحب ... گفته ... فاعلش
آورنده باشد پس ... معنی حقیقی امر حاضر (برآوردن)
است که ذکرش بمعنی دوم مذکور شد و بمعنی فاعلی
حاصل نمی شود الا ترکیب با لفظ بر امر حاضر مصدر
آوردن (اردو) میوه لانے والا۔

برآورد اصطلاح - بقول بهار (۱) چیزے
که پیش از کردن کاری تخمیناً مقرر نمایند چنانچه
در ساختن عمارات و کندن حوضها و پر کردن و
خالی کردن آنها و جز آن و در نوادر گوید که این
مجاز مشهور است و تشخیص ... نتوان کرد
بیهوده ... میزان برآورد
شکم ... صاحبان ... هم ذکر این کرده اند
مؤلف عرض کند که بمعنی لفظی حاصل المصدر
(برآوردن) و در اصطلاح سیاق ... را نام کرده
که برای کاری بطور اندازه مصارف مرتب کنند

کہ شامل باشد بر مقدار و تعداد اجناس متعلقہ و تحقیقات آن با نرخ ہا۔ (اردو) برآورد۔ بقول آصفیہ نکالی اسم مؤنث۔ فرد تخمینہ۔ فہرست حساب۔ تخمینہ

(۳) برآورد بمعنی مطلق اندازہ و تخمینہ وایں بمعنی اول است (ظہوری ۔ ع) نرسید است درین راہ کسی تا کہ برآورد رسیدن کرد است تو (اردو) اندازہ۔ بقول امیر۔ مذکر۔ قیاس۔ تخمینہ۔ دیکھو اندازہ۔

(۴) برآورد۔ بقول شمس بنا را گویند و ظاہر است کہ وبعض از فرہنگہا بمعنی قلعہ و حصار مرقوم است (حکیم فردوسی ۔ ع) بدرگاہ شاہی فریدون نشست برآورد وپیدہ۔ تا چرخ با بر اندر آوردہ بالا او نوزمین کوہ تا کرہ پہنای او و مؤلف عرض کند کہ ایں کنایہ باشد کہ قلعہ و حصار ہم سر بر می آرد پس با معنی حقیقی تعلق دارد (اردو) قلعہ دیکھو اشتاخوں۔ حصار۔ دیکھو ارگ۔

(۵) برآورد۔ بقول شمس شخصی را گویند کہ پادشاہان و ملوک و بزرگان او را نواختہ و سرفراز و بلند ساختہ باشند و بگکسی از محققین فارسی ذکر ایں نکرد و مؤلف عرض کند کہ معاصرین عجم بر زبان ندارند و سند استعمال پیش نہ شد۔ مجرد قول صاحب شمس است باید (اردو) وہ شخص جسکو پادشاہوں نے سرفراز کیا ہے۔

| برآورد تنخواہ یا مشاہرہ | استعمال۔ مرکب

اضافی است۔ کنایہ از کاغذی کہ در اصطلاح دکن مطلوبہ نام دارد کہ بعد ختم ماہ برای ادای معاوضہ خدمت بصراحت اسم و عہدہ و مشاہرہ وغیرہ مرتب می کنند (اردو) برآورد تنخواہ کہہ سکتے ہیں۔ مؤنث۔

| برآورد کردن | استعمال۔ بقول انند بحوالہ

فرہنگ فرنگ تخمینہ نمودن و بگکسی از محققین فارسی ذکر ایں نکرد و مؤلف عرض کند کہ باشارہ ایں بمعنی دوم (برآورد) کردہ ایم و سند ایں ہم بہمرا اشیا مذکور معاصرین عجم بر زبان دارند۔

(اردو) اندازہ کرنا۔

برآوردن۔ اصطلاح بقول موارد و بحر بمعنی
(۱) برکشیدن و بیرون آوردن (ظہوری ع)
از سینہ گر ترانۂ بلبل برآورم ؎ صد داغ تازہ از
جگر گل برآورم ؎ (ولہ ع) دل را کہ بیک
موی زچاہ زنخ آویخت ؎ نتوانش بیک پشتۂ
زنجیر برآورد ؎ بہار گوید کہ ہیچ معانی متعدی برآمد
مؤلف عرض کند کہ مصدر آوردن بجایش
گذشت و صراحت ماخذش دراینجا نکردہ ایم۔
بنا علیہ دریںجا تلافی مافات می کنیم کہ آورد اسم مصدر
است نقیض (برد) و متعدی (آمد) پس فارسیان
علامت مصدر دن در آخرش زیادہ کردہ مصدر
ساختند واز دو دال مہملہ کہ دریںجا جمع شدیکی را
حذف کردہ (آوردن) کردند پس باصول ما
مصدر اصلی است کہ وضع شد باسم جامد فارسی
زبان۔ و کلمہ بر دریںجا بمعنی اوست و معنی لفظی
ایں مصدر مرکب بالا آوردن و کنایہ از چیزی
چو دل کشیدن و بیرون آوردن متعدی (برآمدن)
و (برآورد) حاصل بالمصدر این و (برآور) امر
حاضر و (برآورندہ) بفتح واو و رای مہملہ (دوم)
مضارع این و بقول صاحب بحر کامل التصرف
(اردو) نکالنا۔ بقول آصفیہ۔ خارج کرنا۔
باہر کرنا (حیات ع) مجھے دم دیکے تو سو بار نکال
اور بلا ؎ دم آخر بھی نہیں ہوں کہ پھر آ بھی نہ سکوں
(۲) برآوردن۔ بقول موارد بمعنی روا کردن
و بقول صاحب انند روا کردن کام و حاجت
(شیخ شیراز ع) برآوردن کام امیدوار
بہ از قید بندی شکستن ہزار ؎ (ظہوری ع)
از ترکش نازت چو نگہ تیر برآورد ؎ پیکانش
مراد دل نخچیر برآورد ؎ مؤلف عرض کند
کہ مصدر (برآوردن کار و کام و حاجت)
متعلق بہ ہمین است کہ در ملحقات می آید
و تا آنکہ این را اضافت نہ کنیم بسوی کار یا
کام یا حاجت یا امثال آن این معنی حاصل نمی شود

وایں معنی مجازی بمعنی اول است و بس (اردو)
بر لانا۔ بقول آصفیہ۔ پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔
مؤلف عرض کرتا ہے کہ آرزو کے لئے تو بر لانا
مستعمل ہے اور امید بر لانا۔ اور پوری کرنا بھی
کہہ سکتے اور کام کے لئے نکالنا جیسے کسی کا کام
نکالنا۔ اور (کار براری) کرنا بھی مستعمل ہے اور
(حاجت روا) کرنا بھی کہا جاتا ہے۔

(۳) برآوردن۔ بقول موارد و بحر و نوادر بمعنی
بند نمودن در و رخنہ و امثال آں بچیزی یا از چیزی
و مسدود نمودن بہار ایں معنی را ذیل مصدر
(برآوردن بچیزی) آوردہ (صائب ۵) ہمی ستاند
بوی می خورد المخموران خویش از گوبر آ۔ محتسب
با گل در میخانہ را از **مؤلف** عرض کند کہ ایں ہم
متعلق بمعنی اول است و معنی مسدود کردن بجز
ترکیب ایں بالفظی پیدا نمی شود چنانکہ (برآوردن
در) بمعنی بند کردن آں کہ در را برای مسدود
کردنش از جای خود بی کشند و بیرون می کنند۔
(اردو) بند کرنا۔ دروازے کا۔

(۴) برآوردن۔ بقول موارد بمعنی گردانیدن
(ظہوری ۵) روی ہمہ کلاہی و سر شاہی ہمہ
گنگاہی از عشق تو جہاں را ہمہ یکرنگ برآوردو
(دارا ۵) قوالادو مرا موم نداز سستی طالع از کافور
مرا بخت سیہ قیر برآوردہ دیگر کسی از محققین
مصادر ذکر ایں نکرد **مؤلف** عرض کند کہ
گردانیدن و کردن معنی مرادیست و کلمہ بر
درینجا زائد است و آوردن بر معنی ترجمش بمعنی
کردن گذشت (اردو) کرنا۔ بنانا۔

(۵) برآوردن۔ بقول موارد بمعنی آوردن
دیگر کسی از محققین مصادر ذکر ایں نکرد۔ ظہوری
۵) عشق آمد و ناموس مرا ننگ برآورد از
بر روی تو گل دوخت نظر را۔ برآورد از **مؤلف**
عرض کند کہ مصرع دوم سند ایں معنی است کہ
آوردن بمعنی پیدا کردن است و کلمہ بر درینجا
زائد (اردو) لانا۔ پیدا کرنا۔

(۶) برآوردن - بقول موارد بمعنی نهادن (ظهوری ؎) دربلّہ محنت کشتی عشق ظهوری ؛ جان سختی فرہاد بپاسنگ برآورد ؛ دیگری از محققین مصادر ذکر این معنی نکرد مؤلف عرض کند که مصدر مرکّب (برآوردن بپاسنگ) بجایش می آید و برآوردن دراینجا قرار دادن است و معنی نهادن هم توان گرفت (اردو) رکھنا قرار دینا -

(۷) برآوردن - بقول موارد و بحر و وارستہ بمعنی ظاهر کردن (قدسی ؎) نقشست موافق بکسی نقش مرادم ؛ باهر که در صلح زدم جنگ برآورد ؛ مؤلف عرض کند که مصدر مرکّب (برآوردن جنگ) متعلّق ازہمین معنی است وجادارد که بمعنی قائم کردن هم گیریم که می آید قریب بمعنی ظاهر کردن باشد (اردو) ظاهر کرنا قائم کرنا -

(۸) برآوردن - بقول موارد و نوادر بمعنی پرورش کردن ونشو ونما دادن و بقول صاحب بحر پروردن نهال (شائی تکلو ؎) هزار نخل بخون جگر برآوردم ؛ امید نیست که یک نوبتم ثمر بخشد ؛ (ظهوری ؎) بزرگیهای عشقم تربیت کرده ؛ هم از خردی مرا گلین برآورده ؛ مؤلف عرض کند که متعلّق بمعنی اوّل است مقصودش از پیدا کردن نهال بیرون آوردنش از زمین باشد بتربیتش با آب یا خون بمعنی پرورش کردن پیدا می شود (اردو) پرورش کرنا - پالنا -

(۹) برآوردن - بقول موارد بمعنی بلند کردن (حزین ؎) نصرت بزرگ بود علم کا دیانیم ؛ از نخل آه رایت علیا برآورم (ظهوری ؎) درواوری خود هر که تمام است مریدیم ؛ نام عجبی شیخ بتزویر برآورد ؛ صاحب انند هم ذکر این کرده مؤلف عرض کند که متعلّق بمعنی اوّل است برسبیل مجاز - دیگر هیچ - (اردو) بلند کرنا بقول آصفیه - اونچا کرنا - اونچا اٹھانا -

(۱۰) برآوردن - بقول موارد بمعنی نواختن و بقول نوادر نواختن و پروردن (سلمان ؎) آفتابی تو ورای تب خور خوان تو مہ است ؛ آسمانی و برآوردہ ٔ رای تو خور است ؛ صاحب بحر فرماید کہ بلند ساختن مرتبہ وجز آں و نواختن و نوازش کردن مؤلف عرض کند کہ بمعنی پیدا کردن است کہ بر معنی پنجم گذشت و بر سبیل مجاز نواختن و بلند مرتبہ کردن ہم تواں گرفت (اردو) نوازنا - بقول آصفیہ ممتاز کرنا - سرفراز کرنا - سربلند کرنا - عزت بخشنا

(۱۱) برآوردن - بقول موارد و انند و بہار بمعنی عمارت کردن (نظامی ؎) فرشتہ کیم دیو ہر خانہ را ؛ برآریم از گنج ویرانہ را ؛ مؤلف عرض کند کہ بمعنی آباد کردن است و معنی عمارت کردن از سند نظامی اصلاً نمی برآید البتہ از سند ظہوری ایں معنی پیدا می شود کہ بر معنی دوازدہم می آید (اردو) تعمیر کرنا - ہمارے معنوں کے لحاظ سے آباد کرنا -

(۱۲) برآوردن - بقول موارد کشیدن (ظہوری ؎) ترسم کند خراب تمنای راحتش ؛ برگرد دل ز داغ حصاری برآورم ؛ و فرماید کہ چوں حصار برآوردن و دیوار برآوردن بہار گوید کہ بمعنی دیوار کشیدن باشد - صاحب انند ہم بانش مؤلف عرض کند کہ معنی قائم کردن است کہ بر معنی بست و ششم می آید و مراد از تعمیر کردن و انیہم مجاز معنی اول است (اردو) کھینچنا - جیسے "دیوار کھینچنا" - قائم کرنا - تعمیر کرنا

(۱۳) برآوردن - بقول موارد بمعنی کردن (حزیں ؎) احرام کوی دوست بپاکان میسر است ؛ غسلے بخون دل شفق آسا برآورم ؛ (شیخ شیراز ؎) تظلّم برآورد و فریاد خواند ؛ کہ رحمت برافتاد و شفقت نماند ؛ بہار و نوادر فرماید کہ غسل برآوردن کنایہ از شست و شو دادن تمام بدن باشد مؤلف عرض کند کہ ایں معنی بر معنی چہارم ایں گذشت ضرورت نداشت کہ ایں معنی را جدا قائم کنند (اردو) دیکھو برآوردن کے چوتھے معنے -

(۱۴) برآوردن - بقول موارد بمعنی ساختن (ظهوری سه) درکین چرخ ناله خدنگے گشتید از قامت خمیده کمانی برآوردم تو دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند که من وجه تعلق دارد با معنی چهارم که گذشت وعیبی نیست که این را جدا قائم کنیم که از ساختن کمان - درست کردن کمان مراد است (اردو) بنانا

(۱۵) برآوردن - بقول موارد بمعنی رهانیدن (حزین سه) مستی روا بمتکف نا نقاو نیست از رهن باده دلق و مصلا برآوردم تو مؤلف عرض کند که این معنی مجاز معنی اوّل است که رهانیدن هم بیرون کردن چیزی از چیزی است و مصدر (برآوردن دلق و مصلا) بجای خودش می آید و مصدر عام (برآوردن چیزی از چیزی) هم متعلق به همین معنی است (اردو) چھڑوانا - بقول آصفیه - رہائی کرانا - جدا کرانا -

(۱۶) برآوردن - بقول موارد بمعنی بازداشتن (ظهوری سه) یاد است که مهر تو شکر ریخت بکام تو در کودکیم دایه چو از شیر برآورد تو دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند که من وجه متعلق است با معنی سوم و پانزدهم ولیکن [illegible] ندارد که این معنی را جداگانه ندانیم که مصدر (برآوردن طفل از شیر) آمده می آید متعلق از همین معنی است و از هم [illegible] با معنی اوّل است (اردو) چھڑوانا - دیکھو بازداشتن -

(۱۷) برآوردن - بقول موارد بمعنی بالا بردن (حزین سه) جان را زچار میخ طبائع کشم [illegible] جبریل را بعرش معلّی برآوردم تو دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند که بهالا معنی نهم است که گذشت و ضرورت نداشت این را قائم کنیم نمی دانیم که صاحب موارد چرا این را جداگانه قائم کرد (اردو) دیکھو برآوردن کے نویں معنے -

(۱۸) برآوردن - بقول موارد بمعنی بسر بردن

(آصفی ؎) در روزگار غم ز دو دیدن سر شناست ؎ طفلی کہ روزگار برآوردہ بی سبب ؎ مؤلف عرض کند کہ این معنی اہم متعلق بمعنی اول است بسبیل مجاز (اردو) بسر کرنا۔ بقول آصفیہ گزارنا۔ بھوگنا۔ اوقات گزاری کرنا۔ پورا کرنا۔ نباہنا۔ زندگی کو پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔

(۱۹) برآوردن۔ بقول موارد کشیدن چون بدار برآوردن (خالص ؎) زمزمۂ بلبل از حقیقت گل بود ؎ غیرت معشوقیش بدار برآورد ؎ مؤلف عرض کند کہ (کشیدن) بمعنی دوازدہمش گذشت و این متعلق بہ ہمان است و فرقی کہ در مقصود پیدا می شود متعلق است بمصدر مرکب کہ صراحت آن بر (برآوردن بدار) کنیم کہ می آید (اردو) چڑھانا۔ جیسے سولی پر چڑھانا۔ دار پر چڑھانا۔

(۲۰) برآوردن۔ بقول موارد بمعنی برداشتن (سعدی در گلستان۔ نثر) سر برآورد و گفت (ظہوری ؎) ہر کس کہ سجادہ پیش براہیم شکند ؎ از سجدہ سر بفر فریدون برآورد ؎ مؤلف عرض کند کہ من وجہ با معنی نہم تعلق دارد عیبی نیست کہ جداگانہ قائم کنیم (اردو) اٹھانا۔ بقول آصفیہ۔ اونچا کرنا۔ بلند کرنا۔ کھڑا کرنا۔

(۲۱) برآوردن۔ بقول موارد و بحر بمعنی برکندن چون از بن و بیخ برآوردن و از جا برآوردن مؤلف عرض کند کہ متعلق بمعنی اول است (اردو) اکھاڑنا۔ بقول آصفیہ۔ جمانا کے خلاف۔ اپاڑنا۔ جڑ سے کھودنا۔

(۲۲) برآوردن۔ بقول موارد بمعنی انداختن (ظہوری ؎) خورشید و مہ شود بنظر ہر چہ آیدم ؎ گاہی کہ سر بجیب تخیل برآورم ؎ مؤلف عرض کند کہ دریجا کلمہ بر بمعنی در است و برآوردن بمعنی درآوردن و مصدر مرکب (برآوردن سر بجیب) بجای خودش می آید و این را من وجہ تعلق است با معنی نوزدہم و دوازدہم و ششم و فرقی کہ در مصدر مرکب

از صلابت پیدا می شود ذکرش در ملحقات می آید
(اردو) ڈالنا۔ جیسے۔ گریبان میں منہ ڈالنا۔
(۴۳) برآوردن۔ بقول موارد بمعنی گردانیدن
(ظہوری ؎) تا گیرم از شکیب جہان گرد خود
حصاری کہ ہر لحظہ دل بگردد یاری برآورم ز موج
عرض کند کہ مقصود موارد دریں جا (دور دادن)
است نہ گردانیدن طرز بیانش این را با معنی
چہارم متحد کند ولیکن نہ چنانست (اردو)
پھرانا۔ بقول آصفیہ گشت کرانا۔ گھمانا۔
چکر دینا۔ گردش دینا۔
(۴۴) برآوردن۔ بقول موارد بمعنی ایجاد
کردن چوں مضمون برآوردن و صنعت
برآوردن مؤلف عرض کند کہ حیف است
کہ سند استعمال پیش نہ شد و این متعلق است
بمعنی اوّل بر سبیل مجاز۔ (اردو) ایجاد کرنا
دیکھو ایجاد کردن۔
(۴۵) برآوردن۔ بقول موارد بمعنی بر دمانیدن
(ظہوری ؎) برجوی دیدہ ہند ظہوری زلال
اشک از جابر باغ بخت گر گل برآورم
(سعدی در گلستان ؎) زمین شور سنبل بر نیارد
مؤلف عرض کند کہ از سند ظہوری معنی پیدا
کردن ہم می آید کہ بمعنی پنجم گذشت و بجای معنی
رویانیدن سند سعدی بکار می خورد۔ (اردو)
اُگانا۔ بقول امیر اُگنا کا متعدی (غالب ؎)
جوہر تیغ سر چشمۂ دیگر معلوم ہوں میں وہ سبزہ کہ
زہراب اُگاتا ہے مجھے
(۴۶) برآوردن۔ بقول موارد بمعنی نہادن
و قائم کردن (ظہوری ؎) ز موجی جہان را
بیا فگنم بلاس ز خشت بکمی وال برآرم اساس
مؤلف عرض کند کہ ہر بمعنی نہادن بمعنی
ششم گذشت و دریں جا بمعنی قائم کردن است
و مستند مرکب از برآوردن اساس) بجایش
می آید کہ متعلق بہ ہمین است (اردو) قائم کرنا
(۴۷) برآوردن۔ بقول موارد بوجہ ظاہر

و آشکارا کردن (صائب ٥) خط برآورد نہان
چہرۂ او سادہ نماست ٪ در صفا جوہر آئینہ نہاں
می باشد ٪ مؤلف عرض کند کہ ہمین معنی بر معنی
پنجم گذشت وضرورت نداشت کہ این را جداگانہ
قائم کنیم نمی دانیم کہ صاحب موارد بچہ خیال قائم
کرد۔ (اردو) دیکھو برآوردن کے پانچویں معنی۔
(۲۸) برآوردن ۔ بقول موارد بمعنی تازہ و
شائستہ پیدا و حاصل کردن (طالب آملی ٥)
دیدم گل روئی بکہم رنگ برآورد ٪ دل پرمژدہ
ام نالہ بآہنگ برآورد (صائب ٥) از طوطی
من سروی سخن رنگ برآورد ٪ این آئینہ را حرف
من اززنگ برآورد ٪ مؤلف عرض کند
کہ ہمان معنی پنجم است کہ گذشت تکرار واقع شد
دیگر ہیچ (اردو) دیکھو برآوردن کے پانچویں معنی۔
(۲۹) برآوردن ۔ بقول بحر بمعنی تقلید نمودن
وبقول نوادر حرف و حکایت کسی را تقلید کردن
صاحب برہان بذیل (برآوردہ) بر تقلید کردن
قانع جیعت است کہ سند استعمال پیش نہ شد۔
مشتاق سندمی باشیم (اردو) تقلید کرنا۔
(۳۰) برآوردن ۔ بقول بحر بمعنی از ہم جدا کردن
وسند پیش کردہ اش از کلام ظہوری بر معنی پنجم
گذشت کہ بمعنی دور کردن است اگرچہ دور کردن
ہم جدا کردن باشد تاہم در معنی شعر مناسب
تر است از جدا کردن (اردو) جدا کرنا۔ دور کرنا
(۳۱) برآوردن ۔ بقول بحر بمعنی عادت کردن
بچیزی مؤلف عرض کند کہ مشتاق سند استعمال
می باشیم (اردو) کسی چیز کی عادت کرنا۔
(۳۲) برآوردن ۔ بقول بحر بمعنی دربر گرفتن
دیگر کسی ذکر این نکرد مشتاق سندمی باشیم واگر
سند استعمال پیش شود توانیم عرض کرد کہ مخفف
(دربرآوردن) است (اردو) آغوش میں
لینا (آتش ٥) بھاگتا ہے اپنی آنکھوں سے
خیال روئے یار ٪ کس طرح آغوش میں لیتا ہی ہالہ ماہ کو
(۳۳) برآوردن ۔ بقول انند وبہار انتزاع کردن

دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ سلب کردن متعلق است بمعنی اولش کہ گذشت کہ سلب کردن چیزی ہم برکشیدن آن است حیف است کہ سند استعمال پیش ما نشد مخفی مباد کہ من وجہ با معنی سی ام ہم تعلق دارد (اردو) سلب کرنا۔ مٹانا۔ بقول آصفیہ زائل کرنا۔ منسوخ کرنا۔

(۳۴) برآوردن۔ بہ تحقیق با معنی مثمر شدن و ثمر آوردن (حافظ ؎) نہال عیشم از وصلش برآورد بر ز بخت خویش برخوردارم امشب ز مؤلف عرض کند کہ کلمہ بر درینجا بمعنی خود کہ گذشت و مرکب شدہ است با مصدر آوردن (اردو) بارور ہونا۔ دیکھو بارور شدن۔

(۳۵) برآوردن۔ بہ تحقیق با معنی رواں کردن و جاری ساختن (ظہوری ؎) چو سیل شوق برآوردہ موجۂ طوفاں ز نمی توانش بخاشاک صبر پیش گرفت ز مؤلف عرض کند کہ سخن با معنی پنجم تعلق دارد کہ پیدا کردن است و بمعنی جاری ساختن و رواں کردن۔ مرادی است (اردو) جاری کرنا۔ صاحب آصفیہ نے۔ بہانا پر فرمایا ہے لنڈھانا۔ جاری کرنا۔ رواں کرنا۔

(۳۶) برآوردن بمعنی انداختن تیر و امثال آں وسندش از کلام ظہوری بمعنی دوم برآوردن گذشت مؤلف عرض کند کہ سند ظہوری کہ در انجا گذشت برای این معنی مناسب تر است (اردو) چلانا جیسے تیر چلانا۔

برآوردن آہنگ مصدر اصطلاحی۔ بمعنی بیروں آوردن آہنگ است و تخصیص با آہنگ ندارد بلکہ برای صدا و نوا و نغمہ و ترانہ و امثال آں ہم سند این از ظہوری بمعنی اولش گذشت (و در آہنگ برآوردن) ہم بجایش مذکور شد (اردو) دیکھو آہنگ برآوردن۔

برآوردن از جا استعمال۔ ذکر این بمعنی بست دیکھو برآوردن گذشت و این متعلق است

بہ کسی و چیزی و (از جا برآوردن) کہ بجای خودش گذشت متعلق باشد بہ (برآوردن کسی از جا) و این متعلق است بہ چیزی یعنی (از جا برآوردن چیزی) بمعنی بیرون کردن و برکندن آن چیز از جای اوست (اردو) کسی چیز کو اسکی جگہہ سے نکالنا۔ اکھیڑنا۔

(۲۵۵۸) **برآوردن از زنگ** استعمال۔ متعلق بمعنی پانزدہم برآوردن است کہ گذشت یعنی رہانیدن چیزی از زنگ و سند این از کلام صائب بر معنی بست و ہشتم گذشت کہ از ان برآوردن آئینہ از زنگ پیدا است و آئینہ از زنگ برآوردن ہم بجایش گذشت (اردو) زنگ سے صاف و پاک کرنا۔

(۲۵۵۹) **برآوردن از سینہ** استعمال بمعنی بیرون کردن و برکشیدن چیزی از سینہ چنانکہ برآوردن خار یا تیر از سینہ یا جگر یا دل و امثال آن۔ متعلق بمعنی اول برآوردن (اردو) سینہ یا دل یا جگر سے کسی چیز کا نکالنا۔

(۲۵۶۰) **برآوردن از شیر** مصدر اصطلاحی بمعنی باز داشتن از شیر سند این از کلام ظہوری بر معنی شانزدہم برآوردن گذشت و این مرادف از شیر باز داشتن است کہ بجایش مذکور شد (اردو) دودھ چھڑانا دودھ بڑھانا۔ دیکھو از شیر باز داشتن۔

(۲۵۶۱) **برآوردن اساس** استعمال۔ بمعنی قائم کردن و نہادن اساس باشد سند این از ظہوری بر معنی بست و ششم مذکور شد (اردو) بنیاد ڈالنا بقول آصفیہ نیو رکھنا۔

(۲۵۶۲) **برآوردن اورنگ** مصدر اصطلاحی بمعنی اورنگ و تخت ساختن باشد (ظہوری ص) شاہا ہمہ خواہند گدائی چو ظہوری ز تو از خاک رہ شاہ خود اورنگ برآورد ز تو و این متعلق است بمعنی چہاردہم (برآوردن) (اردو) تخت بنانا۔

(۲۵۶۳) **برآوردن بپاسنگ** مصدر اصطلاحی بمعنی نہادن بپاسنگ باشد سند این از کلام ظہوری

بر معنی ششم برآوردن مذکور شد (اردو) پلنگ میں رکھنا۔

(۱۵۶۱) **برآوردن بجیب** مصدر اصطلاحی بمعنی انداختن بجیب باشد و این متعلق است بمعنی بست ودوم برآوردن وسند این از کلام ظهوری همدرانجا مذکور شد۔ و جا دارد که این را متعلق به تعمیم (برآوردن بچیزی) کنیم که می آید (اردو) جیب میں ڈالنا۔

(۱۵۶۲) **برآوردن بچیزی** مصدر اصطلاحی۔ بمعنی بندیل برآوردن گویا که (برآوردن بچیزی) بمعنی بند نمودن باشد چون (برآوردن در ورخنه) و امثال آن وسندش همان شعر صائب را آورد که بمعنی سوم برآوردن گذشت **مؤلف عرض کند** که تعمیم این متقاضی آنست که (برآوردن بجیب) را هم متعلق باین کنیم که گذشت (اردو) کسی چیز سے بند کرنا۔ کسی چیز میں داخل کرنا۔ رکھنا۔

(۱۵۶۳) **برآوردن بدار** (مصدر اصطلاحی) بدار کشیدن کسی را و این متعلق باشد بمعنی نوزدهم برآوردن وسندش هم همدرانجا گذشت (اردو) سولی پر چڑھانا۔ دار پر کھینچنا۔

(۱۵۶۴) **برآوردن بگرد چیزی** مصدر اصطلاحی بمعنی گردانیدن در اطراف چیزی است سند این از کلام ظهوری بر معنی بست و سوم برآوردن گذشت (اردو) کسی چیز کے اطراف پھرانا۔ گشت کرانا۔ چکر دینا۔ گھمانا۔

(۱۵۶۵) **برآوردن ترانه** مصدر اصطلاحی۔ بمعنی ترانه برکشیدن و این متعلق است بمعنی اول برآوردن وسندش هم همدرانجا گذشت **مؤلف عرض کند** که همان (برآوردن آهنگ) که اشاره این هم همدرانجا کرده ایم (اردو) دیکھو برآوردن آهنگ اور ترانه کھینچنا بھی کہہ سکتے ہیں۔

(۱۵۶۶) **برآوردن تظلم** مصدر اصطلاحی۔ بمعنی فریاد کردن باشد و این متعلق است بمعنی بیست ودوم برآوردن وسندش از شیخ شیراز همدرانجا گذشت (اردو) فریاد کرنا۔ واویلا کرنا۔ داد چاہنا۔

(۲۵۶۹) **برآوردن تیر** مصدر اصطلاحی - بحث این برمعنی سی و ششم برآوردن مذکور شد و سندش بمعنی دوم گذشت (اردو) تیر چلانا۔

(۲۵۷۰) **برآوردن تیغ** استعمال بمعنی برکشیدن شمشیر از... آوردن تیغ باشد متعلق بمعنی اوّل برآوردن (حزین ؎) خفاش جهل عربده بنیاد کرده است ٭ چون آفتاب تیغ بر آ میچا برآورم ٭ (اردو) تلوار کھینچنا - تلوار نکالنا۔

(۲۵۷۱) **برآوردن جنگ** (مصدر اصطلاحی) بمعنی برپا کردن و قائم کردن جنگ باشد و سند این از کلام قدسی برمعنی هفتم برآوردن گذشت۔ و این متعلق است بمعنی پنجم و هفتم و بست و ششم (برآوردن) (اردو) لڑائی قائم کرنا - جنگ برپا کرنا

(۲۵۷۲) **برآوردن چاه بگل و سنگ** مصدر اصطلاحی - بمعنی بند کردن چاه بگل و سنگ و امثال آن (بابا فغانی ؎) عشق آمد و در چاه فراموشیم انداخت ٭ و انگاه بسر آن بگل و سنگ برآورد ٭ و این متعلق است بمعنی سوم برآوردن (اردو) باولی کو مٹی پتھر وغیرہ سے پاٹ دینا - بند کرنا۔

(۲۵۷۳) **برآوردن چلّه** مصدر اصطلاحی - بمعنی چلّه بسر بردن و این متعلق است بمعنی هشتم برآوردن که گذشت (باقر کاشی ؎) چلّه در خم برآر و چلّه اندر سبو ٭ همچو می صافی شو انگه در دل مینا نشین ٭ (اردو) چلّه بسر کرنا - چلّه گزارنا۔

(۲۵۷۴) **برآوردن چیزی از چیزی** مصدر اصطلاحی بمعنی رهانیدن چیزی از چیزی است سند این از (حزین) برمعنی پانزدهم برآوردن گذشت (اردو) کسی چیز کو کسی چیز سے چھڑوانا - رہائی کرانا - جدا کرنا۔

(۲۵۷۵) **برآوردن حصار** مصدر اصطلاحی - بمعنی حصار کشیدن باشد و این متعلق است بمعنی دوازدهم برآوردن و سندش از کلام ظهوری همدر آنجا مذکور شد (اردو) حصار کھینچنا۔

(۲۵۷۶) **برآوردن خط** مصدر اصطلاحی - بمعنی ظاهر و آشکارا کردن خط باشد و متعلق است بمعنی بست و هفتم

برآوردن که گذشت وسندش همه اینجا مذکور شد (اردو)

برآوردن در | مصدر اصطلاحی بمعنی بند نمودن و مسدود ساختن در و این متعلق است بمعنی سوم برآوردن که گذشت (ظهوری ؎)

خور را دل دیوانه ز تدبیر برآورد ٭ گر دید خرابش در تعمیر برآورد (وله ؎) برآورد بیگانه در آشنائی ٭ در آشنائی بجنبشت جفا (اردو) دروازه چین دینا ۔ بند کرنا ۔

برآوردن دست دعا | مصدر اصطلاحی ۔ بمعنی برداشتن دست دعا باشد و این متعلق است بمعنی بستم برآوردن که گذشت (خواجه نصیر [illegible] ؎) محراب ابروان بنما تا سحرگهی ٭ دست دعا برآرم و در گردن آرمت (اردو) دعا کے لئے ہاتھ اٹھانا ۔

برآوردن دلق و مصلا | مصدر اصطلاحی بمعنی رہانیدن دلق و مصلا باشد و این متعلق است بمعنی پانزدهم برآوردن که گذشت وسندش همه اینجا مذکور (اردو) دلق و مصلا کا چھڑوانا ۔ [illegible]

برآوردن رای | مصدر اصطلاحی بمعنی [illegible] رای یعنی رای را فاعل گیر هم متعلق بمعنی دهم برآوردن وسندش همه اینجا گذشت (اردو) رائے کا نوازنا ۔ سرفراز کرنا ۔

برآوردن رایت | استعمال بمعنی بلند کردن رایت باشد متعلق بمعنی نهم برآوردن که مذکور شد وسندش همه اینجا گذشت ۔ مخفی مبادکه در اینجا خصوصیت رایت نباشد بلکه برای علم و امثال آن هم میتوان استعمال کرد (اردو) جھنڈا بلند کرنا

برآوردن رخنه | استعمال بمعنی بند کردن و مسدود ساختن رخنه باشد و متعلق بمعنی سوم برآوردن که گذشت ۔ از قبیل برآوردن در که بجایش مذکور شد (ظهوری ؎) آن به که خرابی نهد پا بسرائی ٭ گر رخنه توان از گل تعمیر برآورد (اردو) رخنه بند کرنا ۔

برآوردن رنگ | استعمال بمعنی پیدا و حاصل

کردن رنگ باشد و این متعلق است بمعنی پنجم
و بست و ہشتم برآوردن و سندش ہمانجا گذشت
(اردو) رنگ لانا۔ بقول آصفیہ رنگ قبول
کرنا۔ رنگ پکڑنا۔ رنگین ہونا۔

(۱۵۹۴) **برآوردن رہ** | استعمال بمعنی بند نمودن و
مسدود کردن رہ باشد و این متعلق است
بمعنی سوم برآوردن کہ مذکور گشت از قبیل (برآوردن
در و رخنہ) کہ بجائیش مذکور شد (شیخ نظامی ۵)
نمائی بمن مردی اہل روم ¦ رہ کورہ آتش برآری زموم ¦ (اردو) راستہ بند کرنا۔

(۱۵۹۵) **برآوردن سبزہ** | مصدر اصطلاحی بمعنی رویانیدن
سبزہ متعلق بہ معنی بست و پنجم (برآوردن) و سند
این از ظہوری وسعدی ہمدر انجا گذشت و تخصیص
با سبزہ نیست بلکہ برای کل نباتات و ما یتعلق بہا
ہم استعمال توان کرد چنانکہ برآوردن نخل یا گل
یا غنچہ و غیر ذالک (اردو) سبزہ اگانا۔

(۱۵۹۶) **برآوردن سر** | مصدر اصطلاحی بمعنی برداشتن
سر است و متعلق بمعنی بستم (برآوردن) و سندش
از سعدی شیراز ہمدر انجا گذشت از قبیل
(برآوردن رایت و علم) (اردو) سر اٹھانا۔

(۱۵۹۷) **برآوردن سر بجیب تخیل** | استعمال بمعنی انداختن
سر بجیب تخیل باشد و کنایہ از سر فرو بردن بہ غور و
تعمق و مراقبہ کردن متعلق بمعنی بست و دوم
برآوردن کہ گذشت و سندش از کلام ظہوری
ہمدر انجا مذکور و اشارہ این ہم در (برآوردن
بجیب) ہم مذکور شد کہ خصوصیت سر ندارد و
و جا دارد کہ بعوض سر۔ دست و امثال آن را
جا دہیم و از ان معنی حقیقی پیدا کنیم چنانکہ در
(برآوردن بجیب) مذکور شد (اردو) گریبان
میں منہ ڈالنا۔ بقول آصفیہ۔ سر جھکا کر تامل
کرنا۔ مراقبے میں جانا۔ گردن جھکا کر غور کرنا (بحر
۵) جب اپنے گریبان میں منہ ڈال کے دیکھا تو
دل سے نہ زیادہ کوئی دشمن نظر آیا۔

(۱۵۹۸) **برآوردن سیل** | استعمال بمعنی روان کردن

و جاری ساختن سیل باشد متعلق بمعنی سی و پنجم برآوردن
که گذشت وسندش از کلام ظهوری همدر انجا مذکور
شد (اردو) سیل جاری کرنا۔ رواں کرنا۔

برآوردن صنعت مصدر اصطلاحی۔
بمعنی ایجاد کردن صنعت متعلق بمعنی بست و
چهارم (برآوردن) است حیف است که صاحب
موارد ذکر این بر (برآوردن) نکرد وسندی پیش
ساخت (اردو) صنعت ایجاد کرنا۔

برآوردن علم استعمال۔ بمعنی بلند کردن
علم باشد مرادف (برآوردن رایت) که مذکور شد
(ظهوری ؎) دلت گرد اشکم کشید است نم ز
دل آه سوزاں برآرد علم ز (اردو) دیکھو برآوردن رایت

برآوردن غسل استعمال بمعنی غسل کردن
باشد متعلق بمعنی سیزدهم برآوردن که مذکور شد
(کمال اسماعیل ؎) نخست غسلی از چشمۂ حیات برآرد
بزیر هر بن موئی نمی ازاں برساں ز وسند دیگر از
کلام حزیں همدر انجا گذشت (اردو) غسل کرنا۔
بقول آصفیه نہانا۔ حمام کرنا۔ اشنان کرنا۔

برآوردن کام استعمال۔ بمعنی روا کردن
مقصد باشد متعلق بمعنی دوم برآوردن که گذشت
وسندش از کلام شیخ شیراز همدر انجا مذکور شد
مؤلف عرض کند که تخصیص کام نباشد بلکه
استعمال مرادفاتش هم ممکن چنانکه برآوردن
حاجت و آرزو و امثال آں (اردو) کام
نکالنا۔ حاجت روا کرنا۔ آرزو بر لانا۔

برآوردن کسی را برنگ خویشتن مصدر
اصطلاحی۔ بمعنی ساختن کسی را برنگ خویش باشد
متعلق بمعنی چهاردهم برآوردن که مذکور شد
(ظهوری ؎) یار را باید برآوردن برنگ خویشتن ز
نیست چنداں رشک بر اغیار اغیارش نکردن ز
مخفی مباد که کلمه بر درانجا زائد است وآوردن
بمعنی حقیقی است (اردو) کسی کو اپنے رنگ پر لانا

برآوردن کف استعمال۔ بمعنی برداشتن
دست باشد متعلق بمعنی بستم برآوردن که گذشت

از قبیل (برآوردن دست) کہ گذشت (تا شہر ۵) ای اجابت کف برآور لب آمین بر کشای ٭ اختصاری از دعا در داستان آوردہ ام ٭ (ظہوری ۵) کف در دعا برآر ظہوری کہ در اشک ٭ از بہر شاہد اثر آوردہ گوشوار (اردو) دیکھو برآوردن دست۔

برآوردن کمان استعمال بمعنی ساختن کمان باشد متعلق بمعنی چہاردہم برآوردن کہ گذشت وسندش از کلام ظہوری ہمدر انجا مذکور شد (اردو) کمان بنانا۔

برآوردن گرد از جیحون (مصدر اصطلاحی) کنایہ از خراب و ویران کردن است (ظہوری ۵) برآرم گرد از جیحون اگر آب ٭ کنم در شستن دامان تر خرج ٭ (اردو) گرد اڑانا۔ بقول آصفیہ خاک میں ملانا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ جیسے "فوج نے شہر کی گرد اڑا دی" "توپوں نے قلعہ کی گرد اڑا دی"

برآوردن گل استعمال بمعنی رویانیدن گل باشد وسند این از کلام ظہوری بمعنی بیست و پنجم برآوردن گذشت (اردو) پھول اگانا۔

برآوردن مراد استعمال بمعنی رواکردن مراد وحاجت رواکردن واین متعلق باشد بمعنی دوم برآوردن کہ مذکور شد وسندش از کلام ظہوری ہمدر انجا گذشت (اردو) مراد برلانا مقصد برلانا۔

برآوردن نام مصدر اصطلاحی بمعنی بلند کردن نام وشہرت گرفتن باشد متعلق بمعنی نہم برآوردن کہ گذشت وسند این از کلام ظہوری ہمدر انجا مذکور شد (اردو) نام نکالنا۔ بقول آصفیہ شہرت حاصل کرنا۔ مشہور ہونا (داغ ۵) اس پردہ نے تمہارا نام اور بھی نکالا ٭ یہ بھی کوئی حیا ہے جو نام ہو حیا کا ٭

برآوردن نخل ونہال بچیزی مصدر اصطلاحی بمعنی پرورش کردن ونشو ونما دادن نخل بچیزے

واین متعلق است بمعنی ہشتم برآوردن وسندش ہم ہمدرانجا گذشت (اردو) درخت کو پروان چڑھانا۔

برآوردن ننگ مصدر اصطلاحی۔ بمعنی ننگ وعار دفع کردن وخارج کردن آں باشد واین متعلق باشد بمعنی اول برآوردن کہ گذشت وسندش از کلام ظہوری بمعنی پنجم برآوردن مذکور شد (اردو) شرم کو دور کرنا۔

برآوردن ویرانہ مصدر اصطلاحی۔ بمعنی آباد کردن ویرانہ باشد متعلق بمعنی یازدہم برآوردن کہ گذشت وسندش ہمدرانجا مذکور شد (اردو) ویرانہ کو آباد کرنا۔

برآورد وصال بمعنی تخمینہ وصال باشد (ظہوری ؎) صد جہاں جان از کجا آرم ظہوری ہر زماں ؛ تا چہ در فکر برآورد وصال افتادہ ام ؛ (اردو) اندازۂ وصال کا تخمینہ۔

برآوردہ بقول سروری را بمعنی کوشک وقصر وحصار۔ صاحب رشیدی گوید کہ بنای بلند وحصار را خوانند۔ صاحب برہان فرماید کہ قلعہ وحصار را گویند وبقول صاحب ناصری بمعنی بنای بلند وحصار وعمارت عالی وبقول صاحب مؤید حصار برآوردہ (حکیم فردوسی ؎) بدرگاہ شاہ آفریدوں رسید ؛ برآوردہ دیدسر تا پدید ؛ ابر اندر آوردہ بالای او ؛ زمین کوہ تا کوہ پہنای او ؛ صاحبان جامع وبحر وشمس واننددوسراج ہم ذکر این کردہ اند مؤلف عرض کند کہ بمعنی حقیقی اسم مفعول مصدر برآوردن است وبر سبیل مجاز حصاری بلند کہ تعمیرش کردہ باشد متعلق بمعنی یازدہم برآوردن آنکہ این را بمعنی کوشک وقصر گرفتہ اند نظر بر تعمیم معنی کردہ اند ولیکن معاصرین عجم این را مخصوص داشتہ اند با حصار قلعہ کہ بنای بلندی باشد (اردو) قلعہ کا حصار۔ مذکر۔ بلند عمارت۔ مؤنث۔

(۳) برآوردہ۔ بقول سروری بمعنی بالیدہ وبالاکردہ باشد (سراج الدین راجی ؎) از شرم

از کسی بر آوردہ ؎ تیغ چون سبزہ اش دروکردہ ؎ دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این نکردہ مؤلف عرض کند کہ این متعلق است بہ (بر آوردن سر) بمعنی نہم (بر آوردن) کہ گذشت نمی دانیم کہ محققین بالا چرا این را معنی خاص قرار دادہ اند (اردو) بلند کیا ہوا اُٹھایا ہوا۔

(۳) بر آوردہ۔ بقول سروری بمعنی بیرون آوردہ باشد (سراج الدین راجی سہ) خانۂ دیدہ بر آوردہ ؎ عافیت رخت از آن بر آوردہ ؎ مؤلف عرض کند کہ بمعنی حقیقی اسم مفعول (بر آوردن) است محقق اہل زبان این را بصورت اسم جامد بیان کرد و متعلق است بمعنی اول بر آوردن (اردو) باہر لایا ہوا۔

(۴) بر آوردہ۔ بقول سروری مسدود و ساختہ و از سند سراج الدین راجی استناد کردہ کہ بر معنی سوم این گذشت دیگر کسی از اہل تحقیق ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ محقق اہل زبان بجای آنکہ این معنی را بر مصدر (بر آوردن) بیان کند و ہیچا نوشت و صراحت نکرد کہ این اسم مفعول ہمان مصدر است کہ ہمین معنی بر معنی سویش گذشت (اردو) بند کیا ہوا۔

(۵) بر آوردہ۔ بقول سروری بمعنی گرفتہ صاحب برہان فرماید کہ بمعنی در بر گرفتہ باشد صاحبان جامع و سراج ہمزبان برہان مؤلف عرض کند کہ ما ہمین معنی را بر معنی نی و دوم (بر آوردن) نوشتہ ایم و حقیقت ماخذ این ہم ہمدر آنجا مذکور و در ینجا ہمین قدر کافی است کہ این اسم مفعول آن است طرز بیان محقق اہل زبان حقیقت طلبان را بغلط می اندازد کہ بصورت اسم جامد ذکر این کردہ (اردو) بغل میں لیا ہوا۔ گود میں لیا ہوا

(۶) بر آوردہ۔ بقول برہان بر وزن سر پردہ شخصی را گویند کہ امرا و سلاطین او را بلند مرتبہ گردانیدہ باشند صاحب رشیدی فرماید کہ شخصی کہ آنرا پادشاہان و بزرگان نوازند و بلند سازند۔ صاحب ناصری

گوید کسی که پادشاهان او را تربیت کرده پرورده
و بزرگ کرده باشند۔ خان آرزو در سراج آرد که
کسیکه بزرگان او را نوازند و بلند سازند مجاز است
نه حقیقت چنانکه صاحب رشیدی گمان برده
چه برآینده بمعنی بالا است چنانکه گذشت) بهار
گوید که کنایه باشد از نواخته و پرورده مرادف
برکشیده (حکیم فردوسی ع) چه بادافره است
این برآورده را؟ چه سازیم درمان خو کرده را
(حکیم فرخی ع) خداگان جهان خسرو بزرگ
اورنگ که برآورنده نام و فرو برنده ننگ خاصان
جامع و بحر و شمس و انند هم ذکر این کرده اند مؤلف
عرض کند که سند حکیم فردوسی بکار این می خورد که
اسم مفعول (برآوردن) است بمعنی نهش و مجازاً
بدین معنی مستعمل شد اما از سند حکیم فرخی (برآوردن
نام) پیدا است که بجایش مذکور شد (اردو)
وہ شخص جسکو بادشاہ یا کسی امیر نے سرفراز کیا ہو۔
(۷) برآورده بقول برهان بمعنی بنا و اساس و دیوار
عمارات را گویند صاحب جامع همزبان برهان
مؤلف عرض کند که غیر از معنی اول نیست
ولیکن فرق میان هردو همین قدر است که این بمعنی
عام است و آن بمعنی خاص و هردو متعلق بمعنی یازدهم
برآوردن (اردو) دیکھو اساس۔
(۸) برآورده بقول برهان بمعنی بچیزے عادت
فرموده باشد صاحب جامع همزبان برهان خان آرزو
در سراج بحواله برهان این را آورده مؤلف
عرض کند که همان اسم مفعول (برآوردن) است
بمعنی سی و یکمش محقق بالا که این را بشکل اسم جامد
آورد (خوب نکرد) (اردو) خوگر۔ بقول آصفیه
عادی۔ خوگرفته۔
(۹) برآورده بقول برهان بمعنی از هم جدا ساخته
صاحب جامع همزبان و خان آرزو در سراج
بحواله برهان ذکر این کرده مؤلف عرض کند
که جز این نیست که اسم مفعول برآوردن است
بمعنی سی و ششمی دانیم که محققین بالا چرا این را

مثل اسم جامد قائم کرده اند (اردو) جدا کیا ہوا۔
(۱۰) برآورده۔ بقول برہان بمعنی تقلید کرده چہ برآوردن
بمعنی تقلید کردن ہم آمده است۔ صاحب جامع ہمزبان برہان
خان آرزو بحوالۂ برہان ذکر ایں کرده مؤلف
عرض کند کہ اسم مفعول برآوردن بمعنی بست ونہم
اوست وبس (اردو) تقلید کیا ہوا وہ شخص
جسکی لوگ تقلید کریں (مقلَّد)۔

برآویختن | صاحب انند بحوالۂ فرہنگ فرنگ
گوید کہ معروف است **مؤلف** عرض کند کہ
مرادف معنی اوّل (آویختن) باشد کہ بجایش گذشت
وجز ایں نیست کہ کلمۂ بر دریں زائد است مقابل
(درآویختن) چنانکہ ؎ قندیل را در سقف خانہ
برآویخت یعنی آویزاں کرد۔ مخفی مباد کہ
ما ماخذ آویختن را بجایش ذکر نکرده ایم پس دریجا
تلافی مافات کنیم کہ آویز بمعنی آویزش بجای خود
گذشت و آویزه بزیادت ہای ہوز در آخر
از ہمین اسم جامد آویز مرکب شد پس آویز اسم مصدر
(آویزانیدن) و آویخ مبدل آں اسم مصدر
(آویختن) است کہ زای ہوز بدل شد بہ خای معجمہ
چنانکہ فراز و فراخ۔ فارسیان بر ہمین اسم جامد علامت
مصدر تن زیاده کرده مصدری ساختند۔ دیگر
ہیچ (اردو) لٹکانا۔

برآہختن | بقول موارد (ا) بمعنی برکشیدن
باشد صاحب ناصری فرماید کہ در (آہختن) گذشتہ
است تکرار نخواہد در اصل کشیدن است صاحب
برہان فرماید کہ برکشیدن باشد مطلقا خان آرزو
در سراج گوید کہ بر وزن ندانستن بمعنی کشیدن تیغ
و امثال آں و فرماید کہ در برہان بمعنی مطلق برکشیدن
آورده و تحقیق اوّل است چہ مرکب است
از بر بمعنی معروف و آہختن بمعنی کشیدن تیغ و خنجر
وغیره کہ آختن بحذف ہا نیز آمده و ایں در غیر تیغ
و خنجر و امثال آں مستعمل نمی شود۔ صاحب بحر فرماید
کہ بمعنی برکشیدن باشد مطلقا (سالم التصریف)
ولیکن بقول صاحب رشیدی مرادف (آہختن) کہ

گذشت۔ صاحبان جامع وجہانگیری ہمزبان
برہان (بعہد ابواسحٰق جبلی ۵) اگر آتش فشاں
خنجر برآہنجی بکوہ اندر رود شود آتش چو خاکستر (بیست)
در دل خارا ز مؤلف عرض کند کہ صراحت ناخن
واشارۂ این بر (آہنجتن) کردہ ایم کہ کلمۂ بر درینجا
زائد است وصراحت معنی ہم ہمانجا گذشت
(اردو) دیکھو آہنجتن۔

برآہنجیدن | بقول سوار دو مرادف برآہنختن
گذشت۔ صاحب شمس ہم ذکر این کردہ مؤلف
عرض کند کہ مزید علیہ ومخفف (آہنجیدن) است
کہ بہ تحتانی سوم وپنجم گذشت وبا خیال خود
ہمانجا ظاہر کردہ ایم اگر (آہنجیدن) را اصل
گیریم۔ آن مرکب است از اسم مصدر (آہنج) و
تحتانی زائد وعلامت مصدر (دن) وکلمہ بر
زائد در آخرش۔ پس تحتانی اول حذف شدہ
(برآہنجیدن) شد۔ بدون سند استعمال تسلیم نکنیم
کہ مجرد قول سوار و شمس کفایت نمی کند (اردو)
دیکھو آہنجیدن۔

برآہنجیدن | بقول سروری وبرہان بروزن
نو آسنجیدن بمعنی برکشیدن باشد مطلقاً۔ صاحب
فرماید کہ (کمال التصریف) (استاد ابو المؤید ۵)
چون ابر آہنجیدن تیغش بدید از درتن شہریاران شد
زہرہ آب از خان آرزو در سراج بذیل برآہنجتن
فرماید کہ در جہانگیری برآہنجیدن بنون در ذیل
لغات برآہنجتن آوردہ ولیکن آن بجیم تازی است
بوزن اد آسنجیدن بمعنی مطلق برکشیدن چنانکہ
در برہان است۔ صاحبان رشیدی وناصری
وانند ہم ذکر این کردہ اند مؤلف عرض کند کہ
مزید علیہ آہنجیدن است بمعنی [illegible] کہ کلمہ بر درینجا
زائد باشد وباصراحت ماخذ معانی برآہنجیدن
کردہ ایم دیگر ہیچ (اردو) دیکھو آہنجیدن۔

برآہو سوار بودن | مصدر اصطلاحی
بقول بحر (۱) بجلد وشتاب رفتن و (۲) ارادہ
بسیار دویدن کردن۔ دیگری از مستفین صاحب

ذکر این نه کرد مؤلّف عرض کند که خلاف قیاس نیست بشتاق سند استعمال می باشیم (اردو) (۱) جلد چلنا (۲) بہت دوڑنے کا ارادہ کرنا۔

برآہو سوار شدن | مصدر اصطلاحی بقول بہار (۱) کنایه از جلد و شتاب رفتن (ملّا عبد الله ہاتفی ؎) شدند آن ہنروران آئین شکار ٭ باندازِ آہو برآہو سوار ٭ و (۳) کنایه از بسیار دویدن کردن و تیز رفتن (محمّد قلی سلیم ؎) چون مست من سوار بعزم شکار شد ٭ شیر از پی شکار برآہو سوار شد ٭ (مرزا طاہر وحید ؎) ز دست آن نگه چون جان توان برد ٭ باآہو این شکار افگن سوار است ٭ صاحبان انند و بحر ہمزبان بہار مؤلّف عرض کند که سند ثانی متعلق ازین مصدر نیست و برای مجرّد (برآہو سوار) است که کنایه از عاجل باشد باتّی حالِ خلاف قیاس نیست و مرادف (باآہو سوار بودن) که گذشت (اردو) دیکھو باآہو سوار بودن۔

برآہو سوار گشتن | مصدر اصطلاحی۔ مرادف برآہو سوار شدن که گذشت (امیر خسرو ؎) چون روان شد شاه شیر افگن بآئین شکار ٭ از برای شیر کشتن گشت برآہو سوار ٭ مؤلّف عرض کند که گشتن بمعنی شدن آمده (اردو) دیکھو برآہو سوار بودن۔

برآہیختن | بقول برہان بر وزن درآویختن بمعنی برآہختن باشد که برکشیدن است مطلقا صاحب بحر ذکر این کرده فرماید که سالم التّصریف باشد که غیر از ماضی و مستقبل و اسم مفعول نیاید صاحب موارد از عبد الواسع جبلی سند آورده ؎ ز زور بازو به تیغ برہنجد ٭ پوست از گاو و برآہیخته ٭ سراج الدین خان آرزو در سراج فرماید که بمعنی مطلق برکشیدن نیست بلکه بمعنی برکشیدن تیغ و خنجر و امثال آن باشد صاحبان جامع و ناصری و جہانگیری و رشیدی و انند ہم ذکر این کرده اند مؤلّف عرض کند که کلمهٔ بر زائد است و این مزید علیه ہمان (آہیختن) که بجایش در محمد وحه گذشت و در سند بالا برا ہنجیدن است (اردو) دیکھو آہیختن۔

برآهنجیدن | بقول موارد مرادف برآهیختن و برآهنجتن که بجایش مذکور شد مؤلف عرض کند که مزید علیه آهنجیدن است که گذشت تا کلمه بر دراینجا زائد۔ دیگر ہیچ و مارای خود بصراحت ماخذ جدر اینجا نوشته ایم (اردو) دیکھو آہنجیدن۔

برآهیختن | بقول برہان بروزن ندانستن مرادف برآهختن باشد که گذشت مؤلف عرض کند که مبدل آهختن است به تبدیل های هوز به یای تحتانی چنانکه شاهگان وشایگان (اردو) دیکھو آہیختن۔

برابر | بقول ضمیمهٔ برہان بمعنی مساوی باشد صاحب شمس گوید که بمعنی مقابل و مساوی است صاحب انند فرماید که بالفتح (۱) معروف و مقابل و حریف و بدین معنی بالفظ کردن و شدن ابهله مستعمل و بالفظ دویدن (۲) کنایه از پیشوا رفتن بود (سلمان ؎) تا زنده ام دعا بتو گویم که بنده ام گفتن دعای جان تو با جان برابر است مؤلف عرض کند که اسم جامد فارسی زبان است انحصار مصادر بالا قلّت تلاش بهار است که از ملحقات پیداست و سند بمعنی دوم بر (برابر دویدن) می آید (اردو) (۱) برابر بقول آصفیه مساوی۔ نہ گھٹی نہ بڑھتی۔ ہمتا۔ ہمسر۔ ہم رتبه (۲) استقبال دیکھو استقبال۔

برابر آمدن | استعمال۔ صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت و از سند پیش کرده اش بمعنی مقابل شدن مفهوم می شود (عطار نیشاپوری ؎) خوانی کشیده ام ز سخن قاف تا بقاف از هم کاسه کجاست که آید برابرم ؛؛ (ظهوری ؎) برابر آمدنش آئینه از شرم ؛؛ نگر و د آب آهن سخت دلی (اردو) برابر ہونا۔ بقول آصفیه۔ ہمسر ہونا۔ برابری کرنا۔ بقول آصفیه مقابله کرنا۔ دیکھو برآمدن کے چوتھے معنے۔

برابران | استعمال۔ بقول برہان و مؤید و انند بروزن ثنا گران گیاهی است دوائی که آنرا بیونانی ستطاریون خوانند برگ زندگی عقرب ضماد کنند

نافع باشد۔ صاحب محیط بر (براہران) حوالہ اسطاریون داده و برسطاریون فرماید کہ بفتح اوّل اسم یونانی است و آنرا قرسطاریون نیز گویند و بفارسی براہران و در اصفہانی گل عقرب و آں نباتی است مابین شجر و گیاه مشابہ بعشقہ و بر اشجار مجاور خود می پیچد و تنہا و جدا نیز می روید و گل آں شبیہ بہ گل بنفشہ و چند عدد باہم متصل مانند خوشہ و اندرون گلہا زرد و ساق آں سبز مائل بسیاہی و برگ آں مانند برگ بنفشہ و ضخیم۔ مرکب القوی و رادع اورام حار و بارد و چوں گل و برگ آں را کوفتہ بر گزیدگی عقرب و زنبور و رتیلا و سائر ہوام ضماد نمایند مجرب است (الخ) (اردو) براہران فارسی میں ایک گھانس کا نام ہے جس کا اردو نام معلوم نہ ہوسکا۔ یونانی میں سطاریون کہتے ہیں اس کا پھول گل بنفشہ کا شبیہ ہوتا ہے۔ حار و بارد۔ دافع اورام ہے۔

برابر بودن | استعمال۔ صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت و از سند پیش کرده اش بمعنی مساوی بودن معلوم می شود **مؤلف** عرض کند کہ متعلق است بمعنی اوّل (برابر) کہ گذشت (الہی ہمدانی ؎) وادیده و نادیده برابر نبود زانکہ و لافنده جدا می باشد ز (اردو) برابر ہونا۔ دیکھو برابر آمدن۔

براہر پوئیدن | استعمال۔ صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی سکوت ورزیده و از سند پیش کرده اش بمعنی یکساں رفتن و قدم برداشتن و دویدن پیدا است **مؤلف** عرض کند کہ متعلق است بمعنی اوّل (برابر) کہ گذشت (اسدی طوسی ؎) قوی سیر آں بارہ کوه ہیکل کہ بر آب و بر آتش پوید برابر ز (اردو) یکساں چلنا۔ دوڑنا۔

برابر داشتن | استعمال۔ صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت و از سند پیش کرده اش بمعنی مساوی داشتن مفہوم می شود (اثیر اخسیکتی ؎)

ایکہ ہمچوں خاک براہم زیر پا آوردہ ۂ گر مرا دستے دہد با جاں برابر دارمت ۂ مؤلف عرض کند کہ داشتن بمعنی شمردن است۔ پس ایں متعدی برابر بودن باشد (اردو) برابر سمجھنا۔ مساوی سمجھنا

برابر نہادن استعمال۔ صاحب آصفی ایں را آوردہ و از معنی سکوت ورزیدہ مؤلف عرض کند کہ از سند پیش کردہ اش بمعنی مساوی پنداشتن و خیال کردن پیداست (از شیرازی ؎) ہیّسر نیست بی معشوق یکدم زندگی کردن ۂ از آں باجاں برابر عاشقاں دانند جاناں را ۂ (اردو) برابر جاننا۔ برابر سمجھنا۔ مساوی خیال کرنا۔

برابر دویدن استعمال۔ بقول بحر بفتح اول وثانی استقبال کردن۔ صاحب انند بحوالہ بہار بذیل برابر گوید کہ کنایہ باشد از پیشواز رفتن۔ صاحب غیاث ہمزبان بحر و صاحب آصفی ہمزبان انند۔ (نظامی گنجوی ؎) زشادی دو منزل برابر دوید ۂ بفرسنگہا فرش دیبا کشید ۂ مؤلف عرض کند کہ متعلق است بمعنی دوم (برابر) کہ گذشت (اردو) استقبال کرنا۔ دیکھو استقبال کردن۔

برابر رسیدن استعمال۔ بقول بہار۔ کنایہ از کمال عروج پایہ اوست مرادف (سر برابر سودن) (معز فطرت ؎) ہر قطرۂ باراں ز غمت دانہ اشک است ۂ تیغ ستم ناز تو برابر رسیدہ است ۂ صاحب انند ہم بحوالہ بہار ایں را آوردہ صاحب بحر ایں را (برابر رسیدن چیزی) نوشتہ و وارستہ ہمزبانش و فرماید کہ مرادف (سر بثریّا سودن) است کہ خواہد آمد مؤلف عرض کند کہ کلمہ بَر دریںجا بمعنی علیٰ است و معنی لفظی ایں متقاضی حسن مراد نیست کہ کنایہ باشد (اردو) کمال عروج حاصل کرنا۔ بلند مرتبہ ہونا امیر نے (آسمان پر پہنچا دینا) کا ذکر فرمایا ہے بمعنی سربلند کرنا۔ عزت دینا جو اسی کا متعدی ہے

برابر سائیدن سر مصدر۔ اصطلاحی بفتح اوّل والف سوم است و کلمہ بَر دریںجا بمعنی علیٰ باشد کنایہ از کمال عروج و بلند مرتبہ شدن کہ سائیدن

سر برابر بلندی را ظاہر می کند (صائب ؎) مشو ز افتادگی غافل سرت برابر گر سایدؔ ؛ کہ از راہ تنزّل قطرۂ گوہر می تواند شد ؛ (اردو) بلند مرتبہ ہونا۔ کمال عروج پر پہنچنا۔

برابر شدن | استعمال۔ صاحب آصفی ذکر آں کردہ از معنی سکوت ورزیدہ **مؤلف** عرض کند کہ از سند پیش کردہ اش بمعنی مساوی شدن مفہوم می شود کہ متعلق بمعنی اوّل (برابر) است کہ گذشت (فروغ کشمیری ؎) چشمۂ آب بقا ہر چند جان بخش است لیک ؛ کی برابر می شود چاہ زنخدان ترا ؛ (اردو) برابر ہونا۔

برابر کردن | استعمال۔ صاحب آصفی ذکر ایں کردہ از معنی ساکت **مؤلف** عرض کند کہ از سند پیش کردہ اش معنی مساوی قرار دادن و مساوی شمردن و دانستن پیدا است (آصفی شیرازی ؎) من آئینہ برابر نکنم آں رو را ؛ حیف باشد کہ در آں دائرہ بینم او را ؛ (احمد کرمانی ؎) سایہ یزداں کہ اہل دیں بمقدار خرد ؛ طاعتش با طاعت یزداں برابر کردہ اند ؛ (جمال الدین سلمان ؎) با کمال خویشتن بینی نمی دانم چرا ؛ ہر زماں آئینہ را با خود برابر می کند ؛ (اردو) برابر کرنا۔ بقول آصفیہ یکساں کرنا۔

برابر کشیدن | استعمال۔ بقول انند بحوالہ بہار بمعنی برابر وزن کردن چیزی را صاحب غیاث گوید کہ بمعنی سنجیدن باشد صاحب بحر ہمزبان غیاث و صاحب آصفی ہمزبان انند **مؤلف** عرض کند کہ از لفظ کشیدن ہمیں معنی پیدا می شود و لیکن کنایہ باشد از مساوی دانستن (صائب ؎) در ترازو نہ ہو و سنگ تماشش صائب ؛ کعبہ و بتکدہ را ہر کہ برابر نکشید ؛ (اردو) تولنا برابر وزن کرنا۔ مساوی سمجھنا

برابر گردیدن | استعمال۔ صاحب آصفی ذکر ایں کردہ از معنی ساکت **مؤلف** عرض کند کہ از سند پیش کردہ اش بمعنی مقابل و مساوی شدن باشد (نظامی ؎) گر بہ شیر فلکی پنجہ زند گاو زمیں ؛ تا دارد آں زہرہ کہ با شیر برابر گردد ؛ (اردو) مقابل

ہونا۔ مساوی ہونا۔

برابر گرفتن استعمال۔ صاحب آصفی ایں را آوردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ از سند پیش کردہ اش مفہوم می شود کہ بمعنی برابر خیال کردن و مساوی دانستن باشد (مسیح کاشی ؎) یکدم کہ رفتہ با تو بسر در تمام عمر ٭ با نعمت دو کون برابر گرفتہ ام ٭ (اردو) برابر سمجھنا۔ مساوی خیال کرنا۔

برابر گشتن استعمال۔ صاحب آصفی ذکر ایں کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ از سند پیش کردہ اش مرادف برابر شدن معلوم می شود کہ بجایش گذشت (کمال اصفہانی ؎) سپہر پس کز تو چگونہ شکستہ دل برگشت ٭ مہ چہار دہ چوں با رخت برابر گشت ٭ (اردو) دیکھو برابر شدن۔

برابر نہادن استعمال۔ صاحب آصفی ذکر ایں کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ سند پیش کردہ اش مرادف برابر کردن باشد کہ گذشت (شفائی اصفہانی ؎) بی زخم تیغ عشق نیابے بقاے خضر ٭ عمر ابد برابر بسمل نہادہ اند ٭ (اردو) دیکھو برابر کردن۔

برابری استعمال۔ بقول انند بحوالۂ فرہنگ فرنگ لغت فارسی است بمعنی مساوات و ہمسری و مقابلت و فرماید کہ برابری کردن مساوات و ہمسری نمودن باکسی باشد مؤلف عرض کند کہ یای مصدری بر لفظ (برابر) زیادہ کردہ اند و بس کہ بمعنی ہمسری است (خسرو ؎) گر مہ شود برا و ستارہ شود بری ٭ با طلعت صنم نکند کی برابری ٭ (اردو) برابری بقول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مؤنث۔ مساوات۔ یکساں پن۔ ہمسری۔

برات بقول وارستہ (۱) کاغذ تنخواہ و (۲) تنخواہ نیز (صائب ؎) اگر در راہ عدم از خویشتن نفشاندہ ٭ ہنوز از تنگ چشمان حوادث برات دادندش ٭ بہار گوید کہ برات بروزن سخاوت لغت عربی است بمعنی بیزاری و در فارسی برات بوزن قنات (نوشتۂ تنخواہ) کہ بموجب آں از

خزانه زر طلب بدست آید و بمعنی تنخواه مجاز است
و فرماید که بالفظ آوردن و برگشتن و دادن و راج
شدن و زدن و ستدن و شدن و کردن و گرفتن و
نوشتن مستعمل صاحب غیاث گوید که برات لفظ فارسی
است بمعنی کاغذ نوشته که بموجب آن از خزانه
زر بدست آید - صاحب انند و آصفی همزبان
بهار (انوری ۵) تا مقطع دوران فلک ایجهان ترا
هر روز بتوقیع دگر گونه برات است (وله ۵۲) بجان
دل زایوان جلالت تو امیر عشق را از من برات است
و بتحقیق مؤلف (۳) بمعنی پروانه رستگاری و
ابرا نامه و این هم مجاز معنی اول است و نسبت ماخذ
عرض می شود که برات لغت فارسی نیست چنانچه
صاحب غیاث گوید بلکه لغت عربی است بالفتح
و بفتح همزه چهارم بقول محیط المحیط بمعنی بیزاری و
سلامتی و بری شدن از عیب - فارسیان کاغذی را
نام کردند که برای ایصال تنخواه از کتاب مجلد جدا
کنند و به یابنده رقم دهند و آن را در محاورهٔ معاصرین عجم
امتیاز و در عرف دکن اجازت نامه هم گویند - فارسیان همزه را حذف و تای
مدوّره را در ازای نوشتند و این تفریس باشد و باصطلاح سیاق مستعمل گردید
برای کاغذی که ذکرش بالا گذشت و معنی دوم بر
سبیل مجاز است (اردو) (۱) وہ کاغذ جس کے
ذریعہ سے خزانہ سے رقم مطلوبہ حاصل ہوتی ہے
اور اسکو دکن میں چک اور اجازت نامہ اور برات
کہتے ہیں (۲) تنخواہ بقول آصفیہ فارسی اسم مؤنث
مہینا - مشاہرہ - طلب - درماہہ - مواجب - ماہانہ
ماہیانہ (۳) پروانہ دیکھو امتیاز کے دوسرے معنے

برات آوردن | استعمال - صاحب آصفی
ذکر این کرده از معنی ساکت و از سند پیش کرده اش
(نوشته تنخواه پیش کردن) ظاهر می شود (ظهوری ۵)
چو او کس به تحصیل نقد حیات ؛ نیاورده بر نعل
خوبان برات ؛ (اردو) چک پیش کرنا - لانا -
اجازت نامہ پیش کرنا - لانا - برات لانا - پیش کرنا

برات بخشیدن | استعمال - صاحب آصفی
این را آورده از معنی سکوت ورزیده و از

سند پیش کشیده اش بمعنی (نوشتۀ رستگاری دادن) است متعلّق بمعنی سوم برأت که گذشت رکنی شیرازی ــــه) مارا بامان برات گل بخش تو مهر از کف خاتم الرسل بخش تو (اردو) پروانہ دینا۔

برات بر شاخ آهو مثل بقول برهان وبحر (۱) کنایه از دروغ گفتن و وعده دروغ کردن صاحب ناصری در ضمیمه گوید که کنایه از دروغ و وعده دروغ و (۲) امر محال چنانکه گفته اند (ع) برات عاشقان بر شاخ آهو خان آرزو در سراج فرماید که با اضافت کلمه بر تنخواه و برجائیکه حاصل نداشته باشد ـ این شهرت دارد و بعض (بر شاخ آهو) به اضافت خوانده اند یعنی چیزیکه نباشد واین هرچند فی نفس الامر صحیح است لیکن لفظ برات ابای صریح دارد وازین چه بر این تقدیر حل درست نمی شود واستعمال نیز مساعد آن نیست (انتهی) صاحب انند بحواله برهان این را آورده فرماید که کنایه از تنخواه برجائی که حاصل نداشته باشد مؤلف گوید که در استعمال فارسیان این مثلی است دبجائے زنند که چیزی را به لطائف الحیل برآینده کنند وشهرت باللفظ عاشقان دارد واز کلام ظهوری که ذیل می آید برای غیر عاشقان هم مستعمل ومقصود ازان تحصیل حاصل است یعنی بی نتیجه پس برای معنی دوم (بی نتیجه) بهتر است از امر محال ازانا ظهوری ــــه) ستانند شیران برای حیات ز ابر تو بر شاخ آهو برات (اردو) (۱) برات عاشقاں بر شاخ آہو۔ صاحب محاورات ہند نے فرمایا ہے کہ اردو میں مستعمل ہے یعنی یار کی وفاداری کے عہد اور قول وقرار میں تاملِ ٹول یعنی اب نہیں پھر (الخ) (۲) بے نتیجہ۔

برات بر شاخ آهو ستاندن مصدر اصطلاحی۔ صاحب آصفی بحواله بهار ذکر این کرده فرماید که کنایه باشد از تنخواه برجائیکه حاصل نداشته باشد ـ مؤلف سند ظهوری استناد

کردہ کہ بر (براتِ برشاخ آہو) گذشت مؤلّف
عرض کند کہ کاری کار و بے نتیجہ کردن است کہ
برات بر خزانہ حاصل کردن نتیجہ خیز است کہ پول
بدست آید و اگر کسی برات برشاخ آہو حاصل کند
نتیجہ اش ہیچ (اردو) بے نتیجہ کام کرنا۔

براتِ برشاخِ آہو نوشتن مصدر اصطلاحی
بقول جہانگیری در ضمیمہ کنایہ از وعدہ دروغ
باشد چنانکہ مشہور است (ع) برات عاشقاں
برشاخ آہو۔ مؤلّف عرض کند کہ بلطائف الحیل
وعدہ دروغ کردن است وبس (اردو) جھوٹا
وعدہ کرنا۔ ٹالنا۔ ٹال مٹول کرنا۔

برات برگردیدن مصدر اصطلاحی۔
صاحب آصفی بحوالہ بہار ذکر این کردہ فرماید کہ
قبول ناشدن تنخواہ وزر بوصول نیامدن (صائب
؎) برنمی گردد برات قسمت حق خون مخور ز
نیست ممکن بازگردیدن زپستان شیر را (اردو)
چک واپس ہونا۔ اجازت نامہ واپس ہونا۔
برات پر روپیہ نہ ملنا۔ (کسی نقص کی وجہ سے)

برات برگشتن مصدر اصطلاحی۔ بقول
بحر حصول ناشدن تنخواہ وزر بوصول نرسیدن
و فرماید کہ چنین برات را برات راجع نیز گویند
وارستہ ہم ذکر این کردہ (صائب ؎) عجبست
آں جنگجو برآب و آتش می زند خود را ز برات
خط چو حکم آسمانی برنمی گردد (مؤلّف عرض کند
کہ مرادف (برات برگردیدن) است وبس۔
(اردو) دیکھو برات برگردیدن۔

برات بریخ اصطلاح بقول بہار مرادف
برات برشاخ آہو بمعنی دوم صاحب آنند ہم
بحوالہ بہار این را آوردہ مؤلّف عرض کند
کہ یخ بمعنی اوست و چیزی کہ بر (یخ) نوشتہ شود
باقی نماند و معدوم شود۔ پس نوشتن برات بر
(یخ) کار بی حاصل و بی نتیجہ باشد وبس (اردو)
بے نتیجہ کام۔

برات بریخ نوشتن مصدر اصطلاحی۔

بقول آصفی بحوالہ بہار مرادف برات برشاخ آہو
ستاندن کہ گذشت مؤلف عرض کند کہ
برد برات بر یخ) صراحت کافی کردہ ایم وایں
مصدر است از ہماں کہ کنایہ باشد از کار بیکار
و بی نتیجہ کردن حیف است کہ سند استعمال پیش نیا
مدشد۔ معاصرین عجم بر زبان ندارند (اردو)
بے فائدہ اور بے حاصل کام کرنا۔

برات بسوی یخ اصطلاح۔ بقول بہار
واننذ مرادف برات برشاخ آہو و برات بر یخ
کہ گذشت مؤلف عرض کند کہ برات جاری
می شود بسوی خزانہ تا بوسیلہ آں پول از خزانہ
بدست آید پس (برات بسوی یخ) نوشتن کنایہ
باشد از کار بی نتیجہ کردن کہ یخ۔ چیزی نمی دہد
حیف است کہ سند استعمال پیش نشد معاصرین
عجم بر زبان ندارند (اردو) دیکھو برات بر یخ۔

برات بسوی یخ نوشتن مصدر اصطلاحی
صاحب آصفی بحوالہ بہار ذکر ایں کردہ فرماید کہ
مرادف برات برشاخ آہو ستاندن کہ گذشت
(قبیلان بدخشانی ۵) لکن حوالہ بر وزن من
شورش را با بسوی یخ چہ نویسی برات آتش را از
مؤلف عرض کند کہ ازیں سند مصدر (برات
نوشتن بمعنی حقیقی او پیدا است واگر (برات آتش
بسوی یخ نوشتن) قائم کنیم جا دارد کہ معنی کار بی نتیجہ
کردن گیریم کہ چوں برات آتش بسوی یخ بنویسیم
یخ آں را صرف کند و حاصلی نشود (اردو) بی فائدہ
اور بے نتیجہ کام کرنا۔

برات بودن استعمال۔ صاحب آصفی
ذکر ایں کردہ از معنی ساکت (آرزو اکبرآبادی)
برات من ز می عشق گر بود جامی ٭ ز دران شیر فلک
آرزو کباب خورم ٭ مؤلف عرض کند کہ بمعنی
حقیقی است و متعلق بمعنی اوّل برات بر سبیل مجاز
یعنی وثیقہ کہ بوسیلہ آں چیزی حاصل شود (اردو)
برات قرار پانا۔ جیسے "اگر شراب برات قرار پا گئی تو
مجھ کو آسمان کی سیر حاصل ہوگی"

براتِ دادن | استعمال۔ صاحبِ آصفی ذکرایں کردہ از معنی ساکت **مؤلف** عرض کند کہ از سندِ پیش کردہ اش بمعنی پروانہ رستگاری دادن پیدا است ومتعلق بہ معنی سوم برات است کہ گذشت (خواجہ نظامی ؎) اگر ماہ نور ابراتی دہد ؛ ز نقصِ کمالش نجاتی دہد ؛ (ظہوری ؎) ثبت در دفتر دیوانِ قدرت شد نامم ؛ بہ جہاں غم دانا دہ براتم دانند ؛ (اردو) پروانہ دینا۔

براتِ راجع | اصطلاح۔ صاحبِ بحر ذکر ایں برائے براتِ برگشتہ کردہ **مؤلف** عرض کند کہ مرکبِ توصیفی است بمعنی براتی کہ واپس کردہ شدہ وبوسیلۂ آں پول بدست نیامدہ (اردو) واپس شدہ چیک یا اجازت نامہ جسکی رقم نہ ملی ہو۔

براتِ راندن | مصدرِ اصطلاحی۔ صاحبِ آصفی بحوالۂ بہار ذکرایں کردہ فرماید کہ کنایہ باشد از دفتر گذراندن (انوری ؎) اگر ہوا نبود اصلِ حیات شد کہ بقاء ؛ براتِ عمر ہنوز قبیح او ہمی راند ؛ **مؤلف** عرض کند کہ بمعنی وثیقہ و پروانہ بکار آوردن است وبس (اردو) پروانہ کام میں لانا۔

براتِ زدن | مصدرِ اصطلاحی۔ صاحبِ آصفی بحوالۂ بہار ذکرایں کردہ از معنی سکوت ورزیدہ **مؤلف** عرض کند کہ حیف است کہ سندِ استعمال پیش نہ شد۔ واگر بدست آید توانیم عرض کرد کہ بمعنی جاری کردن برات است (اردو) برات جاری کرنا۔

براتِ ستاندن | مصدرِ اصطلاحی۔ صاحبِ آصفی ذکرایں کردہ از معنی ساکت وسندش ہماں پیش کردہ کہ از کلامِ ظہوری بہ (براتِ برشاخ آہو) گذشت **مؤلف** عرض کند کہ بمعنی حاصل کردن برات است (اردو) برات حاصل کرنا۔

براتِ سہیل از یمن دادن | مصدرِ اصطلاحی بقولِ ناصری (در ضمیمہ) کنایہ از آنست کہ کسی را از مالِ خودش ممنون ودل خوش کنند (شیخ نظامی ؎) زملکِ من اقطاعِ من میدہی ؛ براتِ سہیل از

یعنی می دہی مؤلف عرض کند کہ محقق نہ باندان
برنزاکت معنی غور نفرمود - این کنایہ باشد از کسی را
از مال خویش بخشیدن) یعنی نمایش غلط در احسان
(اردو) مفت احسان رکھنا۔ ناحق احسان رکھنا

برات شدن | مصدر اصطلاحی - صاحب
آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف
عرض کند کہ از سند پیش کردہ اش معنی ذریعہ رستگاری
شدن و وسیلہ رزق قرار یافتن (حافظ شیرازی
ع) روزی ما بین کہ در دیوان عشق ٭ جز مگر
اجر نشد ما را برات ٭ (اردو) نجات کا ذریعہ
بننا۔ برات قرار پانا۔

برات عاشقاں برشاخ آہو | مثل۔
صاحب خزینہ و امثال فارسی ذکر این کردہ از
بیان معنی و محل استعمال ساکت مؤلف عرض کند
کہ صراحت این برد (برات برشاخ آہو) کردیم
(اردو) دیکھو (برات برشاخ آہو)

برات عیش | استعمال - بمعنی مدار عیش و ذریعۂ
عیش باشد مجاز معنی اول برات یعنی وثیقہ و کاغذے
کہ بواسطۂ آن نقد عیش حاصل شود - و این
خصوصیت با عشق ندارد (برات رزق) وغیرہ
ذلک ہم بہ این معنی مستعمل - ظہوری ع) بہ تحصیل
غم در کار وانم ٭ برات عیش در دفتر ندارم ٭
(اردو) عیش کا ذریعہ عیش کا وثیقہ۔ مذکر۔
عیش کی برات مؤنث۔

برات کردن | مصدر اصطلاحی - صاحب
آصفی ذکر این کردہ از بیان معنی ساکت و سندی
پیش نکرد مؤلف عرض کند کہ در کلام انوری
استعمال این یافتہ ایم و اینش بمعنی برات قرار دادن
و دادن ہست معنی اول برات کہ بجایش مذکور
شد (انوری ع) صد عنایت نامہ گردون شد
بر کردگیہ ٭ چون زدیوانت بجان کردند خصمی را
برات ٭ (اردو) دیکھو برات دادن۔ برات قرار دینا

برات کسی بر حق نوشتن | مصدر اصطلاحی
استعمول واسطہ [illegible] بنصیب

ساختن صاحب انند بحوالۂ فرہنگ فرنگ ایں را
آوردہ فرماید کہ کسی را مایوس ساختن (فوقی یزدی ؎)
گفت بر قاضی محمد کرد مست لبناسد براتش ؏ آخر از
گرمی برات بندہ را بر یخ نوشتہ ؏ مؤلف عرض
کند کہ ہماں (برات بر یخ نوشتن) است کہ گذشت
صراحت کافی ہم در انجا کردہ ایم (اردو) دیکھو
برات بر یخ نوشتن۔

برات گرفتن استعمال۔ صاحب آصفی
ذکر ایں کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ
از سند پیش کردہ اش بمعنی حاصل کردن برات است
(کلیم ہمدانی ؎) سر کہ بخدمت فتراک او نکرد کلیم ؏
برات بوسہ بر آں خاک آستاں نگرفت (اردو)
دیکھو برات ستاندن۔

برات نوشتن استعمال۔ صاحب آصفی
ذکر ایں کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند
کہ از سند پیش کردہ اش بمعنی کاغذ زر نوشتن است
(زلالی خوانساری ؎) برات زلف بر جاں می نویسم ؏
جنون دارم پریشاں می نویسم ؏ (ظہوری ؎) نازم
بخت خویش کہ بر عطر کاکلے ؏ کلک قضا نوشتہ
برات مشام من ؏ (دولہ ؎) ہمیشہ باد ظہوری
دلت بدرد آباد ؏ برات نالہ نوشتند بر خزانۂ تو
(اردو) برات لکھنا۔

براتی اصطلاح۔ بقول سروری را جامہ وغیرہ
کہ کہنہ شدہ باشد چہ ایں قسم چیزہا را در وجہ برات
دہند۔ صاحب جہانگیری فرماید کہ جامہ وجز آں را
گویند کہ کہنہ و فرسودہ و ضائع شدہ باشد بہ سبب
آنکہ امثال ایں چیزہا در وجہ برات بمردم می دہند
صاحب ناصری فرماید کہ بر وزن ہناتی جامہ
کہنہ و امثال آں باشد زیراکہ امثال ایں چیزہا
در وجہ برات دہند خسرو دہلوی گفتہ ؎)
براتی پوش اندام تو سیم است ؏ برادرزادۂ زلفت
نسیم است ؏ و فرماید کہ ازیں شعر خسرو دہلوی چناں
مفہوم می شود کہ براتی پوش ملازمانی اند کہ قابل
آں نیستند کہ از جامہ خانہ پادشاہ یا حاکم خلعت

خاص پوشند بلکه ایشان را براتی کسبی حواله نمایند
که باندازهٔ پایه او جامه باده به تن اندام تو در خوبی
بسیم سفید خلعتی می دهد که دلی نقیب کرمی دهد چنانکه
نسیم را نیز براد برزاده خوانده نه براد ورزلف و نیز
فرماید که برات وقباله را بپارسی چک گویند و
تنگ معرب آنست وشب برات را نیز شب
چک خوانند وچون صاحبان فرهنگ این
لغت را آورده بودند موافقت کردم اگرچه
عربی است. خان آرزو در سراج فرماید که جامه
جز آن که کهنه و فرسوده باشد بسبب آنکه امثال
این چیزها در وجه برات دهند این است ودر رشیدی
وبرهان وبحواله محب الدین علی قوسی گوید که براتی
وجه برات و قبا و جامه مستعمل که بخشش دهند
ودر ولایت مازندران ودستمدار این لفظ به تعبیر
متعارف است که در غیر لباس نیز استعمال می شود
چنانکه بعد از طعام خوردن بقیه که بمهمانان دهند
آنرا نیز براتی گویند و فرماید که معتمد علیه قول قوسی است

(شرف شفروه ه) ز نو تازه کن خلعت حسن هر دم ترا
پس آنکه براتی شمع خود اندازد (وله ه) یک براتی
ز جامه خانهٔ وصل تو به تن محرمان ما در رسان و صاحبان
رشیدی وبرهان ومؤید وجامع وانند وشمس هم ذکر
این کرده اند. مؤلف عرض کند که یای نسبت
بر لفظ برات زیاده کرده اند وبس معنی لفظی این
منسوب به برات ودر اصطلاح جامه را گویند که
بصدقه رستگاری از الزامی وجرمی به مساکین
دهند ودیگر هیچ. طبع آزمائی محققین طول عمل
است وبس ودبراتی پوش اسم فاعل ترکیبی است
بمعنی مسکینے که ملبوس صدقه پوشیده (اردو) وه
لباس جو مساکین کو صدقہ میں ملا ہو۔ مذکر۔

(۲) براتی۔ بقول جهانگیری وبرهان وجامع۔
جمعی را گویند که در میزبانی کدخدائی همراه شوی
بخانهٔ عروس بروند. صاحب رشیدی فرماید که جمعی
که در سور کدخدائی همراه داماد بخانهٔ عروس روند
خان آرزو در سراج منتقل قول رشیدی فرماید که معنی

جمع مذکور غالباً استعمال ہندوستان است و برات
در ہندی بہیئت مجموعی مردم ہمراہی داماد۔ و آرایش
و آتشبازی و دیگر لوازم آنرا گویند و براتی ہر یک
ازاں اشخاص را گویند و ہمین صحیح است ازینجاست
کہ سند آن نیاوردہ اند و در اشعار استادان یافت
نشد و اللہ اعلم (انتہی) صاحب تحقیق صلاح الاغلاط
بحوالۂ برہان ذکر این کردہ فرماید کہ در ہندوستان
ہیئت مجموعی ہمراہیان داماد را کہ در عروسی بخانۂ
عروس روند برات و ہر واحد این مردم را براتی
گویند پس معنی نسبت براتی درست شد لیکن فارسی
معنی نسبت مفہوم نمی شود ظاہر اینکہ براتی ہندی
فارسی نماست مثل خوبکلان و امثال آن بہار گوید
کہ باین معنی در کلام استادان یافتہ نشد۔ غالباً
استعمال ہندوستان ست بلی برات در عرف ہند
مجموعی مردم ہمراہی داماد و آتشبازی و آرایش
و دیگر لوازم آنرا گویند و براتی ہر ایک ازان شخصہا
وہو الحق صاحبان مؤید و ہفت و انند ہم ذکر این
کردہ اند دیگر ہیچ **مؤلف** عرض کند کہ ما از
معاصرین عجم تحقیق این معنی کردہ ایم کہ محاورۂ فارسی
زبان باشد۔ قول صاحب جامع کہ از اہل زبان است
سند را ماند۔ فارسیان می گویند "براتیان داماد
می آیند استقبال شان کنید" حقیقت این چنین
است کہ در ینجا ہم یای نسبت در آخر لفظ برات
زیادہ کردہ اند و منسوب بہ برات کسانی را نام
کردند کہ بدست شان وثیقہ دعوت است و در
آئین عجم این وثیقہ بواسطہ مطرق یعنی چوب باریکی
براں زرکاری کنند و بدست ہر یک دعوتی دہند
وہمین برات و وثیقہ دعوت است کہ بوسیلۂ آن
بخانۂ عروس و داماد۔ دعوتیان را می شناسند
دیگر ہیچ (اردو) براتی۔ بقول آصفیہ۔ ہندی
اسم مذکر۔ وہ لوگ جو دولہا کے ساتھ عقد
کے دن دلہن کے گھر جاتے ہین۔

براثر | استعمال۔ بمعنی بر نشان قدم و بر پی باشد
مخفی مباد کہ اثر لغت عرب است بقول منتخب

بفتحتین بمعنی نشان و بقول منتہی الارب بمعنی نشان قدم فارسیان استعمال ایں با کلمۂ بر بترکیب نمودکردہ اند (انوری ے) او می شد و جان نعرہ ہمی زد زبرم کاہستہ تو نازکن کہ من بر اثرم
(اردو) نقش قدم پہ۔ پیچھے۔

بر اثر کسی آمدن استعمال۔ بقول بہار وانند بر سراغ کسی آمدن (عرفی ے) گل ہم چہ کند باد صبا خواست کہ عرفی آید سوی کشمیر و گلش بر اثر آید مؤلف عرض کند کہ بر نقش قدم کسی آمدن (اردو) نقش قدم پر آنا۔ پیچھے آنا۔

بر اثر کسی رفتن استعمال۔ بقول بہار و آنند بر سراغ کسی رفتن مؤلف عرض کند کہ بر نقش قدم کسی رفتن حیف است کہ سند استعمال ایں پیش نہ شد۔ عجبی نیست کہ موافق قیاس ، بر زبان معاصرین عجم مستعمل است (اردو) کسی کے نقش قدم پر جانا۔ پیچھے جانا۔

بر احلیل بقول سند بحوالۂ فرہنگ فرنگ بالفتح و کسر جیم عربی لغت فارسی است کرفس بستانی را گویند صاحب شمس گوید کہ بمعنی اجوائن باشد۔ صاحب محیط بہ بر احلیل حوالۂ کرفس دادہ و بر کرفس گوید کہ بہندی آنرا اجمود گویند و ذکر کرفس بر آوردا سالیون گذشت۔ شان لغت مقتضی آنست کہ لغت عرب باشد حیف است کہ محققین عرب از ین ساکت و چارۂ جز این نیست کہ ایں را اسم جامد فارسی زبان گیریم
(اردو) دیکھو اکرفس۔

بر احتی نرسید آنکہ محنتی نکشید مثل۔ صاحبان خزینہ و امثال فارسی ذکر ایں کردہ اند و از بیان معنی و محل استعمال ساکت مؤلف عرض کند کہ فارسیان ایں مثل را در مذمت کاہل الوجود ان می زنند (اردو) دکن میں کہتے ہیں '' محنت خالی نہیں جاتی '' '' محنت بار آور ہوتی ہے '' '' زحمت کا نتیجہ راحت ہے '' '' جس نے زحمت اٹھائی راحت پائی ''

براحیل بقول مؤیّد بحوالۂ قنیہ (۱) ودیعتی کہ بغیر خیانت باشد و دراں خسارتی نیفتد و (۲) دنیا و (۳) جانب را نیز گویند۔ دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر ایں نکرد۔ **مؤلّف عرض کند** کہ ما از تحقیق ماخذ ایں قاصر ماندیم و معاصرین عجم بر زبان ندارند و محققین اہل زبان ازین لغت ساکت۔ عجبی نیست کہ بتحریف کاتبین صورت لغت تبدیل شدہ باشد واللہ اعلم بحقیقۃ الحال۔ اگر سند استعمال پیش شود تو انیم گفت کہ اسم جامد است وبس (اردو) (۱) وہ امانت جس میں خیانت نہوئی ہو مؤنث (۲) دنیا دیکھو اچاک (۳) جانب بقول آصفیہ عربی۔ اسم مؤنث۔ طرف سمت۔ پہلو۔ رخ۔ وسا۔ النگ۔

برادر اندر استعمال۔ بقول برہان و بحر دانند مخفّف برادر اندر است کہ پسر پدر باشد از زن دیگر یا پسر مادر از شوہر دیگر۔ صاحب جامع فرماید کہ مخفّف برادر اندر کہ از یک پدر و مادر نباشند۔ **مؤلّف عرض کند** کہ تعریف اندر بجایش گذشت و ایں بمعنی برادر علّاتی و اخیافی است (اردو) سوتیلا بھائی۔ بقول آصفیہ۔ ہندی۔ اسم مذکر۔ وہ بھائی جو ایک ماں یا ایک باپ سے نہو۔

برادت بقول شمس بالضّم لغت فارسی است (۱) جامہ مخطّط و (۲) ناگواری را گویند و فرماید کہ بدیں معنی بفتحتین نیز آمدہ **مؤلّف عرض کند** کہ کسی از محققین فارسی ذکر ایں نکرد و معاصرین عجم بر زبان ندارند۔ عجبی نیست کہ غلطی کتابت واقع شدہ زیرا کہ بمعنی اوّل بردۃ بضمّ اوّل لغت عرب است و بمعنی دوم بردہ بفتح اوّل ہم لغت عربی است۔ اگر سند استعمال پیش شود تو انیم عرض کرد کہ مفرّس باشد بہ تصرّف تخفیف یعنی الف سوم زائد۔ و معنی دوم مجاز معنی اوّل کہ جامۂ مخطّط بنظر ناگوار باشد (اردو) (۱) وہ کپڑا جس میں دھاریاں ہوں۔ مذکر (۲) ناگواری۔ مؤنث۔

برادر | صاحب غیاث گوید کہ بفتح باشد و فرماید
کہ اگرچہ ہیچ یکی از کتب لغت لفظ برادر بتصریح بنظر
مؤلف نیامدہ کہ بفتح صحیح است یا بکسر مگر صاحب
برہان بر لغت (فرادر) بفتح بر وزن برادر نوشتہ
پس ازیں معلوم شد کہ برادر بفتح است۔ صاحب
انند نقل عبارت غیاث کردہ مؤلف عرض کند
کہ ہر دو صراحت معنی نکردہ اند کہ ترجمہ اخ باشد
صاحب سخندان فرماید کہ در سنسکرت اخ را بہراتر
گویند پس عجیب نیست کہ فارسیان بحذف ہای ہوز
و تبدیل دال مہملہ بہ تای فوقانی مفرس کردہ
باشند چنانکہ گیاہ و گیا و زرتشت و زردشت
(اردو) بھائی۔ بقول آصفیہ۔ ہندی۔ اسم
مذکر۔ برادر۔ ماجایا۔ بیرن۔ بیر۔ اخ۔ برادر بھی
اردو میں مستعمل ہے۔

برادر اندر | اصطلاح۔ بقول سروری
پسر مادر را گویند صاحبان بحر و انند فرمایند کہ
مرادف برادندر باشد کہ بجایش مذکور شد
یعنی برادر علاتی یا اخیافی (اردو) دیکھو برادر اندر

برادر پرور | اصطلاح۔ بقول انند بحوالہ
فرہنگ فرنگ لغت فارسی است بمعنی کسیکہ بہ
برادران و خویشاوندان مہربان باشد مؤلف
عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است دیگر ہیچ (اردو)
کنبہ پرور۔ بقول آصفیہ۔ اپنے بال بچوں اور
رشتہ داروں کی خبرگیری کرنے والا۔ کنبہ کو پالنے والا۔

برادر خواندہ | اصطلاح۔ بقول انند بحوالہ
فرہنگ فرنگ لغت فارسی است آنکہ بجای
برادر گرفتہ باشد مؤلف عرض کند کہ برادر
فرضی است کہ اخلاقاً آنرا بہ برادر موسوم کردہ
باشند و فارسیان این را بفک اضافت خوانند
اگرچہ مرکب توصیفی است (اردو) منہ بولا بھائی
بقول آصفیہ۔ ہندی۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جسے
اپنی زبان سے بھائی کہہ لیا ہو۔ برادر خواندہ۔
پگڑی بدل بھائی۔ بنایا ہوا بھائی۔

برادر رضاعی | استعمال۔ بقول انند بحوالہ

فرہنگ فرنگ لغت فارسی است کوکہ را گویند۔
مؤلف عرض کند کہ پسر دایۂ شیر و این مرکب
توصیفی است (اردو) کوکہ۔ بقول آصفیہ۔ ترکی
اسم مذکر۔ انّا کا بیٹا۔ دودھ پلانے والی کا لڑکا۔
برادر رضاعی۔ دودھ شریک بھائی۔ دہا بھائی۔
(برادر رضاعی) بھی اردو میں مستعمل ہے۔ بقول
آصفیہ۔ اسم مذکر۔ دودھ شریک بھائی۔

برادر نسبت | اصطلاح۔ بقول انند بحوالۂ
فرہنگ فرنگ بکسر نون و سکون سین و فتح
بای موحدہ لغت فارسی است برادر زن را
گویند مؤلف عرض کند کہ ما از زبان معاصرین
عجم این را بہ یای نسبت در آخر (برادر نسبتی)
شنیدہ ایم کہ مرکب توصیفی باشد و بدون تحتانی
مرکب اضافی است (اردو) سالا۔ بقول
آصفیہ۔ ہندی۔ اسم مذکر۔ بیوی کا بھائی۔
خسر پورہ۔

برادر کہ در بند خویش است نہ برادر نہ خویش است | مثل
صاحب گلدستہ این را آوردہ از بیان معنی و محل
استعمال سکوت ورزیدہ **مؤلف** عرض کند
کہ مال سعدی شیراز است در گلستان کہ صورت
مثل گرفت فارسیان این مثل را بحق برادر
خود غرض می زنند (اردو) دکن میں کہتے ہیں
خود غرض بھائی معاملہ میں قصائی ؛ اس کا
مطلب یہ ہے کہ اگرچہ وہ بھائی ہو مگر اپنے معاملہ
میں مثل قصائی کے برا سلوک کرنے اور لڑنے پر
آمادہ ہوتا ہے۔

برادندر | اصطلاح۔ صاحب سروری
ذیل (برادر اندر) فرماید کہ برادندر نیز
گویندش دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این
نکرد **مؤلف** عرض کند کہ ظاہر اینست کہ بحذف
رای مہملۂ پنجم والف ششم مخفف (برادر اندر)
است و ہمین (اردو) دیکھو برادر اندر۔

برادہ | بقول جہانگیری و ضمیمۂ برہان بالدال
مضموم۔ سونش آہن و فولاد و ہر چیز را گویند

صاحب جامع فرماید کہ بر وزن کشادہ سونش فلزات
کہ بسوہان بالیدن ریزد۔ صاحب مؤیّد این را
بحوالہ قنیہ بذیل لغات فارسی جا دادہ فرماید کہ
بالضّم سونش ہر چیزی یعنی سریش آہن۔ صاحب
شمس ہم این را لغت فارسی گفتہ مؤلّف عرض
کند کہ بقول اسند بالضّم و فتح دال مہملہ لغت عربی
است۔ سونش آہن و مانند آن کہ در وقت
سوہان کردن بیفتد۔ صاحبان منتخب و منتہی الارب
و محیط ہم این را لغت عرب گفتہ اند۔ جز این
نیست کہ فارسیان استعمال این بہمین معنی در فارسی
کردہ اند و محقّقین اوّل الذکر پے بہ حقیقت نبردہ اند
(اردو) بُرادہ۔ بقول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مذکر
چورہ۔ ریزہ۔ سفوف۔ پوڈر۔ لکڑی یا لوہے
وغیرہ کا وہ چورا جو آری یا سوہن سے برامد ہوتا ہے

برار | صاحب جہانگیری در ضمیمہ فرماید کہ (۱)
باوّل مفتوح نام طائفہ ایست کم ذات و فرومایہ
از جنس کناسہ در ملک گجرات باشند و دیگر کسی از
محقّقین فارسی زبان ذکر این نکرد مؤلّف
عرض کند کہ وجہ تسمیہ این متحقق نہ شد و بوضوح
نہ پیوست کہ این علم فارسی زبان است و تحقیق
این بدون علم وجہ تسمیہ دشوار است۔ بہ تحقیق نا رسید
(۲) بمعنی موافق و سازدار و روا کہ مصدر مرو
د برار آمدن صحبت (کہ می آید) نہ ابنا است
ظاہرا امر حاضر بر آوردن بمعنی (موافق شو) بمجاز
بلحاظ معنی دوم (بر آوردن) (اردو) (۱)
برار ایک قوم کا نام ہے جو ملک گجرات میں سکونت
پذیر ہے (۲) موافق۔ سازوار۔

برار آرندہ | استعمال۔ بقول شمس بالفتح بمعنی
زیبندہ و خوش آیندہ و آرایندہ باشد و دیگر کسی
از محقّقین فارسی زبان ذکر این نکرد مؤلّف
عرض کند کہ ظاہرا مرکب است از لفظ برآ
و اسم فاعل (آوردن) مخفی مباد کہ صاحب شمس
این را بہمین معنی داد و (برآرندہ) نوشتہ
و ما تردید قول شمس ہم ہمانجا کردہ ایم و در اینجا ہمین قدر

کافی است که معنی لفظی این موافق و روا کننده و بمجاز بمعنی زیبنده و این معنی بدون سند استعمال تسلیم نکنیم (اردو) ٹھیک آراستہ۔

برابر آمدن صحبت | مصدر اصطلاحی۔ بقول بحر موافقت کردن صحبت باشد و دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند که لغت برآر بمعنی دوش بجای خود گذشت و این مصدر مرکب است از همان جهت است که سند استعمال پیش نه شد مشتاق سندی باشیم (اردو) صحبت برابر ہونا۔ صحبت برابری ہونا۔ بقول آصفیہ صحبت کا موافق ہونا۔ دوستی نبھنا (نصیر ؂) دیکھئے کیونکر ہو اس سے ہم صحبت برابر تو ہم تو دیوانہ ہیں سمجھے پر دل بھی سودائی ملا ہو (عاشق ؂) دلا مضطر ہے تو ہر وقت نالاں ہے مجھے ڈر ہے کہ تری صحبت برابری کیونکہ ہوگی شوخ بدخو سے تو۔

برارش | بقول شمس بفتح یکم وکسر چہارم لغت فارسی است بمعنی (۱) گذارش و (۲) زیبائی را نیز گویند و دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این نکرد مؤلف عرض کند که هر دو معنی بیان کرده اش خلاف قیاس۔ با صراحت معنی دوم برآراستن خودش کرده ایم تا آنکه سند استعمال این پیش نه شود اعتبار را نشاید اگر (برآراییدن) بمعنی عرض کردن می بود معنی اول حاصل بالمصدرش خیال می کردیم و اگر (برآراییدن) بمعنی آراسته شدن مستعمل می شد برارش بمعنی دوم حاصل بالمصدر آن می بود جهت است که مصدر (برآراییدن) نیامده و محققین مصادر ازین ساکت (اردو) (۱) گزارش۔ بقول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مؤنث لغوی معنی ادا کرنا بیان۔ اظہار معروض۔ صورت حال۔ عرضداشت التماس۔ درخواست (۲) زیبائش۔ بقول آصفیہ فارسی۔ اسم مؤنث۔ پھبن۔ آرایش۔

زینت - خوشنمائی سجاوٹ - دیکھو (اروند)

برارشدن صحبت مصدر اصطلاحی - بقول بہار راست و موافق آمدن صحبت باشد صاحب انند ہمزبان بہار - صاحب بحر فرماید که موافقت کردن صحبت باشد (مرزا معز فطرت ۵) در عالم خیال ترا یار کرده ایم ٭ صحبت اگر برار شود کار کرده ایم ٭ **مؤلف** عرض کند که این مصدر را مرکب کرده اند بالفظ برار که گذشت و در ینجا متعلق بمعنی دوم اوست - (اردو) دیکھو برار آمدن صحبت -

براز بقول سروری بفتح با (۱) بمعنی آراسته و نیکوکن (حکیم فرخی ۵) مجلس عشرت بسیج و چهره معشوق بین ٭ خانهٔ رامش براز و فرش دولت گستران ٭ گویند که کار مرا براز یعنی نیکوکن صاحب برهان فرماید که بمعنی آراسته کن و نیکو بجا بیاور باشد - خان آرزو در سراج فرماید که بعضے نوشته اند که بمعنی آراسته کن و نیکو بجا آر و این غلط است چه بمعنی آراسته کردن نیست بلکه بمعنی آراسته بودن است (انتهی) صاحب مؤید هم ذکر این کرده **مؤلف** عرض کند که برازیدن بمعنی خوب و زیبا نمودن و وصل کردن چیزا بچیزے می آید پس این امر حاضر همان مصدر است آنچه خان آرزو از معنی متعدی انکار کند و بمعنی لازم گیرد تصفیهٔ آن از معنی مصدر این می شود - تسامح و کم غوری محققین است که این را بصورت اسم جامد آورده اند و ضرورت نداشت که ذکر امر حاضر را بطور مستقل کنند (اردو) آراسته کر -

(۲) براز بقول سروری بمعنی زیبائی و نیکوئی چنانچه مولانا محمد عصار فرماید (۵) زگوشش حسن را لطف و برازی ٭ ز دوشش لطف را حسن و طرازی ٭ و فرماید که ازین بیت حکیم لامعی جرجانی معنی نیکی و احسان ظاهر می شود ۵ کنون که گرگان خالی شد از ملوک و نماند ٭ ستود گه

ستایش گاہ جود و براز ہا و بکسر با بعربی باکسی بجنگ بیرون آمدن باشد و محتمل کہ در بیت مرقوم باین معنی باشد۔ صاحب برہان فرماید کہ بروزن نماز بمعنی برازندگی و زیبائی و نیکوئی و آراستگی باشد صاحب نوادر ذیل (برازیدن) گوید کہ برازش زیب و آرایش و برازمثلہ صاحب رشیدی فرماید کہ براز بالفتح زیبائی و آراستگی را گویند و برین قیاس برازش و برازیدن و بی براز و صاحب ناصری فرماید کہ بمعنی برازندہ و زیبائی باشد و برایں قیاس براز و یعنے زیبد و برازندہ و برازندہ یعنی زیبندہ و برازان نیز می آید و برازش و برازیدن مصدر این لغت است خان آرزو در سراج فرماید کہ بمعنی زیبیدن و آراستہ بودن باشد چنانکہ گویند کہ فلانی جامہ براز است یعنی جامہ زیب است (شمس فخری ص) خدایگان جوان بخت شیخ ابو اسحاق ہا کہ تخت خسروی از ذات او گرفتہ براز ہا صاحبان جامع و جہانگیری و مؤید و انندہم ذکر این کردہ اند مؤلف عرض کند کہ اسم مصدر برازیدن است بمعنی نیک کہ می آید و بہ تحقیق ما مفرس است از لغت عرب براز کہ بقول منتخب بفتح اوّل و دوم زمین فراخ و کشادہ را گویند و فارسیان بمجاز آنرا بمعنی نیکوئی و آراستگی استعمال کردند و مصدر برازیدن از ہمین اسم مصدر وضع شدہ و برازش حاصل بالمصدرش۔ بعض محققین کہ بذکر مشتقات مصدر خامہ فرسائی کردہ اند ضرورت نداشت (اردو) دیکھو آراستگی۔ زیبائی۔ مؤنث۔

(۲) براز۔ بقول سروری و مؤید و جامع و ناصری چوبی باشد کہ کفشگران در پس قالب نہند ز جہت اندام کفش و نجاران نیز در میان چوب دیگر نہند در وقت شگافتن۔ صاحب برہان فرماید کہ چوبکی را نیز گویند کہ کفشگران ما بین کفش و قالب گذارند و درودگران میان شگاف چوب

نہند بوقت شگافتن ۔ خان آرزو در سراج بحوالہ برہان ذکرا بن کردہ مؤلف عرض کند
کہ براز بفتح اوّل و دوم در لغات عرب بمعنی زمین فراخ و کشادہ باشد چنانکہ بضمن معنی اوّل
ذکرا جہا کردہ ایم فارسیان آنرا بمعنی مخصوص مفرس کردہ اند چوبی را نام کردند کہ جزو قالب
کفش است یعنی قالب وضع شدہ است از دو حصہ یکی کوچک کہ آنرا براز نام است و دیگری
کلان کہ قالب نام دارد و براز در حقیقت ہمین قالب است کہ برای کشادگی کفش استعمال کنند
اگر وجود براز نباشد قالب را بعد از تیاری کفش ازان بیرون آوردن دشوار شود زینجاست
کہ آنرا بالای براز قائم کنند تا قالب بعد خشک شدن کفش بآسانی بیرون آید و پس ازان براز
را برمی آرند یعنی براز واسطہ ایست میان قالب و کفش کہ کفش را فراخ می دارد و ہمچنین آن
چوبی کہ درمیان شگاف چوب دارند تا شگاف کشادہ باشد و در تراش مزید برای ارّہ یا آلہ
دیگر بواسطہ فراخی کہ بوجہ براز قائم است آسانی رو دہد (اردو) وہ لکڑی جو جوتی کے
سانچہ کے تحت میں رکھی جاتی ہے یہ بھی سانچہ کا ایک جزو ہے نیز وہ لکڑی جو کسی بڑی لکڑی
کے کاٹنے یا چیرنے کے وقت سہارے کے لئے شگاف میں اس لئے قائم کرتے ہیں کہ شگاف
مل نہ جاے اور آرہ کے چلنے میں آسانی ہو ۔ مؤنث ۔

(۴) براز بقول برہان پیشہ را نیز گویند کہ بر جامہ وغیرہ آن دوزند و فرماید کہ در عربی بمعنی بیرون
آمدن باشد و فضلہ و غائط را نیز گویند ۔ صاحب مؤید فرماید کہ پینہ و پا ... را نیز گویند کہ بر
قبا و خرقہ دمیرزائی دوزند صاحب رشیدی فرماید کہ بمعنی پایہ است کہ مرقوم شد خان آرزو
در سراج فرماید کہ رشیدی بمعنی پایہ نیز آوردہ و این تصحیف است بلکہ بمعنی پینہ و ... است کہ

برجامہ وغیرآن دوزند از بن است کہ بمعنی وصل کردن وچسپانیدن نیز آوردہ صاحب جامع
ہمزبان برہان صاحب برہان بر پینہ گوید کہ بردزن کینہ پارچہ کہ برکفش وجامہ وخرقہ دوزند
مؤلّف عرض کند کہ معنی این برہان عرب بالکسر باکسی بجنگ ازمیان صف بیرون آمدن
است فارسیان تفریساً این را بمجاز بمعنی پارۂ جامہ وچرم استعمال کردند کہ بالای شگاف جامہ و
کفش می دوزند کہ از سطح جامہ بیرون می باشد تا موقع شگاف بہ پیوندد ومعنی غائط را از این
ہیچ تعلق نیست (اردو) پیوند بقول آصفیہ فارسی - اسم مذکّر پارہ - جوڑ - تھگلی چیپی
(۵) براز - بقول برہان ومؤیّد بمعنی وصل کردن وچسپانیدن ہم آمدہ است خان آرزو
در سراج بحوالہ برہان ذکر این کردہ مؤلّف عرض کند کہ این مجاز معنی چہارم است
یعنی بمعنی اسم جامد وحاصل بالمصدر کہ وصل باشد طرز بیان محقّقین در غلط انداز دکہ
معنی مصدری بیان کردہ اند وبرای مصدر (برازیدن) کہ بمعنی وصل کردن می آید این است
اسم مصدر - (اردو) وصل - بقول آصفیہ - عربی - اسم مذکر - پیوستگی - ملاپ - جوڑ -
(۶) براز - بقول مؤیّد کہ بذیل لغات فارسی آوردہ بالفتح بمعنی زیبا دیگر کسی از محقّقین
فرس ذکر این نکرد مؤلّف عرض کند کہ ہمان معنی دوم است ودیگر ہیچ طرز بیان مؤیّد
یا غلطی کتابتش این را دربنجا آورد کہ زیبائی را زیبا نوشت - بدون سند استعمال این را
تسلیم نکنیم (اردو) زیبا دیکھو اندام -
(۷) براز - بقول مؤیّد کہ بذیل لغات فارسی آوردہ بالکسر سرگین آدمی صاحب غیاث
گوید کہ بکسر اوّل فضلہ وغائط یعنی سرگین آدمی وغیرہ وفرماید کہ باین معنی بالفتح خطاست

صاحبان انند و منتہی الارب این را بمعنی مذکور لغت عربی گفتہ اند و دیگر کسی از محققین فرس مؤید نیست مؤلف عرض کند کہ تسامح صاحب مؤید است کہ بذیل لغات فرس نوشت چنین نیست کہ فارسیان لغت عرب را بمعنی حقیقیش استعمال کردہ اند (اردو) براز - بقول آصفیہ - عربی - اسم مذکر - بیٹھا نہ - غلاظت - چرک - گوہ - فضلہ - نجاست -

براز (ن) اصطلاح - بقول برہان بکسر اوّل ... بزبان اہل ... آہن پارۂ درازی را گویند کہ دنبالۂ تیغہ کارد و شمشیر و خنجر و امثال آن باشد کہ بدرون دستہ و قبضہ فرو کنند - صاحب ناصری بحوالۂ برہان ذکر این کردہ صاحبان مؤید و جامع و انند ہم این را آوردہ اند مؤلف عرض کند کہ بآن کلمہ الیست کہ بترکیب افادۂ معنی فاعلی کند و بمعنی محافظ بر معنی روش گذشت چنانکہ دربان و فیلبان و براز بآن بمعنی حقیقی پیوند دارندہ متعلق بمعنی چہارم براز است و معنی حقیقی متقاضی آن بود کہ دستہ شمشیر و کارد را بدان موسوم کنند کہ براز دارد و لیکن فارسیان بمجاز ہمان پارۂ آہن را نام کردند کہ بمثابہ پیوند است و جا دارد کہ این را بمعنی خوبی و نیکوئی دارندہ گیریم و بجائے آن بسبیل کنایہ مراد از پارۂ آہنی کہ ذریعۂ وصل سلاح با دستہ اوست واللہ اعلم بحقیقۃ الحال (اردو) وہ لوہے کا ٹکڑا جو ہتھیار کے پائین میں لگا رہتا ہے جسکو قبضہ میں داخل کرتے ہیں اور اسی کے ذریعہ سے ہتھیار قبضہ میں قائم رہتا ہے

براز بودن استعمال - بقول انند بحوالۂ بہار بمعنی براز گشتن (خواجہ نظامی ؒ) شکر پارہ با نوک دندان براز ... شکر خوارہ را کرد دندان دراز ... و فرماید کہ این عبارت از شکنندگی و نزاکت و شیرینی مذکور است کہ آوازش بسیار آہستہ بود در زیر دندان و دندان دراز کردن

کنایه از حریص گردانیدن بود مؤلّف عرض کند
که از کلام خواجه نظامی مصدر (براز بودن) اصطلا
پیدا نیست بلکه (دندان براز) اسم فاعل ترکیبی است
که (برازیدن) بمعنی وصل کردن می آید و براز
امر حاضرش بمعنی وصل کن و (دندان براز) وصل
کننده دندان باشد یعنی دندان بر سر دندان
کننده و این صفت نوک شکر پاره و شکر پاره
بقول بحر نوعی از حلواست که بعربی قطاع گویند
ما مشاهده کرده ایم که قند بالای او می چسپد نوک ها نیش
بلندی می باشد و بدون چاویدن در دندان نرم
نه شود پس شاعر گوید که شکر پاره با نوک خود که
(دندان براز) است شکر خواره را دندان دراز
یعنی حریص می کند این است حقیقت این مصدر
که تشبیه چشنده [illegible] کرده است (اردو) آهسته کهنا

براز و | بقول سروری و برهان و شمس (۱)
بروزن طراز و بمعنی زیبد (خلاق المعانی ه)
می برازد ترا که سیمبری که ترک شیرین زبان سیمبری

(فردوسی ه) برازد ترا افسر و تاج و تخت
که دادت خداوند فرخنده بخت ؛ صاحب مؤیّد
فرماید که بالفتح بمعنی زیبد است و محتمل که بازای
فارسی باشد. صاحب غیاث گوید که بکسر اوّل
بمعنی می زیبد مؤلّف عرض کند که وای
بر محقّقینی که مضارع مصدر برازیدن را که می
آید اسم جامد دانسته اند (اردو) زیبا هونا زیب دینا
(۲) براز و - بقول شمس بفتح با و رای فارسی
بمعنی آیند و رسید باشد مؤلّف عرض کند
که محقّق بے تحقیق که از تحقیق لفظی و معنوی
هردو قاصر است خدایش بخشند که حقیقت
جویان بنده ی را تعریفاتش به ترکستان می برد
(اردو) ناقابل ترجمه -
(۳) براز و - بقول شمس بفتح با و زای فارسی
و بکسر با نیز بمعنی روشن شود مؤلّف عرض کند
که مضارع مصدر (برازیدن) است که می
آید و معانی آن همدر انجا مذکور شود و باید معلوم

شمس ابین من الامس - بدون وجود سند استعمال
معنی روشن شدن را در مصدر (برازیدن)
تسلیم نکنیم (اردو) دیکھو برازیدن -
(۳) براز د - بقول شمس - نام ولایت نیمروز
و دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکرده بدون
سند استعمال اعتبار را نشاید (اردو) ولایت
نیمروز کا نام - براز د - مذکر -

برازش بقول برهان (۱) بفتح اول بروزن
نوازش بمعنی زیبندگی باشد صاحب نوادر ذیل
برازیدن گوید که برازش زیب و آرایش باشد
صاحب رشیدی فرماید که براز بالفتح زیبائی و
آراستگی و برین قیاس برازش و برازیدن و برازد ونی
صاحب مؤید بحوالهٔ علمی ذکر این کرده صاحب
فرهنگ فدائی فرماید که برازش زیبندگی و شائستگی
است بدینگونه که هرگاه کاری را بکسی دهند که
در خور او باشد زیبندهٔ اوست و به ادی زیبد
و هرگاه بکسی دهند که پایهٔ او در بلندی فراخور بیش
از بزرگی آن کار باشد آن کار را دمی برازد و
برازندهٔ اوست - صاحبان انند و شمس هم ذکر این
کرده اند **مؤلف** عرض کند که محققین بالا با این
طبع آزمائیها پی به حقیقت نبرده اند حیرانی گوئید
که حاصل بالمصدر (برازیدن) است با اشارهٔ
این بمعنی دوم براز کرده ایم و حقیقت اینست
که براز بمعنی نیک است اسم مصدر (برازیدن) است
و برازش بمعنی نیکوئی حاصل بالمصدر آنست
فارسیان بےخبر از قواعد در محاوره که خود براز را
هم بمعنی نیکوئی استعمال کردند (اردو) دیکھو
براز کے دوسرے معنے -
(۲) برازش - بقول برهان و انند بمعنی وصل
کردن پینه و پاره هم هست بر قبا و خرقه و امثال
آن **مؤلف** عرض کند که مقصود برهان از
پیوند دوزی است که حاصل بالمصدر (برازیدن
بمعنی وصل کردن) باشد (اردو) پیوند لگانا
جوڑ لگانا (حاصل بالمصدر) وصل -

(۳) برازش بقول مؤید وشمس وهفت بالفتح وقیل بضم یکم وکسر چهارم بمعنی گذارش باشد دیگر کسی از محققین فرس ذکر این نکرد مؤلف عرض کند که بدون سند استعمال تسلیم نکنیم که معاصرین عجم برزبان ندارند خیال ما این است که محققین بالا (برارش) را که بهر دو رای مهمله به همین معنی گذشت به تبدیل رای مهمله دوم به زای هوز دراینجا نقل کرده اند- تبدیل رای مهمله به منقوطه یا بالعکس آن نیامده پس جز این نباشد که غلطی کتابت است (اردو) گزارش- التماس- دیکھو (برارش)

برازگفتن | مصدر اصطلاحی- بقول بحر مناجات کردن (جامی ؎) گفت داؤد با خدای براز ؛ کای مبرّا ز احتیاج ونیاز ؛ دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند که گفتن چنانکه کسی نشنود و لفظ راز دراینجا با بای مصاحبت است وبس (اردو) دعا کرنا- آہستہ دعا مانگنا جو کوئی نہ سن سکے-

برازنده | بقول سروری (۱) بفتح با و زای معجمه و دال مهمله بمعنی زیبا و خوش آینده و آراسته باشد (سراج الدین راجی ؎) فرازندۀ رایت خسروی ؛ برازندۀ تاج کیخسروی ؛ دیگر کسی از محققین فرس ذکر این نکرد مؤلف عرض کند که اسم فاعل است از مصدر برازیدن که در محاوره بمعنی زیبا مستعمل وبلحاظ جمله معانی مصدری که می آید اسم فاعل توان گرفت حیف است که محققین بالا این را بشکل اسم جامد ذکر کرده اند (اردو) زیبا- دیکھو اندام-

(۲) برازنده بقول رہنما بحواله سفرنامه ناصر الدین شاه قاچار بمعنی پر رونق آمده صاحب بول چال فرماید که بمعنی پر رونق و موزون باشد مؤلف عرض کند که همان اسم فاعل مصدر برازیدن که می آید (اردو) رونق دار- دیکھو باجلوه-

برازنده مزاج | استعمال- بقول رہنما

که بجز اکه سفرنامهٔ ناصرالدین شاه قاچار آورده
بمعنی عمده مزاج باشد **مؤلف** عرض کند که
اسم فاعل مصدر برازیدن را مرکب کرده اند
بالفظ مزاج - اسم فاعل ترکیبی است و بس
(اردو) نیک مزاج - نیک طبیعت نیک نفس

براز وان | بقول سروری - برای مهمله و
زای معجمه و واو بروزن چراغدان آهن پارهٔ
که بر نهالهٔ کارد و شمشیر در دسته کنند تا آنرا سخت
نگاه دارد و (براز بان) نیز گویند صاحب برهان
گوید که بروزن و معنی براز بان است صاحبان
انند و جامع همزبان برهان **مؤلف** عرض کند
مبدل (براز بان) است که گذشت که موحده
به واو بدل شود چنانکه آب و آو و ما حقیقت
ماخذش همدر انجا ذکر کرده ایم و معنی لفظی این
صاحب خوبی (اردو) دیکھو براز بان -

براز یان | اصطلاح - بقول نوادر مرادف
براز بان و براز وان که مذکور شد دیگر کسی از
محققین فرس با او نیست **مؤلف** عرض کند
که مجرد قول نوادر بدون سند استعمال اعتبار را
نشاید که یان به تحتانی بمعنی بان بموحده اصلا
نیامده پس ظاهر اجزین نباشد که دست تصرف
کاتبین دراز شد و بر موحده یک نقطه زیاده
کرده اند دیگر هیچ (اردو) دیکھو براز بان -

برازیدن | بقول موارد و نوادر (ا) زیب و
آرایش دادن صاحب سروری فرماید که بفتح باد
رای مهمله و کسر زای معجمه زیبا نمودن باشد صاحب
بحر فرماید که بروزن ترادیدن بمعنی خوب و زیبا
نمودن باشد و فرماید که کامل التصریف است
صاحب رشیدی فرماید که براز بالفتح زیبائی و
آراستگی و برین قیاس برازش و برازیدن و حی
براز د صاحبان مؤید و شمس همزبان سروری
و صاحبان برهان و انند همزبان بحر (خفاف ۵)
تا کی از عجب گرازیدنت ز در نظر خویش برازیدنت
ز خان آرزو در سراج ذیل براز فرماید که برازیدن

بمعنی زیبیدن و آراسته بودن است نه بمعنی آراسته کردن و زیبا نمودن چنانکه بعضے نوشته اند **مؤلف** عرض کند که براز که گذشت اسم مصدر این است که بزیادت تحتانی زائد و علامت مصدر دن در آخرش مصدرے ساخته اند و برازش که گذشت حاصل بالمصدر این است از سند بالا معنی لازم پیدا است چنانکه ادعای خان آرزو است لیکن لازم نمی آید که از معنی متعدی انکار کنیم و از قول صاحب سروری که صاحب برهان است کار نگیریم و معنی لازم بمعنی دوم می آید (اردو) زیب و آرایش دینا۔ آراسته کرنا۔

(۲) برازیدن۔ بقول موارد و نوادر زیب و آرایش گرفتن خان آرزو در سراج ذیل برازیدن ذکر این کرده دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد۔ صاحب فرهنگ فدائی گوید که یک گونه زیبندگی و شائستگی است بدین گونه که هرگاه کار بکسی دهند که در خور او باشد زیبنده اوست و به او می زیبد و آن کار بادمی برازد و برازنده اوست

مؤلف عرض کند که سندی که بمعنی اول مذکور شد بکار این می خورد (اردو) آراسته هونا سنورنا

(۳) برازیدن۔ بقول موارد و نوادر وصل کردن و چسپانیدن صاحب برهان فرماید که وصل کردن چیزے را بچیزے صاحبان مؤید و انند و هفت هم ذکر این کرده اند **مؤلف** عرض کند که اسم مصدر این همان براز که بجایش گذشت (اردو) چسپان کرنا۔ وصل کرنا۔ ملانا۔ چپکانا

(۴) برازیدن۔ بقول شمس بمعنی فریفتن دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد۔ معاصرین عجم برزبان ندارند۔ سند استعمال پیش نه شد و از ماخذ براز که بجایش گذشت هیچ تعلق ندارد بدون سند اعتبار را نشاید (اردو) فریب دینا

مثل۔ **براسپ چوبین سوار است**

صاحبان خزینه و امثال فارسی ذکر این کرده اند و از بیان معنی و محل استعمال ساکت **مؤلف** عرض کند که فارسیان این مثل را بحق کسی زنند

که کاری کند که بنیادش قوی نباشد (اردو) وکن مین کہتے این "کچی گولیان کھیلتا ہے" "کاٹ کے گھوڑے پر سوار ہے" "کاغذ کے ناؤ پر سوار ہے"

براستا بقول انند بحواله فرہنگ فرنگ بالفتح وسکون سین مہمله وتای فوقانی بالف کشیده لغت فارسی است بمعنی رہنمای دانا وہشیار **مؤلف** عرض کند که اگر محققین اہل زبان ذکر این می کردند یا سند استعمال این پیش می شد درخورِ اعتبار می بود مشتاق سند می باشیم اگر مصدر (براستیدن یا براستیدن) بمعنی رہنمائی وہشیاری کردن می بود این را موافق قیاس می دانستیم اگر سند استعمال پیش شود توانیم عرض کرد که اسم جامد است وجا دارد که این را مفرس گیریم از لغت عرب (رہبر) که بقول منتخب بفتح اوّل بمعنی رہنمائی آمده وبلحاظ حروف زائد مزید علیهِ آن وی تواند که معنی لفظی این (صاحب راه) گیریم وکنایه از رہنما - واللّٰه اعلم بحقیقة الحال - (اردو) وه رہنما جو عقلمند اور ہوشیار ہو رہنما بقول آصفیه فارسی اسم مذکر - ہادی - رہبر - اگوا -

براش بقول سروری بحواله نسخهٔ میرزا (ا) به رای مہمله بروزن خراش بمعنی پاشیدن باشد صاحبان برہان وناصری دانند ومؤید وشمس ہم ذکر این کرده اند خان آرزو در سراج بحواله برہان ذکر این کرده گوید که صحیح بدین معنی بہای فارسی است **مؤلف** عرض کند که اسم مصدر براشیدن است که بمعنی پاشیدن می آید (اسم جامد) فارسی زبان باشد واین مفرس است از لغت سنسکرت (برشا) که بقول صاحب ساطع بمعنی باران آمده فارسیان بزیادت الف سوم وحذف الف پنجم یا بقلب بعض براش کرده بمعنی پاشان استعمال کردند وجا دارد که قلب بمعنی بارش گیریم که حاصل بالمصدر - باریدن است ثانیاً ازہمین اسم مصدر - مصدر براشیدن وضع کردند که می آید وآنچه بہای فارسی می آید مبدّل این است (اردو) چھڑکاؤ بقول آصفیه

ہندی - اسم مذکّر - آبپاشی - پانی وغیرہ کا زمین پر چھڑکنا (شاہ نصیرؔ) یکس کے واسطے کرتی ہے
چشم تر چھڑکاؤ کہ آئینہ کا نہیں چاہتا ہے گھر چھڑکاؤ

(۲) براش - بقول سروری بحوالۂ نسخۂ میرزا بمعنی فرونشاندن باشد - صاحبان برہان و ناصری فرمایند کہ فرونشانیدن باشد - خان آرزو در سراج بحوالۂ برہان این را آوردہ فرماید کہ صحیح بیای فارسی است صاحبان انند و مؤیّد و شمس ہم ذکر این کردہ اند مؤلّف عرض کند کہ این مجاز معنی اوّل است کہ چون باران بارد گرد فرونشیند و آنچہ بہ ہمین معنی بہ بای فارسی می آید مبدّل این - اسم مصدر براشیدن کہ بہمین معنی می آید (اردو) بٹھانا کا حاصل بالمصدر یا اسم مصدر -

(۳) براش - بقول برہان بفتح اوّل بر وزن و معنی خراش و زخم است - صاحبان سروری و رشیدی و جہانگیری فرمایند کہ بمعنی خراش باشد کہ غراشہ نیز گویند - صاحبان ناصری و جامع و سراج و انند ہم زبان شان مؤلّف عرض کند کہ ماخذ این برش است کہ حاصل بالمصدر بریدن می آید فارسیان الف زائد بعد رای مہملہ زیادہ کردہ بمعنی خراش استعمال کردند و مصدر (براشیدن) کہ بمعنی خراشیدن می آید از ہمین اسم مصدر وضع شد (اردو) خراش بقول صاحب آصفیہ - فارسی اسم مؤنّث - رگڑ - چھیلن - زخم - بقول آصفیہ - فارسی - اسم مذکّر - گھاؤ ریش (خواجہ وزیرؔ) ہوں وہ بیکس مرے لاشہ پہ نہ رو ئیگا کبھی - زخم تن بھی نہ مرے حال پہ گریاں ہوگا

(۴) براش - بقول مؤیّد و شمس بمعنی فشردن باشد و دیگر کسی از محققین فرس ذکر این نکرد - اگر سند استعمال پیش شود تو انیم عرض کرد کہ اسم جامد فارسی زبان باشد و (براشیدن) بدین معنی نیامدہ (اردو) نچوڑ - بقول آصفیہ اسم مذکّر - نچوڑنا کا حاصل بالمصدر -

(۵) براش۔ بقول مؤید بمعنی بریدن باشد دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ مزید علیہ برش است داگر سند استعمال پیش شود توانیم عرض کرد کہ اسم جامد باشد نہ اسم مصدر کہ مصدر براشیدن بمعنی بریدن نیامدہ (اردو) برش بقول آصفیہ۔ فارسی اسم مؤنث بالتشدید و بلاتشدید۔ کاٹ۔

(۶) براش۔ بقول شمس بمعنی وزیدن نیز آمدہ و دیگر کسی از محققین فرس با او نیست مؤلف عرض کند کہ با بودن وجود سند استعمال قول شمس را کافی ندانیم (اردو) بہنا۔ جیسے ہوا کا بہنا۔

براشتر سر فرو کردن مصدر اصطلاحی بقول بہار و انند کنایہ از امری کہ بنہایت آشکارا باشد آنرا پنہان کردن خواستن و فرماید کہ بمعنی حقیقی ہم محتمل است قائل (مولوی معنوی ؒ) بر اشتر نشینی و سر را فرو کنی ز در شہر می روی کہ نہ بنید مرمرا۔ مؤلف عرض کند کہ از این سند مصدر اصطلاحی (براشتر نشستن و سر فرو کردن) حاصل می شود کہ کنایہ باشد از ارادہ پنہان کردن امر معروف (اردو) ایسی بات کا پوشیدہ کرنا جو نہایت درجہ مشہور ہو۔

براشتر نشستن استعمال۔ بقول بہار و انند مرادف براشتر سر فرو کردن کہ گذشت و سند ہم ہمانجا نگارد مؤلف عرض کند کہ تسامح بہار محققین است کہ از کلام مولوی معنوی کہ بر مصدر گذشتہ گذشت این مصدر را پیدا کردہ اند آری میتوان ولیکن بمعنی حقیقی خودش نہ بمعنی اصطلاحی و بمعنی اصطلاحی ہمان یک مصدر حاصل میشود کہ ذکرش بر مصدر گذشتہ گذشت دیگر ہیچ (اردو) اونٹ پر بیٹھنا۔

براشیدن بقول بحر (ا) بروزن و معنی خراشیدن باشد و فرماید کہ کامل التصریف است دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد

مؤلف عرض کند که از اسم مصدر برآش وضع کرده اند که بجای خودش گذشت (اردو) زخمی کرنا۔ بقول آصفیہ۔ جراحت پہنچانا۔ مجروح کرنا۔ چوٹ لگانا۔ (سوراخ کرنا)

(۳) براشیدن۔ بقول بحر و ضمیمہ برہان فرونشاندن صاحب مؤید بحوالہ زفانگویا فرماید کہ بمعنی فرونشاندن باشد۔ صاحبان موارد و انند و هفت هم ذکر این کرده اند مؤلف عرض کند که براش اسم مصدر این است که بجایش گذشت (اردو) بٹھانا۔ جیسے گرد بٹھانا۔

(۳) براشیدن۔ بقول بحر بمعنی پاشیدن باشد دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند که اسم مصدر این براش بجای خودش مذکور شد (اردو) چھڑکنا۔ دیکھو براش کے پہلے معنے۔

(۴) براشیدن۔ بقول شمس بمعنی زیبا نمودن دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند که اسم مصدر این براش بمعنی زیبا نیامده نمی دانیم که صاحب شمس این معنی را ازین مصدر چگونه پیدا کرد و سند استعمال ندارد و معاصرین عجم ازین بیاکت اعتبار ندانشاید (اردو) کسی چیز کو خوبصورت اور خوشنما اور خوب ظاہر کرنا۔

براعت استہلال اصطلاح۔ بقول بحر و ضمیمہ برہان صنعتی است در انشا و کلام که در ابتدای کلام لفظی چند آرند که دلالت بر مقصد و معنی بر مراد باشد صاحب مؤید بذیل لغات فارسی این را جا داده فرماید که نام صنعتی است که در ابتدای کلام اعلام مقصود و مرام باشد صاحب غیاث بذیل بر بمعنی فرماید که براعة الاستهلال نزد اهل بدیع عبارتست از انکه شاعر یا منشی در ابتدای خطبه کتاب یا در مطلع قصیده الفاظی چند ذکر کند که مشعر بر مطلب باشد و بحوالہ منتخب آرد که استهلال بمعنی بانگ کردن کودک بوقت ولادت است ظاهرا وجه تسمیه آنست که چون بمجرد بانگ کردن مولود بوقت ولادت شناخته می شود که پسر است

یا دختر ہمچنین از صنعت مذکور بدلالت الفاظ متناسبہ در شروع کتاب وقصیدہ دریافتہ می شود کہ این کتاب وقصیدہ درفلان مضمون وفلان احوال است مؤلف عرض کند کہ اصطلاح عرب است بہ ہمین معنی اصطلاحی وفارسیان استعمال این کردہ اند وآن چنین نہ باشد کہ در حمد ونعت بصنعت تجنیس الفاظی استعمال کردہ می شود کہ ازان خوانندہ می داند کہ این کتاب متعلق بہ فلان فن است چنانکہ غیاث در دیباچۂ خود (وہو ہذا) صراحی لآلی بیان وصحاح جواہر تبیان حمد محمودیست کہ دُرِ یکتای قاموس اسم ساہش تاج اسامی ارباب فرہنگ است ؎ مخفی مباد کہ صراح وصحاح الجوہری وقاموس وتاج ہر چہار نام فرہنگ ہاست واین ہر چہار الفاظ در حمد غیاث بمعنی اسمای کتب مستعمل شدہ بلکہ بمعانی دیگر استعمال یافت وہمین است براعت استہلال (اردو) براعت استہلال اردو میں بھی مستعمل ہے صاحب فرہنگ آصفیہ نے اسکو ترک فرمایا ہے۔ اس صنعت کو کہتے ہیں جو دیباچۂ کتاب اور حمد ونعت میں ایسے الفاظ کا استعمال بصنعت تجنیس کیا جاتا ہے جن کے دوسرے معنوں سے یہ بات ظاہر ہو جائے کہ وہ کتاب کس فن میں ہے۔ (مؤلف)

بزّاغ بقول برہان وجامع بالتشدید بروزن دبّاغ فصّاد وفصد کنندہ را گویند خان آرزو در سراج فرماید کہ بتشدید بروزن صبّاغ بمعنی فصد کنندہ وفصّاد در فصل رای مہملہ در برہان آوردہ وقوسی بزای معجمہ نوشتہ لیکن صحیح بزای معجمہ است ولفظ عربی است چنانکہ از کنز اللغت معلوم می شود انتہی کلامہ مخفی مباد کہ بزّاغ بقول منتہی الارب بمعنی نشتر زن آمدہ صاحب محیط ہم زبان او مؤلف عرض کند کہ نظر بر اشتباہ صاحب برہان کہ از

اہل زبانست اگر این را به رای مهمله عوض زای هوّز صحیح دانیم - مفرّس باشد بر سبیل تبدیل چنانکه انبیران و انبیزان - و آرونه و بازگونه -
(اردو) فصّاد - بقول آصفیہ - عربی - اسم مذکّر فصد کھولنے والا - رگزن - نشترزن - جرّاح -

براغالانیدن بقول بحر متعدّی برآغالیدن باشد که می آید و فرماید که کامل التّصریف است و دیگر کسی از محقّقین مصادر ذکر این نکرد **مؤلّف** عرض کند که صراحت ماخذ بر لازم این می آید -
(اردو) برانگیختہ کروانا -

براغالیدن بقول برهان با لام بر وزن سراپاویدن (۱) بمعنی برانگیختن و تحریص کردن باشد شخصی را بر چیزی و کاری صاحب بحر فرماید که کامل التّصریف است و مضارع این براغالد صاحب رشیدی فرماید که بمعنی برانگیختن باشد که بتازی تحریص و اغرا گویند چنانکه در لغت آغالیدن گذشت خان آرزو در سراج فرماید که این مرکّب است از عالم برانگیختن و کلمه بر درینجا زائده باشد صاحبان جهانگیری و ناصری و مؤیّد و موارد و شمس وانند هم ذکر این کرده اند **مؤلّف** عرض کند که صراحت ماخذ بر مصدر (آغالیدن) بجایش متروک شد ازینجاست که تلافی مافات کنیم که آغال اسم مصدر آن است فارسیان بزیادت تحتانی و علامت مصدر (دن) مصدری ساخته اند که بجایش گذشت این مزید علیه آنست دیگر هیچ (اردو) دیکھو آغالیدن و برآغالیدن
(۲) براغالیدن - بقول مؤیّد بمعنی دور کردن باشد دیگر کسی از محقّقین مصادر ذکر این نکرد - **مؤلّف** عرض کند که مزید علیه (آغالیدن) بزیادت کلمه بر و اسم این مصدر همان آغال که گذشت ولیکن آغال یا آغار بمعنی دور نیامده و آغالیدن هم بدین معنی نیست ولیکن متعدّی آن (آغالانیدن) که بجایش گذشت بمعنی پیچ دهانیدن و حلقه کنانیدن آمده - پس اگر

سند استعمال این معنی بدست آید توانیم عرض کرد که
مین وجه مجاز معنی اوّل باشد (اردو) جگر لگانا۔
(۴) براغالیدن۔ بقول مؤیّد بمعنی فرستادن۔
دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرده مؤلّف
عرض کند که جز این نیست که مزید علیه آغالیدن
است (که گذشت) بزیادت کلمه بر۔ در اوّلش
ولیکن آغالیدن بدین معنی نه گذشت و در آغال
هم که اسم مصدر این بجایش مذکور شد این معنی
نیست اگر سند استعمال پیش شود توانیم عرض کرد که
مجازی معنی اوّل باشد که (برانگیختن) شامل است بر (برانگیخته فرستادن)
هم مخفی مباد که این مبدّل (برآغالیدن) باشد که بجایش مذکور شد
به تبدیل ممدوده بمقصوره (اردو) بھیجنا۔ بقول آصفیه روانه کرنا

براغلیدن | بقول برهان بر وزن جاکشیدن

(۱) مخفف براغالیدن است که بمعنی تحریص
کردن و برانگیختن باشد و بعربی اغرا گویند صاحب
بحر فرماید که سالم التصریف است خان آرزو در
سراج فرماید که این مرکّب است از عالم برانگیختن
و کلمه بر دربنجا زائد است صاحب مؤیّد فرماید
که بالفتح لغتی است در برغالیدن یعنی تحریص
کردن۔ صاحب موارد گوید که بمعنی برانگیختن و
تحریص کردن شخصی را بر چیزی یا کاری صاحب
غیاث گوید کسی را بر جنگ تیز کردن مؤلّف
عرض کند که غیر از این نیست که مخفّف (براغالیدن)
باشد بمعنی اوّلش بحذف الف پنجم۔ شامل بر همه
معانیش (اردو) دیکھو براغالیدن۔

(۲) براغلیدن۔ بقول مؤیّد بمعنی دور کردن
باشد دیگر کسی از محققین فرس با او نیست مؤلّف
عرض کند که صراحت کافی بر معنی اوّل این کرده
ایم دیگر هیچ (اردو) دیکھو براغالیدن کے
دوسرے معنے۔

(۳) براغلیدن۔ بقول مؤیّد بمعنی فرستادن
باشد دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد
مؤلّف عرض کند که صراحت کافی بر معنی
اوّل این گذشت (اردو) دیکھو براغالیدن

کے تیسرے معنے۔

براغو بقول شمس۔ لغت فارسی است بمعنی مادہ گاو۔ دیگر کسی از محققین فرس ذکر این نکرد **مؤلف** عرض کند کہ صاحب لغات ترکی اینرا بہمین معنی لغت ترکی گفتہ۔ جز این نیست کہ فارسیان استعمال این در فارسی ہم کردہ اند و تسامح صاحب شمس است کہ این را لغت فارسی نوشت (اردو) گاے بقول آصفیہ ہندی۔ اسم مؤنث۔ مادہ گاو۔ گو۔ بقرہ۔ دہن جیسے! گاے نہ بچی۔ نیند آئی اچھی۔

براغولاجی بقول شمس لغت فارسی است بمعنی مادہ گاو آبی دیگر کسی از محققین فرس این را نیاورد **مؤلف** عرض کند کہ شک نیست کہ این لغت فارسی نباشد کہ در تحقیق (براغو) گذشت و محققین ترکی ازین لغت ساکت وجا دارد کہ لغت صحیح (براغولابی) باشد کہ موافق قیاس است تسامح صاحب شمس یا غلطی کاتب بیش نیست کہ تحریف کردہ است واللہ اعلم بحقیقۃ الحال۔ (اردو) آبی گاے۔ مؤنث

برافتاد بقول شمس لغت فارسی است بمعنی ہلاک شد دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکرد (خواجہ شیراز ؒ) بس تجربہ کردیم درین دار مکافات ؎ با دردکشان ہرکہ درر افتاد برافتاد ؎ **مؤلف** عرض کند کہ ماضی مطلق (برافتادن) است کہ می آید۔ ضرورت نداشت کہ مشتقاتش را مثل اسم جامد ذکر کنند (اردو) دیکھو برافتادن۔

برافتادن بقول بہار و انند و موارد (۱) دور شدن و نابود گشتن صاحب بحر فرماید کہ کامل التصریف است (ملا عبداللہ ہاتفی ؒ) کہ چون رفت آئندہ ردسیان ؎ برافتاد دار و مدار از میان ؎ (باقر کاشی ؒ) دو کس را بہم سازگاری نماند ؎ محبت برافتاد و یاری نماند ؎ (ظہوری ؒ) تا از نظرت نظر نیفتد ؎

زان چهره نقاب بر نیفتد ، مؤلف عرض کند
که حقیقتاً مرادف و مزید علیه افتادن است
و بمجاز بمعنی دور شدن چنانکه (بر افتادن
دار و مدار) و (بر افتادن محبت) و (بر افتاد
نقاب) و همین معنی بر معنی دوازدهم افتادن
هم مذکور شد (اردو) دور ہونا معدوم ہونا
نابود ہونا -

(۲) بر افتادن - بقول بحر ستیزه کردن دیگر
کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف
عرض کند که اگرچه سند استعمال پیش نه شد و لیکن
معاصرین عجم بر زبان دارند و این اثر کلمه
بر است که بمعنی پیدا شد و معنی لفظی این
افتادن بر کسی که کنایه از ستیزه کردن است
(اردو) لڑنا - بقول آصفیه - جھگڑنا - تکرار
کرنا خصومت کرنا (ذوق ه) شور قلقل پہ کیوں
ہے دختر رز ، کیا کسی آشنا سے لڑتی ہے ،

برافتاده | بقول بهار و انند مغلوب و ناتوان
را گویند (خواجه جمال الدین سلمان ه) برقع عارض
تو عافیت دلها بر دو ، عافیت یار برافتاده که
دور قمر است ، مؤلف عرض کند که ما
هنوز که افاده معنی مفعولی کند زیاده کرده اند
بر ماضی مطلق افتادن و معنی مغلوب بمجاز است
و معنی حقیقی این از پا فتاده - (اردو) مغلوب
بقول آصفیه - عربی - صفت - غلبه کیا گیا -
عاجز - ہارا ہوا - زیر - مفتوح - دبا ہوا - (گرا ہوا)

برافراختن | بقول موارد بمعنی (۱) نصب
کردن باشد (نظامی ه) بسیر سپهر انجمن ساختی
ترازوی انجم برافراختی ، صاحب فرهنگ
خدائی فرماید که بمعنی برپا نمودن و بلند کردن
چادر و خیمه و بنیاد و کاخ است مؤلف
عرض کند که (۲) بلند کردن هم مرادف و مزید علیه
افراختن است که گذشت کلمه بر که در اول
این زائد کرده اند - تاکید معنی کند و بس چنانکه
(برافراختن علم) (اردو) (۱) کھڑا کرنا دیکھو

ایستادہ داون (۲) بلند کرنا۔ بقول آصفیہ اونچا کرنا۔ اونچا اٹھانا۔

(الف) برافراختن ترازو استعمال بمعنی نصب کردن تراز و باشد سند این از کلام نظامی بر (برافرختن) مذکور شد مؤلف عرض کند کہ خصوصیت تراز و نیست و باید کہ این را..................

(ب) برافراختن چیزی قائم کنیم کہ بمعنی بلند کردن چیزی ہم باشد چنانکہ برافراختن علم و لوا وغیر ذلک (اردو) (الف) تراز و قائم کرنا۔ کھڑا کرنا (ب) علم قائم کرنا۔ بلند کرنا۔

برافراشتن بقول انند بمعنی بلند کردن باشد صاحب فرہنگ فدائی فرماید کہ مرادف برافراختن باشد و دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ شک نیست کہ این مرادف (برافراختن) است و مزید علیہ (افراشتن) کہ گذشت و کلمہ بر در اول این زائد کہ تائید معنی حقیقی کند۔ (اردو) بلند کرنا۔ نصب کرنا۔ دیکھو برافراختن۔

برافروختن بقول انند بحوالۂ فرہنگ فرنگ بمعنی (۱) روشن نمودن و مشتعل ساختن است صاحب فرہنگ فدائی فرماید کہ بمعنی افروختن آ کہ روشن کردن آتش و مانند آن باشد و ہر کہ بر سر آن آمدہ آن را روشن تر گردانیدہ دو ظہوری ۵ شمع از شعلہ حسن تو برافروختہ است ؛ گرد او پر زدہ پروانۂ پروانہ ما ؛ مؤلف عرض کند کہ مزید علیہ افروختن است بزیادت کلمہ بر کہ ہیچ معنی نکند و لازم ہم می آید یعنی روشن شدن (اردو) روشن کرنا۔ بقول آصفیہ۔ چمکانا۔ اجاگر کرنا۔ درخشان کرنا۔ روشن ہونا۔ بقول آصفیہ جلنا۔ چمکنا۔

(۲) برافروختن۔ بقول موارد بمعنی آراستہ شدن (نظامی ۵) چو را د آن گرامی نہال ؛ چنین برافروخت باغ از نہال ؛ چنین گر دگر کسی از محققین مصادر این را نیاورد مؤلف عرض کند کہ مجاز معنی اول است و متعدی ہم می آید

چنانکه (برافروختن چہرہ) و (برافروختن مجلس)
بمعنی رونق دادن و آراسته کردن بمعاصرین
عجم بر زبان دارند- (اردو) آراستہ بنانا- دیکھو
(آئین گرفتن) آراستہ کرنا- دیکھو (آراستن)
(۳) برافروختن- بقول فرہنگ فدائی
سرخ شدن رنگ چہرہ است بناگہان از
یورش خشم و مانند آن (صائب ؎) رخش ز بادۂ
گلرنگ چون برافروزد ز چشم حلقۂ آن زلف
آب سبز گردد ز دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این
نکرد مؤلف عرض کند که مجاز معنی اول است
و بس لازم و متعدی ہر دو آید (اردو) غصہ
سے چہرہ کا رنگ سرخ ہو جانا- غصہ سے چہرہ
کو لال کرنا- سرخ بنانا-

(۴۱۴) **برافروختن باغ** مصدر اصطلاحی بمعنی
آراسته شدن باغ متعلق بمعنی دوم برافروختن
و سندش از کلام نظامی ہمانجا گذشت مؤلف
عرض کند که بمعنی متعدی ہم استعمال توان کرد که افروختن
لازم و متعدی ہر دو آمدہ (اردو) باغ کا آراستہ
ہونا- آراستہ کرنا-

(۴۱۵) **برافروختن رخ** مصدر اصطلاحی بمعنی
سرخ شدن رنگ رخ باشد و این متعلق بمعنی
دوم و سوم برافروختن و سندش ہمانجا از کلام صائب
مذکور گذشت مؤلف عرض کند که خصوصیت رخ
نباشد بلکه با چہرہ و روی و امثال آن ہم اضافت
میتوان و متعدی ہم- چنانکه (خواجہ حافظ ؏) از نہیب
چہرہ برافروخت دلبری داند (اردو) چہرہ کا
سرخ ہونا- کرنا-

(۴۱۶) **برافروختن شمع** استعمال- بمعنی روشن
کردن و مشتعل ساختن شمع باشد و این متعلق است
بمعنی اول برافروختن و سندش از کلام ظہوری
ہمانجا گذشت مؤلف عرض کند که لازم ہم
می آید (اردو) شمع روشن کرنا- ہونا- چراغ
جلانا- چراغ روشن کرنا- بقول آصفیہ- دیا بالنا
چراغ جلنا- بقولہ روشن ہونا- دیا جلنا-

برافروختن موم | مصدر اصطلاحی۔ بقول انند بحوالہ فرہنگ سکندرنامہ عبارت از گفتن سخن نرم باشد دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد **مؤلف** عرض کند کہ حیف است کہ سند استعمال پیش نہ کرد۔ موافق قیاس است کہ کنایہ باشد۔ مشتاق سند استعمال باشیم (اردو) نرمی سے گفتگو کرنا۔ نرم بات کہنا۔

برافرود | اصطلاح۔ بقول انند بحوالہ فرہنگ فرنگ بالفتح و فتح الف و سکون فا و ضم را لغت فارسی است بمعنی زیر بالا و سر از زیر۔ دیگر کسی از محققین فرس ذکر این نکرد **مؤلف** عرض کند کہ (سراز بر) مقابل سرا بالا بجای خودش می آید کہ بمعنی زیر و بالاست مشتاق سند استعمال باشیم۔ بظاہر کلمۂ بر بمعنی علی است ولفظ فرود مزید علیہ فرو بمعنی زیر و الف اتصال میان ہر دو (اردو) نیچے اوپر۔ بقول آصفیہ تابع مہمل۔ اوپر تلے۔ تلے اوپر۔ ایک پر ایک۔ تہ و بالا

برافژولیدن | بقول انند بالفتح و ضم زای فارسی (۱) بمعنی برانگیختن بجنگ باشد دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد **مؤلف** عرض کند کہ (افژولیدن) بجای خودش گذشت و کلمۂ بر درین زائد است و بس۔ شامل بر ہمہ معانیش پس مزید علیہ آنست دیگر ہیچ (اردو) دیکھو افژولیدن کے دوسرے معنے۔

(۲) برافژولیدن بقول انند بر سر کار آوردن دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد **مؤلف** عرض کند کہ بخیال ما متعلق است بمعنی اول و مجاز آن کہ افژولیدن ہم بمعنی انگیختن بجنگ و بر سر کار آوردن گذشت (اردو) دیکھو افژولیدن کے دوسرے معنے۔

(۳) برافژولیدن بقول انند بمعنی تقاضا نمودن دیگر کسی ذکر این نکرد **مؤلف** عرض کند کہ مرادف و مزید علیہ افژولیدن کہ بجایش گذشت (اردو) دیکھو افژولیدن کے پہلے معنے۔

(۴) برافژولیدن - بقول انند بحوالہ فرہنگ
فرنگ بمعنی پریشان ساختن باشد دیگر کسی از
محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند
که مرادف و مزید علیه همان افژولیدن که گذشت
(اردو) دیکھو افژولیدن کے تیسرے معنے -

(۵) برافژولیدن - بقول انند بمعنی دور کردن
هر چیز باشد خصوصاً گردی که بر جامه نشیند دیگر
کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف
عرض کند که مرادف و مزید علیه همان افژولیدن
چنانکه بر معنی سومش گذشت (اردو) دیکھو
افژولیدن کے تیسرے معنے -

برافش بقول شمس لغت فارسی است (۱)
نام سنگی است و (۲) نام عورتی که بشومی مثل
است محققین فارسی زبان ازین لغت ساکت
مؤلف عرض کند که براثش به ثای مثلثه عوض
فا لغت عرب است بقول منتخب نام سنگی - لی تحقیقی
صاحب شمس بیش نیست که بحذف یک نقطه قاف را
به فا بدل کرد و سنگ را سنگ نوشت و معنی دوم
نمی دانیم که از کجا پیدا کرد - باشد که در معاصر بنش
زنی بدقسمت بدین اسم موسوم باشد - بدون سند
استعمال اعتبار را نشاید (اردو) برافش
(۱) ایک پتھر کا نام (۲) ایک عورت کا نام جو
بدقسمتی میں ضرب المثل تھی -

برافشاندن بقول موارد (۱) حرکت دادن
چیزی را بطریق معهود و فرماید که چون دست برافشاندن
و دامن برافشاندن و پر برافشاندن و آستین
برافشاندن - صاحب بهار عجم معنی برافشاندن
را مقید بلفظ دست کرده و الله اعلم چه فهمیده
انتهی (فغانی ۵) مطرب بنواز تا سرو سهی
بالای من بر برفشاند دست و بهبید جان فشانیهای
من (سعدی ۵) قاضی ار با ما نشیند برفشاند
دست را محتسب گر می خورد معذور دارد دست
را مؤلف عرض کند که مزید علیه افشاندن
است که بجایش گذشت - کلمه بر بران زائد

دیگر ہیچ۔ مخفی مبادکہ مرکّبات این در ملحقات می آید (اردو) دیکھو افشاندن۔

(۲) برافشاندن۔ بقول موارد نثار کردن (صائب ع) بیادر جلوہ ای سرروان تا جان برافشانم ٭ بیفشان زلف کافرکیش تا ایمان برافشانم ٭ (حافظ ع) ہچو صبحم یک نفس باقی است بی دیدار تو ٭ چہرہ بنما دلبرا تا جان برافشانم چو شمع ٭ (اردو) نثار کرنا بقول آصفیہ۔ نچھاور کرنا۔ بکھیرنا۔ وارنا۔ صدقے کرنا۔ قربان کرنا (زکی ع) آتا آشوب گہ حشر میں وہ شوخ تو لوگ ٭ فتنے چن چن کے نثار قدرِ عنا کرتے ٭

(۳۶۱۹) **برافشاندن آستین** مصدر اصطلاحی۔ ہمان کہ بر (آستین برافشاندن) گذشت واشارۂ این بر معنی اوّل (برافشاندن) مذکور (اردو) دیکھو آستین افشاندن۔

برافشاندن ایمان مصدر اصطلاحی۔ بمعنی نثار کردن ایمان باشد متعلق بمعنی دوم برافشاندن وسندش از صائب ہمدر انجا گذشت و (ایمان افشاندن) ہم بہمین معنی بجایش مذکور شد (اردو) دیکھو ایمان افشاندن۔

(۳۶۲۰) **برافشاندن بوسہ** مصدر اصطلاحی بمعنی گرفتن و دادن بوسہ باشد من وجہٍ متعلق بمعنی ہفتم افشاندن کہ گذشت (ظہوری ع) بہ بلبل زما بوسہا بر فشان ٭ کہ آوردہ از زلف ساقی نشان ٭ مؤلّف عرض کند کہ کنایہ باشد و افشاندن بمعنی انداختن بر معنی ہفتمش مذکور شد (اردو) بوسہ دینا۔ بوسہ لینا۔

(۳۶۲۱) **برافشاندن پر** مصدر اصطلاحی۔ مرادف (افشاندن بال) کہ بجایش گذشت۔ معاصرین عجم بر زبان دارند اشارۂ این بر معنی اوّل مصدر افشاندن گذشت (اردو) دیکھو افشاندن بال۔

(۳۶۲۲) **برافشاندن جان** مصدر اصطلاحی بمعنی نثار کردن جان باشد متعلق بمعنی دوم برافشاندن وسندش از کلام صائب و حافظ ہمدر انجا گذشت (اردو) جان نثار کرنا۔

برافشاندن دامن از چیزی مصدر اصطلاحی مرادف (افشاندن دامن از چیزی) کہ بجایش گذشت واشارہ این بہ معنی اوّل برافشاندن مذکور شد (اردو) دیکھو (افشاندن دامن از چیزی)

برافشاندن دست مصدر اصطلاحی بقول انند بحوالہ فرہنگ فرنگ (۱) کنایہ از رقص نمودن وسندش از کلام فغانی وسعدی بہ معنی اوّل برافشاندن گذشت مؤلف عرض کند کہ با وجد کردن مخصوص و با معنی اوّل افشاندن متعلق و (۲) بزیادت (بہ چیزی) مرادف (افشاندن دست بر چیزی) کہ بجایش گذشت (اردو) (۱) وجد کرنا - بقول آصفیہ سرمست ہونا - خوشی یا ذوق میں جھومنا - اچھلنا - کودنا (۲) دیکھو (افشاندن دست بر چیزی)۔

برافگندن بقول ضمیمۂ برہان بفتح اوّل (۱) دور کردن - صاحب بحر فرماید کہ کامل التصریف باشد - صاحب موارد گوید کہ بمعنی برداشتن است صاحب فرہنگ فدائی تصریح فرماید کہ آن چنان است کہ چیزی را بلند کنند یا بسوی زمین افگنند یا اینکہ رو بہ بالا اندازند (مرزا بیدل ؎) ہستی ما نیست بیدل غیر اظہار عدم ٭ تا خموشی پردہ از رخ برفگند آواز داد ٭ (صائب ؎) معنی بی لفظ را ادراک کردن مشکل است ٭ برمیفگن زینہار از چہرۂ نازک نقاب ٭ مؤلف عرض کند کہ مزید علیہ افگندن است بزیادت کلمۂ بر بر ان و متعلق بہ معنی چہارم و ہشتم و کلمۂ بر تاکید معنی کند (اردو) دور کرنا - جدا کرنا - اٹھانا -

(۲) برافگندن - بقول ضمیمۂ برہان و بحر بمعنی فرستادن باشد - دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ مشتاق سند باشیم کہ این معنی بر (افگندن) نیامدہ و با ماخذ ہم ہیچ تعلق ندارد (اردو) بھیجنا - بقول آصفیہ ارسال کرنا - ابلاغ کرنا - روانہ کرنا - بٹھانا - پہنچانا -

(۳) برافگندن - بقول موارد بمعنی انداختن باشد

صاحب انند بحواله فرهنگ فرنگ ذکر این کرده فرماید که بمعنی بر انداختن باشد رخلاق المعانی کمال اسمعیل ؎) آن روی را بهر کس منای الله الله گو یا پرده بر افگن یا برقعی فرو هل ؛ مؤلف عرض کند که مرادف معنی اوّل افگندن که گذشت و مزید علیه آن دیگر هیچ (اردو) دیکھو افگندن کے پہلے معنے

(۴) برافگندن - بقول موارد بمعنی خراب و منهدم کردن صاحب فرهنگ فدائی آرد که بمعنی ویران کردن باشد رشیخ عطار ؎) تا برخ تو نظر فگندم بنیاد وجود بر فگندم ؛ مؤلف عرض کند که مرادف معنی دوازدهم افگندن است که گذشت و من وجه متعلق بمعنی اوّل هم (اردو) دیکھو افگندن کے پہلے اور بارھویں معنے -

(۵) برافگندن - بقول موارد بمعنی موقوف و نابود کردن دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرده رحکیم سنائی ؎) است تو بر فگند رسم گرفتن بپای گو دست نگرود دگر رنگ ستان از حنا ؛ مؤلف عرض کند که مرادف معنی دوازدهم افگندن که گذشت (اردو) دیکھو افگندن کے بارھویں معنے

برافگندن بنیاد استعمال بمعنی خراب و منهدم کردن بنیاد باشد متعلق بمعنی چهارم برافگندن و سندش از شیخ عطار - بهدر اینجا گذشت (اردو) بنیاد کو منهدم کرنا -

برافگندن پرده استعمال - بمعنی انداختن پرده باشد متعلق بمعنی سوم برافگندن که گذشت (ظهوری ؎) شمع محفل گو برافگن پردهٔ ناموس ناز نیست جاویدی زبس پروانه پرور گرشید ؛ و سند دیگرش از کلام کمال اسمعیل بر معنی سوم مذکور شد - (اردو) پرده ڈالنا - پرده گرانا -

برافگندن پرده از رخ و از عارض وغیره مصدر اصطلاحی بمعنی برداشتن پرده از رخ و عارض باشد متعلق بمعنی اوّل برافگندن سند برافگندن پرده از رخ بمعنی اوّل برافگندن گذشت (انوری ؎) جهان افروز ما خورشید چندان خوش نمی آید ؛ برافگن

پرده از عارض زتاب رشک بگدازش (اردو) پرده چهره اور رخسار سے اٹھانا۔

برافگندن رسم استعمال بمعنی موقوف کردن رسم باشد متعلق بمعنی پنجم برافگندن وسندش از حکیم ثنائی همانجا گذشت (اردو) رسم کو موقوف کرنا۔

برافگندن نقاب استعمال بمعنی برداشتن نقاب باشد واین متعلق است بمعنی اوّل برافگندن (خواجه شیراز) چو گل نقاب به افگند و مرغ هو هو زد ز منه ز دست پیاله چه میکنی هی هی ز (اردو) نقاب اٹھانا۔

برافگندن نقاب از چهره و روی و عذار مصدر اصطلاحی بمعنی برداشتن نقاب باشد متعلق بمعنی اوّل برافگندن (انوری) ای چون دل شب جوانی وراحت تا از روی سفیده دم برافگند نقاب (صائب) کباب ناز کردل آتشی هموار می خواهد برافگن از عذار خود نقاب آهسته آهسته (اردو) چهره وغیره سے نقاب اٹھانا۔

براق بقول شمس بالضّم لغت فارسی است بمعنی مرکبی که حضرت رسالت پناه صلی الله علیه وسلم شب معراج بران سوار شده بودند وقیل بالضم اسپ بهشتی که حضرت رسول الله صلی الله علیه وسلم بران سوار شده تا مسجد اقصے رفته بودند بوقت معراج واز انجا پیر جبرئیل تا سدرة المنتهی واز انجا بر جبرئیل تا کرسی واز انجا بر رفرف تا عرش (انوری) باش تا بر براق نطق دهد ناطقش رازین مؤلف عرض کند که براق بالضّم بروزن غراب لغت عرب است صاحبان منتهی الارب و منتخب می فرمایند که آن کلانتر از خر و خرد تر از استر بود فارسیان استعمالش در فارسی کرده اند دیگر تحقیق (اردو) براق۔ بقول آصفیه۔ عربی۔ اسم مذکر۔ مشهور بهشتی (خچر سے چھوٹا۔ گدھے سے بڑا) چوپایه جس پر شب معراج کو رسول مقبول سوار ہوئے۔

براق آوردن استعمال صاحب آصفی ذکرا کرده از بیان معنی ساکت واز سند پیش نکرده

بمعنی حاضر کردن براق است (ملّا جامی ؎)
بسیج راه عرشت کردم اینک ÷ براق برق سیر
آوردم اینک ÷ (اردو) براق حاضر کرنا۔ براق لانا

براق برق تاز استعمال۔ بقول ضمیمۂ برہان
وبحر کنایہ از اسپ جلد و دونده و دیگر کسی از محققین
فرس ذکر این نکرد مؤلّف عرض کند که مرکّب
توصیفی است بمعنی براق تیز رو۔ اگر سند استعمال پیش
شود توانیم عرض کرد که براق را بر سبیل مجاز بمعنی
اسپ گرفته اند (اردو) تیز رو گھوڑا۔ مذکر

براق جم اصطلاح۔ بقول برہان و بحر
وضمیمۂ ناصری وضمیمۂ جہانگیری وانند و رشیدی
(۱) کنایہ از بادی است که تخت سلیمان علیہ السّلام
رامی برد صاحب جامع فرماید که کنایہ از بادی
که بحضرت سلیمان مسخّر بود (ابو الفرج ؎) ای باد
هوا ای براق جم ÷ ای قاصد روم ای رسول چین ÷
مؤلّف عرض کند که جم بقول برہان بفتح اوّل
وسکون ثانی بمعنی پادشاه بزرگ باشد و نام سلیمان
علیہ السّلام وجمشید هم ولیکن در جائیکه بانگین
و وحش وطیر و دیو پری گفته می شود مراد از
سلیمان علیہ السّلام است و در جائی که با جام
و پیاله مذکور می گردد مراد از جمشید و انجا که با
آئینه و سد نام برده می شود اسکندر مراد باشد
(انتهی) پس براق جم مرکّب اضافی است بمعنی
براق سلیمان (اردو) براق جم فارسیوں نے
اُس ہوا کا نام رکھا ہے جو سلیمان علیہ السّلام
کی مسخّر تھی۔
(۲) براق جم۔ بقول ضمیمۂ ناصری کنایہ از اسپ
صاحب شمس گوید که بمعنی اسپ جم باشد و دیگر
کسی از اہل لغت ذکر این نکرد مؤلّف عرض
کند که بمجاز باشد (اردو) جمشید کا گھوڑا۔ مذکر

براق چہارم فلک اصطلاح۔ بقول
ضمیمۂ برہان وبحر وانند وہفت (۱) کنایہ از
آفتاب است مؤلّف عرض کند که مرکّب
اضافی است (اردو) دیکھو آفتاب کے دوسرے معنے

(۲) براق چہارم فلک۔ بقول ضمیمۂ برہان و
بحر کنایہ از فلک ہفتم ہم گفتہ اند صاحب مؤیّد
بحوالۂ ادوات فرماید کہ ای آسمان ہفتم و فرماید کہ
در اصطلاحات و قنیہ ہم بدین معنی آوردہ اند
لیکن اگر آفتاب می گفتی روا بودی **مؤلّف**
گوید کہ معنی حقیقی ہیچ تعلق با کنایہ ندارد و محققین بالا
سند استعمال ہم پیش نکردہ اند و معاصرین عجم ہم بر زبان
ندارند۔ موافق قیاس نیست و غیر از تسامح نباشد
(اردو) ساتواں آسمان۔ مذکّر۔

براق در لگام کشیدن استعمال بمعنی محکوم کردن براق (لاہوری و جاگیر)
نظر نوری ۵) سپیدہ دم چو خط نور بر لگام کشند ز براق خسرو سیّارہ
در لگام کشند (اردو) براق کو لگام دینا۔

براکوہ بقول برہان و جامع و جہانگیری و رشیدی و ناصری و سراج و شمس و انند بفتح اوّل
و ضمّ کاف و سکون واو و ہا نام کوہے است کہ مابین مشرق و جنوب قصبہ روش واقع است
از ولایت فرغانہ نزدیک باندجان (حکیم نزاری قہستانی (از جہانگیری ۵) وقت بر چیدن گوز آ
ببراکوہ رود و بکشی باز بیپیند درّہ رود و رکونش ؛ **مؤلّف** عرض کند کہ وجہ تسمیہ این محقق
نشد کہ لفظ برا بچہ معنی بر کوہ زیادہ کردہ اند و جا دارد کہ الف زائد باشد و بر کوہ بمعنی بالای کوہ
باشد و نظر بر بلندی این کوہ بدین نام موسوم شدہ (اردو) براکوہ فارسی میں ایک پہاڑ کا
نام ہے جو قصبۂ روس کے جنوب و مشرق کے درمیان واقع ہے۔ اسم مذکّر۔

براماسیدان بقول انند بحوالۂ فرہنگ فرنگ
لغت فارسی است بمعنی منسوخ گشتن مانند
خمیر و عجین دیگر کسی از محقّقین مصادر ذکر این
نکرد **مؤلّف** عرض کند کہ بزیادت کلمۂ برا مزیدٌ علیہ
آماسیدن است و بس (اردو) دیکھو آماسیدن۔

براماسیدن بقول انند بحوالۂ فرہنگ فرنگ
مرادف براماسیدان کہ گذشت دیگر کسی از محقّقین
مصادر ذکر این نکرد **مؤلّف** عرض کند کہ اگر

سنا استعمال پیش شود توانیم عرض کرد کہ مبدّل (براماسیدن) است کہ سین مہملہ بہ ہای ہوز بدل شود چنانکہ خروس و خروہ و راس و راہ (اردو) دیکھو براماسیدن۔ مرادف براماسیدن و براماہیدن است کہ گذشت و دیگری از محققین مصادر ذکر این نکرد **مؤلف** عرض کند کہ اگر سند استعمال پیش شود توانیم عرض کرد کہ بحذف الف مخفّف (براماہیدن) است و بس (اردو) دیکھو براماسیدن۔

براہیدن | بقول انند بحوالہ فرہنگ فرنگ

بُرّان | بقول انند بحوالہ فرہنگ فرنگ۔ بالضّم و تشدید را لغت فارسی است بمعنی تیز و بُرندہ و صاحب نوادر بذیل بریدن ذکر این کردہ گوید کہ بمعنی قطع کنندہ باشد **مؤلف** عرض کند کہ اسم حال است از مصدر بریدن کہ می آید ضرورت نداشت کہ محقق اوّل الذّکر این را بطور اسم جامد بیان کند (اردو) تیز۔ بقول آصفیہ۔ نفیض کند۔ دھاردار۔ نوکدار۔ باڑھ دار۔ کاٹنے والا۔ بُرّان۔ برندہ۔

برانداختن | بقول موارد و نوادر (۱) خراب کردن و منہدم ساختن (ملا نظیری نیشاپوری ۵) دل کاہیست کہ سرگشتہ رویت باشد ؛ خانہا زلشکر حسنت ہمہ برانداختہ ؛ (مولانا لسانی ۵) باز از چشم ترم خانہ برانداخت فراق ؛ و آتشی داشت خونین جگر انداخت فراق ؛ **مؤلف** عرض کند کہ مجرّد (برانداختن) مزید علیہ انداختن است بزیادت کلمہ بر بر مصدر انداختن و (برانداختن خانہ) کہ می آید از ہمین است (اردو) خراب کرنا۔ منہدم کرنا۔

(۲) برانداختن۔ بقول موارد موقوف و نابود کردن (نظامی ۵) چو بشکست از ہیر بد پشت را ؛ برانداخت آئین زرتشت را ؛ (حزین ۵) دل نامہربانت کینہ عاشق چرا دارد ؛ اگر رسم وفا

عجب است از عالم براندازم ۴ مؤلف عرض کند که همان مزید علیه انداختن چنانکه بمعنی اول مذکور شد و (براندا ختن بمعنی سوم که در ملحقات می آید متعلق به همین (اردو) موقوف کرنا۔ مٹانا۔

(۳) برانداختن۔ بقول نوادر و موارد سگالیدن و اندیشیدن (شیخ نظامی گنجوی ؒ) حسابی که خاقان برانداختی ۴ بفرمان او کار او ساختی ۴ (دولہ ؒ) یکی چاره باید برانداختن ۴ بتر ز دیر مردم خوری ساختن ۴ مؤلف عرض کند که بمعنی بعمل آوردن و تجویز کردن است و (براندا ختن حساب و چاره) که می آید متعلق به همین (اردو) عمل میں لانا۔ تجویز کرنا۔

(۴) برانداختن۔ بقول بهار بمعنی برداشتن صاحب فرهنگ فدائی فرماید که بمعنی برداشتن یا بلند کردن باشد (ظهوری ؒ) نسیم سخت کو تا پرده از روی براندازد ۴ دل مژگان پرستم سینه بر خنجر اندازد ۴ مؤلف عرض کند که مراد از دور کردن هم و مصدر (براندا ختن پرده از رو) که می آید متعلق به همین (اردو) اٹھانا۔ ہٹانا۔ دور کرنا۔

(۵) برانداختن۔ بقول موارد غارت کردن۔ (نظامی ؒ) همان ملک پرده برانداختند ۴ یکی شهر پر گنج پرداختند ۴ دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند که متعلق است بمعنی اول که گذشت و ضرورت نداشت که این را بمعنی غارت کردن قائم کنند و (براندا ختن ملک) که می آید از قبیل (براندا ختن نمانده) باشد و بس (اردو) دیکھو برانداختن کے پہلے معنے۔

(۶) برانداختن۔ بقول موارد بمعنی بند کردن و باز داشتن و بحواله بهار فرماید که کنایه از مانده کردن (خواجه نظامی ؒ) همان شهر دل دم برانداختش ۴ ز تنگنای زبون بود بشناختش ۴ دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند که مجاز معنی دوم است که گذشت و مصدر (براندا ختن دم) که می آید متعلق است به همین (اردو)

بند کرنا۔ روکنا۔

(۷) برانداختن۔ بقول فارائی دور افگندن چیزے است از جاے خویش۔ دیگرکسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ متعلق بمعنی چہارم است چنانکہ باشارۂ آن کردہ ایم (اردو) دیکھو برانداختن کے چوتھے معنے۔

(۸) برانداختن۔ بقول انند بحوالۂ فرہنگ فرنگ بمعنی برافگندن و فرو افگندن باشد دیگرکسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ ہمین است بمعنی حقیقی انداختن کہ مرادف افگندن است وکلمہ بر ہیچ معنی نکند و سند این از عرفی بر معنی دوازدہم این می آید (اردو) پھینک دینا۔ ڈال دینا۔

(۹) برانداختن۔ بقول انند بحوالۂ فرہنگ فرنگ بمعنی پریشان و پراگندہ کردن دیگرکسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ مشتاق سند استعمال می باشیم و مجاز معنی ہشتم باشد (اردو) پراگندہ کرنا۔ پریشان کرنا۔

(۱۰) برانداختن۔ بقول انند بحوالۂ فرہنگ فرنگ بمعنی شکست دادن دیگرکسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ معنی مراد ایست یعنی اگرکسی را بر زمین برانداخت گویا شکست داد و او را مغلوب کرد۔ (اردو) شکست دینا۔ مغلوب کرنا۔

(۱۱) برانداختن۔ بہ تحقیق ما۔ بمعنی ریختن چون خون برانداختن (عرفی ؎) خندہ کہ جام جم بگریہ آید گر بہ شیشہ خون براندازد ہنوز (اردو) خون بہانا۔

(۱۲) برانداختن بہ تحقیق ما بمعنی ترک کردن و جا دارد کہ متعلق کنیم با معنی چہارم کہ دور کردن است (عرفی ؎) عشق گو تا خرد براندازد ؛ عود شوقی بجمر اندازد ؛ (اردو) ترک کرنا۔ دور کرنا۔ دیکھو چوتھے معنے۔

(۱۳) برانداختن بہ تحقیق ما۔ بمعنی بیرون آوردن و ظاہر کردن باشد (انوری ؎) ہر شراری کہ برانداخت دل از روے دہن ؛ بر فلک دیدہ ہم رخشان شدہ

انجم کردار ؎ (خاقانی ؎) گرکسی شب غراب وار برآر
از حلق ؎ بیضۂ آتشین برانداز ؎ (اردو)
نکالنا۔ ظاہر کرنا۔

(۲۲۴۳) **برانداختن آئین** | مصدر اصطلاحی۔

بمعنی موقوف کردن آئین باشد متعلق بمعنی دوم برانداختن و سندش از کلام نظامی ہمدر انجا گذشت و (آئین برانداختن) بجایش مذکور شد (اردو) دیکھو آئین برانداختن۔

(۲۲۴۵) **برانداختن اشک** | مصدر اصطلاحی۔

بمعنی ریختن اشک باشد متعلق بمعنی یازدہم برانداختن کہ گذشت و ہمین است (اشک برانداختن) کہ بجایش مذکور شد (ظہوری ؎) چون ظہوری درم ززوسی نثارہ ؎ اشک رشک گہر برانداز و ؎ (اردو) آنسو بہانا۔ اشک ٹپکانا۔ دیکھو اشک برانداختن۔

(۲۲۴۶) **برانداختن بال وپر** | مصدر اصطلاحی۔ بمعنی برافگندن و فروریختن بال وپر باشد متعلق بمعنی ہشتم برانداختن کہ گذشت وجا دارد کہ این را بمعنی یازدہم متعلق کنیم۔ مرادف (بال وپر انداختن) کہ بجایش مذکور شد۔ (ظہوری ؎) اوج پرواز شان اگر کمال ؎ نرسد بال وپر براندازند ؎ (اردو) دیکھو بال وپر انداختن۔

(۲۲۴۷) **برانداختن بنیاد** | مصدر اصطلاحی بمعنی خراب کردن ومنہدم ساختن بنیاد باشد متعلق بمعنی اول برانداختن کہ گذشت (حافظ ؎) اگر غم لشکر انگیزد کہ خون عاشقان ریزد ؎ من وساقی بہم سازیم وبنیادش براندازیم ؎ (اردو) بنیاد منہدم کرنا۔ خراب کرنا۔

(۲۲۴۸) **برانداختن بیضہ** | مصدر اصطلاحی۔ بمعنی بیضہ نہادن متعلق است بمعنی سیزدہم برانداختن وسند این از خاقانی ہمدر انجا گذشت (اردو) انڈا دینا۔

(۲۲۴۹) **برانداختن پردہ** | مصدر اصطلاحی بمعنی برداشتن پردہ باشد متعلق بمعنی چہارم برانداختن

که مذکور شد (میر خسرو ؎) پرده برانداز که چون لاشوم نه پرده کشای در لاشوم نه سند دوم از ظهوری بر معنی چهارم گذشت (اردو) پرده اٹھانا

برانداختن چاره مصدر اصطلاحی بمعنی اندیشیدن و تجویز کردن چاره کار باشد متعلق بمعنی سوم برانداختن که گذشت و سندش از کلام نظامی همدرانجا گذشت (اردو) چاره کا سوچنا۔ تجویز کرنا۔

برانداختن حساب مصدر اصطلاحی۔ بمعنی بعمل آوردن حساب باشد متعلق بمعنی سوم برانداختن و سندش از کلام نظامی گنجوی همدرانجا مذکور شد (اردو) حساب کرنا۔

برانداختن خانمان مصدر اصطلاحی بمعنی خراب کردن و منهدم ساختن خانمان باشد متعلق بمعنی اوّل برانداختن و سندش از کلام نظیری نیشاپوری همدرانجا گذشت (اردو) خانمان خراب کرنا۔ برباد کرنا۔

برانداختن خانه مصدر اصطلاحی بمعنی خراب کردن و منهدم ساختن خانه باشد مرادف (برانداختن خانمان) متعلق بمعنی اوّل انداختن و سندش از مولانا لسانی همدرانجا مذکور شد (اردو) گھر برباد کرنا۔

برانداختن خرد مصدر اصطلاحی۔ بمعنی ترک کردن خرد باشد سند این از عرفی بر معنی دوازدهم برانداختن گذشت (اردو) عقل کھو دینا عقل سے ہاتھ دھونا۔

برانداختن خون مصدر اصطلاحی بمعنی ریختن خون باشد متعلق بمعنی یازدهم برانداختن (ظهوری ؎) کوه را چون بلاله بطرازند ز خون دل تا کمر برانداز نه و سند دیگر از عرفی شیرازی همانجا گذشت (اردو) خون بہانا۔

برانداختن دم مصدر اصطلاحی۔ بمعنی بند کردن دم و کنایه از موقع سخن ندادن مراد از عاجز کردن است متعلق بمعنی ششم برانداختن و سندش از خواجه نظامی همدرانجا گذشت (اردو) دم بند کرنا۔ بقول آصفیه۔ خاموش کرنا۔ منہ بند کرنا۔

خوف کے مارے بات نہ نکلنے دینا۔

برانداختن رای مصدر اصطلاحی۔ بمعنی قائم کردن رای باشد متعلق بمعنی سوم برانداختن بسبیل مجاز (شیخ نظامی ؂) برانداز رائی کہ یاری دہد ٭ از این وحشتم رستگاری دہد (اردو) رائے قائم کرنا۔

برانداختن رسم مصدر اصطلاحی۔ بمعنی موقوف کردن وبند کردن رسم باشد متعلق بمعنی دوم برانداختن ومرادف (برانداختن آئین) (حافظ ؂) وگر رسم فنا خواہی کہ از عالم براندازی ٭ بیفشان تا فرو ریزد ہزاران جان زہر مویت ٭ (عرفی ؂) سر بسر شکوہ ستم گردد ٭ رسم شرم از جہان براندازد ٭ (اردو) رسم موقوف کرنا دیکھو برانداختن آئین۔

برانداختن سر مصدر اصطلاحی متعلق بمعنی چہارم (برانداختن) کہ گذشت (ظہوری ؂) از سر ذوق سر بجای کلاہ ٭ در نشاط خبر براندازد ٭ (اردو) سر گرانا۔ سر اچھالنا۔

برانداختن شرار مصدر اصطلاحی۔ بمعنی بیرون آوردن وظاہر کردن شرار باشد سند این بمعنی سیزدہم (برانداختن) مذکور شد (اردو) چنگاریاں جھاڑنا۔

برانداختن کلہ مصدر اصطلاحی۔ بمعنی بلند کردن کلاہ در ہوا بوجد آمدن متعلق بمعنی چہارم برانداختن (خاقانی ؂) دل بہوای تو سر انداز دو ٭ سر ز عشقت کلہ براندازد ٭ (اردو) وجد کرنا۔ ٹوپی اچھالنا۔

برانداختن ملک مصدر اصطلاحی بمعنی برباد کردن ملک باشد متعلق بمعنی پنجم برانداختن کہ گذشت وسندش از کلام نظامی ہمدر انجا مذکور شد از قبیل (برانداختن خانمان وخانہ) (اردو) ملک برباد کرنا۔

برانداختن نظر مصدر اصطلاحی۔ بمعنی برافگندن نظر باشد وکنایہ از دیدن متعلق بمعنی ہشتم برانداختن کہ گذشت (ظہوری ؂) عاشقان

چون نظر برانداز مرد ہا فشار زند و سر براندازند (اردو) نظر ڈالنا۔ بقول آصفیہ۔ سرسری طور سے دیکھنا۔ نگاہ کرنا۔ دیکھنا۔

برانداختن نقاب | مصدر اصطلاحی۔ بمعنی برداشتن نقاب باشد متعلق بمعنی چہارم برانداختن کہ گذشت (ہمان برانداختن پردہ) کہ مذکور شد (ظہوری ؎) دیدہ ہا بر خویش دوزم چون براندازد نقاب ہا در تماشاگاہ او دیدند حیران نوی ہا (اردو) نقاب اُلٹنا۔ نقاب اُٹھانا۔ (دیکھو ز ارخ نقاب کشیدن)

برانداختن نیشتر | اصطلاح۔ بمعنی نیشتر زدن و متعلق بمعنی ہشتم (برانداختن) (ظہوری ؎) حسرت غمزہ چون خورند فرو ہا بنفس نیشتر براندازند (اردو) نشتر چبھونا۔ نشتر دینا۔ نشتر لگانا۔ بقول آصفیہ نشتر مارنا۔ فصد کھولنا۔ (داغ ؎) ظالم تری نگہ نے کیا کام ہی تمام ہا نشتر چبھوتے ہین تو رگ جان کو چھو کر

برانداز | اصطلاح۔ بقول بہار و بحر و آنند کنایہ از خرج کہ مقابل دخل است (خواجہ نظامی ؎) براندازہ کن بر انداز خویش ہا کہ باشد میانہ نہ اندک نہ بیش ہا **مؤلف** عرض کند کہ مخفف (براندازہ) و کنایہ از خرج باشد کہ باندازہ کنند وگرہ ہیچ (اردو) خرچ۔ بقول آصفیہ۔ اسم مذکر نقیض آمد۔ اٹھاؤ گیا

براندافـ | بقول برہان و ناصری و آنند بضم اوّل وسکون نون و دال بی نقطہ بالف کشیدہ و بفای زدہ رودہای انسان و حیوانات دیگر را گویند و بقول جہانگیری بفتح ثانی و بقول جامع بروزن سخن بافـ۔ صاحب شمس گوید کہ در سکندری این لفظ را بمعنی مذکور در کاف آوردہ خان آرزو در سراج فرماید کہ بروزن گل اندام باشد **مؤلف** عرض کند کہ اسم جامد فارسی زبان است بخیال ما بضم بای فارسی وسکون ثانی و فتح الف وسکون نون صحیح است کہ اصل این (پرانداز) باشد بزای ہوز در آخرش۔ فارسیان بقاعدۂ خود بای فارسی را بموحدہ و زای ہوز را بہ فا بدل کردہ (براندافـ) کردند چنانکہ اسپ و اسب۔ زغند و فغند و اگر بکاف عربی آخر ہم گیریم ہمان بدل

کہ زاے ہوز بکاف ہم بدل شود چنانکہ مزیدن و مکیدن و (پراندا ختن) بقول برہان بمعنی پر مہرہ کردن یعنی خوردن پُر و گردانیدن از معدہ آمدہ و تبہر کی آنرا (اوخشی) گویند و آن دلیل ہضم شدن طعمہ باشد پس (براندن) ہاصل بالمصدرش و مجازاً بمعنی رودہ ہا مستعمل شد (اردو) آنتین بقول آصفیہ۔ اسم مؤنث۔ رودہا۔ انتڑیاں۔

بران دل استعمال۔ بقول بہار و بحر و انند بمعنی بران عزم و بران ارادہ باشد (نظامی ؎) بران دل کہ خون ریز دارا کنند ٭ بروکین خود ہم شنکا را کنند ٭ (میر خسرو ؎) بران دل شدکہ آرد در پرش پر ٭ خوردزان شاخ نازک میوہ تر ٭ **مؤلف** عرض کند کہ ہمین استعمال باالف ممدودہ سوم بجایش گذشت (اردو) دیکھو بر آن دل۔

براندن بورغ استعمال بقول رہنما بحوالہ سفرنامہ ناصرالدین شاہ قاجار نام شہری است کہ آنرا براندن برگ گویند **مؤلف** عرض کند کہ مفرس دبیڈن برگ است و این مستقر صوبہ ایست در جرمن و دیگر ہیچ (اردو) بیڈن برگ ایک شہر کا نام ہے جو جرمن مین واقع ہے۔ مذکر۔

بران سر استعمال بقول بہار و انند و بحر و غیاث بمعنی بران عزم و بران ارادہ مرادف بران دل کہ گذشت (خواجہ شیراز ؎) بران سرم کہ ننوشم می و گنہ نکنم ٭ اگر موافق تدبیر من بود تقدیر ٭ **مؤلف** عرض کند کہ ہمین اصطلاح با ممدودہ گذشت و تعریف آن ہمدرا نجا کردہ ایم از کثرت استعمال ممدودہ بہ مقصورہ بدل شد (اردو) دیکھو بر آن سر۔

بران عقل و دانش بباید گریست	مثل این
کہ آمد بود نوزدہ خرج بیست	ہمانست

کہ باالف ممدودہ گذشت۔ ممدودہ از کثرت استعمال بدل شد بہ الف مقصورہ دیگر ہیچ (اردو)

دیکھو (برآن عقل و دانش بباید گریست)

برانغار (اصطلاح) بقول اند بحوالہ فرہنگ فرنگ بضم بای موحدہ لغت ترکی است بمعنی فوج جانب دست راست کہ بعربی آنرا میمنہ گویند۔ صاحب غیاث بر برنغار بحوالہ لغات ترکی فرماید کہ بفتحتین و غین معجمہ و رای مہملہ بترکی نام فوجی کہ بروز جنگ جانب دست راست بادشاہ استادہ باشد **مؤلف** عرض کند کہ فارسیان استعمال این کردہ اند ولبس (اردو) میمنہ۔ بقول آصفیہ۔ عربی۔ اسم مذکر۔ فوج کا وہ حصہ جو لڑائی میں بادشاہ یا سپہ سالار کے داہنے ہاتھ پر ہو۔ داہین بازو کی فوج۔

برانگشت پیچیدن مصدر اصطلاحی۔ بقول وارستہ و بحر (۱) یاد داشتن۔ بہار گوید چہ ہر چیز کہ برانگشت پیچیدہ می شود ہر وقت نظر می باشد گوئیا خویشتن را یاد می دہد۔ میرزا احسن

(ص) آن ستمگر از نگاہ دور رنجیدن نداشت ؎ این گناہ سہل بر انگشت پیچیدن نداشت ؎

صاحب انند ہمزبان بہار **مؤلف** عرض کند کہ رسم قدیم است کہ چون خواہند کہ چیزی را یاد دارند رشتہ را بر انگشت می پیچند یا گرہ بر رومال دستی زنند و متقدمین عجم زخم بر انگشت ہم میزدند بلکہ لیمو را سوراخ زدہ بر زخم انگشت می پوشیدند تا بوسیلۂ آن چیزی کہ در خیال است از ان غفلت نشود و معاصرین روشن خیال آنرا با قلم سر یا بر آستین می نویسند یا در کتاب کوچک یاد داشت کہ در جیب می باشد۔ پس حاصل مراد رشتہ بانگشت بستن و پیچیدن) است کہ می آید واین مخفف آن باشد (اردو) دکن میں کہتے ہین (پلہ مین گرہ دینا) یعنی کسی بات کو یاد رکھنا۔ بھول نہ جانا۔ صاحب آصفیہ نے صرف (گرہ دینا) پر لکھا ہے۔ یاد رکھنا۔

(۲) برانگشت پیچیدن۔ بقول وارستہ و بحر مشہور کردن و سنجر کاشی (ص) تا اشک مرا غیر برانگشت

نه پیچید ز شهباز خدا می طلبم ماتم خویشان ز بهار
همین سند را برای معنی اوّل آورده وازین معنی
سکوت ورزیده صاحب انند همزبان بهار **مؤلف**
عرض کند که مجاز معنی اوّل است مقصود از همیشه
پیش نظر داشتن و نظر گماشتن بر چیزی) نه مشهور
کردن چنانکه محققین مقدم الذکر خیال کرده اند۔
(اردو) ہمیشہ پیش نظر رکھنا۔ دکن میں کہتے ہیں
آنکھ لگائے رہنا۔ تاکنا۔ بقول آصفیہ چھپکر دیکھنا

برانگیختن بقول بحر (۱) تحریص کردن و
فرماید که کامل التصریف است و مضارع این
برانگیزد صاحب انند گوید که بمعنی برآغالیدن
باشد (ظهوری ۵) له ن کمانخانه ابروست قضا
صید افگن ز خوش برانگیخته ترک قدر انداز تراز
مؤلف عرض کند که مزید علیه انگیختن است
بمعنی شانزدهم و بس که کلمهٔ بر در اوّل این
زائد کرده اند۔ هیچ معنی نکند۔ و مضارع این
(برانگیزد) بود۔ خای معجمه به زای هوّز بدل شد
چنانکه فراخ و فراز مرادف برآغالیدن (اردو)
برانگیختہ کرنا۔ بقول آصفیہ۔ اُکسانا۔ بھڑکانا۔
اُبھارنا۔ اغوا دینا۔ بہکانا۔

(۲) برانگیختن۔ بقول بحر فرستادن شخصی را بر کاری
و چیزی **مؤلف** عرض کند که حیف است که
سند استعمال پیش نه نظر و بصورت وجود سند
توانیم عرض کرد که مجاز معنی اوّل است که آماده
کردن برای کاری و فرستادن شخصی به کاری هر دو
قریب بمعنی یکدیگر است و متعلق بمعنی یازدهم
انگیختن بزیادت کلمهٔ بر بران (اردو) کسی
شخص کو کسی کام کے لئے بھیجنا۔

(۳) برانگیختن۔ بقول بحر دور کردن (ظهوری ۵)
سر در جناب محبت که دلربا با ما ز بروز حشر ز سر شوق
ما برانگیزند ز **مؤلف** عرض کند که اگرچه این معنی
بمعنی پانزدهم انگیختن هم مذکور شد ولیکن سندی
که پیش شده متعلق است بمعنی برخیزانیدن اند منصوص
مرادف معنی دوازدهم انگیختن باشد که گذشت (اردو)

دور کرنا بقول آصفیہ - الگ کرنا - الفظ کرنا - جدا کرنا - خارج کرنا - ہٹانا (رشک ـہ) جو شکوہ دل نالان حضور کرتے ہین ؎ ہم اس فساد کو پہلو سے دور کرتے ہین ؎ اور بلحاظ معنے آخر اُٹھانا -

(۴) برانگیختن - بقول بحر دور شدن (ظہوری ـہ) برانگیز از راہ شبگیر گردی ؎ کہ بر جبہ صبح منزل نشیند ؎ مؤلف عرض کند کہ بمعنی بلند کردن است کہ بمعنی ششم می آید و اگر کشان کشان بسوی معنی بحر بریم بمعنی دور کردن باشد نہ دور شدن (اردو) بلند کرنا - دیکھو برانگیختن کے چھٹے معنے :

(۵) برانگیختن - بقول بحر پیدا کردن (ظہوری ـہ) ای قطرہ بی آب برانگیز سحابی ؎ از گریہ پر شور کہ عمان گلہ دارد ؎ مؤلف عرض کند کہ متعلق باشد بمعنی اول یا دوم انگیختن کہ بجایش گذشت (اردو) پیدا کرنا - بقول آصفیہ ظاہر کرنا - موجود کرنا -

(۶) برانگیختن - بقول ا[illegible] بمعنی بلند کردن - دیگر کسی از مح[illegible] این نکرد مؤلف عرض کند کہ مزید علیہ معنی اول انگیختن کہ بجایش مذکور شد وکلمہ بر تائید معنی کند (اردو) بلند کرنا - دیکھو انگیختن کے پہلے معنے

(۷) برانگیختن - بقول انند بحوالہ فرہنگ فرنگ بمعنی برکشیدن باشد - دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ مزید علیہ انگیختن بمعنی کھنچش کہ گذشت (اردو) کھینچنا دیکھو انگیختن کے پانچوین معنے

برانگیختن از آغوش مصدر اصطلاحی - بمعنی خیزاندن از آغوش باشد متعلق بمعنی سوم برانگیختن وسندش از کلام ظہوری ہمدرانجا گذشت (اردو) آغوش سے اُٹھانا - پہلو سے اُٹھانا -

برانگیختن از چیزی (مصدر اصطلاحی) بمعنی بلند کردن از چیزی باشد متعلق بمعنی ششم برانگیختن وسندش از کلام ظہوری ہمدرانجا مذکور شد (اردو)

کسی چیز سے دور رہنا۔ دور کرنا۔

برانگیختن از راہ مصدر اصطلاحی بمعنی بلند کردن از راہ باشد و این مصدر خاص است از مصدر عام (برانگیختن از چیزی) کہ گذشت (اردو) کسی چیز سے بلند کرنا۔ اُٹھانا۔

برانگیختن سحاب مصدر اصطلاحی بمعنی پیدا کردن سحاب باشد متعلق بمعنی پنجم یا ششم برانگیختن وسندش از کلام ظہوری ہمدرانجا گذ (اردو) ابر پیدا کرنا۔ ظاہر کرنا۔

(الف) **برانگیختن گرد از جوبار** (مصادر اصطلاحی
(ب) **برانگیختن گرد از چیزی** (الف) کنایہ باشد از کار عجیب و ناممکن کردن و برباد کردن و (ب) بمعنی خیزاندن و بلند کردن بمعنی حقیقی متعلق بہ معانی سوم و ششم برانگیختن مرادف ابر آوردن گرد از چیزی) کہ گذشت (ظہوری ؎) نگاہ گریۂ خود از جوبار رگ برانگیزم ؎ خوش آن کز گریہ گاہ جگر افسردہ می آید ؎ مخفی مبادکہ در کلام ظہوری مصدر (ب) بمعنی حقیقی است و مصدر (الف) بمعنی مجازی کہ کنایہ باشد و تخصیص جوبار اصلا نباشد در (الف) کہ با آب و چشمہ ورود و امثال آن ہم استعمال توان کرد (اردو) (الف) عجیب اور ناممکن کام کرنا۔ برباد کرنا (ب) کسی چیز سے دھول اُڑانا۔ گرد اُڑانا۔

برانگیزانیدن بقول بحر متعدی برانگیختن باشد و فرماید کہ کامل التصریف است مؤلف عرض کند کہ فارسیان بقاعدہ خود انگیزیدن را کہ لازم و متعدی بیک مفعول است متعدی بدو مفعول کردہ اند و بزیادت کلمۂ بر مزید علیہ انگیزانیدن است کہ بجای خود ش گذشت (اردو) دیکھو برانگیختن اور یہ تمام معانی ہین اُس کا متعدی ہے دیکھو انگیزانیدن۔

برانگیزیدن بقول بحر۔ مرادف برانگیختن باشد و فرماید کہ کامل التصریف است و مضارع این برانگیزد مؤلف عرض کند کہ مزید علیہ

انگیزیدن باشد که بجای خودش گذشت کلمۂ بر در اوّلش زیادہ کردہ اند و بس و مرادف	برانگیختن بہمہ معانیش (اردو) دیکھو برانگیختن کے کل معنے۔

برانہ | بقول سروری و برہان و جامع و سراج بفتح اوّل و نون بروزن زمانہ نام شہری مدینہ ایست (حکیم عنصری ع) سپہ کشید چہ از تازی و چہ از بلغار ٭ چہ از برانہ چہ از بابکند و از فاراب **مؤلّف** عرض کند کہ حیف است کہ وجہ تسمیۂ این معلوم نشد و تعریف مزید این شہر ہم بدست نیامد۔ (اردو) برانہ فارسی مین ایک شہر کا نام ہے۔ مذکّر۔

بَرانی | بالفتح و کسر نون۔ بقول انند بحوالۂ فرہنگ فرنگ لغت فارسی است (۱) بمعنی ظرف گلین یا آوند چینی کہ دران گلہا و شکر و شیرینی و ادویہ نگہدارند دیگر کسی از محقّقین فرس ذکر این نکرد **مؤلّف** عرض کند کہ بہ تحقیق ما مرکّب است از لفظ پُر و الف و نون زائد یعنی پران بالضّم مزید علیہ پُر۔ تحتانی آخرہ برای نسبت یعنی چیزی کہ منسوب بہ پُری است کاسہ و ظرفی باشد۔ بای فارسی را بعربی بدل کردند چنانکہ تپ و تب۔ فارسیان نا واقف از حقیقت ماخذ و محاورۂ خود این را بالفتح اوّل استعمال کردند اسم جامد فارسی زبان است (اردو) وہ چینی یا مٹّی کا برتن جس مین شکر اور شیرینی وغیرہ رکھتے ہین۔

(۲) برانی۔ بقول انند بحوالۂ فرہنگ فرنگ بضمّ اوّل و تشدید ثانی بمعنی قطع و برش باشد کہ یای مصدری بلفظ بُرّان زیادہ کردہ اند (ظہوری ع) نماند در دم شمشیر غمزہ بُرّانی ٭ جگر شگافی مژگان دشنہ ساز گذشت ٭ **مؤلّف** عرض کند کہ ہم او بر لفظ بُرّان کہ بالضّم و تشدید گذشت بمعنی تیز و بُرّندہ نوشتہ و ما ہمدر انجا تحقیقش بیان کردہ ایم پس جز این نباشد کہ یای مصدری

در آخرش زیاده کرده بمعنی حاصل بالمصدر یعنی بُرِش استعمال کرده اند و مجازاً بمعنی تیزی۔ مخفی مباد که
بُرّان اسم حال است از مصدر بریدن و فارسیان بزیادت یای مصدری بر اسم حال بمعنی حاصل
بالمصدر رش استعمال کردند و این قاعدهٔ جدید بنظر آمد برای حاصل بالمصدر۔ ورای قواعد مروجه
که صراحتش بر لفظ (آموی) گذشت و بر لفظ (حاصل بالمصدر) می آید۔ و این قاعدهٔ جدید که درین
لفظ بنظر آمد از قبیل (ارزانی) است که بجایش گذشت که آن هم ورای قواعد متذکرا و لهٔ
حاصل بالمصدر بود (اردو) بُرّش۔ بقول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مؤنث۔ بالتشدید۔ کاٹ۔ تیزی

برانیدن بقول انند بحوالهٔ فرہنگ فرنگ بالضم لغت فارسی است بمعنی بوسه دادن
دیگر کسے از محققین مصادر ذکر این نکرد **مؤلف** عرض کند که جز این نیست که اسم مصدر این
بران لغت سنسکرت است که بقول ساطع بفتح اول بمعنی محبوب و معشوق آمده و فارسیان بای
فارسی را به بای عربی بدل کردند چنانکه اسپ و اسب و بزیادت یای معروف و علامت مصدر
دن مصدری ساختند که در محاورهٔ عجم بالضم بمعنی بوسه دادن مستعمل شد و این کنایه باشد (اردو)
بوسه دینا۔ دیکھو دا کردن بوسه۔

براو بقول برهان بفتح اول و سکون آخر که واو باشد طائفه را گویند از جنس کنّاس و سرگین کش صاحب
جامع فرماید که طائفه از کنّاس و سرگین کش را گویند۔ خان آرزو در سراج فرماید که طائفه که کناسی
و سرگین کشی کنند صاحبان ناصری و انند و هفت هم ذکر این کرده اند **مؤلف** عرض کند که مخفف
(برآور) است بحذف رای مهمله۔ و معنی حقیقی این بیرون کننده۔ مراد از صاف و پاک کننده که
سرگین و خاشاک را دور کند دیگر هیچ و جادار و که این را تخفیف (برازو) گیریم که دا او نسبت بر لفظ

براز زیاده شد چنانکه ہندو وپس ازان زای آخر حذف شده براه باقی ماند و براز بمعنی سرگین بر معنی ہفتمش مذکور شد واللہ اعلم۔ (اردو) خاکروب بقول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مذکر۔ جاروب کش مہتر۔ کناس۔ بھنگی۔ حلال خور۔

(۱۴۹۴)

براوج آمدن | اصطلاح۔ بمعنی بلند مرتبہ گردیدن وعروج حاصل کردن باشد۔ انوری ؎) ہرکہ سر بر خاک ایوانت نہد از روی قدر پایش از تحت الثری براوج کیوان آمده است (اردو) بلند مرتبہ ہونا۔ عروج حاصل کرنا۔

براه | بقول سروری براء مہملہ بروزن مباح (۱) زیب ونیکوئی را گویند صاحب برہان گوید که بروزن پگاه بمعنی خوبی ونیکوئی وآراستگی باشد صاحب ناصری فرماید که بروزن نماز بمعنی پرازندگی یعنی زیبندگی ونیکوئی وآراستگی ہست صاحب رشیدی فرماید که بالفتح مرادف پراز باشد که گذشت بمعنی زیبائی وآراستگی وفرماید که برین قیاس برازش وبرازیدن ومی برازدمی آید صاحب جامع فرماید که بروزن نگاه خوبی وآراستگی را گویند خان آرزو در سراج فرماید که بالفتح مرادف پراز باشد بمعنی زیبیدن وآراسته بودن وفرماید که قوسی براه را بالضم تحقیق کرده صاحبان انند وشمس ہم ذکر این کرده اند حکیم عنصری ؎) کار زرگر بزر شود براه ٭ زر بزرگر سپار وکار بخواه حکیم سنائی ؎) لاجرم کرد عروسی به مدیحت جلوه زین که براز حور بہشت است گه حسن وبراه ٭ ذات اللہ اخسیکتی ؎) مجلس شاه بدیدم نه بران سازد نسق ٭ صدر درگاه بدیدم نه بران فر وبراه ٭ **مؤلف** عرض کند که براز بہمین معنی برمعنی دومش گذشت زای ہوز آخره بدل شده به ہای ہوز چنانکه گوزپشت وکوه پشت۔ (اردو) دیکھو براز کے دوسرے معنے۔

(۲) براه۔ بقول برہان وجامع بمعنی خوب ونیکو وآراسته حکیم اسدی طوسی ؎) بدان گونه

سالار زار و تباہ تو ہمی شد رہی ہیشش آمد براہ تو (فردوسی ع) شہ روپش نکوی وشہ رایش براہ تو صاحبان ناصری و جہانگیری و انند و شمس ہم ذکر این کردہ اند۔ مؤلف عرض کند کہ مبدل ہمان براز بمعنی ششم مذکور شد (اردو) دیکھو براز کے چھٹے معنے۔

(۳) براہ۔ بقول برہان براژش و برازیدن را ہم گویند۔ دیگری از محققین فارسی ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ جز این نباشد کہ این را مبدل براز بمعنی اوّد ہمش۔ اسم مصدر برازیدن گیریم کہ ذکرش ہم انجا گذشت و (براژش) حاصل بالمصدر برازیدن است پس براہ مبدل براز را مرادف براژش گفتن بعید از باریک بینی و بی اعتنائی نسبت بقواعد فارسی است (اردو) دیکھو براز کے دوسرے معنے۔

(۴) براہ۔ بہ تحقیق ما مخفف (بہ راہ) است یعنی بر سبیل و این استعمال بمعنی حقیقی است و سندانش در ملحقات می آید (اردو) راہ پر۔ راستہ پر۔

براہ آوردن مصدر اصطلاحی۔ بمعنی بر جادۂ مستقیم قائم کردن و درست کردن باشد۔ (ظہوری ؎) خواہش از وفا براہ آورد و گریخت عاشق کہ بیوفاست حریف (اردو) راہ پر لانا بقول آصفیہ۔ اصلاح کرنا۔ درستی پر لانا۔ نیک بنانا (قلق ؎) لاے خدا ہی اس بت ظالم کو راہ پر تو چھائی ہوی ہے بے اثری روے آہ پر کو

براہ استادن (مصدر اصطلاحی) بقول بہار (۱) بمعنی انتظار کشیدن باشد (سالک قزوینی ؎) کبک از حسرت رفتار قیامت زایش تو بسکہ استادہ برہ ریختہ خون بر پاپش تو صاحب انند نقل نگارش مؤلف عرض کند کہ سند پیش شدہ برای (برہ ایستادن) باشد عیبی ندارد کہ برہ مخفف براہ است وبس و (۲) بمعنی حقیقی او (اردو) (۱) انتظار کرنا۔ بقول مہر۔ منتظر ہونا راستہ دیکھنا۔ راہ تکنا (آتش ؎) خود چلیو نگا

یار سے لینے جواب خطّ شوق ۂ اور مین کرتا ہون
دو دن نامہ بر کا انتظار ۂ (۲) راستہ پر کھڑا رہنا۔

براه افتادن مصدر اصطلاحی۔ بقول
بہار (۱) قریب بانجام رسیدن و رو براه آمدن
کار صاحب انند گوید کہ قریب بانجام رسیدن
و رو برو آمدن و رو براه آمدن کار باشد صاحب
بحر فرماید کہ (۲) بمعنی روان شدن است (تاثیر ؎)
بی سرانجامی من خوب براه افتاده است ۂ ہیچ زین
خانۂ ما در و دیواری نیست ۂ مؤلف عرض
کند کہ ہر دو معنی کنایہ باشد و محققین بالا در معنی
اوّل تسامح کردہ اند کہ کار را ازین ہیچ تعلّق نیست
اگر مضاف کنیم بکسی معنی این رو براه آمدن و درست
شدن کسی است و اگر مضاف کنیم بسوی چیزی
اندران صورت معنی بیان کردہ محققین بالا درست
می شود ولیکن معنی رو برو آمدن و بانجام رسیدن
قابل نظر است و نادرست۔ فتأمّل (اردو)
(۱) راہ پر آنا۔ بقول آصفیہ۔ سیدھے راستہ پر آنا۔
درست ہونا۔ اصلاح پذیر ہونا (۲) جانا۔ روانہ ہونا

براه افتادن اختلاط (مصدر اصطلاحی)
بقول بہار (۱) درگیر و مناسب افتادن اختلاط
(۲) بمعنی انتظار کشیدن (ظہوری ؎) راه
گرداند ز ہر جا ببیندم مخلص ز دور ۂ اختلاط من
چنین با او براه افتاده است ۂ (ولہ ؎) براه
افتاد خوش سودای کاکل ۂ جدا از حسرت ہر
بمیرم (عبداللطیف خان تنہا ؎) تا بفکر جلوه
آن آہو نگاه افتاده است ۂ چشم نرگس را کہ
می بینم براه افتاده است ۂ و فرماید کہ بین تخصیص
صاحب مصطلحات کہ تنہا با لفظ اختلاط
آورده صحیح نباشد صاحب انند ہمزبان بہار
مؤلف عرض کند کہ ما بر (براه افتادن)
صراحت کردہ ایم و اینہمہ متعلّق بہ (براه افتادن
چیزی) است کہ ذکرش ہم درانجا گذشت و
معنی دوم حاصل (براه افتادن چشم) است
نہ مجرّد (براه افتادن) (اردو) (۱) اختلاط کا

موافق ہونا۔ مناسب ہونا۔ درست ہونا۔ (۲) دیکھو براہ استادن کے پہلے معنے۔

براہ افگندن مصدر اصطلاحی۔ بقول بہار بیدار کردن وبراہ نمودن (صائب ۵) رگ خوابست ازافسردگیہا رشتہ راتنگم ٭ بجوئی این گران خوابان غفلت را براہ افگن ٭ صاحب انند ہمزبان بہار **مؤلف** عرض کند کہ ہمان براہ آوردن است کہ گذشت وبجاز این معنی پیدا شد (اردو) بیدار کرنا۔ راہ پر لانا۔ دیکھو براہ آوردن۔

براہام بقول جامع وسروری وناصری وبرہان بفتح اول ہمان (ابراہیم) **مؤلف** عرض کند کہ مخفّف ومبدّل (ابراہیم) باشد کہ الف اول حذف شدہ وتحتانی بدل شدہ بالف وعجبی نیست کہ اصل لغت عبرانی ہمین باشد وعربان بزیادت الف وصلی در اول وامالۂ الف دوم بہ تحتانی (ابراہیم) کردہ باشند واللہ اعلم ومخفّف این براہم ہم می آید وتعریف مزید این ہمدر انجا کنیم (اردو) دیکھو براہم۔

براہ انداختن مصدر اصطلاحی۔ بقول بہار بیدار کردن وبراہ نمودن مرادف براہ افگندن کہ گذشت (صائب ۵) بال وپر شد شوق من سنگ نشان خفتہ را ٭ من براہ انداختم این کاروان خفتہ را ٭ صاحب انند ہمزبان بہار **مؤلف** عرض کند کہ کنایہ باشد وبس (اردو) دیکھو براہ افگندن۔

براہ اوفتادن مصدر اصطلاحی بمعنی براہ راست گرفتن وبرراہ آمدن است ہمان (براہ افتادن) کہ گذشت واو بعد الف زائد است وبس (صائب ۵) زشنگر وجود براہ اوفتادن است ٭ در جویبار سبزی آب از ستادنست ٭ (اردو) دیکھو براہ افتادن۔

براہ بابای کوہی رفتن مصدر اصطلاحی۔ بقول انند

کنایہ از لواطت و اغلام کردن دیگر کسی از محققین مصادر
ذکر این نکرد **مؤلف** عرض کند کہ (بابا ے کوہی)
بمعنی لفظی کسی کہ در دامن کوہ ہا بسر برد و از آبادی
کار ندارد - سوقیان و لوطیان عجم بطریق ہزل
آلہ تناسل را گفتہ اند و از کوہ - سیہ رین ارادہ کردہ
اند پس از معنی حقیقی این مصدر اصطلاحی - ہمان
کنایہ پیدا کردہ اند کہ ذکرش بالا گذشت (اردو)
اغلام کرنا - کہہ سکتے ہین - صاحب آصفیہ نے
اغلام کا ذکر فرمایا ہے - عربی - اسم مذکر - لغوی
معنی غلام کی سواری لینا - اصطلاحی - لونڈا و بچی
سواری کسنا - لڑکون کے ساتھ بدفعل کرنا - لواطت
لونڈے بازی (لواطت کرنا بھی کہہ سکتے ہیں)-

براہ بردن مصدر اصطلاحی - بقول وارستہ
و بہار و بحر و انند بسر بردن (تسلیم ۵) دو روزہ
عمر کہ خواہ و نخواہ می گذرد ؎ چنانکہ می بری آنرا براہ
می گذرد ؎ **مؤلف** عرض کند کہ گذاردن ہم و
این معنی پیدا می شود بہ سبیل کنایہ (اردو) لیجانا
دکن مین بمعنی بسر کرنا مستعمل ہے - صاحب آصفیہ
نے (لئے جانا) پر اس معنے کو ترک کیا ہے لیکن
صاحبان زبان کے زبان پر ہے - بسر کرنا -
بقول آصفیہ گزارنا - بھوگنا - اوقات گزاری کرنا

براہ داشتن (مصدر اصطلاحی) بقول انند
بحوالہ بہار کنایہ از ترصّد و انتظار در دو چیزی
داشتن گوید کہ این در بیت خواجہ نظامی واقع
است لیکن اکثر بدین معنی چشم براہ داشتن
مستعمل می شود نہ تنہا براہ داشتن **مؤلف**
عرض کند کہ سینہ زوری و کدکاوش محقق است
از قبیل ایجاد بندہ کہ از (چشم براہ داشتن) چشم را
حذف کردہ مجرّد (براہ داشتن) بہ معنی قائم
کرد و حوالہ کلام نظامی داد و نقل کلام نکرد ما آنرا
تسلیم نہ کنیم تا آنکہ سند استعمال نہ بینیم (اردو)
دیکھو براہ استادن کے پہلے معنے -

براہ سپردن (مصدر اصطلاحی) بقول خان آرزو
(چراغ را) سفری کردن - صاحب بحر فرماید کہ سفری

کردن یعنی کسی را مسافر گردانیدن است (قدسی)
کسی کہ ہیچ نداند راہ خانۂ اگر دگر چو چشم منتظر آتش سپردہ ام بر او
مؤلف عرض کند کہ از ہمین معنی حقیقی (۲) کنایہ پیدا شدہ
یعنی سپردن براہ عالم بقا ای بددعا کہ گر رحلت رسد بالا
مشتق بمعنی دوم است نہ اول - بہار نسبت این
گوید کہ نفرین و دعای بد کردن مثلاً سیدی بکسی
گوید کہ ترا براہ جد خود سپردم ای باطن جدم ترا
خواہد زد و نیز گویند براہ اجاغ سپردند و اجاغ
بمعنی دودمان است (محسن تاثیر) بی تو دشمن
شدم گر ہمہ خویشم باشند کہ خدا باز رخش گشتہ سپردم
براہش ہر صاحب انند نقل نگار بہار (اردو)
(۱) مسافر بنا دینا - چلا دینا (دکن میں کہتے ہیں
سنواری بڑھانا) (۲) مرنے کی بد دعا کرنا - موت
کے لئے کوسنا -
(۳) براہ سپردن - بقول بہار در دعای نیک
و آفرین نیز مستعمل گویند براہ جد سپردم ای جد من
اجرا این حسنہ خواہد داد لیکن از این بیت راقم بمعنی
کار نیک کردن و دعای خوب گفتن مستفاد می شود و
درین صورت از اضداد خواہد بود و فرماید کہ اینہا ہی
از اہل زبان تحقیق پیوستہ (راقم) پیوستہ خیر خواہ
دشمن طریق ماست ز بی راہ رو براہ سپردن
طریق ماست ز صاحب انند ہم زبانش مؤلف
عرض کند کہ (خدا حافظ گفتن) است و بس (اردو)
(خدا حافظ کہنا) صاحب آصفیہ نے صرف
(خدا حافظ) کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے ایک
کلمۂ دعا ہے جو رخصت ہوتے وقت ایک
دوسرے کو کہتا ہے -

براہیم | بقول ہفت بکسر اول و رای مہملہ
بالف کشیدہ و کسر ہای مدورہ و سکون میم ہمان
ابراہیم است و دیگر کسی از محققین فرس ذکر این
نکرد مؤلف عرض کند کہ مخفف ابراہیم الف
اول و تحتانی را فارسیان حذف کردہ اند و بس
ابراہیم لغت عربی نیست بلکہ عبرانی است و براہم
بکسر اول و چہارم مفرس توان گفت (اردو)

ابراہیم بقول امیر ایک پیغمبر کا نام ہے جو حضرت
رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے اجداد مین تھے
ان کا لقب خلیل اللہ تھا سب سے پہلے ابراہیم آپ ہی
کا نام ہوا جس کے معنے ہین (مہربان باپ) آپ کے
باپ کا نام آزر تھا۔ آپ کے بدن سے مشک کی
بو آتی تھی۔ درندے آپ سے باتین کرتے تھے۔ نمرود
کے ڈر سے آپ نے مدت تک ایک غار مین پرورش
پائی۔ سولہ برس کی عمر مین نمرود نے آپ کو آگ کی
ڈھیر مین ڈالدیا تمام آگ گلزار ہوگئی۔ خانہ کعبہ کو
جسکی حضرت آدم نے بنا ڈالی تھی اور طوفان نوح
مین معدوم ہوگیا تھا آپ نے ازسرنو تعمیر کیا۔

براہیدن | بقول انند بحوالہ فرہنگ فرنگ
بالفتح وکسر ہا (۱) بمعنی فرستادن و (۲) سفر کردن
دیگر کسی از محققین ما در ذکر این نکرد مؤلف
عرض کند کہ اسم مصدر این ہمان (براہ) است
کہ بمعنی براہ گذشت۔ فارسیان بقاعدہ خود
بزیادت یای معروف و علامت مصدر (دن)
(ورآخرش) مصدری ساختند کہ باصول متقنین فارسی
جعلی است و باصول ما کہ بر (اسم مصدر) بیان
کردہ ایم مصدر اصلی چہ اسم مصدر این لغت
زبان فارسی است معنی لفظی این براہ بودن و کنایہ
از فرستادن و سفر کردن۔ طالب سند استعمال باشیم
(اردو) (۱) بھیجنا۔ بقول آصفیہ۔ ارسال کرنا
ابلاغ کرنا۔ روانہ کرنا۔ پہنچانا۔ (۲) سفر کرنا بقول
آصفیہ۔ سیاحت کرنا۔ مسافرت کرنا۔ روانہ
ہونا۔ کوچ کرنا۔ (غافل ع) کاروان گل سفر
شاید چمن سے کر گیا ٭ آج جو نالان ہے تو
مثل جرس اے عندلیب ٭۔

براہیم | صاحب مؤید بذیل لغات فارسی
فرماید کہ ہمان ابراہیم کہ در فصل الف گذشت
مؤلف عرض کند کہ مخفف ابراہیم بحقیقت
این بر (براہم) نوشتہ ایم۔ (اردو) دیکھو ابراہیم

برای | بقول انند بحوالہ فرہنگ فرنگ لغت
فارسی است بمعنی بہر وجہت مؤلف عرض کند

کہ مرکب از موحدہ و لفظ رای مخفی مباد کہ رای بقول منتخب لغت عربی است بمعنی تدبیر فارسیان بزیادت موحدہ در اوّلش این را استعمال کردہ اند بمعنی متذکرہ بالا (اردو) واسطے بقول آصفیہ لئے۔ از بہر جیسے "خدا کے واسطے"

برای آتش بردن آمدن (مصدر اصطلاحی) بقول بحر جا گرم ناکردہ رفتن و این مبالغہ است از زود برگشتن دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ مرادف (آمدن بآتش گرفتن) جیست است کہ بہار سند استعمال این پیش نکرد خلاف قیاس نیست و آستہ ذکر (برای آتش بردن آمدہ) می کند کہ ماضی مطلق همین است (عزت فیروز آبادی ؎) شوخی کہ مباح داندم خون خوردن تو آمد چو بس از ہزار عذر آوردن بنشست زبانی و دلم با خود برد گویا آمد برای آتش بردن تو (اردو) آگ لینے آنا۔ دیکھو (آمدن بآتش گرفتن)

برای آتش گرفتن آمدن (مصدر اصطلاحی) بقول بحر مرادف (برای آتش بردن آمدن) کہ گذشت دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ خلاف قیاس نیست معاصرین عجم برزبان دارند (اردو) دیکھو (آمدن بآتش گرفتن)

برای العین اصطلاح۔ بقول صاحب رہنما بحوالہ سفرنامہ ناصر الدین شاہ قاچار بمعنی مقابل چشم و روبرو باشد مؤلف عرض کند کہ معنی حقیقی این بچشم خود دیگر ہیچ گوید کہ "برای العین مشاہدہ کردم" یعنی بچشم خود دیدم حقیقت این است کہ (رای العین) بقول اسند لغت عربی است بضم تحتانی اوّل بمعنی (دیدن بچشم) و صاحب غیاث ہم ذکر این کردہ و بخیال ما بمعنی حاصل بالمصدر است یعنی مشاہدہ چشم۔ فارسیان بزیادت موحدہ کہ افادہ معنی معیت کند استعمال این کردہ اند بمعنی (مشاہدۂ خود) (اردو) آنکھوں کے سامنے۔ روبرو۔ ہماری تحقیق

کے لحاظ سے (اپنی آنکھ سے)

برای خویش بودن استعمال۔ بقول خان آرزو در چراغ۔ خود مطلب وتنہا منتفع شدن درکاری وبقول بحر۔ خود مطلب بودن وتنہا منتفع شدن از چیزے۔ بہار گوید کہ خود مطلب بودن وتنہا منتفع شدن درکاری۔ صاحب انند ہمزبان بہار ظہوری (ع) الطاف نیست این ہمہ بودن برای خویش سود است سود با تو شریک زیان ما ۔ **مؤلف** عرض کند کہ بمعنی حقیقی است (اردو) خود مطلب ہونا۔ خود غرض ہونا۔ ذاتی نفع حاصل کرنا۔ صاحب آصفیہ نے (خود غرضی) اور (خود مطلبی) کا ذکر فرمایا ہے۔

برای خویشتن استعمال۔ بمعنی خود مطلب وخود غرض باشد (خواجہ شیراز ع) چو برای عشق زدی با تو گفتم ای بلبل ۔ مکن کہ این گل خودرو برای خویشتن است ۔ **مؤلف** عرض کند کہ بمعنی حقیقی است یعنی بمراد خود و برای خود و کنایہ از خود غرض (اردو) خود غرض۔ بقول آصفیہ خود مراد۔ خود کام۔ خود مطلبیا۔ وہ شخص جو اپنی غرض پر تو محبت اور آشنائی کا دم بھرے اور دوسرے کے مطلب پر بے پروائی و بے اعتنائی ظاہر کرے۔ اکل کھرا۔

برای سان دادن مصدر اصطلاحی۔ بقول رہنما۔ بحوالہ سفرنامہ ناصر الدین شاہ قاچار شمارہ لشکر و دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد۔ **مؤلف** عرض کند کہ سان لغت فارسی است بمعنی مطلق سلاح جنگ کہ می آید۔ رسم است کہ چون نوبت بجنگ رسد تقسیم اسلحہ بر لشکر کنند وبوسیلہ آن شمارہ لشکر می گیرند پس (سان دادن) بمعنی حقیقی خودش بمعنی سلاح دادن است وکنایہ از شمارہ لشکر گرفتن۔ صاحب روزنامہ این مصدر را بالفظ (برای) استعمال کردہ محقق کم سواد در انتخاب مصدر لفظ (برای) را داخل مصدر کرد دیگر ہیچ (اردو) جائزہ

ننگر کے لئے۔

برای صرف شب چره استعمال۔ بقول
رہنما برای طعام شب مؤلف عرض کند که
معاصرین عجم طعام شب را شبچره گویند و فارسیان
قند و نقل و میوهٔ خشک را که مردم در ہنگام
شب بشب‌نشینی خورند و این مرکب در حقیقت برای
چارهٔ شب حیوانات بود که در محاوره برای انسانان
ہم مستعمل شد چنانکه بجایش می آید۔ کم سوادی صاحب
رہنماست که لغت (شب چره) را در ردیف
شین معجمه نه نوشت و الفاظ (برای صرف) را
در اوّل این نقل کرد که داخل محاوره نباشد۔
(اردو) رات کے کھانے کے لئے۔

برای فلان را استعمال۔ بہار گوید که مزید علیه
برای فلان باشد صاحب انند ہمزبان بہار
(خسرو ۵) بیجرم اگرچه ریختن خون بود گناه ٭
خون من بریز برای ثواب را ٭ (انوری ۵)
ہزاران منت که توقیع تو بران نبود ٭ زمانه طی نکند
جز برای حق را مؤلف عرض کند که معاصرین ما باستثنا و ہمین قسم
استعمال محاوره دانی می زنند و در استعمال خود ہم استفسار حرف
زائد آرند و معاصرین عجم استعمال قدمای عجم را ترک
اولی دانند و بر فارسی دانان ہند که عمل بران
کنند ریش خند می (اردو) فلان کے لئے۔

برای ما سر خری بہم رسید (مثل) صاحبان
خزینه و امثال فارسی ذکر این کرده اند و از بیان
معنی و محل استعمال ساکت مؤلف عرض کند
که مرادف (از کجا این سر خر پیدا شد) به تبدیل
بعض الفاظ ولیکن ما این را از زبان معاصرین
عجم نشنیدیم (اردو) دیکھو (از کجا این سر خر پیدا شد)

برای مصلحت کون خر راهی پوشند (مثل)
صاحب محبوب الامثال ذکر این کرده از بیان
معنی و محل استعمال ساکت مؤلف گوید که فارسیان
چون بضرورت برای کردن کاری غیر مطبوع
مجبور می شوند این مثل را می زنند معاصرین عجم
در اوّل این (چیزی ندارد) زیاده کنند (اردو)

ضرورت کے وقت گدہے کو باپ کہتے ہین گ صاحب محبوب الامثال نے اس کا ذکر کیا ہے ۔

برای نہادن چہ سنگ و چہ زر | مثل صاحبان خزینۃ الامثال فارسی و محبوب الامثال ذکر این کردہ اند و از بیان معنی و محل استعمال ساکت مؤلف عرض کند کہ این مصرع مال سعدی شیراز است کہ صورت مثل گرفتہ و فارسیان بحق بخیلان زنند (اردو) دکن مین اسی فارسی مثل کا استعمال بخیلون کے حق مین ہوتا ہے

برایہ | بقول ضمیمۂ برہان ترجمہ علت باشد صاحب موارد فرماید کہ بمعنی سبب مؤلف عرض کند کہ ہای نسبت بر لفظ برآی زیادہ کردہ اند کہ ہیچ (اردو) سبب ۔ دیکھو سبب کے تیسرے معنے ۔ علت ۔ بقول آصفیہ ۔ وجہ ۔ سبب ۔ باعث ۔ کارن ۔

برائی | بقول ضمیمۂ برہان مرادف برایہ است کہ ترجمہ علت باشد مؤلف عرض کند کہ جز این نباشد کہ ہای مصدری یا نسبت در آخر لفظ برآی زیادہ کردہ اند و بس (اردو) دیکھو برایہ ۔

برباد | اصطلاح ۔ بقول انند بحوالۂ فرہنگ فرنگ لغت فارسی است بمعنی نیست و نابود دیگر کسے از محققین فارسی ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ بلحاظ معنی لفظی موافق قیاس است کہ (بر ہوا کردن چیزی) تباہ و نابود کردن آن باشد و استعمال این با مصادر متعددہ کہ می شود در ملحقات می آید (اردو) برباد ۔ بقول آصفیہ فارسی ۔ تباہ ۔ ویران ۔ اوجڑ ۔ کھویا ہوا ۔ خراب ۔ غارت ۔ تلف ۔ ضائع ۔

برباد بودن | مصدر اصطلاحی بمعنی تباہ بودن است (انوری ۵) بودہ بر باد خواجہ بیگہ و گاہ کز جام ساقیست پر شراب چو رنگ (اردو) تباہ رہنا ۔

برباد پای شستن | مصدر اصطلاحی بمعنی

مستعجل بودن است (صائب ؎) برباد پای وعدہ خلاقی نشستہ ٭ چندین ہزار خانہ بسیلاب دادہ ٭ (اردو) جلد بازی کرنا۔ عجلت کرنا۔

برباد دادن (مصدر اصطلاحی) بقول بہار و انند (۱) کنایہ از نیست و نابود کردن صاحب بحر گوید کہ بمعنی نابود گردانیدن باشد (خواجہ شیراز ؎) زلف برباد مدہ تا ندہی بربادم ٭ ناز بنیاد مکن تا نکنی بنیادم ٭ (صائب ؎) چو پستہ زر و سر خویش می دہد بر باد ٭ کسی کہ رخنہ لب رامی کند مسدود ٭ (خاقانی ؎) زلفش اندر خسینش بسکہ کجبازی نمود ٭ دو دمان خویشتن را عاقبت برباد داد ٭ مؤلف عرض کند کہ دادن درینجا بمعنی کردن است و معنی (برباد) بجایش مذکور شد (اردو) برباد کرنا۔ دیکھو (برباد بردادن)

(۲) برباد دادن۔ بقول بہار و انند پریشان کردن (صائب ؎) چون غنچہ داشتم دل جمعی درین چمن ٭ برباد داد یک نفس بے غمانہ ام ٭ مؤلف عرض کند کہ چیزی کہ در ہوا نہند شی پریشان می شود در ہوا چنانکہ زلف وغیر ذالک و این کنایہ باشد (اردو) بکھیرنا۔ بقول آصفیہ منتشر کرنا۔ پراگندہ۔ کرنا۔

(۳) برباد دادن۔ بقول بحر۔ در ہوا کشادن دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ بمعنی حقیقی است (ظہوری ؎) دانہ دل را چو کاہ تن غمش برباد داد ٭ تا بہ بیند کشت زار خویشتن دہقان کجاست (ولہ ؎) برباد دہیم خاک خود را ٭ برخاطرش ارز ما غبار است ٭ (اردو) ہوا میں اڑانا۔

(۴) برباد دادن۔ بقول بحر ضائع کردن۔ دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد (انوری ؎) دادم باسید روزگاری برباد ٭ تا بودہ ز روزگار خود روزی شاد ٭ مؤلف عرض کند مجاز بمعنی اوّل است کہ گذشت (اردو) برباد

کرنا۔ بقول آصفیہ۔ ضائع کرنا۔ کھونا۔ اڑانا۔
(دیکھو بباد بر دادن)

بر باد دادن خرمن | مصدر اصطلاحی۔
بقول ضمیمۂ برہان و بحر (۱) معروف است و (۲)
کنایہ از مستہلک ساختن و ضائع کردن عیش و
(۳) عمر تلف گردانیدن و دیگر کسی از محققین مصا
ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ تباہ و ضائع
کردن خرمن است و بس متعلق بمعنی اوّل و
چہارم (بر باد دادن) و تا آنکہ این مضاف
بہ عیش یا عمر نکنیم معنی دوم و سوم اصلا پیدا
نمی شود۔ محققین بالا غور نفرمودہ اند و بدون
سند استعمال معنی دوم و سوم را تسلیم نہ کنیم
(۱) خرمن برباد کرنا (۲) عیش برباد کرنا (۳)
عمر برباد کرنا۔

بر باد رفتن | مصدر اصطلاحی۔ بقول
بہار و انند لازم (بر باد دادن) کہ گذشت مؤلف
گوید کہ حقیقت معانی این۔ بر متعدی این گذشت
و این ہم کنایہ باشد بمعنی عام فقط (صائب
لہ) گرچہ از بیداد خسرو زین جہان فرہاد رفت٭
دولت او ہم بانگ فرصتی بر باد رفت (ولہ لہ)
رگ جانہا بدم تیغ عدم پیوست است٭ زود
بر باد رود ہر چہ بدم پیوستہ است٭ (ظہوری ع)
بیم است کہ بر باد رود خاک ظہوری٭ ساقی
بمن آتش چہ شوی عالم آب است (ولہ لہ)
رفتہ در طوفان غم بر باد اسباب نفس٭ آری
آری ظاہر است از آہ بی پایان ما٭ (صاحبان
بحر و ضمیمۂ برہان و مؤید بحوالہ قنیہ) ذکر ماضی مطلق
کردہ اند (اردو) نیست و نابود ہونا۔ پریشان
ہونا۔ بکھر جانا۔ ہوا مین پریشان ہونا۔ ضائع ہونا

بر باد کردن | مصدر اصطلاحی۔ بقول بہار
متعدی بر باد رفتن کہ گذشت۔ صاحب انند
فرماید کہ متعدی بر باد شدن است (مخلص کاشی
لہ) چراغ برق روشن ورنہ می مردم بر سوائی٭
اگر این خرمن ہیزم را بر باد می کردم٭ (انوری)

خاک پای تو مرا از آتش سودای مرا برزنی آب و همه اندهٔ بر باد کنی۔ مؤلف عرض کند که شامل است بر همه معانی بر باد دادن بحیثیت متعدی (اردو) برباد کرنا۔ دیکھو برباد دادن۔

بر باد کردن خلق را خرمن مصدر اصطلاحی

بقول مؤید ای عیش خلق را مستهلک گردانیدن دیگری کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند که اگر سند استعمال پیش شود توانیم عرض کرد که خرمن را استعاره کرده اند به عیش۔ معاصرین عجم بر زبان ندارند ولیکن خلاف قیاس نیست (اردو) مخلوق کے عیش کو تلف کرنا ضائع کرنا

بر باد نشستن مصدر اصطلاحی (۱) بمعنی بر باد سوار شدن چنانکه تخت سلیمان علیه السلام و غبار و غیر ذالک که کنایه باشد از پریدن (انوری ے) تو سلیمان و بزیر تو فرس تخت روان از تخت از معجزه بر باد نشسته چو غبار از صاحبان هفت و مؤید این را بمعنی (۲) سوار شدن بر اسپ گفته اند و بسند آن فقره آورده اند "بر باد نشسته هزهران" بخیال مؤلف ضرورت نداشت که فقرهٔ بالا بطور اصطلاح قائم کنند حقیقت همین قدر است که باد بمعنی اسپ مستعمل است چنانکه بر معنی یازدهمش گذشت و این مرکب آن ست و بس (اردو) (۱) ہوا پر اُڑنا (۲) گھوڑے پر سوار ہونا

(الف) **بر باد نهادن** مصدر اصطلاحی۔

بقول بهار و بحر و انند مرادف بر آب نهادن که گذشت (میرزا بیدل ے) بیدل کجن آرام تمنا که درین ایجاد ای بر باد نهادند چو پرواز بنا یکم تر مؤلف عرض کند که ....

(ب) **بر باد نهادن بنا** یا بر باد نهادن چیزی کنایه باشد از بی ثباتی و ناپایدار کردن آنرا چنانکه بر آب نهادن جهان) باقی حال مجرد (الف) بدون اضافت چیزی نیست (اردو) (الف) ہوا پر قائم کرنا۔ رکھنا بمعنی ناپائدار کرنا۔ دیکھو بر آب نهادن (ب) کسی چیز کی بنا ناپائدار قائم کرنا۔

(۲۲۲)

برباده بهانه | اصطلاح - بقول شمس بالفتح
ای حجرهٔ دیگر سازند **مؤلف** عرض کند که لفظاً
و معنیً غلط است نتیجہ کم التفاتی محقق و دست
تصرف کاتبین این را بدین ہیئت قائم کرد
که قیاس را دران دخلی نیست - خدا ایش بیامرزد
که خدمت زبان فارسی خوب ادا کرد (اردو)
نا قابل ترجمه -

بربار | بقول برہان و جہانگیری با بای ابجد
بروزن سردار (۱) بمعنی بالاخانه و حجرهٔ باشد
که بر بالای حجرهٔ دیگر سازند صاحب سروری فرماید
که حجرهٔ بالای حجرهٔ دیگر را گویند و پروار نیز گویندش
و بقول ناصری و مؤید بمعنی بالاخانه باشد که
بر بالاخانه سازند صاحب جامع فرماید که بالاخانه
معروف صاحبان شمس و انند و ہفت ہم ذکر
این کرده اند **مؤلف** عرض کند که بار درینجا
بمعنی بست و ششم اوست که گذشت یعنی حصار
و فصیل و چیزی که بالای حصار و فصیل است
دو منزله و بالاخانه باشد و بس ہمین است
ماخذ این (اردو) دیکھو بالاخانه -

(۲) بربار - بقول سروری بحواله تحفه بروزن
و معنی خروار باشد یعنی خانه تابستانی دیگر کسی از
محققین فارسی ذکر این نکرد **مؤلف** عرض
کند که برای موسم گرما خانه ها بر مقام بلند تعمیر کنند
که شب بسیار ہوادار و خنک می باشد - مجاز
معنی اول است و بس (اردو) وہ مکان
جس میں موسم گرما بسر کریں - تابستانی مکان -
ٹیلہ یا پہاڑی پر بنایا ہوا مکان - مذکر -

(۳) بربار - بقول ناصری بمعنی گل ناچیده
زیرا که (گل بربار) یعنی گل ناچیده است حکیم فرخی
ع) ای از در دیدار بدیدآی و بدیدآر
آن روی گران نورستاند گل بربار تر و ہم او
گفته ع) فری آن فریبنده زلفین مشکین تو
فری آن فروزنده رخسار دلبر تو که چون بنفشه
فرو کرده بر گل تو دگر چون گل نا فرو کرده از بر تو

وفرماید که این لغت در برهان و فرهنگ هانیست دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این نکرد مؤلف عرض کند که (گل بربار) گلی را توان گفت که بعد پیدا شدن بار برگ های گل ریخته نه شود و قائم باشد و این بر بعض ثمرها دیده ایم و درینجا مجرد (بربار) چیزی نیست غیر از معنی لفظی که ترجمهٔ آن (علی ثمر) باشد کم التفاتی محقق صاحب زبانست که ایجاد بنده کرده و به معنی پی نپرده واز سند و مثل (گل تا فرو کرده از بر) پیدا می شود که مرادف (گل بربار) است وبس اگر مجرد و (بربار) این قسم گلے تام کرده باشند برای آن سند دیگر باید و تا بنظر نیاید این معنی را تسلیم نه کنیم و تسامح محقق اهل زبان دانیم (اردو) وه پهول کا حصه جو پهل آنے کے بعد قائم رہا اور نه جهڑا ہو - مذکر۔

بر باران | اصطلاح - بقول انند بحواله فرهنگ فرنگ بفتح اوّل وسکون رای مهمله لغت فارسی است بمعنی مزرعی که بهنگام باران کاشته شود دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این نکرد مؤلف عرض کند که همان زمین که آنرا در هند زمین خریف نام است بدون آبرسانی روئنده یعنی مخفف (بر باران روینده) مشتاق سند استعمال باشیم که هر دو محقق بالا از اهل زبان نیند (اردو) خریف کی زمین جس کی کاشت صرف برساتی پانی سے ہوتی ہے - مؤنث -

بربار داشتن | مصدر اصطلاحی - بمعنی بارآور کردن است (انوری ۵) بی رونقی کار من اندر غم عشقت تو کاریست که جز هجر تو بربار ندارد (اردو) بارآور کرنا - بارلانا -

برباره | اصطلاح - بقول سروری بفتح باو رای دوم (۱) حجره بربالای حجرهٔ دیگر باشد وفرماید که برواره بوا و نیز گویند - صاحب برهان فرماید که بروزن هرکاره بمعنی برآبار است یعنی حجرهٔ بالای حجرهٔ دیگر - صاحب ناصری فرماید که بمعنی بالاخانه

خان آرزو در سراج آورده که حجره بالائین را
گویند که بالاخانه باشد و فرماید که بعضی بر بار بحذف ها
نیز بهمین معنی آورده اند و این مرکب است
از بر و باره و تحقیق آن در باره گذشت صاحبان
جامع و جهانگیری و مؤید و انند و شمس هم ذکر این
کرده اند مؤلف عرض کند که محققین بالا
پی بحقیقت نبرده اند معنی لفظی این چیزے
که بر حصار است یعنی بر بمعنی علی و باره بمعنی
اولش که حصار و دیوار بلند است ۔ پس
(بر باره) کنایه باشد از بالاخانه و جا دارد که
باره را درین اصطلاح ۔ مبدل بالا گیریم که
لام به رای مهمله بدل شود چنانکه چنال و چنار
(اردو) دیکھو بر بار کے پہلے معنے۔

(۳) بر باره ۔ بقول برهان راهی را نیز گویند
غیر راه متعارف خانه که از آنجا نیز آمد و شد
کنند صاحب مؤید بحواله شرفنامه فرماید مراد
باخته بمعنی بخت و بر باخته گوید که راهی که در
غیر در برای در آمدن در خانه بود و نیز گذا
چهار پهلو و بحواله ادات آرد که معنی آن را
مطلق باشد صاحب انند هم ذکر این کرده
مؤلف عرض کند که (بر باره) مبدل
(بر بالا) که لام بدل شد به رای مهمله چنانکه
آلوند و آروند و معنی لفظی این بر بلندی و کنایه
از راهی که وراء راه خانه از بالاخانه هم
بیرون خانه رود و همین قدر است اتفاق همه
معاصرین عجم و تحقیق قیاسی ام پس محققین بالا
تعمیمی که در معنی پیدا کرده اند اگر سند استعمال
پیش شود توانیم عرض کرد که مجاز باشد و بس
(اردو) دیکھو باخسہ کے پہلے معنے۔

(۳) بر باره ۔ صاحب ناصری بحواله جهانگیری
گوید که بر بار و بر باره در فرهنگها مرقوم گشته که
نام صنفی از مردمان است و در عربی اسم ولایتی
است بمغرب که مردم آنجا سبز چهره اند همانا
بربر را گفته اند و آن ولایتی است معروف

ازا فریقیه و خوبان آنجا بملاحت مثل و پلنگان
آنجا بشجاعت مشهور انوری گفته ۵ دشمنانرا
پایه دادن پیش من دانی که چیست / جمع کردن
موش دشتی با پلنگ بربری (کذا) اهل ادب مردمان
وحشی صحرائی بی ادب و تربیت را بربری گو
(انتهی کلامه) صاحب انند نقل نگار ناصری
مخفی مباد که در نسخ موجوده جهانگیری بمعنی مذکور
یافته نشد مؤلف عرض کند که (بربره) و (بربری)
به یای نسبت و یای نسبت بمعنی منسوب به بربرا
و (بر باره) بزیادت الف مزید علیه آن که
در محاوره متصل شد (اردو) بر باره
فارسی میں ایک افریقی قوم کا نام ہے
اور وہ غالباً بربر کی رہنے والی ہے
مؤنث ۔

بر باشناک (اصطلاح) - بقول انند بحواله فرهنگ فرنگ بالفتح و فتح شین معجمه بزبان
لاطن رستنی است مؤلف عرض کند که صاحب محیط ذکر این نکرد حیف است که
نام این در السنه غیر معلوم نشد قیاس را درین دخلی نیست و سرمایه لغات لاطینی نداریم
که تعریف مزید کنیم (اردو) لاطینی زبان میں بر باشناک ایک قسم ہے پودے کی جس کی
حقیقت معلوم نہ ہو سکی ۔

بربالای پاردم گوزیدن (مصدر اصطلاحی) (۱) بقول برهان و ضمیمه سروری و بحر و انند کنا
از لاف و گزاف زدن در کاری - خان آرزو
در سراج فرماید که بمعنی لاف و گزاف بیجا زدن
باشد مخفی مباد که (پاردم) بقول برهان بضم دال
و سکون میم رانکی را گویند و آن چرمی باشد
پهن که بر پس پالان چاروا دوزند و بر پس
ران چاروا اندازند و فرماید که بعضی بمعنی
چرمی گویند که بر پس زین اسپ بندند و بر
زیر دم اسپ اندازند و این اصح است (انتهی)

صاحب غیاث گوید که پاردم بمعنی وچی شرینا است **مؤلف** عرض کند که بمعنی متذکره بالا کنایه ایست وبس (اردو) گپ مارنا بقول آصفیه جهوٹ بولنا ـ شیخی بگهارنا ـ لی پر کی اڑانا ـ (ڈینگ مارنا) بقول آصفیه شیخی بگهارنا اترانا ـ تعلّی کرنا ـ دون کی لینا ـ

(۲) بربالای پاردم گوزیدن ـ بقول برهان وضمیمه سروری وبحر وانند کاری وهمّی پیش گرفتن که زیاده بر قدرت اوست **مؤلف** عرض کند که این کنایه باشد که کسی که بیش از حوصله خود کاری گیرد گویند که از خوف گوز می زند

(اردو) حوصلے سے زیاده کام کا اراده کرنا ـ

بربالای کسی کار افتادن | مصدر اصطلاحی

(۱) بمعنی واقع شدن بر ذمّه کسی کاری که مشکل باشد (انوری ؎) مرا افتاد بربالای اوکار نه بربالای من کاری بیفتاد ؎ (اردو) مشکل کام گلے پڑنا ـ

بربالای هم ریختن | استعمال بمعنی بریکدیگر

افتادن باشد (صائب ؎) در گلوی شمع اشک از تنگی جا شد گره ؎ بسکه در بزم تو بربالای هم پروانه ریخت (اردو) ایک دوسرے پر گرنا ـ

بربط | صاحب ناصری بحواله برهان گوید که سازیست مشهور وعود است یا طنبور و در اغلب لغات بمعنی اول است و فرماید که علی الفتح هردو با سازیست وشبیه بسینه مرغابی ـ کاسه وار ـ وبت ـ پارسی نام سینه است وبط معرّب آن وبربط را که هردو با مفتوح است عربان مکسور کرده اند ـ صاحب انند نقل نگار ناصری **مؤلف** عرض کند که بت به موحّده وفوقانی بر معنی سوّمش مذکور شد که بزبان فارسی مرغابی را نام است واین سازه را از بنوجه (بربت) گفتند که در پائینش کاسه شکل بط سازند وبجای گردنش چوب درازی که بالای آن تارهای سازی باشد ومعنی لفظی این (بالای بط)

دیگر ہیچ و بر بط بہ طاۓ مہملہ بقول منتخب معرّب دار د و) بربت ۔ فارسی مین ایک سازکا نام ہے مثل ستار کے جس کا کاسہ زیرین بط سے مشابہ ہوتا ہے اُس کا معرّب (بربط) صاحب آصفیہ نے اس کو ترک فرمایا ہے۔ ارد و مین بربط کہہ سکتے ہین۔

باربد بقول سروری و رشیدی و برہان و جہانگیری و ناصری و جامع و شمس و انندبہ باۓ اوّل و دوم تازی) بروزن فرقد (۱) نام ولایت سیستان باشد و (۲) مخفّف باربد است۔ خان آرزو در سراج گوید کہ بضمّ باۓ دوم و بفتح آن علی اختلاف المذہبین مخفّف باربد مطرب صاحب پرویز و نام ولایت سیستان و فرماید کہ غالب کہ بنام مطرب مذکور بسبب حکومت یا تعمیر شہرت گرفتہ باشد **مؤلف** عرض کند کہ اگر کار از قیاس گرفتن است چرا نگوئیم کہ باربد از ولادت در ہمین شہر) موسوم بہ باربد شد واللہ اعلم بالصواب ۔ وجہ تسمیہ این بمعنی اوّل ہیچ برنگ شود (ارد و) (۱) ولایت سیستان کا نام فارسی مین بربد ہے (۲) دیکھو باربد۔

بربر بقول برہان بروزن صرصر (۱) نام صنفی از مردمان است و (۲) ہرزہ گوئی و پُرگوئی و (۳) لجاجت و (۴) بعربی نام ولایتی است در مغرب کہ مردم آنجا سبز چہرہ می باشند۔ صاحب مؤیّد ذکر ہمہ معانی فرماید کہ بمعنی چہارم اسم لغت فارسی است۔ صاحب رشیدی گوید کہ نوعی از مردمان از قسم حبش و بقول بعض ولایتی است بمغرب کہ مردم آن سیہ چہرہ باشند۔ صاحب جہانگیری بر معنی اوّل و چہارم قانع و نسبت معنی چہارم تصریح فرماید کہ عربی است ۔ صاحب جامع ذکر معنی اوّل و چہارم کردہ نسبت معنی دوم گوید کہ ہرزہ گوئی و بد گوئی است۔ صاحب غیاث نسبت معنی چہارم صراحت کند کہ بفتح ہر دو باۓ موحدہ ملکیست بجانب

حبشه که مردم آنجا سبزه رنگ باشند و به ترکی بکسر هردو بای موحده بمعنی یک یک صاحب سوا ء السبیل آورده که به یونانی بربرس گروهی را نام است که بمغرب افریقه آباد است بغایت سنگدل و وحشی و جمع آن برابره صاحب انند این را بمعنی اول هم عربی داند و فرماید که این قوم از اولاد قیس غیلان است میان حبش و زنگ ساکن و چون احدی از ایشان بر زن غیر کفو عاشق شود زن آن کس بعوض کابینش بریده با وی ازدواج دهند و بقول صاحب منتخب و منتهی الارب لغت عربی است نام گروهی است در مغرب زمین و نام گروهی دیگر است در حبش مؤلف عرض کند که بمعنی اول شک نیست که لغت عرب است و بمعنی دوم مفرس (بڑبڑ به رای هندی) که لغت سنسکرت باشد که بقول ساطع بمعنی هرزه گوئی است و مصدر سنسکرت (بڑبڑانا) از همین وضع شد (بڑبڑیا) بیهوده گو را از همین لغت گفته اند پس جز این نیست که فارسیان به تبدیل رای هندی به مهمله مفرس کردند به معنی دوم و آنچه بعض محققین در تعریف معنی دوم پُرگوئی نوشته اند تسامح شان است یا غلطی کتابت که هرزه گوئی عیب است و پرگوئی وصف و نسبت معنی سوم عرض می شود که مجاز معنی دوم است و بس که لجاجت هم قریب هرزه گوئی است و بمعنی چهارم بسیار شهرت دارد که نام شهری از مقبوضات فرنگستان است صاحب فرهنگ آصفیه این را بدین معنی لغت عرب گفته می فرماید که اهل این شهر سیاه فام می باشند. صاحب غیاث این را بدین معنی لغت ترکی گفته ولیکن صاحبان کنز و لغات ترکی از ینمعنی ساکت خیال ما این است که همان قوم که ذکرش بر معنی اول گذشت از همین شهری باشند که بربر نام دارد و محققین عرب بمعنی اول این را لغت عرب گفتند و بمعنی چارم ترکی کردند

وجادار وکہ لغت فارسی باشد چنانکہ بعض محققین گفتہ اند واللہ اعلم بحقیقۃ الحال۔ مخفی مباد کہ شہری موسوم بہ بربرہ در جعفرافیۂ انگلیسی واقع است در افریقہ (اردو) (۱) بربر فارسی اور عربی میں ایک قوم کا نام مؤنث (۲) ہرزہ گوئی کہہ سکتے ہیں۔ صاحب آصفیہ نے ہرزہ گو کا ذکر کیا ہے فارسی۔ اسم مذکر۔ بیہودہ گو۔ یاوہ گو۔ مؤنث (۳) لجاجت بقول آصفیہ۔ عربی۔ اسم مؤنث عاجزی مؤنث۔ چاپلوسی (۴) بربر حبش میں ایک ملک ہے جہاں کے لوگ سبزہ رنگ ہیں مذکر

بربرہ بقول شمس بفتح ہر دو بالغت فارسی است نام ولایتیست از زنگبار و گوسپندان آنجا را نیز بربری گویند و دیگری از محققین فارسی ذکر این نکرد مولف عرض کند کہ حقیقت این شہر بمعنی چہارم بربر گذشت بدون سند استعمال این لغت را تسلیم نہ کنیم کہ تحقیق صاحب شمس پایہ ندارد (اردو) دیکھو بربر کے چوتھے معنے۔

بربروت کسی تیز یدن (مصدر اصطلاحی) بقول انند بحوالہ بہار بحقارت دیدن کسی را مرادف (بربروت کسی گوز یدن) کہ می آید۔ مخفی مباد کہ تیز یدن بقول بحر بمعنی تیز زدن و گوز کردن آمدہ و دیگری از محققین مصادر ذکر این نکرد۔ طالب سند استعمال باشیم۔ سوا فقت قیاس است و کنایہ (اردو) حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ بقول آصفیہ دوسرے کو ذلیل و خوار سمجھکر کم توجہی کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ ذلیل سمجھنا۔

بربروت کسی گوز یدن (مصدر اصطلاحی) بقول انند مرادف بربروت کسی تیز یدن کہ گذشت (شاعر) چو دختر بادہ از جام ہوس زد دہ گذشتش از سر کیر پدر قد؛ وگر جا لیش بود در زیر شوہر؛ کہ گوز د بر بروت کیر شوہر؛ مولف عرض کند کہ کنایہ ایست و بس (اردو) دیکھو بربروت کسے تیز یدن۔

بربروشان بقول رشیدی و ناصری با ثانیہ بفتح ہر دو با و ضم رای دوم است پیغمبران را
گویند خان آرزو در سراج فرماید کہ بہای فارسی بفتح ہر دو با و بوزن پردہ پوشان بمعنی
مطلق است از ہر پیغمبری **مؤلف** عرض کند کہ الف و نون جمع در آخر (بربروش) ا
ولیس و (بربروش) بمعنی پیغمبر نیامدہ و (پرپروش) بہای فارسی ہم بدینمعنی نیست لیکن
(بروشان - بہ بای موحدہ - بروش) قسمی پیغمبری است پیغمبری از ہر جنس) می آید قان
مبدل (بروسان باشد کہ بمعنی مہملہ بہ ہمین معنی می آید) چنانکہ کشتی و کستی و صراحت
ماخذش ہم در انجا کنیم و در ینجا ہمین قدر کافی است کہ بزیادت کلمہ بر مزید علیہ نیست
نمیدانیم کہ خان آرزو این لغت را بہ بای فارسی از کجا پیدا کرد (دقیقی ۵) شفیع باش
بر شہ مرا بدین ذلت ٭ چو مصطفی بر و دار بربروشانرا ٭ (شمس فخری ۵) اگر دعوی کند
رایش نبوت ٭ شود خورشید و ماہش بربروشان ٭ (اردو) است بقول آصفیہ -
عربی - اسم مؤنث - وہ گروہ جس کی پیغمبر کا پیرو ہو -

بربری بقول محیط کہ بذیل جامائی آوردہ
اسم فارسی بز کوچک است کہ بزرگ نشود
شیر آن لطیف تر از شیر نوع دیگر باشد
مؤلف عرض کند کہ بقول ساطع ... است
است مؤنث بز بربر کہ کلان می باشد ...
عجبی نیست کہ از نسل ملک بربر باشد کہ صفت یاد شد

ای نسبت ببربری گفتند اندر خوبصورت لغت
فارسی زبان گیریم بترکیب فارسی و بربزرواو
ہر دو شامل و من وجہ معنی بلندی ہم ازین لفظ
پیدا است فتأمل (اردو) بربری - بقول آصفیہ
اردو - اسم مؤنث - ایک قسم کی چتکبری
خوبصورت اور بڑی بکری ارشاد اوّل ہین

ملک بربر واقع افریقہ سے یہ بکری آئی ہو۔

بربست اصطلاح - بقول برہان و مؤید وناصری وجامع وبحر با سین بے نقطہ بروزن سرمست (۱) بمعنی طرز وروش و قاعدہ و قانون و دستور ورسم را گویند خان آرزو در سراج بحوالہ برہان ذکر این کردہ صاحبان بہار وانند و ہفت ہم ذکر این کردہ اند **مؤلف** عرض کند کہ حاصل بالمصدر مصدر بربستن است کہ می آید یا مخفف (بربستہ) وبلحاظ معنی لفظی این مجاز آمعنی منضبط پیدا می شود بمجاز مجاز بمعنی روش و قاعدہ مستعمل شد دیگر ہیچ - قول صاحب جامع کہ از اہل زبان است سندی را ماند - (اردو) قاعدہ بقول آصفیہ - عربی - اسم مذکر - دستور - رسم - رواج - چال - ریت - آئین - قانون - ضابطہ (نسیم دہلوی ۵) تا ل کار جہان فانی کبھی نہین ایک قاعدے پر ٭ جو چار دن ہے وفور راحت تو بعد اس کے غم والم ہے ٭

(۲) بربست - بقول ناصری بمعنی نحو است کہ علمی است معروف و بخش بمعنی صرف است - صاحب انند نقل نگارش **مؤلف** عرض کند کہ مجاز ہمان بمعنی اول کہ گذشت یعنی چیزی را کہ اہل زبان منضبط کردہ اند مراد از قاعدۂ نحو باشد وتخصیص این با علم نحو - محاورہ ایست و بس - (اردو) نحو - بقول آصفیہ عربی - اسم مؤنث جملون کا علم - وہ علم جس سے کلمون کی ترکیب آئے - ویاکرن - وہ علم جس سے اجزاے کلام کو صحیح صحیح جوڑنا - کھولنا انکا باہمی تعلق - واسطہ یعنی لگاو معلوم ہو -

بربستر افتادن (مصدر اصطلاحی) کنایہ از صاحب فراش شدن - بوجہ بیماری (انوری ۹) مرگ از برای وادن دارو طبیب شد ٭ بیمار ہیبت تو چو بستر افتاد ٭ (اردو) فرش ہونا دکن مین مستعمل ہے - صاحب فراش ہونا کہہ سکتے ہین یعنی بیماری کی وجہ سے بستر سے اٹھ نہ سکنا -

(ذوق ؎) اُٹھے جہان ہی سے جو بستر سے وہ اُٹھے، تیرا مریض عشق جو صاحب فراش ہے۔ صاحب آصفیہ نے صرف (صاحب فراش) کا ذکر فرمایا ہے یعنی وہ بیمار جو بستر سے نہ اُٹھ سکے۔

بربست رخت اصطلاح۔ بقول مؤید و ہفت ای سفر کرد و کوچ نمود مؤلف عرض کند کہ مصدر اصطلاحی (بربستن رخت) می آید و این ماضی مطلق آنست۔ کم غوری محققین بالاست کہ این را بہ رنگ مقولہ آوردہ اند و پے بحقیقت نبردہ (اردو) دیکھو (بربستن رخت) یہ اس کا ماضی مطلق ہے۔

بربستر فتادن مصدر اصطلاحی۔ مرادف بربستر افتادن کہ گذشت (انوری ؎) جو بر بستر فتادم مشتری گفت، کہ یارب این عطارد را چہ افتاد، مخفی مباد کہ افتادن۔ اصل است و فتادن مخففش و (افتادن) مزید علیہ آن (اردو) دیکھو بربستر افتادن۔

بربستگان اصطلاح۔ بقول برہان بروزن سربستگان جمع (بربست) است یعنی قاعدہا و قانون ہا۔ ور، و شہا خان آرزو در سراج بحوالہ برہان ذکر این کردہ فرماید کہ این خطاست چراکہ بکاف والف و نون وقتی جمع کنند کہ در آخر کلمہ ہای مختفی باشد و حال آنکہ بربست را بوزن سربست گفتہ و نیز الف و نون در غیر ذی حیات خلاف قیاس است پس سماعی باشد و برای آن سند ضرور۔ صاحب سفرنگ در شرح (فقرۂ ششم و چہل نامہ شت وخشور زرتشت) آوردہ (وہوہا) پس ایشان را گزیر نیست از بربستگان و برنہادان کہ ہمہ بران ہمداستان باشند، و فرماید کہ بربستگان بفتحہ با و با ابجد و سکون رای مہملہ و کاف فارسی بمعنی قوانین و ضوابط است و مفرد آن بربستہ مؤلف عرض کند کہ بیچارہ خان آرزو کہ طالب سند است نمی داند کہ (بربستگان) بقاعدہ کہ او ذکرش کرد جمع (بربستہ) باشد و (بربستہ) از مصدر (بربستن) ماضی مطلق اوست بزیادت

ہای ہوز و ر آخرش که افادۂ معنی مفعولی کند و بلحاظ
قواعد فارسی معنی این پابندان قواعد و مراسم و
قوانین است و بلحاظ سند و ساتیر جا دارد که برمثل
مجاز بمعنی قواعد ہم گیریم۔ صاحب برہان که بمعنی
قواعد و قوانین آورد و جز این نیست که بر قواعد
و قوانین فارسی زبان غور نکرد۔ فقائل (اردو)
قواعد بقول آصفیہ۔ عربی۔ اسم مذکر۔ قاعدہ کی
جمع۔ دستور۔ قاعدے۔ ضوابط۔ رسوم۔ ریت
رواج۔ قوانین بقولہ عربی۔ اسم مذکر۔ قانون کی
جمع۔ اور ہمارے معنوں کے لحاظ سے پابندان
قواعد و قانون۔ قاعدہ دانان۔

بربستن بقول نوادر و موارد و بہار و اننذ
(۱) حاصل کردن چیزے۔ صاحب بحر فرماید که
کامل التصریف است امّا صیغۂ اسم فاعل نیامده
(میر خسرو ۵) کسی که دست بفتراک دولت تو
زند تر ہزار آرزو از روزگار بربندد ؟ مؤلف
عرض کند که مضارع این (بربسد) ولیکن در
محاورۂ فارسی (بربندد) مستعمل و (بربندد)
درحقیقت مضارع (بربندیدن) و مزید علیه
(بندیدن) است بزیادت کلمہ بر که می آید محققین
فارسی که از ماخذ بے خبراند می فرمایند و تصنیف قاعده
کرده اند چنانکه (صاحب تحقیق القوانین) آورده
؎ و اگر ماقبل آخر ماضی سین غیر منقوطه و حرف
پیشینش غیر الف بود در مضارع آن سین به
نون مفتوح مبدل گردد چنانکه بند و پیوند دو
زیادت دال ساکن بلفظ بندد و پیوندد بعد نقل
فتح نون بر حرف آخرش برای دفع التباس خلطست
(الخ) و بعض محققین معاصر می فرمایند که سین به دال
و نون بدل می شود و ہمین بسته و بند و ربسند
خودشان می آورند۔ ما می گوئیم که ضرورت تصنیف
این قاعده در (بندد) باقی نماند و حقیقت ماخذ
این چنانکه عرض کرده ایم بهتر از انست که قاعده
ایجاد کنند که در ہیچا ضرورت ندارد۔ (اردو)
کسی چیز کو حاصل کرنا۔

(۲) بربستن - بقول نوادر و موارد و بہار و انند بمعنی فائدہ برداشتن (خواجہ جمال الدین سلمان ع) من چہ بربستہ ام از لولوی لالای سخن ٭ کاش چون لالہ دہان سخنم بودی لال ٭ (ولہ) بآنکہ درمیان تو ول بست عالمی ٭ کس زان میان بغیر کمر ہیچ بر نہ بست مؤلف عرض کند کہ متعلق و مجاز معنی اوّل است وبس (اردو) فائدہ اٹھانا - دیکھو از پہلوی کسے چیزی ربودن -

(۳) بربستن - بقول موارد بند کردن چون دکان بربستن (طالب آملی ع) دکان بربند عیسی کاندرین عہد ٭ مسیحائی کم از بیماری نیست ٭ مؤلف عرض کند کہ معنی حقیقی است (اردو) بند کرنا - بقول آصفیہ - مقفّل کرنا -

(۴) بربستن - بقول موارد بمعنی برداشتن چون رخت بربستن و سندش پیش نکرد و دیگر کسی از محققین مصادر ہم ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ بمعنی حقیقی است و در بربستن رخت متعلق از ہمین کہ کنایہ از آمادہ سفر شدن و تہیۂ سفر کردن است و روانہ شدن ہم محقق مذکور غور نکرد - رسم است کہ چون تہیۂ سفر کنند - رخت و سامان را بر می بندند و درست کنند (اردو) اٹھانا باندھنا -

(۵) بربستن - بقول بحر منجمد شدن دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ بستن لازم و متعدّی ہر دو آمدہ مرادف بستہ شدن و بندیدن و بربستن مزید علیہ آن (اردو) منجمد ہونا - بقول آصفیہ - جمنا - بستہ ہونا -

(۶) بربستن - بقول بحر بیفزودن از آنچہ ہست دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ مقصود محقق از (بحال خود بودن) است - طرز بیانش درست نیست حیف است کہ سند استعمال پیش نکرد مشتاق سند می باشیم (اردو) اپنے حال پر رہنا -

(۷) بربستن - بقول بحر نشو و نما کردن دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ ہمان معنی ششم است و بس و تعمیم بیان کردۂ ما کہ ذکرش ہمدرانجا کردہ ایم برین ہم شامل (اردو) نشو و نما کرنا - (دیکھو بربستن کے چھٹے معنے -)

(۸) بربستن - بہ تحقیق ما - بمعنی متعلق کردن (انوری ؎) بردامن کسوت ہیبت تو بربستہ قضا خواص مردم تو (اردو) متعلق کرنا -

(۹) بربستن - بہ تحقیق ما بمعنی حقیقی بستن کہ لازم و متعدی ہر دو آید چنانکہ (بربستن میان) و (بربستن چیزی) کہ اشارہ این بر معنی چہارم کردہ ایم (ظہوری ؎) چرخ در کین ظہوری خوش میان بربستہ است تو بادست رہ محبت بی محابا می روم تو (انوری ؎) بربست دست او کہ نہال امید خلق تو در بوستان دل زمنش برگ و بار یافت تو (اردو) باندھنا - جیسے کمر باندھنا بندھنا - جیسے منصوبہ بندھنا -

(۱۰) بربستن - بہ تحقیق ما - بمعنی پوشیدن چون قبا بربستن (انوری ؎) آصف الملک سلیمان دوم خیمہ بزد و زاہین چو ہر کلہے برنہ و بربند قبای تو (اردو) پہننا - بقول آصفیہ - پوشیدن کا ترجمہ جامہ زیب تن کرنا - کپڑا بدن مین ڈالنا -

بربستن آرزو از کسی مصدر اصطلاحی بمعنی حاصل کردن آرزو باشد از کسی متعلق بمعنی اوّل بربستن و سندش از امیر خسرو ہمدرانجا مذکور (اردو) مقصد حاصل کرنا -

بربستن ازار استعمال بمعنی لنگ بستن متعلق بمعنی نہم بربستن کہ گذشت (انوری ؎) رفت و بربست ازاری و بکیچون در جست تو وندران جست بیکدم بگذشت او بشناہ تو (اردو) تہبند باندھنا لنگ باندھنا -

بربستن از چیزی مصدر اصطلاحی بمعنی متمتع شدن و فائدہ برداشتن از چیزے متعلق بمعنی

ودم بربستن وسندش از کلام سلمان ہما نجا گذشت (اردو) کسی چیز سے فائدہ حاصل کرنا۔ متمتّع ہونا بہرہ مند ہونا۔

(۱۲۶۸) **بربستن بر چیزی** | مصدر اصطلاحی۔ بمعنی متعلّق کردن است۔ متعلّق بہ معنی ہشتم (بربستن) وسند این از انوری ہمدر انجا مذکور شد (اردو) متعلّق کرنا۔

(۱۲۶۹) **بربستن دروازہ** | استعمال۔ بمعنی بند شدن وبند کردن در باشد واگر مضاف کنیم بچیزی بمعنی مسدود شدن وکردن در بواسطۂ آن چیز۔ (والہ ہروی ؎) بربستہ ز یاد خود پسند ان بر دزہ ؎ دل بخشت نسیان ؎ واین متعلّق باشد بمعنی سوم بربستن کہ گذشت (اردو) دروازہ بند ہونا۔ بند کرنا چننا۔

(۱۲۷۰) **بربستن دست** | استعمال۔ بمعنی بستہ شدن دست است وکنایہ باشد از عاجز شدن متعلّق بمعنی نہم بربستن کہ گذشت وسندش ہمدر انجا مذکور (اردو) ہاتھ بندھنا۔ باندھے جانا۔ عاجز ہونا۔

(۱۲۷۱) **بربستن دکان** | استعمال۔ بمعنی بند کردن دکان باشد متعلّق بمعنی سوم بربستن کہ گذشت وسندش از کلام طالب آملی ہمدر انجا مذکور شد (اردو) دوکان بند کرنا۔

(۱۲۷۲) **بربستن دہان** | استعمال۔ بمعنی بند کردن دہان باشد وکنایہ از ساکت گردانیدن وخاموش کردن متعلّق بمعنی سوم بربستن کہ مذکور شد۔ (امیر خسرو ؎) اوّل از زر دہانش بربستند ؎ بعد از ان مہر راز بشکستند ؎ (اردو) منہ بند کرنا۔ بقول آصفیہ۔ بولنے سے روکنا۔ زبان بند کرنا۔ خاموش کرنا (فغان ؎) مرا ہجو غزل خوانی کا کردے بند منہ اُن کا ؎ سنین گر عندلیبان چمن یہ زیر و بم میرا ؎

(۱۲۷۳) **بربستن دیدہ از خود** | استعمال۔ کنایہ از ترک خودی کردن وبدرجہ فنا فی اللہ رسیدن متعلّق

بمعنی سوم بربستن که گذشت (عرفی ۵) ز خود
گردیده بربندی چگویم کام جان بینی تو همان کز
اشتیاق دیدنش زادی جهان بینی (اردو) اپنی
خودی کو ترک کرنا۔ اپنی انانیت سے آنکھ بند کرنا۔

(۲۶۸۴) **بربستن رخت** | مصدر اصطلاحی۔ کنایه باشد
از تهیهٔ سفر کردن و روانه شدن هم چنانکه "رخت
از دنیا بربست" یعنی روانه شد از دنیا مرادف
دربستن محمل، که می آید۔ (اردو) اسباب
باندھنا (دکن میں کہتے ہیں۔ باندھا بوندھی کرنا۔
آمادۂ سفر ہونا۔ روانہ ہونا)۔

(۲۶۸۵) **بربستن قبا** | مصدر اصطلاحی۔ کنایه از پوشیدن
قبا که چون قبا پوشند بند قبا بر می بندند و از تهیه
عادت این مصدر بدین معنی مستعمل شد و سندش
از انوری بر معنی دهم (بربستن) گذشت (اردو)
قبا پہننا۔

(۲۶۸۶) **بربستن محمل** | مصدر اصطلاحی۔ بمعنی بستن
محمل باشد بر شتر و کنایه از آمادهٔ سفر و روانه شدن
بسفر متعلق بمعنی نهم بربستن که گذشت (خواجه شیراز
۵) مرا در منزل جانان چه امن و عیش چون هر دم
جرس فریاد می دارد که بربندید محملها (اردو)
محمل باندھنا۔ آمادۂ سفر ہونا۔ سفر پر روانہ ہونا۔

(۲۶۸۷) **بربستن میان** | استعمال۔ بمعنی بستن میان
باشد و کنایه از آماده و مستعد بودن بر کاری متعلق
بمعنی نهم بربستن که گذشت و سندش از ظهوری
هم در انجا مذکور شد۔ مخفی مباد که خصوصیت میان
نباشد۔ جا دارد که مضاف کنیم بسوی کمر هم (اردو)
کمر باندھنا۔ کسی کام پر کمر باندھنا۔ صاحب آصفیه
نے کمر باندھنا کا ذکر فرمایا ہے بمعنی مستعد ہونا۔
آمادہ ہونا۔ کسی کام کے سرانجام کو تیار رہنا۔
(جرأت ۵) کمر تو قتل پر کس کے بت خونخوار
باندھے ہے کبھی خنجر کو تکتا ہے کبھی تلوار باندھی ہے

بربسته | بقول برهان و ناصری و جهانگیری و
سروری بروزن برجسته (۱) نقیض بربسته است
و آن چیزی را گویند که روح نباتی در وی اثر

نکند و نشو و نما نتواند کرد و زیاده از انچه هست نتواند شد مانند بعضی از جمادات که سنگ و کلوخ و امثال آن باشد صاحب جامع فرماید که جمادات و هر انچه نشو و نما نکند و منجمد باشد ۔ خان آرزو در سراج فرماید که جماد را گویند که نشو و نما نکند و این در اصل عام است که در خاص شهرت گرفته (شاعری ع) بربسته دگر باشد و بررسته دگر (صاحبان رشیدی و مؤیّد و بحر و بهار و انند هم ذکر این کرده اند مؤلّف عرض کند که بمقابل بررسته و بمعنی حقیقی بسته شده و کنایه از نشو و نما مفقود شده و به حالتی باقی مانده حاصل انست که (بربسته) ماضی مطلق مصدر (بربستن) است که های مختفی که افاده معنی مفعولی کند در آخرش زیاده کرده اند و بعض محقّقین این را صفت مشبّهه گفته اند و در اینجا استعمال این معنی مجاز است و بس (اردو) جماد ۔ بقول آصفیه عربی ۔ اسم مذکّر ۔ غیر ذی روح اشیا ۔ بیجان چیزیں ۔ جیسے دھات ۔ پتھر ۔ پہاڑ ۔ زمین وغیرہ وہ چیز جسے نشو و نما نہو ۔ ٹھٹھرا ہوا ٹھٹھرنا کے مصدر سے ،

(۲) بربسته ۔ بقول ناصری بمعنی سخن موزون و شعر مقفّای منظوم را نیز گویند برخلاف سخن که ناموزون و بی قافیه است و بعربی نثر و منثور خوانند ۔ صاحب انند نقل نگارش دیگر کسی از محقّقین فارسی زبان ذکر این نکرد مؤلّف عرض کند که مضمونی را گویند که آنرا در شعر بسته باشند ۔ معاصرین عجم تصدیق این کنند طرز بیان صاحب ناصری به تعریف غلط اصل مقصود را دور کرده و نقل نگارش را عقل نباشد اگر سند استعمال پیش شود یا مجرّد قول ناصری را کافی دانیم مجاز بمعنی بیان کرده ما باشد (اردو) شعر ۔ مذکّر ۔ اور وہ مضمون جو شعر میں باندھا جائے ۔ مذکّر ۔

بربط | بقول برهان و جامع بفتح اوّل و سکون ثانی که طای حطّی باشد نام سازیست مشهور و بعضی

گویند بربط ساز عود است و آن طنبور مانند سے
باشد کاسه بزرگ و دسته کوتاه. صاحب شمس گوید
که بالفتح نام سازیست که تارهای ابریشمی بندند
و بتازیش عود گویند. صاحب انند بحوالهٔ بهار
فرماید که نام سازیست معروف که مثل طنبور باشد
مگر کاسهٔ بزرگ و دستهٔ کوتاه دارد و بحوالهٔ رساله
معربات که از صاحب رشیدی است می آورد که
که بربط معرب بربت است یعنی سینهٔ بط که شبیه
باشد بسینه بط و پنجه از تشبیهات اوست. صاحب
سوار السبیل می فرماید که بیونانی بربتان عود است
مشهور (کمال اسماعیل ؎) اگر ز پنجهٔ بربط مصاف نحسی
طلبم کز پنجهٔ چنگ برون آورد چو شیر ژیان تر
(انوری ؎) نهیب رزم تو بگسست جوشن بهرام تو
شکوه بزم تو بشکست بربط ناهید ؎ صاحبان
منتخب و منتهی الارب گویند که سازی است معروف
که آنرا عود نیز گویند معرب. بربط بکسر را یعنی سینه
بط زیرا که شبیه است بدان مؤلف عرض کند
که ما برد بربت، که بتای فوقانی گذشت صراحت
کافی کرده ایم و در پنجا نه بیان سوار السبیل
اینقدر معلوم شد که بربت که گذشت مخفف
همان بربتان یونانی باشد و بربط بتای مهمله
معرب آن و جا دارد که یونانیان از لغت
فارسی بربت بربتان وضع کرده باشند (اردو)
دیکهو بربت -

بربط سرای (اصطلاح) بقول بهار
وانند لغت فارسی است بمعنی بربط نواز
(سعدی ؎) چون در آواز آمد آن بربط سرای
کتخدا را گفتم از بهر خدای ؎ مؤلف عرض کند
که تحتانی آخر زائد است و (بربط سرا) اسم
فاعل ترکیبی است و این مجاز است که سرودن را
بمعنی نواختن گرفته اند که در پرده سرود خوان است
(اردو) بربط نواز- بربط بجانیوالا-

بربطی اصطلاح - بمعنی بربط نواز که یای
نسبت بر آخر بربط زیاده کرده اند دیگر هیچ

(انوری ۵) زهره گر در مجلس بزمش نباشد بربطی ٭
درمیان اختران چون زاد فی الطنبور باد (اردو)
بربط سرای -

بربلند اصطلاح - بقول انند بحواله فرهنگ
فرنگ بالفتح لغت فارسی است بمعنی (۱) بسیار
بلند - ونیز (۲) بالاخانه را گویند در ممالک مشرقی -
دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این نکرد **مؤلف**
عرض کند که هر دو معنی موافق قیاس است ولیکن
مجرد قول انند وصاحب فرهنگ فرنگ بدون
سند استعمال اعتبار را نشاید که هر دو از اهل زبان
نیند (اردو) (۱) بہت بلند (۲) دیکھو بالاخانہ

بربلندین اصطلاح - بقول انند بحواله
فرهنگ فرنگ بالفتح لغت فارسی است بمعنی
(۱) موهای مرغوله سر که بالای پیشانی برآمده باشد
و (۲) بمعنی آرایش که بالای در باشد - دیگر کسی از
محققین فارسی ذکر این نکرد **مؤلف** عرض کند
که معنی لفظی این چیزی که منسوب به بلند است و
بر سبیل مجاز هر دو معنی متذکره بالا توان گرفت
ولیکن طالب سند استعمال می باشیم که هر دو محققین
بالا صاحب زبان نیند (اردو) (۱) پیشانی
کے بال جو پیچ پیدہ ہوں - کاکل - مذکر - (۲) وہ
آرایش اور زینت جو دروازے کی بلندی پر
کی جاے - مؤنث -

بربناگوش زدن مصدر اصطلاحی بقول
بهار وانند وبحر (۱) کنایه از تپانچه زدن (۲) آگاه
گردانیدن (خواجه نظامی ۵) دگر باره خون در
جگر جوش زد ٭ قضا را قدر بر بناگوش زد
مؤلف عرض کند که در سیلی زدن ضرب -
قریب بناگوش رسد همین است وجه کنایه معنی
دوم مجاز که چون کسی در خواب غفلت باشد
فارسیان بیدارش کنند به سیلی (اردو) (۱) طمانچہ
مارنا (۲) خبردار کرنا -

بربند اصطلاح - بقول برهان وناصری
بروزن سربند (۱) سینه بند طفلان وپستان بند

زنان را گویند چه بر بمعنی پستان هم آمده است
و آنرا بعربی لبیبه خوانند. صاحب سروری فرماید
که آنرا بازرنگ هم گفته اند. صاحب رشیدی بر
سینه بند زنان قانع. خان آرزو در سراج
بذکر هر دو معنی فرماید که تخصیص رشیدی به سینه
بند زنان خطاست. صاحبان جهانگیری
و جامع و شمس و بحر و انند هم ذکر این کرده اند
مؤلف عرض کند که آنانکه ذکر هر دو معنی
کرده اند پی به حقیقت نبرده اند چرا نگویند که
بر بند مرادف سینه بند است و بس. موقع
استعمال این اکثر پیدا می شود برای طفلان
برای حفاظت سینه و برای زنان برای پستان
و اگر مردان جوان بیمار یا ضعیف را ضرورت حفاظت
سینه پیش آید استعمالش کنند. قائل (اردو)
سینه بند. بقول آصفیه. فارسی. اسم مذکر.
انگیا. وہ کپڑا جو بچوں کی رال ٹپکنے کے سبب
کپڑے بچانے کے لئے سینہ تک باندھ دیتے ہیں

مؤلف عرض کرتا ہے کہ دکن میں (سینہ بند)
عام ہے۔ اس کپڑے کو کہتے ہیں جو حفاظت سینہ کے
لئے استعمال کرتے ہیں۔ اکثر بچوں کے لئے اور
جس کا استعمال عورتیں کرتی ہیں اس کی شکل بند و
دکن میں مخصوص ہے جسکو انگیا یا چولی کہتے ہیں۔
اور عام طور پر سینہ بند کی ضرورت بعض وقت
بیماروں یا ضعیفوں کو بھی ہوتی ہے۔ سینہ
کی حفاظت کے لئے۔

(۲) بربند. بقول بحر و انند بمعنی شخصے که در کار
مهارت تام داشته باشد می گویند که فلانی درین
کار بند است دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این نکرد
مؤلف عرض کند که بدون سند این معنی را تسلیم
نه کنیم که هر دو محقق بالا از اهل زبان نیند. و اگر سند
استعمال بدست آید توانیم عرض کرد که اسم جامد فارسی
زبان است (اردو) ماهر. بقول آصفیه.
عربی. استاد. حاذق. استاد کار. کامل فن. تجربہ کار.

بر بنگاه زدن (مصدر اصطلاحی) بمعنی تاختن و

تاراج کردن جای رخت و کالا باشد (ظهوری ؎)
غیرت عشق تو بربنگاه زد پا فکر سر سودای سامان
برطرف پا مؤلف عرض کند که بنگاه بمعنی
منزل و مکان و جای نقد و جنس می آید - پس معنی
تاختن و تاراج کردن از مصدر زدن پیدا است باشد -
(اردو) سامان و اسباب کو لوٹنا. تاراج کرنا

بربودن | بقول بحر - بالکسر بمعنی بردن باشد
و فرماید که کامل التصریف است و مضارع آن
برباید مؤلف عرض کند که اصل این ربودن
که بهمین معنی می آید و موحدهٔ مکسور زائد و فارسیان
بسکون رای مهمله می خوانند (اردو) لیجانا -

بربوز | اصطلاح - خان آرزو در سراج
بحوالهٔ برهان و جهانگیری فرماید که بروزن زردوز
بمعنی (۱) پیرامون دهان چرندگان و (۲) منقار
مرغان باشد و نیز فرماید که غالباً تصحیف است
صحیح برپوز بهمین معنی است چنانکه گذشت و
برپوس بسین مهمله مبدل آن مؤلف عرض کند
که تعمیم معنی اول بر سبیل مجاز است و معنی دوم
حقیقی است و در ینجا پوز که به بای فارسی است
مبدل (بوز به بای عربی) چنانکه تپ و تب
و بر مبدل بد که دال مهمله به رای مهمله بدل شود
چنانکه بادوان و باروان - و (تپوز) و (دپوز)
به همین معنی بجایش مذکور شد - و صراحت کامل
ماخذ بر (تپوز) کرده ایم که به فوقانی دوم و
بای فارسی سوم گذشت - خان آرزو ذوق
تحقیق ندارد و ازینجا است که اکثر بر تصحیف می
سپارد (اردو) دیکھو تپوز -

برپوس | اصطلاح - خان آرزو در سراج
بحوالهٔ برهان و جهانگیری ذکر این کند (۱) بروزن
افسوس مبدل برپوز باشد و نیز فرماید که غالباً
تصحیف است و صحیح برپوس است صاحب
شمس هم ذکر این کرده مؤلف عرض کند
که حقیقت این بر اصطلاح گذشته گذشت
و در ینجا همین قدر کافی است که زای برپوز بدل شد

بسین مهمله چنانکه آیاز و ایاس دیگر هیچ خیال خان آرزو نسبت تصحیف کم التفاتی اوست (اردو) دیکھو بہوز۔

بربوسیوس بقول برهان وانند سین اوّل مکسور و تحتانی بواو رسیده و بسین دوم زده بلغت یونانی نوعی از لبلاب و عشقه است و رنگ آن مانند رنگ زعفران باشد و بر درختها پیچد۔ صاحب محیط ذکر این نکرد مؤلّف عرض کند که ذکر این بر (ار یج) گذشت (اردو) دیکھو ارتیج

بربون اصطلاح۔ بقول مؤیّد بالضم لغت فارسی است (۱) حریر نازک و (۲) دیبای تنک صاحب هفت فرماید که باین معنی بفتح اوّل و سکون رای مهمله و ضمّ موحّده تحتانی بواو رسیده و نون زده باشد۔ صاحب شمس فرماید که (۲) بفتح با و کسر بای مجهول و واو مفتوح قوبا که دا و نیز گویند۔ مؤلّف عرض کند که نسبت معنی اوّل اگر سند استعمال پیش شود و اسم جامد فارسی زبان مسلّم شود توانیم عرض کرد که بر بمعنی سینه و بغل چنانکه گذشت و بون بمعنی حصّه می آید پس حصّهٔ سینه در ملبوس حریر نازک است و دیبای تنک۔ اندرینصورت باید که بالفتح گیریم واللّه اعلم بحقیقة الحال و نسبت معنی دوم همین قدر کافی است که قول مجرّد محقّق بی تحقیق بدون سند استعمال اعتبار را نشاید معاصرین عجم از هر دو معنی ساکت (اردو) (۱) حریر۔ بقول آصفیه۔ عربی۔ اسم مذکر۔ ریشمی کپڑا (۲) دیکھو اورفن۔

بربی بدل چگونه گزینند کسی بدل مثل صفاهان خزینة الامثال و امثال فارسی ذکر این کرده اند و از بیان معنی و محلّ استعمال ساکت مؤلّف عرض کند که فارسیان این مثل را بوصف کسی و چیزی زنند که در کمال خوبی باشد (اردو) وہ اپنی مثال آپ ہے " جس کا مقصد یہ ہے کہ لاثانی ہے۔ عدیم البدل ہے "

بربید یا درنگ اصطلاح۔ بقول وارسته و بجز ظهور امر مشتبه الوقوع۔ صاحب انند و بهار ذکر

مصدر (برسید با درنگ بودن) بهمین معنی کرده اند
واستناد بهمہ محققین از ہمین یک سند است (حیاتی
گیلانی ؎) با آب وہوای اعتدالش ٭ بر بید ہمیشه
بادرنگ است **مؤلف** عرض کند که برای امر
ناممکن وممتنع الوقوع اصطلاحی قرار داده اند که
وجود بادرنگ یعنی خیار بر درخت بید از ناممکنات
است دارد و) ناممکن کام۔ ہوا مین گرہ۔ ہوا
مین گرہ دینا۔ بقول آصفیه ناممکن کام کا ارادہ کرنا۔

بر پا | استعمال۔ بقول انند بحوالۂ فرہنگ فرنگ
بالفتح و بای فارسی بالف کشیده لغت فارسی است
بمعنی قائم واستاده ونصب کرده شده **مؤلف**
گوید که بمعنی حقیقی است ترجمۂ (علی رجل) وحاصل
آن قیام واستادگی است اگرچه چیزے را که بر پاے
بیان کنند که پای ندارد چنانکه رفتنه بر پاست)
وخیمه بر پا شد) استعمال این با مصادر فارسی زبان
در ملحقات می آید (ظہوری ؎) بزدر غم طناب آرم
ستون ہم ٭ زآہم خیمۂ افلاک بر پاست ٭ دارد و)
برپا۔ بقول آصفیه۔ فارسی۔ قائم ٹھہرا ہوا۔ برقرار۔

(الف) **برپاچه رید** | مقوله۔ بقول بہار وانند
یعنی خیلے ترسید و فرمایند که ترجمۂ محاورۂ ہند است
(ملا طغرا در ہجو پولچی نشر) چون نظرش بر غنیم افتاد
برپاچه رید ٭ مرادف بشلوار رید که می آید **مؤلف**
عرض کند که پاچه حصۂ شلوار را گویند که لباس یک پاے
وجزو شلوار است (که بجایش می آید) عادت است کسی
که خیلی ترسناک شود در پاچه شلوار و در شلوار براز
می کند از ہمین عادت این کنایه شد بمعنی اول الذکر
واین در حقیقت ماضی مطلق مصدر ......

(ب) **درپاچه ریدن** | است۔ محققین
ہند نژاد مصدر را ترک کرده ماضی مطلقش را
بصورت مقولہ ذکر کرده اند۔ تسامح شان باشد
وبس دارد و) (ب) پاجامه مین ہگ لینا۔ اس کا
لفظی ترجمه ہے۔ دکن میں بمعنی (بہت خوف زدہ ہونا)
مستعمل ہے (پیشاب خطا ہونا) بقول آصفیه ڈر کے
مارے کانپنا اور (ہگدینا) بقول خوف کے مارے

پیچھے پھیر دینا۔ خوف سے بیخانہ نکل جانا۔ نہایت خائف

دہشت زدہ ہونا۔ (الف) اس کا ماضی ہے۔

برپا داشتن مصدر اصطلاحی۔ بمعنی قائم

داشتن و نصب کردن۔ صاحب رہنما بحوالہ سفرنامہ

ناصر الدین شاہ دو تا چار ذکر فقرۂ "برپا داشته بودند"

کرده فرماید ای نصب کرده بودند **مؤلف** عرض کند

که حقیقت این بر (برپا) بیان کرده ایم (اردو)

برپا کرنا۔ بقول آصفیہ۔ کھڑا کرنا۔ اٹھانا۔ دکن میں

(نصب کرنا) بھی مستعمل ہے۔ جیسے خیمہ نصب کرنا۔

برپا شدن مصدر اصطلاحی۔ بقول بحر (۱)

برخاستن و (۲) قائم شدن۔ بہار این را با (برپا

کردن) ذکر کرده فرماید که بمعنی نصب کردن و برانگیختن

باشد صاحب اند ہم بانش **مؤلف** عرض کند

که حقیقت است که بہار و نقل نگارش ہر دو در لازم

و متعدی فرق نہ کرده اند این لازم است و (برپا

کردن) که بجایش می آید متعدی آن (اردو) برپا

ہونا۔ بقول آصفیہ (۱) کھڑا ہونا۔ اٹھنا۔ (۲) بلند ہونا

معنی دوم کا ترجمہ قائم ہونا بھی ہو سکتا ہے۔

برپا کردن مصدر اصطلاحی۔ بقول بہار و

انند بمعنی (۱) نصب کردن و (۲) برانگیختن۔ صاحب

بحر نسبت معنی اوّل فرماید که بمعنی قائم نمودن باشد

و گوید که (۳) ایجاد کردن ہم (سید حسین خالص ۵۲)

جان خود را خواہم از رشک حنا بر خاک ریخت٭

میروم کز دست خوبان فتنۂ برپا کنم٭ **مؤلف**

عرض کند که برای معنی سوم طالب سند استعمال باشیم

که از نظر ما نگذشت و معاصرین عجم ہم بر زبان ندارند

و محققین اہل زبان ہم این را ترک کرده اند (اردو)

(۱) نصب کرنا۔ قائم کرنا۔ (۲) دیکھو برانگیختن (۳)

دیکھو ایجاد کردن۔

برپا چه ریدن مصدر اصطلاحی۔ بقول بحر

خیلی ترسیدن و دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد

مؤلف عرض کند که (برپاچه ریدن۔ بہ تحتانی

پنجم) مزید علیہ ہمان (برپاچه ریدن) که گذشت

تحتانی زائده بر لفظ پا زیاده کرده اند و بس۔ صاحب بحر

کہ بجای تحتانی پنجم نون را نقل کرد۔ غیر از تسامح یا غلطی کتابت نباشد کہ (پاپچہ بہ نون سوم) در فارسی زبان بمعنی (پاچہ یا پاپچہ) نیامدہ وسند استعمال ہم پیش نہ شد (اردو) دیکھو برپاچہ ریدن۔

برپای افتادن مصدر اصلاحی۔ بقول بحر عجز و الحاح کردن و عذر تقصیر نمودن دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ عادت است کہ کسی کہ از مخاطب عاجز شود بطلب رحمش برپای او سر خود می نہد از ہمین عادت۔ این مصدر اصطلاحی قائم شد (اردو) پاؤں پر گرنا۔ پاؤں پر سر رکھنا۔ بقول آصفیہ۔ نہایت عجز کرنا۔ دکن مین اسی کا استعمال بمعنی۔ خطا کی معافی چاہنا۔ عفو قصور چاہنا ہے۔

برپای جستن مصدر اصطلاحی۔ بقول بہار وانند بمعنی بزور پا برجستن۔ صاحب بحر فرماید کہ بمعنی بزور جستن باشد (شیخ شیراز ۵) ولی ہمچنان بر وعا داشت دست ہا کہ شہ سر برآورد و برپا جست یا مؤلف عرض کند کہ بمعنی دفعۃً برخاستن و ایستادن بارادہ رفتن باشد و بس (اردو) اُٹھ کھڑا ہونا۔ بقول امیر چلنے پر مستعد اور تیار ہونا جیسے " مجھے کیا دیر آپکا ارشاد پایا اُٹھ کھڑا ہوا "

برپاپچہ ریدن مصدر اصطلاحی۔ بقول غیاث بحوالہ وارستہ مرادف بر (پاچہ ریدن) کہ گذشت دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ ما حقیقت این بر (برپاپچہ ریدن) بیان کردہ ایم کہ بہ نون سوم گذشت (اردو) دیکھو برپاچہ ریدن۔

برپای خاک زدن مصدر اصطلاحی۔ بقول ضمیمۂ برہان و جہانگیری و بہار و بحر و انند بمعنی ذلیل و خوار گردانیدن مؤلف عرض کند کہ معاصرین عجم بر زبان ندارند۔ خلاف قیاس نیست۔ طالب سند استعمال می باشیم (اردو) ذلیل کرنا۔ دیکھو اہانت کردن۔

برپای داشتن مصدر اصطلاحی۔ بقول بحر

بمعنی قائم و ثابت قدم داشتن صاحب ضمیمہ
برہان فرماید کہ کنایہ باشد از قائم و ثابت قدم
بودن۔ صاحب مؤید ذکر امر حاضر این کردہ مؤلف
عرض کند کہ خلاف قیاس نیست۔ کنایہ باشد
و این ہمان است کہ بدون تحتانی پنجم زائدہ گذشت
(اردو) دیکھو (بر پا داشتن)

بر پای کردن | مصدر اصطلاحی۔ بمعنی
ثابت و قائم کردن و این بزیادت تحتانی
پنجم ہمانست کہ بجایش گذشت (انوری ؎) خورشید
روزکی دو سہ پیش از وزارت تو ؎ بر پای کرد نوبتی
در جوار ملک تو ؎ (اردو) قائم کرنا۔

بر پای کسی افتادن | مصدر اصطلاحی۔
بقول بہار کنایہ از نہایت عجز و الحاح کردن
و فرماید کہ درین بیت مرزا صائب کہ بر دست و
پا افتادن واقع شدہ بنا بر تغلیب است والا
تنہا بر دست افتادن معنی ندارد (صائب ؎)
بفریاد کس از خواب صبوحی بر نمی خیزد ؎ مگر بر دست و
پای آن پریرو آفتاب افتد ؎ صاحب انند
نقل نگار بہار مؤلف عرض کند کہ حقیقت
این بر (بر پای افتادن) گذشت (اردو)
دیکھو بر پای افتادن

بر پای نشستن | مصدر اصطلاحی۔ کنایہ
از عاجز آمدن و از تکاپو باز آمدن (انوری ؎)
بر پای نشستم آخر الامر ؎ چو نانکہ گمان ہمگنان
است ؎ (اردو) تھک کر بیٹھنا۔ عاجز آنا۔
(سالک دہلوی ؎) جب تھک کے تری راہ میں
بیٹھے تو کھلا حال ؎ جو کھوئے ہوئے ہیں وہی
کچھ پائے ہوئے ہیں ؎

بر پروشان | استعمال بقول برہان با بای
فارسی بر وزن پردہ پوشان مطلق امّت را
گویند از ہر پیغمبری کہ باشد صاحب سروری
بحوالہ تحفہ فرماید کہ بفتح بای تازی و فارسی و
سکون رای مہملہ اوّل و ضمّ دوم است و از ہمان
ابیات شمس فخری و استاد دقیقی استناد فرماید کہ

بر (بر بر وشان) گذشت و فرماید که در نسخهٔ وفائی
پرستان آمده بفتح بای فارسی و واو و سین مهمله و
نون مشدد و نیز فرماید که در فرهنگ بروستان بشین
معجمه و سین مهمله بر وزن عروسان نیز بمعنی است
نوشته و بیت استاد دقیقی را باین طریق آورده
(ع) بر دادار مر بروشان را ۵ امّا در تحفه و معیار
جمالی و نسخهٔ وفائی چنانکه مرقوم شد آمده (انتهی کلام)
صاحب جامع فرماید که بر وزن پرده پوشان
مطلق است هر پیغمبر و بجای میم فا نیز آمده - صاحبان
هفت و موارد هم ذکر این کرده اند مؤلف
عرض کند که ما حقیقت این بر (بر بروشان) بیان
کرده ایم که بهر دو موحده گذشت و باعتبار محققین
صاحب زبان توانیم عرض کرد که موحدهٔ دوم که
در اصل لغت است در پنجا به بای فارسی بدل شد
(اردو) دیکھو بر بروشان -

بر پریدن | استعمال (۱) مزید علیه پریدن
باشد بهمه معانیش و (۲) بمعنی دور شدن (۳)
بلند شدن (ظهوری ۵) خوش آن مرغ کز آشیان
پر نپرّد ۵ ز تربت اگر خونفشان بر نپرّد ۵ کجا شمع
کوبد در پای کوبی ۵ که پروانه دستک زنان بر
نپرّد ۵ (وله ۵) نفس را بپرواز افگند حرف ۵
چرا قصّه از داستان بر نپرّد ۵ کهن ژنده خویش را
می پرانم ۵ نوی ز اطلس و پرنیان بر نپرّد ۵ (وله
۵۳) کند شعله های درونی کباب ۵ بیان نفس
گر فغان بر نپرّد ۵ (اردو) (۱) دیکھو پریدن (۲)
دور ہونا - دیکھو بر انگیختن کے چوتھے معنے (۳)
بلند ہونا -

بر پشت بستن چیزی | مصدر اصطلاحی -
متحمل چیزی شدن و پروای آن نکردن (ظهوری
۵) بر پشت بسته چنبر بازوی صبر و طاقت ۵
زلف تو ذوق دارد بر گوشمال مردم ۵ (اردو)
متحمل ہونا - پروا نکرنا -

بر پشت خوابیدن | مصدر اصطلاحی -
بقول بهار و انند (۱) معروف و (۲) آرام خواب

کردن وارسته فرماید که مرادف بپشت خوابیدن
باشد که گذشت صاحب بحر بمعنی دوم قانع ازین
فراهانی ع) بشتاب بسوی نجف ای دل بشتاب ؛
دریاب این فوز را بزودی دریاب ؛ چون خواب
نجف عبادت یزدان است ؛ خود را بنجف رسان
و برپشت بخواب ؛ **مؤلف** عرض کند که ما بحث
کامل برین بر (بہ پشت خوابیدن) کرده ایم و شک
نیست که چون برپشت دراز کشند همه اعضا راحت
یابد ولیکن بحالت نوم۔ خواب پشت را آرام
بخش ندانند که خوابهای متوحش رو دهد پس
درینجا مقصود از محض دراز کشیدن برپشت است
کنایه از راحت گرفتن نه به آرام خواب کردن۔
صاحب رهنما بحواله سفرنامهٔ ناصرالدین شاه قاچار
برپشت خوابیده را بمعنی حقیقیش آورده (اردو)
(۱) چت سونا۔ پیٹھ کے بل سونا دیکھو (بہ پشت
خوابیدن) (۲) آرام لینا۔

برپشم زدن | مصدر اصطلاحی۔ بقول وارسته
به بای عجمی سوم کنایه از حقیر و ساقط الاعتبار دانستن
و فرماید که اینجا پشم بمعنی موی خایه باشد۔ بهار گوید
که از حقیر واز پایه اعتبار ساقط دانستن و فرماید
که اینجا پشم بمعنی موی عانه است صاحب بحر همزبان
وارسته و صاحب انند نقل نگار بهار مخلص کاشی
ع) صوفی نیم که سرکشی برسر گذارم تاج را ؛
زور کمان وحدتم برپشم زد حلاج را ؛ **مؤلف**
عرض کند که معاصرین عجم که از سوقیانند این را
برزبان دارند (اردو) پشم پر مارنا۔ بقول آصفیه
کچھ چیز نہ سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔

برپوز | بقول جهانگیری بمعنی پوز است یعنی
پیرامون دهن و آن را بتفوز نیز خوانند۔ صاحب
ناصری فرماید که بروزن زر دوز بزای معجمه در آخر
پیرامون دهان چرندگان و منقار پرندگان را
گویند و برپوس نیز گویندش۔ صاحب مؤید
فرماید که بفتح بای دوم که سوم است فارسی
همان بتفوز مذکور برآوردن دهان و منقار

مرغان باشد صاحبان جامع و انند و شمس هم ذکر
این کرده اند **مؤلف** عرض کند که حقیقت آن
برتپوز که به فوقانی دوم بجایش گذشت و درینجا
همین قدر کافی است که فوقانی بدل شد به دال
مهمله چنانکه زرتشت و زردشت (اردو)
دیکھو بتپوز۔

برپوژ بقول برهان مرادف برپوز که
گذشت دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این نکرد
و در نسخهٔ قدیم برهان بزای هوز آورده **مؤلف**
عرض کند که اگر زای فارسی آخره را تسلیم کنیم
جز این نیست که مبدل (برپوز) است که بزای
عربی گذشت چنانکه آزیره و آژیره دیگر هیچ
(اردو) دیکھو بتپوز۔

برپوس بقول برهان و جهانگیری و جامع
مرادف برپوز که گذشت صاحب ناصری
بذیل برپوز ذکر این کرده حکیم سنائی در صفت
جمع کوران گوید؎ که دست بر اعضای فیل مالیده
هر یک آنرا بچیزی تعبیر نموده اند (ه) آنکه را بد
ز پیل ملمسش بر دست و پای سطبر و برپوش را
گفت شکلی چنانکه مضبوط است بر راست همچون
عمود مخروط است ؎ **مؤلف** عرض کند که
مبدل برپوز که زای هوز آخره بدل شد به سین
مهمله چنانکه آیاز و ایاس (اردو) دیکھو برپوز

برپون بقول انند بحواله فرهنگ فرنگ
بفتح اول وضم ثالث لغت فارسی است خارش
را گویند دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این
نکرد **مؤلف** عرض کند که پون بمعنی نمدزین
می آید و چون این را مرکب کردند با کلمهٔ بر
قلب اضافت شد بمعنی حقیقی نمد بغل و کنایه
از خارش که از کثرت خراشیدن اکثر حصهٔ جسم
بالائی (بوجه لباس) زیاده تر متاثر شده مثل
نمد کلفت می گردد۔ طالب سند استعمال می باشیم
که مجرد قول محققین هند نژاد کافی نیست
عجم بر زبان ندارند (اردو) خارش دیکھو ازدسته

برپهن اصطلاح - بقول انند بحوالهٔ فرهنگ فرنگ بفتح اول و ثالث لغت فارسی است بمعنی (۱) تخت و (۲) خرفه را نیز گویند دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این نکرد و ذکر خرفه مع خواصش بر محله مذکور شد **مؤلف** عرض کند که چیزی که سینه و براد پهن می باشد تخت است و این کنایه باشد اندرینصورت باید که های هوز را هم مفتوح گیریم و اگر های هوز را ساکن و مخلوط التلفظ خوانیم یعنی بر وزن زن - جز این نباشد که کلمه برمرکب شد با پهن که لغت سنسکرت است و بقول ساطع کفچه مار و معنی لفظی این چیزی که بر بلندی آن کفچه مار است و کنایه از تخت شاهی و بمجاز مطلق تخت هم و فارسیان به تصرف در تلفظ مفرس کردند - مخفی مباد که راجگان سلف تخت شاهی را بشکلی می ساختند که بر بالای سر چیزی بشکل کفچه مار می بود اگرچه شاهان عجم این را ترک کردند ولیکن در اسمش اشارهٔ آن باقی ماند وجه تسمیهٔ این بمعنی دوم متحقق نه شد جز این نیست که اسم جامد دانیم - صاحب محیط هم این را ترک کرد (**اردو**) (۱) تخت (۲) دیکهو مکله -

برپیچیدن بقول بحر - (۱) بمعنی پژمرده شدن و (۲) درهم پیچیده شدن و فرماید که کامل التصریف است و مضارع این برپیچد و به تحقیق ما (۳) بمعنی پیچ و تاب خوردن و غضبناک شدن (ظهوری ؏)
ای شیخ در مذمت زنار برمپیچ ٭ گر خواهی از ردای تو تاری بر آورم ٭ **مؤلف** عرض کند که مزید علیه به پیچیدن است بزیادت کلمهٔ بر بران (**اردو**) (۱) پژمرده هونا (۲) لپیٹا جانا (۳) پیچ و تاب کهانا - دیکهو بتاب رفتن -

برپیچیده اصطلاح - بقول ضمیمهٔ برهان بروزن سرپیچیده بمعنی (۱) پژمرده و (۲) درهم پیچیده شده - صاحب مؤید نسبت معنی دوم فرماید که بمعنی درهم شده و صاحب انند بحوالهٔ فرهنگ فرنگ ذکر این کرده فرماید

که بمعنی درهم کشیده و تاب داده۔ صاحب
هفت همزبان مؤید مؤلف عرض کند که ماضی
مطلق (برپیچیدن) که گذشت شامل بر هر سه معانیش
بای زائده که افادهٔ معنی مفعولی کند در آخرش زیاده
کرده اند۔ اسم جامد نیست که ذکرش جداگانه کنند
کم اتفاقی صاحبان تحقیق است که بر قواعد فارسی
زبان اعتنائی کنند (اردو) دیکھو بیچیدن
یہ اس کا ماضی مطلق ہے بمعنی مفعولی (۱) پژمردہ
لپٹا ہوا (۲) پرپیچ و تاب کھایا ہوا۔

بربیختن | بقول نوادر بمعنی (۱) بیچیدن باشد
صاحب بحر ذکر این معنی فرماید که (۲) بمعنی تاب
خوردن۔ که مجاز معنی اوّل است و فرماید که کامل التصریف
و مضارع این بربیزد۔ صاحب نوادر برای
معنی اوّل از قاضی رکن الدین قمی استناد کرده
امّا از ان نه استعمال بربیختن ظاهر می شود نه معنی
مذکور الصدر بلکه از ان استعمال بیختن پیدا است
که بقول بحر بمعنی پرویزن کردن آمده پس استناد
نوادر من حیث اللفظ والمعنی هر دو غلط (رباعی)
ہذا (۵) جز آب دو دیده می نشوید٭ گردی که زما
بر رخم بیخیت٭ مؤلف عرض کند که اسم مصدر
این بیچ بود به بای فارسی و تحتانی و جیم فارسی
پس جیم فارسی بدل شد بعربی چنانکه کاچ و کاج
و پس از ان جیم عربی بدل شد به خای معجمه چنانکه
اسفاناج و اسفاناخ و فارسیان بزیادت علامت
مصدر تن مصدری ساختند که بیختن شد
و بزیادت کلمهٔ بر بران (بربیختن) مزید علیه آن نسبت
(اردو) (۱) لپیٹنا۔ بقول آصفیه۔ بیچیدن
با نوردیدن کا ترجمہ۔ طے کرنا۔ موڑنا۔ بل دینا
کسنا (آتش ۵) قتل پر میرے اٹھایا ہے جو
بیڑا تو نے٭ خوب کس کر کمر اے ترک جفا کار لپیٹ٭
(۲) لپٹنا۔ بقول آصفیه بیچیده ہونا۔ لف ہونا
(حیا ۵) چارہ گر نے جو مرے سینہ سے کھینچا پیکان٭
لخت دل ساتھ نکل آے لپٹ کر لاکھوں٭

بربیخته | بقول برہان و انند و ہفت بابای فارسی

بروزن انگیختہ بمعنی پیچیدہ و تاب خوردہ باشد۔ خان آرزو و سراج فرماید کہ بمعنی پیچیدہ و تاب دادہ و ہم او فرماید کہ این ظاہر تحریف دیہیختہ (بہای ہوز۔ بجای بای فارسی) است چنانچہ بیاید **مؤلف** عرض کند کہ کم التفاتی محققین است کہ نظر بر مصدر گذشتہ نہ کردند و این ماضی مطلق آنست بزیادت ہای زائدہ و آخرش دیگر ہیچ کہ افادہ معنی مفعولی کند و صراحت ماخذش ہم را کردہ ایم کہ ازان تردید خیال خان آرزو و نسبت تحریف می شود (اردو) (۱) پیچیدہ بقول آصفیہ لپٹا ہوا تاب کھایا ہوا)

برپی غلط رفتن استعمال۔ بمعنی (۱) راہ گم کردن کہ معنی حقیقی است و (۲) کنایہ باشد از راستی برگشتن) و بر اصول غلط کار کردن (ظہوری ۵) خود را مباد اگم کنم برپی غلط تاکی روم کز دست می افتم بدر در مغز جان کیستی (اردو) (۱) گمراہ ہونا۔ بقول آصفیہ۔ راستہ بھول جانا۔ بھٹکنا۔ بہکنا۔ بی راہ ہونا (۲) غلط اصول پر کام کرنا۔

برتابد مقولہ۔ بقول مؤید و ہفت۔ ای طاقت آرد و تحمل کند۔ دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این نکرد **مؤلف** گوید کہ این مضارع برتابیدن است کہ بمعنی تحمل کردن و طاقت آوردن می آید محققین بالا غور نکردہ اند کہ مشتقش را برنگ مقولہ نقل کردہ اند (اردو) دیکھو برتابیدن یہ اوس کا مضارع ہے اور اس کے تمام معانی پر مشتمل

برتابہ انداختن مصدر اصطلاحی۔ (۱) بمعنی بریان ساختن است و (۲) کنایہ از مبتلای سوز و گداز کردن (ظہوری ۵) ولی را کہ بہ در صحرا خود برتابہ اندازد کہ در تاب تمنا ماہی زمزم نمی گردد مخفی مباد کہ تابہ بقول برہان بروزن لابہ ظرفی باشد پہن کہ دران کوکو و خاگینہ و ماہی بریان کنند و نان ہم بر بالای آن پزند (اردو) (۱) توے پر بھوننا (۲) مبتلای سوز و گداز کرنا۔

(۵۵۹۵)

(۱۲۵۷)

برتابہ فتادن مصدر اصطلاحی۔ بمعنی (۱) بریان شدن برتابہ لازم مصدر گذشتہ و (۲) کنایہ از مبتلای سوز و گداز شدن (ظہوری ص) فتد بکوی تو برتابہ ماہی خورشید ٭ ز رشک سایہ کہ در پای بام می افتد ٭ (اردو) بھونا جانا (۲) مبتلای سوز و گداز ہونا۔

برتابیدن بقول بحر بمعنی (۱) تاب و طاقت داشتن و تحمل کردن و (۲) گردانیدن باشد و فرماید کہ کامل التصریف است و مضارع این برتابد۔ دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد (ظہوری ص) برنتابد عشق بالا دست تقدیم ہوس ٭ می برم خود را ز بزم وصل ممنون می برم ٭ (نظامی ص) خرد تابد و برنیابد ترا ٭ کہ تاب خرد برنتابد ترا ٭ مؤلف عرض کند کہ اسم مصدر این تاب است کہ بمعنی طاقت و پیچ ہر دو می آید و کلمہ بر زائد و بقول مقننین فارسی مصدر جعلی و باصول ما کہ بر (اسم مصدر) گذشت مصدر اصلی کہ تاب اسم جامد فارسی زبان است (اردو) (۱) تاب و طاقت رکھنا متحمل ہونا (۲) پھیرنا۔ بقول آصفیہ گھمانا۔ پھرانا۔ چکر دینا۔ واپس کرنا۔ لوٹانا۔ موڑنا۔

برتاختن بقول شمس لغت فارسی است بمعنی سوار شدن دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ تاختن بمعنی دویدن بجای خودش می آید و بر بمعنی بالا پس معنی حقیقی این بالا دویدن و کنایہ از سوار شدن اگرچہ ما من وجہ صراحت ماخذ کردہ ایم ولیکن بدون سند استعمال۔ مجرد قول صاحب شمس را تسلیم نہ کنیم کہ محقق بی تحقیق است و از اہل زبان نیست (اردو) سوار ہونا۔ بقول آصفیہ۔ چڑھنا اوپر بیٹھنا۔

برتارک زدن مصدر اصطلاحی۔ بقول بہار بمعنی (۱) استوار کردن چیزی را بر سر چون گل و گلدستہ و شاخ گل و تاج و افسر و پر و مسواک و مانند آن و فرماید کہ بعضی کنایہ از (۲) بیخود شدن

ورد ۳) دراندیشه فرورفتن نیز نوشته اند نورالدین
ظهوری ۵) از خار رهگذار سگت دست احترام ؎
برتارک ملک زده گلهای افتخار ؎ صاحبان بحر و انند
همزبان بهار **مؤلف** عرض کند که از کلام ظهوری
(برتارک زدن چیزی) بمعنی قائم کردنش بر سر پیدا
می شود ولیکن ما بمقابلۂ تعمیم تخصیص گل را پسند
می کنیم یعنی (برتارک زدن گل) کنایه باشد از
قائم کردن گل در دستار و معنی دوم و سوم را بدون
سند استعمال تسلیم نتوانیم کرد که موافق قیاس نیست
و استعمالش از نظر ما نگذشت و مجرد قول هر سه محققین
هند نشاد کفایت نمی کند و معاصرین عجم برزبان
ندارند (اردو) (۱) سر پر لگانا (۲) بیخود ہونا
(۳) فکر کرنا۔ بقول آصفیہ۔ تامل کرنا۔ سوچنا۔ بچارنا
خیال کرنا۔ غور کرنا۔ (فکر میں پڑنا بھی کہہ سکتے
ہیں۔ صاحب آصفیہ نے اس کا ذکر نہیں کیا۔

برتارک سر نهادن | مصدر اصطلاحی بقول
بهار کنایه از کمال تعظیم (عرفی شیرازی ۵) زان
دل شوریده را برتارک سری نهم ؎ کاشیان
مرغ مجنون شد و دل شیدای من ؎ **مؤلف**
عرض کند که چیزی را بر سر نهادن علامت
کمال تعظیم اوست و از همین رسم این مصدر
قائم شد (اردو) سر پر رکھنا۔ بقول
آصفیہ تعظیماً کسی چیز کو اٹھا کر سر پر رکھنا
نہایت تعظیم و تکریم کرنا۔ مقدس جاننا (جرأت
۵) ہاتھ جرأت کے جو گل سنگ در یار لگا ؎
کبھی چھاتی سے لگا یا کبھی سر پر رکھا ؎

برتازیانه | اصطلاح۔ بقول شمس لغت
فارسی است یعنی اشارت که سوار تازیانه کند
مؤلف عرض کند که مقصودش جز این
نباشد که استعمال این حالت تازیانه را ظاهر کند
چنانکه ؎ او برتازیانه می رود ؎ یعنی تازیانه زنان
می رود اگرچه من وجه موافق قیاس است
ولیکن بدون سند استعمال قول صاحب شمس اعتبار را
نشاید معاصرین عجم برزبان ندارند و محققین زبان

فارسی ازین ساکت (اردو) کوڑا لگاتا ہوا۔	جیسے "وہ کوڑا لگاتا ہوا گزر گیا۔

برتاس | بقول سروری وجهانگیری ورشیدی بفتح با وسکون رای مهمله وبعد از را تای قرشت
(۱) نام یکی از مبارزان صاحب ناصری فرماید که بقول شیخ نظامی در قصه اسکندر روس نام پهلوانی بوده است
صاحب برهان فرماید که بهمه معانی با طای حطی هم بنظر آمده۔ خان آرزو در سراج گوید که بروزن
کرپاس باشد ونیز فرماید که این لفظ پارسی نیست وغالب که ترکی باشد صاحبان مؤیّد وشمس وانند
هم ذکر این کرده اند **مؤلف** عرض کند که محققین ترکی زبان ازین ساکت ووجه تسمیه این
متحقق نه شد واجمال تعریف ترک این را بر ذکرش تفوّق داشت واستعمال این با طای حطی
چنانکه صاحب برهان آورده تصرّف عربان باشد بطور تعریب (اردو) برتاس فارسی میں
ایک پہلوان کا نام ہے۔ اسم مذکر۔

(۲) برتاس۔ بقول سروری ورشیدی وجهانگیری ومؤیّد شهریست در حدود روس وبعضی
نام ولایت ترکستان گفته اند که روباه آنجا پوستین خوب دارد وفرماید که برطاس بطای حطی هم
آمده صاحب مؤیّد فرماید که در آنجا پوستین خوب می باشد وآن از پوست روباه آنجاست صاحب
ناصری گوید که نام شهرے بوده از ترکستان وبتصرّف روس آمده۔ خان آرزو در سراج بحواله
توسی می نویسد که نام شهری در ولایت روس وترکستان است وبحواله رشیدی فرماید که ولایتی
است در حدود روس که مردم آنجا پوست پوشند وبرطاس بطای مهمله معرّب آن وتحقیق آنست
که حدود روم وروس وترکستان بهم پیوسته است۔ پس همه صحیح باشد لیکن این لفظ پارسی
نیست وغالب که ترکی باشد۔ صاحبان برهان وجامع وانند وشمس هم ذکر این کرده اند حکیم سوزنی

۵) ای شهر فلک رو به برتاسی تو کو جمشید فلک غلام نخاسی تو (مؤلف) عرض کند که محققین لغات
ترکی ازین لغت ساکت و وجه تسمیهٔ این متحقق نشد که چیست (و برتاش) به بای فارسی و شین معجمه
هم بهمین معنی می آید و آن مبدل این باشد یا این مبدل آن که بای عربی به فارسی و سین مهمله
بشین بدل شود و بالعکس این هم. و به این توجیه که این ولایت در ترکستان متحقق است. قیاس
متقاضی همین است که لغت ترکی باشد (اردو) برتاس. مذکر - ایک شہر کا نام ہے جو
حدود روس میں واقع ہے اور بقول بعض ترکستان میں -

(۳) برتاس - بقول سروری پوست روباه آن ولایت را نیز گویند که بمعنی دوم گذشت
صاحب برهان فرماید که پوستین آنجا را نیز. صاحب ناصری تذکرهٔ معنی دوم گوید که ارباب لغت
نوشته اند که از پوست روباه آنجا پوستین کنند ازین قرار خز و سنجاب و سمور خواهد بود صاحبان
رشیدی و سراج و شمس دانند همزبان برهان (محمد عصار). صاحب مهر و مشتری ۵) ز دوران
مشک بید انار تنعم ز زده بر جامها برتاس و قاقم (مؤلف) عرض کند که در معنی دوم روی
برتاسی که گذشت ازان متحقق است که معنی دوم اصل است و معنی اول و سوم و چهارم و
پنجم همه مجاز آن که بدون کلمهٔ نسبت مستعمل شد (اردو) برتاس کی لومڑی کی کھال اور پوستین کو
بھی برتاس کہتے ہیں جو اُس مقام کی لومڑی کی کھال سے بنایا جاتا ہے، مذکر -

(۴) برتاس - بقول سروری و رشیدی و شمس بمردم ولایت برتاس نیز اطلاق کنند. خان آرزو
در سراج فرماید که صاحب قاموس برطاس را بالضم نام گروهی نوشته که بلاد ایشان ببلاد روم
پیوسته است (شیخ نظامی گنجوی ۵) بخزرانیان راست آراسته ز بس چپ بود برتاس برتافته

مؤلف عرض کند کہ بمعنی سوم صراحت کردہ ایم است کہ مردم برتاس را بدون کلمۂ نسبت مجازاً برتاس نام شد (اردو) ولایت برتاس کے باشندون کو بھی برتاس کہا گیا ہے۔

(۵) برتاس۔ بقول رشیدی و شمس روباہ آن ولایت را نیز گویند۔ دیگر کسی از محققین فرس ذکر این نکرد و **مؤلف** عرض کند کہ ہمان کہ صراحتش بمعنی سوم کردہ ایم (اردو) ولایت برتاس کی لومڑی کو بھی برتاس کہتے ہیں۔ مؤنث۔

برتاسی بقول اننده بحوالۂ فرہنگ فرنگ بالفتح و کسر سین مہملہ لغت فارسی است نوعی از صوف کہ از ولایت برتاس می آرند دیگر کسی از محققین فارسی با او نیست **مؤلف** عرض کند کہ یای نسبت بر لفظ برتاس زیادہ کردہ اند و بس و حقیقت برتاس بجایش مذکور شد (اردو) برتاسی فارسی ہے ایک قسم کے صوف کو کہتے ہیں جو ولایت برتاس سے آتا ہے۔ مذکر

برتاش بقول شمس بالفتح مرادف برتاس باشد بہر پنج معانیش دیگر کسی از محققین فرس ذکر این نکرد و **مؤلف** عرض کند کہ اگر سند استعمال پیش شود توانیم عرض کرد کہ مبدل برتاس است کہ سین مہملہ بدل شد بہ شین معجمہ چنانکہ کستی و کشتی تحقیق مباد کہ برتاش بہ بای فارسی و شین معجمہ بہ معنی دوم برتاس بجای خودش می آید۔ (اردو) دیکھو برتاس۔

برتاشک بقول سروری و برہان و جہانگیری بشین معجمہ و کاف بروزن فرداشت گیاہی است کہ آنرا بوی مادران گویند و بعربی شوبلا خوانند صاحب ناصری فرماید کہ برتاسک نیز بہمان معنی است و آن (برنجاسپ) است کہ مذکور خواہد شد صاحب رشیدی گوید کہ گیاہی است کہ گل زرد دارد۔ خان آرزو در سراج فرماید کہ در برہان برتاسک بزیادت را و

سین مہملہ نیز بہمین معنی آوردہ ودرین صورت مخفف ومبدل آن باشد صاحب محیط ذکر برتاشتن نکرد البتہ (برتراسک) را آوردہ حوالۂ (برتیاسف) داد وذکر برتیاسف بہ خواص او بر (ارطمیسا) گذشت مؤلف عرض کند کہ شیراز بیان این را (برتراسک) نامند کہ می آید واین مبدل آنست وبس کہ رای مہملہ چہارم حذف شد چنانکہ با ہار و با ہا و شین معجمہ بدل شد بہ سین مہملہ چنانکہ کشتی وکستی (اردو) دیکھو ارطمیسا ۔

برتافتن بقول بہار ونوادر وموارد وانند (۱) بمعنی برداشتن باشد ۔ صاحب بحر فرماید کہ کامل التصریف است ومضارع این برتابد صاحب موارد این را بمعنی توان برداشتن آورد کہ غیر از متحمل شدن نباشد وہمان برداشتن است مراد از برداشت کردن، (طالب آملی ؎) از ان مقفا سر کردم این غزل طالب ؛ کہ دوش قافیہ ام برنتافت بار ردیف ؛ مؤلف عرض کند کہ تافتن بدین معنی نیامدہ ولیکن (تابیدن) بمعنی تاب وطاقت آوردن می آید پس محاورۂ فارسیان درین (مصدر اصطلاحی) موافق قیاس است زیرا کہ اسم مصدر (تافتن ہم لفظ تاب است کہ بمعنی طاقت می آید وصراحت کامش بر (برتابیدن) گذشت ودرینجا ہمین قدر کافی است کہ کلمۂ بر درینجا زائد است ۔ حاصل اینست کہ بمعنی متحمل شدن باشد (اردو) دیکھو برتابیدن ۔

(۲) برتافتن ۔ بقول موارد ونوادر وبحر وبہار وانند بمعنی پذیرفتن باشد (خواجہ جمال الدین سلمان ؎) دل زغوغای می وسودای عشق آمد بتنگ ؛ بود ملکی مختصر حکم دو سلطان برنتافت ؛ مؤلف عرض کند کہ سند بالا متعلق است بمعنی سوم کہ می آید انچہ محققین بالا معنی تازہ پیدا کردہ اند بر معنی شعر غور نفرمودہ اند (اردو) قبول کرنا اور بلحاظ ہمارے خیال کے دیکھو برتافتن کے

تیسرے معنے)

(۳) برتافتن - بقول موارد متحمل شدن و بخیال ما متعلق بمعنی اوّل است بر سبیل مجاز ظہوری ع) زدود و داغ دل پیچیده عطری در دماغ جان ٭ صداع نکہت نسرین و ریحان برنمی تابد ٭ مؤلف عرض کند که ضرورت نداشت که برداشتن و متحمل شدن را فرق قائم کنیم و باصول ما اولیٰ آنست که این را متعلق به مصدر (برتابیدن) کنیم (اردو) دیکھو برتافتن کے پہلے معنے۔

(۴) برتافتن - بقول موارد و نوادر بمعنی باز گردانیدن چنانکه برتافتن دیده و امثال آن (اردو) پھیرنا - بقول آصفیه موڑنا - رخ بدلنا - پھرانا۔

(۵) برتافتن - بقول موارد بمعنی تاب دادن چون برتافتن زلف (نظامی گنجوی ع) دران پرده کز راستی یافتم ٭ سخن را سر زلف برتافتم ٭ و فرماید که شارح سکندرنامه درین بیت برتافتن را بمعنی آراستن نوشته صاحب بحر فرماید که بمعنی تابیدن باشد صاحب نوادر همزبان موارد و صاحب فرهنگ فدائی گوید که بعربی انعطاف یا منعطف ساختن را گویند مؤلف عرض کند که مزید علیه تافتن است و بس که معنی تاب دادن دران باشد (اردو) موڑنا بقول آصفیه - بل دینا - پیچدار بنانا - خم دینا - جیسے گوکھرو موڑنا۔

(۶) برتافتن - بقول بحر درهم پیچیده شدن پایها در وقت رفتار و دوندگی بسبب خوف و هیبت و یا ماندگی و ضعف دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند که اگر این را مضاف کنیم بسوی پا البته درانوقت این معنی حاصل می شود بموافقت قیاس و از مجرد (برتافتن) معنی پیدا کرده صاحب بحر معتبر ندانیم تا آنکه سند استعمال پیش نه شود (اردو) چلنے کے وقت پاؤں کا ایک دوسرے

مل جانا۔ ضعف یا خوف یا تکان سے۔ صاحب آصفیہ نے (پاؤں ڈگنا) کا ذکر فرمایا ہے۔ بمعنی پاؤں لڑکھڑانا۔ قدم اکھڑنا۔ ہمت ٹوٹنا۔

(۳۴۹۸) **برتافتن افسانۂ کسی** مصدر اصطلاحی۔ قبول کردن افسانۂ کسی را باشد متعلق بمعنی دوم (برتافتن) کہ گذشت و خصوصیت افسانہ نیست برای سخن تعمیماً ہم استعمال توان کرد (ظہوری ؎) رفتہ در خواب آرزوی سرفرازی فارغم ٭ گوش ما افسانۂ فرفریدون برنتافت ٭ (اردو) افسانہ قبول کرنا۔

(۳۴۹۹) **برتافتن افغان** مصدر اصطلاحی بمعنی متحمل شدن افغان باشد متعلق بمعنی سوم برتافتن کہ گذشت (ظہوری ؎) پی زند ایمان آرزو چاہ ذقن داری ٭ اگر زلف پریشان جوشش افغان برنمی تابد ٭ مخفی مبادکہ دریجا ہم خصوصیت افغان نیست و باصول ما تعلق با مصدر برتافتن ہم ندارد کہ مصدر برتابیدن برای این اولی است و این داخل است در تعمیم مصدر (برتافتن چیزی) کہ می آید۔ (اردو) فغان کا متحمل ہونا۔

(۳۵۰۰) **برتافتن بار** مصدر اصطلاحی بمعنی برداشتن بار باشد متعلق بمعنی اول و سوم برتافتن کہ مذکور شد (ظہوری ؎) جامۂ گلگوں بدوش خویش خوش شیرین کشید ٭ نیست باری را کہ از بس بار گلگون برنتافت ٭ (ولہ ؎) برنتابد تارک عاشق بجز داغ جنون ٭ بار مرغ آشیان فرق مجنون برنتافت ٭ و این داخل است در تعمیم (برتافتن چیزی) کہ می آید۔ (اردو) بار اٹھا سکنا۔ بار کا متحمل ہونا۔

(۳۵۰۱) **برتافتن تہدید** مصدر اصطلاحی۔ بمعنی متحمل تہدید شدن متعلق بمعنی سوم برتافتن کہ گذشت (ظہوری ؎) جہد کن تا کشدش شحنۂ غیرت بردار ٭ دل شب گرد کہ تہدید عسس برتابد ٭ و باصول ما اولی است کہ متعلق بمصدر (برتابیدن) کنیم و این داخل است

در تعمیم (برتافتن چیزی) کہ می آید (اردو) جھکی کا متحمّل ہونا - جھکی کی برداشت کرنا -

برتافتن چیزی مصدر اصطلاحی بمعنی متحمّل شدن چیزی است و مصادر خاص کہ بعد ازینجا گذشت و می آید داخل ہمین تعمیم است و بس (اردو) کسی چیز کا متحمّل ہونا -

برتافتن حکم مصدر اصطلاحی - بمعنی متحمّل شدن حکم متعلّق بمعنی سوم برتافتن کہ مذکور شد وسندش از خواجہ سلمان ہم از انجا گذشت و اہم داخل است در تعمیم (برتافتن چیزے) کہ گذشت (اردو) حکم کی برداشت کرنا -

برتافتن درمان را مصدر اصطلاحی - کنایہ از قبول کردن درمان متعلّق بمعنی دوم برتافتن کہ گذشت (ظہوری ع) برنتابد جگر درد کشان درمان را از نہ پسندد سر شوریدہ سران سامان را ز باصول ما اولی باشد کہ با مصدر (برتابیدن) این را متعلّق کنیم و خصوصیت درمان ہم نباشد بلکہ برای مرض و امثال آن ہم استعمال توان کرد (اردو) دوا قبول کرنا -

برتافتن دیدہ از چیزی و **برتافتن روی** ہر دو مصادر اصطلاحی - بمعنی باز گردانیدن دیدہ و روی از چیزی و مجازاً بمعنی کنارہ کش شدن پس متعلّق بمعنی چہارم برتافتن باشد کہ گذشت (حزین ع) برتاب حزین از دو جہان دیدہ دل را ز عشق است درین دائرہ در کار (دگر ہیچ ز (ظہوری ع) چند داغ تو روی برتابد ز تا بکی سینہ پیچ و تاب خورد ز و باصول ما متعلّق بہ مصدر (برتابیدن) ہم توان کرد و اولی ہمان است کہ امر حاضر (برتاب) و مضارع (برتابد) حقیقۃً متعلّق است ہمان (اردو) آنکھ (یا آنکھین) پھیر لینا - یا پھیرنا - بقول امیر - توجّہ اٹھالینا - کنارہ کرنا (ناسخ ع) پھیرئے آنکھین مژہ سے نیش عقرب کی طرف ز کاکل پیچان کے بدلے مار

پہچان و دیکھنے کو (منہ پھیر لینا) بقول آصفیہ۔ روگردان ہونا۔ منہ موڑلینا۔ روگردانی کر لینا۔

(خ) (الف) **برتافتن زمام** مصدر اصطلاحی بمعنی بازگردانیدن زمام باشد متعلق بمعنی چہارم برتافتن کہ مذکور شد و ....

(ب) **برتافتن زمام اختیار** بمعنی بی اختیار شدن است کہ از ہمین سند پیدا می شود و باصول ما اولی تر است کہ این را متعلق بہ مصدر (برتابیدن) کنیم (انوری ؎) چرخ برتابد عنان اختیار ٭ ہر کجا عزم تو برتابد زمام ٭ (اردو) الف۔ باگ موڑنا۔ دیکھو بازپیچیدن عنان (ب) بے اختیار ہونا۔

(م) **برتافتن زلف** استعمال بمعنی تابیدن و تاب دادن زلف باشد سند این بر معنی پنجم برتافتن از نظامی گذشت کہ متعلق بہ ہمان معنی است (اردو) زلف کو مروڑنا۔ بل دینا۔

برتافتن زور مستی مصدر اصطلاحی بمعنی متحمل زور مستی شدن متعلق بمعنی سوم برتافتن کہ مذکور شد (ظہوری ؎) بر وای عیش۔ زور مستی غم برنمی تابی ٭ حریف بادۂ این بزم غم پیمانہ میسازد ٭ و این داخل است در تعمیم (برتافتن چیزی) کہ گذشت (اردو) زور مستی کا متحمل ہونا۔ مستی کو برداشت کرنا۔

برتافتن صداع مصدر اصطلاحی بمعنی متحمل درد سر شدن متعلق بمعنی سوم برتافتن کہ گذشت و سندش ہم ہمانجا مذکور و اینہم داخل تعمیم (برتافتن چیزے) است (اردو) درد سر کا متحمل ہونا۔ برداشت کرنا۔

برتافتن عنان استعمال۔ بمعنی بازگردانیدن عنان باشد و مرادف (برتافتن زمام) متعلق بمعنی چارم برتافتن کہ گذشت و سندش از کلام انوری بر (برتافتن زمام) مذکور شد (اردو) دیکھو برتافتن زمام۔

(۲۶۱۱) **برتافتن کیف** — مصدر اصطلاحی بمعنی متحمل کیف شدن متعلق بمعنی سوم برتافتن که گذشت (باقر کاشی ۵) یکطرف جام شراب و یکطرف روی نگار هر طرف تاکیف و وبالا برنتابد بیش ازین هر بخیال ما این متعلق است به مصدر (برتابیدن) که بجایش گذشت - مخفی مباد که کیف بالفتح بقول غیاث بمعنی نشّه و مستی و چیزیکه نشه و بیهوشی آرد (اردو) مستی کا متحمل ہونا - مستی کی برداشت کرنا -

(۲۶۱۲) **برتافتن نام** — مصدر اصطلاحی بمعنی متحمل نام شدن متعلق بمعنی سوم برتافتن است که مذکور شد و داخل تعمیم (برتافتن چیزی) و اولی آنست که متعلق دانیم به برتابیدن - (ظهوری ۵) خدا بر سینه چاکیهای شوق ما ببخشاید هر که گوش صبر و طاقت نام هجران برنمی تابد هر (اردو) کسی نام کے سننے کی طاقت رکھنا - متحمل ہونا -

برتخت نشاندن — مصدر اصطلاحی - بقول بهار (۱) معروف **مؤلف** عرض کند که مقصودش از معنی حقیقی باشد و (۲) کنایه باشد از پادشاه قرار دادن و بر زبان معاصرین عجم مستعمل (اردو) (۱) تخت پر بٹھانا - بمعنی حقیقی اور (۲) بقول آصفیه تخت نشین کرنا - عنان حکومت سپرد کرنا - بادشاه بنانا -

برتخت نشستن — مصدر اصطلاحی - بقول بهار (۱) معروف **مؤلف** عرض کند که (۲) کنایه از لازم مصدر گذشته - معاصرین عجم بر زبان دارند (اردو) (۱) و (۲) تخت پر بیٹھنا - مصدر گذشته کا لازم دونوں معنوں میں - (۱) حقیقی اور (۲) مجازی -

برتر — بقول ضمیمهٔ برهان (۱) ترجمه علّت است صاحب انند بحوالهٔ فرهنگ فرنگ ذکر این کند و فرماید که بفتح اوّل و ثالث بمعنی (۲) بلندتر و اعلی باشد صاحب فرهنگ فدائی بمعنی بالاتر

دافزونستر نوشته (انوری ملہ) ایا بتابش وبخشش ز آفتاب فزون ٭ ویا برفعت وهمت ز آسمان برتر ٭ (وله ملہ) قدرش از قدر آسمان برتر ٭ علمش از راز اختران آگاه ٭ **مؤلف** عرض کند که معنی اوّل را طالب سند استعمال باشیم که از نظر ما نگذشت (اردو) (۱) علت بقول آصفیه عربی۔ اسم مؤنث۔ وجه۔ سبب۔ باعث۔ کارن (۲) برتر۔ بقول آصفیه (فارسی صفت) زیاده بلند۔ نهایت عمده۔ بزرگتر۔

برتر آمدن استعمال۔ بمعنی بالاتر و بلندتر شدن متعلق بمعنی دوم برتر که گذشت (انوری ملہ) کس نیست که بربساط عشقت ٭ از صف نعال برتر آید ٭ (ظهوری ملہ) ایام گو بطاقت بی طاقتان نیازد ٭ با کثرت جفا بوفا برتر آمدیم ٭ **مؤلف** عرض کند که آمدن بمعنی شدن هم آمده چنانکه بمعنی هفتم آمدن مذکور شد (اردو) برتر هونا۔ برتر ثابت هونا۔ فائق هونا۔

برتراز و زدن مصدر اصطلاحی۔ بقول وارسته و بهار و انند و بحر امتحان کردن و قدر چیزی دریافتن باشد (مخلص کاشی ملہ) تا که سنجد برمتاع حسن او صد بسال ٭ ماه ٭ آسمان خورشید و سر را برترازو می زند ٭ **مؤلف** عرض کند که معنی لفظی این برتراز و نهادن و معنی مستند کرده بالا کنایه باشد که وزن کردن۔ امتحان کردن است (اردو) امتحان کرنا۔ بقول امیر جانچنا۔ آزمانا (داغ ملہ) امتحان کرکے ترا صاف پشیمان هوئے ٭ هم نے جانا تها که غیروں سے بهی کیسا هوگا ٭

برتراسک بقول برهان بفتح فوقانی و سین بی نقطه بروزن سرتراشک مرادف برتاسک است که بجایش مذکور شد صاحب جامع فرماید که گیاه بوی مادران را گویند۔ صاحب محیط ذیل برنجاسف فرماید که بفارسی بوی مادران و بشیرازی برتراسک گویند و ذکر افعال و خواصش به ارطیسا

گذشت مؤلف عرض کند کہ اسم جامد و اصل برتاشک کہ اشارۂ این ہمہ را انجاند کور شد لغت فارسی زبان است در محاورۂ شیراز (اردو) دیکھو ارطمیسا۔

برتراشیدن استعمال۔ مزید علیہ و مرادف تراشیدن باشد بہمہ معانیش (ظہوری ؎) گریہ او حسرت تماشا ہست ؎ برتراشید دیدہ از حباب ؎ جز این نیست کہ کلاہ بر در سیجاز اہ۔ است و بس۔ (اردو) دیکھو تراشیدن۔

برتراشیدن چشم مصدر اصطلاحی۔ بمعنی (۱) ایجاد کردن چشم است و پیدا کردن آن (۲) صاف و پاک کردن آن از گرد و غبار و امراض چشم یعنی قدح کردن و آب چشم دور کردن (ظہوری ؎) زشوق دیدنت از بسکہ برتراشم چشم ؎ فضای گریہ بہم سر بسر حباب شدہ ؎ (اردو) (۱) آنکھ بنانا۔ بقول امیر آنکھ پیدا کرنا (۲) آنکھ بنانا۔ بقولہ آنکھ کا پانی نکالنا پتلی یا جالا کاٹنا۔

برترادیدن استعمال۔ مرادف و مزید علیہ تراویدن باشد شامل بر ہمہ معانیش بزیادت کلمہ بر بر ان (ظہوری ؎) این نالہ ام از کام و زبان بر نتراود ؎ گز در د تو بر ہم نفشارد جگرم را ؎ (اردو) دیکھو تراویدن۔

برترکشیدن مصدر اصطلاحی۔ بمعنی بلند مرتبہ ساختن باشد متعلق بمعنی دوم برترکہ گذشت (انوری ؎) برتر کشد قدر ترا دست وزارت ؎ افزون نکند سعی تو مساحت یم را ؎ (اردو) بلند مرتبہ کرنا۔

برترنشستن استعمال (۱) بالاتر نشستن از ہمہ و (۲) بلند مرتبہ و رفیع المنزلہ شدن (ظہوری ؎) در کوی ابراہیم شہ بنگر ظہوری قدر خود ؎ بر آسمان برترنشین از آستان کیستی ؎ (اردو) (۱) بلندی پر بیٹھنا (۲) بلند مرتبہ ہونا۔

برتر و برخشک حکم جاری شدن مصدر اصطلاحی بمعنی بر تمام روی زمین جاری شدن حکم

(ظهوری ـــه) جاری شده است برتر و برخشک
حکم من تو چشم محیط خون و دلم کان آتش است تر
(اردو) خشکی اور تری پر حاکم ہونا۔ تمام روئے
زمین پر حکم جاری ہونا۔

برتری | بقول فرہنگ فدائی بمعنی بالائی
و افزونی باشد **مؤلف** عرض کند که جزین
نیست که یای مصدری بر لفظ برتر زیاده کرده
اند شد این در ملحقات می آید (اردو) برتری
بقول آصفیہ۔ فارسی اسم مؤنث۔ عمدگی فضیلت
بڑاپن۔

برتری جستن | استعمال۔ بمعنی طلب بلندی
مرتبه کردن (ظہوری ـــه) برتری از مدحت
شاہی ظہوری جسته است تو کاسمان از در گه
قدرش فروتن بگذرد تو (اردو) برتری چاہنا
برتری طلب کرنا۔

برترین | بفتح اول و ثالث بمعنی بالاتر و بلند
مرتبه تر باشد جزین نیست که یا و نون نسبت بر لفظ
برتر زیاده کرده اند (انوری ـــه) کمترین آستانش
درگه تست تو برترین بام گنبد اخضر تو (نظامی
ـــه) توئی برترین دانش آموز پاک تو ز دانش
قلم رانده بر لوح خاک تو (اردو) اعلیٰ تر۔
زیاده بلند مرتبہ۔ کہہ سکتے ہیں۔

برتری نشستنی | استعمال۔ بقول فرہنگ فدائی
بمعنی رجحان تقدم باشد دیگر کسی از محققین فرس
ذکر این نکرد **مؤلف** عرض کند که مرکب اضافی
است بمعنی فضیلت در تقدم سلے از بلند تران
بمرتبه اول بودن یعنی فوقیت و تقدم از
همه دیگر ہیچ۔ مخفی مباد که شتائی در نشستنی برائے
معنی مصدری است (اردو) تقدم یعنی
فضیلت۔ یعنی برتری اس پر فوقیت۔

برترین سپهر | اصطلاح۔ بقول فرہنگ
و سائیر۔ فلک ہشتم را گویند که فلک ثوابت
باشد **مؤلف** عرض کند که قلب اضافت
(سپهر برترین) و این کنایه باشد (اردو) فلک ثوابت

کہہ سکتے ہین۔ مذکّر یعنی آٹھوان آسمان جس پر ثوابت ہین

برتقدیر استعمال۔ بقول انند بحوالۂ فرہنگ فرنگ بالفتح لغت فارسی است بمعنی بالفرض و بشرط۔ دیگر کسی از اہل تحقیق ذکر این نکرد **مؤلّف** عرض کند کہ معاصرین عجم برزبان دارند ولیکن طرز بیان محقق بالا درست نباشد گویند کہ در تقدیر رفتنش اینچنین باید کرد (یعنی بحالت رفتنش یا بصورت رفتنش (اردو) بحالت یا بصورت کہہ سکتے ہین۔

برتکان بقول غیاث بالفتح و تای فوقانی مفتوح و کاف عربی بمعنی گلیم باشد صاحب انند بحوالۂ غیاث ذکر این کردہ دیگر کسی از محققین فارسی این را نیاورد **مؤلّف** عرض کند کہ معاصرین عجم برزبان ندارند اگر سند استعمال پیش شود توانیم عرض کرد کہ این اسم جامد فارسی زبان باشد یا مفرس از لغت سنسکرت تکان (بمعنی تعب) و کلمۂ بر در اوّلش زیادہ کردہ اند۔ رسم است کہ چون انسانی را تعب رو دہد و آب آب شود۔ گلیم بالای جسم کنند تا ہوای سرد نقصان نہ بخشد پس جا دارد کہ فارسیان گلیم را (برتکان) نام نہادند یعنی چیزی کہ بحالت تکان بر جسم کردہ میشود و اللہ اعلم (اردو) کمبل۔ بقول آصفیہ (سنسکرت) اسم مذکّر۔ بھیڑ کے بالون کا بنا ہوا کپڑا جو بارش اور سردی سے محفوظ رہنے کے واسطے غریب غربا کام مین لاتے ہین۔

برتل بقول انند بحوالۂ فرہنگ فرنگ بفتح اوّل و ثالث لغت فارسی است بمعنی ہیبت ناک و ہولناک دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکرد **مؤلّف** عرض کند کہ معاصرین عجم برزبان ندارند اگر سند استعمال پیش شود چنین نباشد کہ این را اسم جامد فارسی زبان دانیم (اردو) ہیبتناک۔ بقول آصفیہ۔ خوفناک۔ دہشتناک۔ پرخطر۔ بھیانک۔ ڈراونا۔ مہیب۔

برتلہ بقول انند بحوالۂ فرہنگ فرنگ بفتح اوّل و ضم ثالث و فتح لام لغت فارسی است

بمعنی (۱) عطا و بخشش و (۲) قسمی از کلاه تاتاری است که آنرا زیر دستار نهند و بمعنی (۳) بار گل
باشد. صاحب فرهنگ فدائی نسبت معنی اوّل فرماید که پیشکش و بخشش بسیار بزرگ نامور را گویند
و از معنی دوم و سوم ساکت **مؤلّف** عرض کند که برای معنی اوّل قول صاحب فدائی که از معاصرین
اہل زبان است سندی را ماند و اگر سند استعمال معنی دوم و سوم هم بدست آید تو انهم عرض کرد
که اسم جامد فارسی زبان است معاصرین عجم بدین زبان ندارند و جا دارد که بمعنی سوم اینرا مفرّس پرتلا
دانیم که لغت سنسکرت است و صاحب ساطع این را لغت هندی گوید که بمعنی حمائل و دوال
شمشیر آمده پس فارسیان بای فارسی را بموحّده بدل کردند چنانکه تپ و تب والف آخر را به های
هوّز چنانکه پاسا و پاسه و استعمال کردند بمعنی سوم پس اندرین صورت مفرّس باشد (اردو)
(۱) دیکھو بخشش (۲) برتلہ فارسی مین ایک قسم کی ٹوپی کو کہتے ہین جس کو تاتاری لوگ دستار
کے نیچے پہنتے ہین مؤنّث (۳) پھول کا ہار۔ اسم مذکر۔ صاحب آصفیہ نے ہار کا ذکر فرمایا ہے
فارسی۔ اسم مذکر۔ پھولون یا موتیون کی مالا۔

برتیدن بقول انند بحوالۂ فرهنگ فرنگ بفتح بای تازی لغت فارسی است بمعنی (۱) تبخاله
پیدا شدن برلب و (۲) درد پیدا گشتن در مثانه از غایت حرارت و (۳) انباشتن بلغم
و جز آن در جوال و (۴) برتاختن و حمله بردن و (۵) غلطان افتادن و (۶) فرو افگندن
و (۷) فربه شدن و (۸) جوش دادن گوشت را. دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرده
مؤلّف عرض کند که تم بقول برهان بفتح اوّل و سکون ثانی آفتی است که در چشم پیدا
شود مانند پرده و آنرا بعربی غشاوه گویند و تم در سنسکرت بقول ساطع ظلمت و آتش مزاجی

ومصدر تمتمانا بمعنی سرخ شدن چہرہ وگرم شدن از ہمین اسم مصدر است و تمتماہٹ حاصل بالمصدر پس اگر سند استعمال تمتیدن پیش شود توانیم عرض کرد کہ اسم این مصدر ہمان تم است کہ لغت سنسکرت است کہ فارسیان بزیادت تحتانی وعلامت مصدر و نون مصدری ساختند کہ باصول ما ومحققین فارسی زبان جعلی است وبمعنی اول استعمال کردند کہ حقیقی است ودیگر ہمہ معانی مجاز آن وکلمہ بر بران زائد باشد۔ معاصرین عجم بر زبان ندارند ومحققین مصادر عجم ازین مصدر ساکت تا آنکہ سند استعمال ہر یک معنی بنظر نیاید اعتبار را نشاید (اردو) (۱) بتخالہ پیدا ہونا بتخالہ بقول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مذکر۔ وہ چھالے جو بخار کے بعد ہونٹون پر ہو جاتے ہین۔ آبلہ تپ۔ (۲) غایت حرارت سے مثانہ مین درد پیدا ہونا (۳) روئی وغیرہ کو تھیلے مین بھرنا (۴) حملہ کرنا (۵) لڑکنا۔ غلطان ہونا (۶) گرانا (۷) فربہ ہونا۔ موٹا ہونا (۸) گوشت کو جوش دینا۔ اُبالنا۔

برتن بقول سروری ورشیدی وسراج وشمس وانند بہ رای مہملہ وتای قرشت بر وزن گردن بمعنی گردن کش ومتکبر وسرکش باشد ضد فروتن فخرالدین گرگانی ؎ زن مسکین فروتن مرد برتن ز کمان سرکشی آہختہ بر زن ز مؤلف عرض کند کہ معنی لفظی این بلند تن وبدین وجہ کہ متکبر ہمیشہ سر خود را بلند دارد اورا بدین اسم موسوم کردند از قبیل سرکش وگردن کش است وبس۔ اسم فاعل ترکیبی وجا دارد کہ درین اصطلاح تن را امر حاضر تنیدن یا تنودن گیریم کہ بمعنی کشیدن می آید پس کسی کہ خود را بالا می کشد متکبر است (اردو) سرکش۔ بقول آصفیہ۔ فارسی۔ باغی نافرمان متمرد۔

برتنگ بقول سروری وبرہان بہ رای مہملہ

وتای قرشت بروزن فرسنگ (۱) تنگ دوم
باشد از دو تنگ اسپ که در زیر گردن بندند
و زیرتنگ نیز گویند صاحبان جامع و ناصری و
رشیدی و جہانگیری گویند که بروزن خرچنگ بالا
تنگ را گویند از دو تنگ زین و تنگ زیر زین
را زیرتنگ نامند- صاحب رشیدی صراحت
مزید کند که چیزے اطفال را در گہوارہ و زین را
بر پشت اسپان و بار پشت راہدان محکم کنند-
مولّف عرض کند که این بر معنی دوم می آید
خان آرزو در سراج بحوالہ جہانگیری فرماید که
مخفف (زیرتنگ) است که بہمین معنی آمدہ
وبحوالہ رشیدی آرد که بمعنی بالاتنگ باشد و فرماید
برین تقدیر احتیاج بتجویز تخفیف نباشد -
صاحبان انند و شمس ہم ذکر این کردہ اند شرف
شفروه ؎) بگران تراخم فلک زمین است ؎
طوقش قمر و مجرہ برتنگ است ؎ (خاقانی ؎)
اخضر که چو گندناست از رنگ ؎ مانند گندناست

برتنگ (اردو) بالاتنگ دکن مین مستعمل ہے
نواڑ یا چمڑے کے اُس بندھن کا نام ہے جو گھوڑے
کے زین پر کستے ہین - زیرتنگ کا ضد جو گھوڑے کی
گردن کی جانب سامنے کے دونون پاؤن کے
درمیان باندھا جاتا ہے جسکو زیربند اور پیش بند
بھی کہتے ہین (مذکّر)
(۲) برتنگ - بقول سروری نوار مانندی باشد
که از کرباس وغیرہ بر کوک بپیچند صاحب برہان
فرماید که نوار مانندی را گویند که از کرباس وغیرہ
دوزند و بر گہوارہ اطفال نصب کنند- خان آرزو
در سراج فرماید که نوار مانندی که طفلان را بدان
در گہوارہ بندند (عطّار ؎) چو طفلان دست
از برتنگ بگشاد ؎ جلیل از چہرہ شبرنگ بگشاد ؎
(رکن الدین ؎) زدو دمان جلال تو آسمان
طفلی است ؎ فگندہ دایہ صنعش ز کہکشان برتنگی
(اردو) وہ نواڑ یا چمڑے کا فیتہ جو بچون کے
گہوارہ پر باندھا جاتا ہے تاکہ گہوارے کے جھولنے

ہین بچہ گرنہ پڑے ۔

(۳) برتنگ ۔ بقول برہان وجامع نوعی از پارچۂ کم عرض ام ہست خان آرزو در سراج فرماید کہ بعضی بمعنی مذکور نوشتہ اند لیکن این تخصیص از خصوصیت مقام ناشی شدہ **مؤلف** گوید کہ طرز بیان محققین بالا در غلط انداز دو باز معاصرین عجم تحقیق کردہ ایم کہ ہر پارچہ بسیار کم عرض را فارسیان برتنگ نامند کہ بر بمعنی پہنا بر بمعنی پخش گذشت (اردو) ہر وہ کپڑا ، جو بہت کم عرض ہو جسکو دکن مین چپری کہتے ہین ۔

(۴) برتنگ ۔ خان آرزو در سراج فرماید کہ بمعنی پہنائی نیز آمدہ چہ بر بمعنی پہناست دیگر کسی از محققین فرس ذکر این نکرد **مؤلف** عرض کند کہ اگر سند استعمال بدست آید توانیم عرض کرد کہ کلمہ بر زائد باشد و تنگ مجازاً بمعنی پہنائی کہ بمقابلہ درازی کم است و توجیہ خان آرزو برای معنی سوم باشد حیف است کہ از غور کار نگرفت (اردو) پہنائی ۔ بقول آصفیہ (اردو) اسم مؤنث چوڑائی ۔

برتنی بقول برہان وجامع ومؤید واننددو سراج بروزن گردنی (۱) بمعنی غرور وتکبر وتجبر باشد صاحب سروری بذکر این فرماید کہ لیکن ازین بیت فردوسی (۲) بمعنی نیرو وقوت ظاہر می شود **مؤلف** گوید کہ سندی کہ می آید متقاضی معنی (استغنا) ست نہ نیرو وقوت و استغنا مجازاً غرور وتکبر است وجز این نیست کہ یای نسبت بر (برتن) زیادہ کردہ اند کہ بمعنی مغرور ومتکبر گذشت (فردوسی ؎) چو از شیر آمد سوی خوردنی ٭ شد از نان و از گوشت با برتنی (اردو) (۱) غرور ۔ بقول آصفیہ ۔ عربی ۔ اسم مذکر (لغوی معنی فریفتگی) اصطلاحی ۔ عجب ۔ تکبر ۔ گھمنڈ ۔ فخر ناز ۔ تبختر ۔ دماغ (۲) استغنا ۔ بقول آصفیہ ۔ اسم مذکر ۔ بے پروائی ۔ لاابالی ۔ غنی پن ۔

برتنیدن بمعنی تنیدن باشد ومزید علیہ

آن کہ کلمۂ بر زائد است بمعنی با فلتن (ظہوری ؎) چرخ گردان رشتہای روز و شب بری تند از چیست	آزادی بدام از ماہ و سال افتادہ ام (اردو) بُننا بقول آصفیہ کپڑا یا کوئی اور چیز تاننا - بانا کر کے تیار کرنا -

برتو بقول مؤید بحوالۂ تحفہ و ادات بالفتح بمعنی جامۂ باریک باشد و فرماید کہ در زفانگو یا بای فارسی آوردہ دیگر کسی از محققین فرس ذکر این نکرد **مؤلف** عرض کند کہ پرتو بمعنی سایہ بہ بای فارسی می آید کہ جسمی نازک تر است فارسیان استعارۃً جامۂ باریک را برتو گفتند و بای فارسی بدل شدہ بہ موحدہ چنانکہ تپ و تب و دیگر ہیچ (اردو) باریک کپڑا - اسم مذکر -

برتو اثر بودن چیزی مصدر اصطلاحی - بمعنی علی الاتصال و پی در پی بودن چیزی باشد (انوری ؎) ز چرخ خست با دعمرت در تیز اید از	زبختت با دعزّے بر تو اثر (اردو) کسی چیز کا پے در پے ہونا - مسلسل ہونا - علی الاتّصال ہونا -

برتوم بقول انند بحوالۂ فرہنگ فرہنگ بالکسر و ضم ثالث لغت فارسی است بمعنی خرما کہ تمام خشک گردیدہ باشد و دیگر کسی از محققین فرس ذکر این نکرد **مؤلف** عرض کند کہ وجہ تسمیہ متحقق نشد اگر سند استعمال این پیش شود تو اہم عرض کرد کہ اسم جامد فارسی قدیم باشد و جا دارد کہ اصل این (پرتوم) بہ بای فارسی باشد کہ مبدّل شد بہ موحّدہ و ہم افادہ معنی تخصیص کند چنانکہ دوم و سوم پس معنی لفظی این چیزی کہ مخصوص باشد بہ فروغ و عکس و شعاع - خرمای خشک است و این تخصیص محاورہ باشد و بس (اردو) چھوارا بقول آصفیہ ایک قسم کی سوکھی کھجور -

برتہ بقول سروری بفتح اوّل و ثالث بر وزن پردہ نام مبارزیست تورانی - صاحبان برہان و جامع فرمایند کہ بر وزن شرطہ نام پسر نوابہ کہ مبارزی بود از ایرانیان - خان آرزو در سراج

فرماید که بفتح و فوقانی مفتوح نام یکی از پهلوانان ایران و گوید که بعضے بروزن شرطه نوشته اند صاحبان جهانگیری ورشیدی ومؤید وشمس وانند هم ذکر این کرده اند **مؤلف** عرض کند که وجه تسمیهٔ معلوم نشد (اردو) برته فارسی مین ایک ایرانی پهلوان کا نام ہے جو نوابه کا لڑکا تھا

برتهیدن بقول انند بحوالهٔ فرهنگ فرنگ بفتح اول وثالث لغت فارسی است بمعنی (۱) برزمین فروافگندن و (۲) معدوم کردن و (۳) زیر وزبر کردن و (۴) محو نمودن و (۵) فراهم آوردن صاحب فرهنگ فدائی فرماید که (۶) بمعنی برخاک فروافتادن و (۷) سرنگون شدن و (۸) ویران گشتن هر کاخ یا بنیادی است که بتازی انهدام گویند و (۹) سرنگون کردن و (۱۰) ویران و پامال و باخاک یکسان نمودن جامع و ذکر معنی سوم هم کند دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد **مؤلف** عرض کند که درین مصدر کلمهٔ بر زائد است و تهیدن مرکب باشد از ته و یای معروف و علامت مصدر دن مخفی مباد که ته بقول برهان بمعنی زیر و پائین می آید. پس معنی حقیقی این بزیر افگندن و معنی اول تا چارم ونیز معنی نهم و دهم مجاز آن و معنی ششم لازم معنی اول و معنی هفتم و هشتم مجاز معنی ششم. و جا دارد که ماخذ معانی در چهارم و هشتم و دهم لفظ تهی را گیریم ولیکن معنی پنجم ازین ماخذ تعلق ندارد و جا دارد که تهی را مخفف تهیه گیریم که بزیادت علامت مصدر دن در آخر و کلمهٔ بر در اول مصدری وضع و بمعنی پنجم استعمالش کردند پس بماخذ اول مصدر اصلی است که اسم مصدرش هم لغت فارسی زبانست و بماخذ آخره مصدر جعلی که از لغت عرب مرکب شد چنانکه بحث اصلی و جعلی بر (اسم مصدر) گذشت. حیف است که سند استعمال پیش نه شد محققین مصادر و معاصرین عجم ازین ساکت (اردو) (۱) زمین پر گرانا.

(۲) معدوم کرنا۔ بقول آصفیہ۔ ناپید کرنا۔ فنا کرنا
نیست و نابود کرنا (۳) زیر و زبر کرنا۔ بقول آصفیہ
تہ و بالا کرنا۔ اُلٹ پُلٹ کرنا۔ (معروف سے)
حسن نے کاوش مژگان سے بیک چشم زدن ؎
کردیا جسکو یہان زیر و زبر وہ مین ہون ؎ (۴)
مٹانا۔ بقول آصفیہ۔ محو کرنا۔ زائل کرنا۔ برآوردن
کے تینتیسوین (۳۳) معنے (۵) فراہم کرنا۔ بقول آصفیہ
اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ بٹورنا۔ (۶) زمین پر گرنا۔
(۷) سرنگون ہونا۔ (۸) ویران ہونا۔ بقول
آصفیہ۔ اجڑنا۔ تباہ و برباد ہونا۔ خراب
ہونا۔ (زکی سے) گھر جو ویران ہوا اپنا
تعجب کیا ہے ؎ نالہ و درد سے تو شہر
اُجڑ جاتے ہین ؎ (۹) سرنگون کرنا۔
اوندھا کرنا۔ (۱۰) ویران کرنا۔ بقول
آصفیہ اُجاڑنا۔ برباد کرنا۔ پامال کرنا۔ منہدم
کرنا۔ مسمار کرنا۔ ڈھانا۔ (زکی سے) جاکین زندان
سے کہان اے وحشت خانہ خراب ؎ کرچکے تھے
پہلے ہی رو رو کے ویران گھر کو ہم ؎

برتیبا بقول ضمیمۂ جہانگیری و برہان وانند بادل مفتوح بثانی زدہ و تای مکسورہ
و یای معروف بزبان ژند و پاژند پرستوک را گویند و آن پرندہ ایست معروف صاحب
ناصری بحوالۂ برہان ذکر این کردہ فرماید کہ در فرہنگہا نیست صاحب محیط بر پرستوک حوالۂ
خطاف دادہ و بر خطاف فرماید کہ بضمّ اوّل و تشدید طای مہملہ والف و فا و بعربی ابابیل
و عصفور الجنۃ و بیونانی شالیطون و خالیدوس و بترکی قرلانغوج و بفارسی پرستوک و
فرستوک و بابوانہ و بسنجری بہ سنگ و بہندی سیالی و کنہیا و بت ڈیوری نامند و آن طائری
است مشہور جثۂ آن کوچک سیاہ و منقار آن مائل بزردی و شکم آن سفید و مالوف خانہا
و مساجد و مقابر و آن از طیور مستانسہ بمعمورہ است و خانۂ خود در سقفہا و جاہای بلند کہ رسیدن

ہر کسی بسوی آن مشکل باشد مہیا سازد و از امر عجیب آن اینست کہ احدی از مردم آن را بخوردن
چیزے وجماع کردن با مادۂ آن ندیدہ و آن را اعدای بسیار از طیور شکاری است و در آشیانۂ
خود سرگین خودنمی اندازد و ہرگاہ آواز رعد می شنود اکثر می میرد و بالجملہ گوشت آن گرم وخشک
در اوّل سوم وخاکستر آن سرد وخشک وسرگین آن در گرمی وخشکی شدید و چون خاکستر
آن با عسل در حنک بمالند خناق وجمیع امراض حلق را نفع کند ومنافع بسیار دارد (الخ)
مؤلّف عرض کند کہ اسم جامد فارسی قدیم است و بر (افسرگر) ذکر این بالاجمال گذشت۔
جا دارد کہ مفرس باشد و مرکب از کلمۂ بر بمعنی علی و تیبا لغت ترکی بمعنی پشتہ بای فارسی بعربی بدل
شد و معنی لفظی این چیزے کہ بر پشتہ باشد کہ این جانور جاہای بلند را برائے آشیانۂ خود پسند کند
واللہ اعلم۔ (اردو) ابابیل۔ بقول امیر۔ عربی۔ اسم مؤنث۔ پرستوک۔ فارسی۔ ایک چھوٹا
سا پرندہ سیاہ رنگ جس کے سینہ کے پر سفید ہوتے ہیں۔ (نصیر ؎) ہیں با ہر موی ہیں یشیخ
کے یون منخرنیون سے ہاں کہ جیسے آشیان سے سرنکالے ہیں ابابیلین ژ۔

برتیشا بقول ہفت بفتح اوّل وسکون رای مہملہ وکسر مثناۃ فوقانی بمثناۃ تحتانی رسیدہ
وشین منقوطہ بالف کشیدہ بزبان ژند وپا ژند پرستوک را گویند مرادف برتیبا کہ گذشت
مؤلّف عرض کند کہ صراحت ماخذش ہمدر انجا کردہ ایم و دریںجا ہمین قدر کافی است کہ
موحّدہ بدل شدہ بفوقانی چنانکہ بتکوب وبتکوت و فوقانی ہنجم بدل شدہ بشین معجمہ چنانکہ رخت
و رخش۔ مخفی مباد کہ قیاس غالب ما این است کہ صاحب ہفت بنقل لغت سکندری خورد
دیگر کسی از محققین فرس با او نیست بدون سند استعمال اعتبار را نشاید (اردو) دیکھو برتیبا۔

برتر یا رفتن مصدر اصطلاحی - بقول بحر کمال اعتلای درجه حاصل نمودن و دیگر کسی نی کرد این نکرده مؤلف عرض کند که موافق قیاس است - مشتاق سند استعمال باشیم (اردو) (آسمان پر سر پہنچنا) بقول امیر سرفراز ہونا - دیکھو (از افلاک گذشتن) -

برج بقول برہان و ناصری و انند بفتح اول و ثانی و سکون جیم (۱) رستنی باشد که آنرا (اگر ترکی) گویند صاحب جامع فرماید که رستنی که آنرا بترکی (اگر) و بعربی (وج) گویند و فرماید که (۲) برج بضم بروزن کنج در عربی برج آسمان و قلعه که معروف است صاحب منتخب گوید که برج بالضم پاره و کوشک و یکی از دوازده بخش فلک ثوابت و بروج و ابراج جمع آن فارسیان بترکیب برج خود استعمال این کرده اند صاحب محیط بر برج حواله وج داده و بر (وج) فرماید که بفارسی برج خوانند و ذکر افعال و خواص بر (اودوی) گذشت مؤلف عرض کند که نظر بر اعتماد صاحب ناصری معنی اول را تسلیم کنیم و اشاره این بر (اودوی) گذشت که اسم جامد فارسی زبان است و بمعنی دوم لغت عرب است که استعمال این در ملحقات می آید بقاعدهٔ فارسی (اردو) (۱) دیکھو ادوی (۲) برج - بقول آصفیه عربی - اسم مذکر - دیکھو پنجش کے تیسرے معنے -

برج آبی اصطلاح - بقول مؤید و بحر و شمس و انند و غیاث سه برج اند عقرب حوت - سرطان مؤلف عرض کند که مرکب توصیفی است و این هر سه برج را ازین اسم مرکب خوانده اند که تعلق با آب دارد - (اردو) فارسی مین (برج آبی) تین برجون کو کہتے ہین - یعنی عقرب - حوت - سرطان - مذکر -

برج آتشی اصطلاح - بقول بحر و انند و غیاث حمل و اسد و قوس را گویند مؤلف عرض کند که مرکب توصیفی است و کنایه ازین هر سه

برج که تعلق با آتش دارد (اردو) فارسی مین (برج آتشی) تین برجون کو کہتے ہین - (۱) حمل - (۲) قوس (۳) اسد - مذکر -

برج آذری اصطلاح - بقول ضمیمهٔ برہان و مؤید و بحر و شمس مرادف برج آتشی است که ازان حمل و اسد و قوس مراد باشد مؤلف عرض کند که مرکب توصیفی است که آذر بمعنی آتش گذشته یای نسبت در آخراوست و بس (اردو) دیکھو برج آتشی -

برجا اصطلاح - بقول انند بحوالهٔ بہار بالفتح لغت فارسی است بمعنی ثابت و برقرار و فرمایند که بالفظ داشتن و ماندن مستعمل - صاحب فرہنگ فدائی گوید که بمعنی ساکن و غیر منقول ضد جنبنده مؤلف عرض کند که چیزی که برجای اوست برقرار و ثابت و قائم باشد (اردو) برقرار بقول آصفیه - قائم - بحال -

برجا داشتن استعمال بمعنی ثابت و برقرار و قائم داشتن د نظامی گنجوی (ه) علمها ستیشینه برپای داشت هُمان رسم دیرینه برجای داشت (اردو) برقرار رکھنا - قائم رکھنا - بحال رکھنا - جاے پر رکھنا -

برجاس صاحب برہان گوید که بضم اوّل و سکون ثانی و جیم بالف کشیده و بسین بی نقطه زده آماجگاه و نشانهٔ تیر را گویند و فرماید که عرب آنرا که در ہوا نشانهٔ تیر کرده باشند برجاس گویند و آنرا که در زمین نشانه کنند (ہدف) خوانند صاحب مؤید این را بذیل لغات عربی آورده فرماید که بالضم نشانهٔ تیر که بلند بر نیزه یا بر چوبی کنند و بحوالهٔ قنیه گوید که بمعنی نشانهٔ آہنی که در ہوا باشد و بذیل لغات فارسی هم ذکر این کرده با برہان متفق و صاحب انند فرماید که لغت عرب است و صاحب سوار السبیل گوید که لغت فارسی است امّا عربان نشانهٔ گرا

گویند کہ برای تیر و تفنگ بر نیزہ یا چوبی در ہوا قائم کنند و نشانہ را کہ بر زمین قائم کنند ہدف نام است۔ صاحبان منتہی الارب و صراح و محیط المحیط ہم ذکر این کردہ اند و لیکن ہیچ تصریح نکردند کہ فارسی الاصل است یا عربی الاصل **مؤلف** عرض کند کہ شک نیست کہ لغت عرب است و فارسیان بمعنی مطلق نشانہ استعمال این کردہ اند و بس۔ اندرینصورت مفرس توانیم گفت محققین فرس بر استعمال شعرا غور نکردہ اند (انوری ع) حرم بر جبیں اگر غمی دہرت کز چرم بر جاس ناوک غم بادبر (سعدی شیرازی ع) کسان مرد راہِ خدا بودہ اند کہ بر جاس تیر بلا بودہ اند (اردو) نشانہ۔ بقول آصفیہ۔ فارسی اسم مذکر۔ نشان کا مزید علیہ۔ ہدف۔

برجاسب بقول رشیدی و ناصری و جامع و انند بضم اول بر وزن و معنی لہراسپ نام مبارزی است تورانی کہ با پیران ویسہ بجنگ گودرز آمدہ بود **مؤلف** عرض کند کہ اصل این (برجاسپ) بہ الف پنجم و بای فارسی) است و (ارجاسپ) ہم بہمین معنی گذشت و صراحت ماخذ کہ چگونہ لفظ اسپ درین داخل شد ہمدر انجا کردہ ایم و اشارہ این ہمدر انجا مذکور و درینجا ہمین قدر کافی است کہ لفظ (برجا) بمعنی خود است و بر لفظ اسپ زیادہ شدہ و وجہ تسمیہ این جز این نباشد و معنی لفظی این قائم بر اسپ۔ بای فارسی بدل شد بہ عربی چنانکہ تپ و تب۔ والف اسپ حذف شد (اردو) دیکھو ارجاسپ۔

برجاسپ بقول برہان و جہانگیری و سراج و مؤید و شمس مرادف برجاسب کہ گذشت **مؤلف** عرض کند کہ حقیقت این ہمدر انجا ذکر کردہ ایم (اردو) دیکھو برجاسب۔

برجافت بقول ناصری (بحوالۂ برہان و جہانگیری) بضم اول و سکون ثانی نام غلہ ایست

که آنرا املک وجلبان گویند صاحب انند فرماید که در برهان باین معنی بجیم فارسی هم آمده مخفی نماند
که صاحبان برهان وجهانگیری بمعنی مذکور (بر چاپ بجیم فارسی) نوشته اند نه بجیم عربی۔ صاحب
محیط ذکر بر جاپ نکرده و بر جلبان حوالهٔ خلّر داده و بر خلّر فرماید که بضمّ خای معجمه وفتح لام مشدّد
وسکون رای مهمله وبقول بعض بزای معجمه۔ غالباً که آنرا جلبان نیز گویند و بفارسی مشو ومشنک
دیوانه و بهندی مٹر کابلی و بتیانه نامند و بعض می نویسند که جلبان دانهٔ زرعی است شبیه
بعدس۔ آنرا بشیرازی طومشو وخلر وخرقی گویند وگیلانی گفته که آن از حبوب ماکوله است
شاخهای آن مربّع طویل منبسط بر روی زمین و ابن سمجون نوشته که آن دانه ایست سرخ وسبز
وآنرا خام وپخته می خورند وآن در شام کثیر الوجود است وبعض گویند که از علوف دواب
است سرد در اوّل سوم وخشک در آخر دوم وآشامیدن طبیخ اقسام آن با عسل جهت
سرفه وتصفیه ریه و درد سینه وتلیین خشونت سینه واخراج اخلاط فاسده و دفع فضلات
غلیظه از معده وامعا و ادرار نمودن شیر وبول وحیض۔ نافع۔ وضماد آن مقوّی اعضا و
رافع کلفت و با عسل جهت تحلیل اورام مفید (ومنافع بسیار دارد) مؤلّف عرض کند که
اسم جامد فارسی زبان باشد وبس و ذکر این بر دار دنس، هم گذشته وبدین وجه که اختلاف
خفیف در اقوال است ما درینجا صراحت مزید کردیم (ار دو) مٹر کابلی۔ بقول جامع الادویه
ایک غلّه کا نام ہے جسکو فارسی مین جلبان اور عربی مین خلّر کہتے ہین دوسرے درجہ مین گرم و
خشک ہے اکثر اعضا کے آماس کو دفع کرتا ہے اور فساد بلغم کو دفع کرتا ہے اور سدّے کھولتا ہے
اور پیشاب لاتا ہے اور ریاح پیدا کرتا ہے۔

برجا ماندن استعمال (۱) بمعنی ساکن شدن
وکنایہ از بےحس و حرکت شدن و حیران ماندن و
(۲) قائم شدن (ظہوری طلہ) در تماشای آن
خرام بجاست ؛ اگر بگویند چرخ برجا ماند ؛ (صائب
طلہ) از جوانی داغہا بر سینۂ ما ماندہ است ؛ نقش
پای چند ازین طاؤس برجا ماندہ است ؛ (اردو)
(۱) کھڑا ہونا۔ ساکن ہونا بےحس و حرکت ہونا حیران
ہونا۔ (۲) قائم ہونا۔

برجامہ اصطلاح۔ بقول انند بحوالۂ فرہنگ
فرنگ بالفتح لغت فارسی است بمعنی جامۂ نفیس
وقیمتی دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این نکرد مؤلف
عرض کند کہ اگر سند استعمال بدست آید توانیم قیاس
کرد کہ کلمۂ بر را درینجا بمعنی فائق گرفتہ اند و فی نفسہ
بمعنی فوق است و این قاعدہ فارسیان است
کہ مصدر را گاہی بمعنی فاعل گیرند چون دار فنا
بمعنی دار فانی۔ بائی حال قلب اضافت (جامۂ بر)
است وجا دارد کہ برجامہ را بمعنی جامۂ بالا قلب
اضافت گیریم کہ بر بمعنی بالا آمدہ و کنایہ از جامۂ
نفیس وقیمتی کہ آن را بالای دیگر ملبوس می پوشند
(اردو) نفیس اور قیمتی کپڑا۔ مذکر۔

برجان قدم نہادن مصدر اصطلاحی۔
بقول برہان و (رہا) جہانگیری۔ (در ضمیمہ) و جامع و
سراج و بحر کنایہ از ترک چارہ و علاج کردن
و بر ہلاک راضی شدن باشد۔ صاحبان رشیدی
وانند و بہار فرمایند کہ کنایہ از ترک جان گفتن
و بمرگ خود راضی بودن مؤلف عرض کند
مشتاق سند استعمال باشیم و قول محققین اول الذکر
را بہتر از آخر الذکر دانیم کہ صاحب جامع از
اہل زبان است و این مرادف بالاراده دست
از جان شستن است (اردو) معالجہ کو ترک کرنا
اور اپنی ہلاکت پر راضی ہونا۔ جان پر کھیلنا بہتر
ترجمہ ہے۔ بقول آصفیہ جان کو جوکھوں میں ڈالنا اپنے
تئیں محل ہلاکت میں مبتلا کرنا۔

برجان قدم نہم مقولہ۔ بقول شمس

اپنی ترک چاره کنم و بہ ہلاک خود راضی باشم۔ صاحب مؤید فرماید یعنی ترک جان کنم و بہ ہلاک خود کوشم دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این نکرد **مؤلف** عرض کند کہ مضارع مصدر گذشتہ باشد دیگر ہیچ آنانکہ این را بر تنگ مقولہ ذکر کردہ اند اتباع سندی کردہ باشند۔ و غور بر مصدرش نکردند (اردو) اپنی ہلاکت پر راضی ہوجاؤں۔ جان پر کھیلوں۔

برج اولیا | اصطلاح۔ بقول وارستہ نام برجی است از بروج قلعہ ہرات و فرماید کہ از کتب تواریخ معلوم شد صاحب برہان ہم بانش **مؤلف** عرض کند کہ مرکب اضافی است و جا وار و کہ بر من برج کاہے ہزیمت نہ شدہ باشد بر اثر دعای اولیای وقت کہ اکثر سلاطین سلف طالب و معتقد آن می بودند واللہ اعلم۔ (شفیع اثر سہ) از کہ جوید نوش داروی شفا زیرا کہ نیست زاین دوا در طبلۂ عطار برج اولیا (اردو) برج اولیا فارسی ہیں قلعہ ہرات کے ایک برج کا نام ہی بذکر

برجای | بقول بہار و انند بمعنی ثابت و برقرار (مرادف برجا) کہ گذشت و فرمایند کہ با لفظ داشتن و ماندن مستعمل **مؤلف** عرض کند کہ جز این نباشد کہ تحتانی زائدہ در آخر این است (اردو) دیکھو برجا

برجای بودن | مصدر اصطلاحی۔ بمعنی ثابت و برقرار و ساکن و قائم بودن (انوری سہ) آفتاب فلک آرای چو برجای بود ہ جای وار د کہ جہان را ز چراغ آید عار ہ (اردو) برقرار رہنا۔ ساکن رہنا۔ قائم رہنا۔

برجای خود بودن | استعمال۔ بقول بحر مناسب بودن چیزے یا کاری۔ دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این نکرد **مؤلف** عرض کند کہ این کنایہ باشد چنانکہ معاصرین عجم گویند " خیال او برجای خود بود " یعنی مناسب و درست است موافق قیاس باشد (اردو) درست ہونا ہونا۔ مناسب ہونا۔ بجا ہونا۔

برجای خویش بودن | مصدر اصطلاحی۔

(۲۶۹)

بقول بحر مرادف «برجای خود بودن» کہ گذشت دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ صراحت کافی ہمدر انجا کردہ ایم۔ (اردو) دیکھو برجای خود بودن۔

(۲۶۹۹) **برجای خویش نشستن** استعمال بمعنی حقیقی است یعنی علی محلہ بودن (ظہوری ؎) برون نشست ز دل جان بحکم طنازان ٭ نیاز آمدہ برجای خویش بہ نشستن ٭ (اردو) اپنی جگہ بیٹھنا۔ علی محلہ ہونا۔

برجای سرد شدن مصدر اصطلاحی۔ بقول بحر بمعنی مردن باشد دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ خلاف قیاس نیست زیراکہ جسم مردہ سرد می شود و این کنایہ ایست (اردو) مرنا۔ بقول آصفیہ (فعل لازم) فوت ہونا۔ دنیا سے گزرنا۔ دم نکلنا وفات پانا۔ گزرنا۔ چل بسنا۔ جان دینا۔ انتقال کرنا (میر مجروح ؎) وہی درد فرقت وہی انتظار ٭ بھلا مر کے کیا چین پائینگے ہم ٭

(۲۷۰۰) **برجای فتادن** مصدر اصطلاحی۔ بمعنی از پای در آمدن و عاجز شدن و افتادن (ظہوری ؎) برجای فتد کوہ ز سنگینی دردم ٭ طاقت کری چون نشود بار گران است ٭ (اردو) عاجز ہونا گر پڑنا۔

(۲۷۰۱) **برجای ماندن** مصدر اصطلاحی۔ مرادف برجا ماندن کہ گذشت۔ جز این نیست کہ تحتانی پنجم درین مجاز اندا است (ظہوری ؎) خواستم منقطع رقم سازم قلم برجای ماند ٭ رفتہ نام خویش از یادم ببین احوال چیست ٭ (اردو) دیکھو برجا ماندن۔

برج بادی (اصطلاح) بقول مؤید و شمس و بحر و آنند و غیاث برج را گویند یعنی جوزا۔ میزان۔ دلو۔ مؤلف عرض کند کہ از قبیل برج آبی و آتشی است کہ گذشت۔ مرکب توصیفی۔ (اردو) فارسی میں برج بادی۔ جوزا۔ میزان دلو۔ کو کہتے ہیں۔ مذکر۔

برج ثریّا | اصطلاح - بقول سروری و برہان و جہانگیری و ناصری - در ضمیمہ) و شمس و بحر و انند (۱) کنایہ از دہان معشوق و خوبان و صاحب حسنان و (۲) برج ثور را نیز گویند خان آرزو در سراج نسبت معنی اوّل فرماید کہ کنایہ از دہان معشوق باشد بسبب کثرت دندان صاحبان مؤیّد و جامع ہم ذکر این کردہ اند **مؤلّف** عرض کند کہ مرکّب اضافی است و ثریّا لغت عرب است نام منزلی از منازل قمر (کذا فی المنتخب) صاحب غیاث بر ثریا گوید کہ بمعنی پروین و آن شش ستارہ باشد متصل ہمدیگر و آن منزل سوم است از منازل قمر و در اصل لغت تصغیر ثروی صیغۂ مؤنّث افعل التفضیل مشتق از ثرا بمعنی کثرت و چون در ستارگان مذکور قدری کثرت است. لہذا بدین اسم مسمّی گشت (الخ) پس نظر بکثرت دندان بہ تشبیہ ستارگان دہن یار را برج ثریا گفتند و این استعارہ باشد نہ کنایہ و نسبت معنی دوم عرض می شود کہ برج ثور خانۂ ثریا است از ینجاست کہ ثور را برج ثریا گفتند بمعنی خانۂ ثریا (خاقانی ؎

آخر تو آسمان شکنی یا گہر شکن ٭ از درج در و برج ثریا چہ خواستی ٭

(اردو) (۱) دہان معشوق مذکر - (۲) ثور - بقول آصفیہ آسمان کا دوسرا برج جو بشکل گاو ہے - مذکر -

برج چہل سالہ | اصطلاح بقول انند بحوالۂ فرہنگ فرنگ - لغت فارسی است (۱) کنایہ از آدم علیہ السلام - صاحب شمس بذکر معنی مذکور فرماید کہ (۲) آلک و (۳) عقل را نیز گویند مخفی مباد کہ صاحب انند ذیل آدم این را مرادف آن نوشتہ و دیگر کسی از اہل تحقیق ذکر این نکرد **مؤلّف** عرض کند کہ طالب سند استعمال باشیم کہ محققین بالا از اہل زبان نیند و ما در کلام فارسی نہ دیدیم و از معاصرین عجم نہ شنیدیم و وجہ کنایہ جز این نباشد کہ برج چہل سالہ کہ مرکّب توصیفی است بدین وجہ آدم علیہ السلام را گفتند کہ خمیر خاکش تا چہل سال شد - انچہ

صاحب شمس ذکر معنی دوم کردہ و وجہ کنایہ آن متحقق نمی شود البتہ نسبت معنی سوم توان گفت کہ عقل انسان در چہل سال کامل می شود۔ پس برج چہل سالہ عقل را ہم توان گفت ولیکن از برای معنی دوم وسوم طالب سند باشیم کہ مجرد قول صاحب شمس اعتبار را نشاید (اردو) (۱) دیکھو آدم (۲) فرشتہ۔ دیکھو امشاسپند کے پہلے معنے (۳) عقل دیکھو آس۔

برج خاکستر اصطلاح۔ بقول خان آرزو در چراغ نام برجی است از بروج قلعہ ہرات وفرماید کہ از مطلع السعدین وغیرہ بثبوت رسیدہ صاحب بحر ہمزبان او ودیگری کسی ذکر این نکردہ مولف عرض کند کہ مرکب اضافی است و وجہ تسمیہ جز این نباشد کہ تعمیرش از آہک خاکستر رنگ شدہ کہ فی زماننا در انگلیسی زبان (سیمنٹ) نام دارد یا سنگ خاکستری رنگ بہ تعمیرش استعمال کردہ باشند واللہ اعلم (اردو) برج خاکستر فارسی میں قلعہ ہرات کے ایک برج کا نام ہے۔ اسم مذکر۔

برج خاکستری اصطلاح۔ بقول انند بحوالہ وارستہ مرادف برج اولیا کہ بجایش مذکور شد دیگر کسی از اہل تحقیق ذکر این نکرد مولف عرض کند کہ ہمان برج خاکستر کہ گذشت آن مرکب اضافی بود واین مرکب توصیفی وتعریفش ہمانجا کردہ ایم (اردو) دیکھو برج خاکستر و برج اولیا۔

برج خاکی اصطلاح۔ بقول مؤید وبحر وشمس وانند وغیاث لغت فارسی است یعنی ثور وسنبلہ وجدی را گویند مولف عرض کند کہ از قبیل برج آبی وآتشی وبادی کہ گذشت مرکب توصیفی است وبس (اردو) برج خاکی فارسی زبان میں ثور وسنبلہ اور جدی کو کہتے ہیں۔ اسم مذکر۔

برج خوشہ اصطلاح۔ بقول ضمیمہ برہان ومؤید وبحر برج سنبلہ را گویند مولف عرض کند کہ سنبلہ لغت عربست بقول منتخب بمعنی خوشہ

وسنابل جمع ازہمینجاست کہ برج سنبلہ را فارسیان بترکیب اضافی برج خوشہ گفتند۔ (اردو) سنبلہ بقول آصفیہ۔ عربی۔ اسم مذکر۔ آسمان کے چھٹے برج یعنی کنیا، اس کا نام جو ایک لڑکی کی صورت پر واقع ہے جس کا دامن نیچے کو لٹکا ہوا سر شمال و مغرب کی طرف اور پاؤن جنوب و مشرق کی جانب ہین بایان ہاتھ کولے کی طرف جھکا ہوا اور سیدھا ہاتھ کندھے کی جانب اٹھا ہوا ہے چونکہ اس ہاتھ مین گیہون کی بالی بھی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔

برج درانداختن (مصدر اصطلاحی) بقول رشیدی و شمس بی حجاب ملاقات کردن و در آمدن و دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ صاحب سروری در ضمیمہ خود ذکر مضارع این کند و باستناد ہمین یک قولش (کہ صاحب زبان است) این مصدر اصطلاحی اعتبار را شاید۔ مخفی مباد کہ چون برج انداختہ شود حائلی باقی نماند و چیزی کہ در پس آنست صاف بنظر آید و بی حجاب شود پس از ہمین واقعات اصلی این محاورہ قائم شد بسبیل کنایہ و دیگر ہیچ (اردو) بی حجاب ملاقات کرنا۔ بی حجاب آنا۔

برج دریدن مصدر اصطلاحی۔ بقول برہان و جامع و بحر و آنند کنایہ از بیحجاب درآمدن باشد مؤلف عرض کند کہ اگرچہ سند استعمال پیش نہ شد ولیکن باستناد قول صاحب جامع کہ از اہل زبانست این مصدر اصطلاحی را تسلیم کنیم کہ از قبیل و مرادف (برج درانداختن) است کہ گذشت (اردو) دیکھو برج درانداختن۔

برج زہرمار اصطلاح۔ بقول وارستہ (۱) بمعنی کفچہ مار باشد (اشرف ۵) نیست جز زہر ندامت حاصلی اورا امگر ہا طالع خصمت چو عقرب بود برج زہرمار ہا و (۲) بکنایہ شخص ترش روی غضب آلود را گویند و فرماید کہ لیکن استعمال آن بدین معنی بالفاظ تشبیہ مانند چون و ہمچو

واشال آن واقع شود (اشرف ﮯ) چو برج زہر مار از خشم گشتہ کچو افعی سینہ مال از روی گذشتہ (روله ﮯ) ہمچو برج زہر مار آمد بہ پیشم مدعی چون کبوتر خانہ از طعنش مشبک ساختم آرزو در چراغ فرماید کہ بضم بای موحدہ وسکون رای مہملہ وجیم تازی باضافت بسوی (زہر مار) کنایہ از شخص بسیار زخمہ رو وترش رو باشد واز معنی اول سکوت ورزیدہ صاحبان بحر وانند ہمزبان وارستہ مولف عرض کند کہ (زہر مار) مرکب اضافی است بمعنی سم مار واضافت این مرکب بسوی برج بمعنی برج بلندی کہ زہر مار دارد وکنایہ از کفچہ مار استعمال این بمعنی دوم از اسناد مذکورہ بالا ثابت نیست ومحققین صاحب زبان ذکر این نکردہ اند واگر طالع را با برج زہر مار تشبیہ دہند یا روی کسی یا کسی را مثل برج زہر مار گوییم مراد از مذمت اوست وبس چنانکہ در امثال بالا گذشت وضرورت ندارد کہ بدون سند استعمال معنی دوم قائم کنیم محققین بالا غور نفرمودہ اند

(اردو) (۱) کفچہ بقول آصفیہ - فارسی - اسم مذکر سانپ کا پھن - جیسے کفچہ مار (۲) ترش رو بقول آصفیہ - فارسی - اسم مذکر - ناخوش - ناراض - بیدماغ - ناک چڑھا - مکدر - منغض - غصیلا - بھی کہہ سکتے ہین -

برجستن بقول سوار وخیز کردن کہ بعربی وثوب گویند وفرماید کہ این مزید علیہ جستن است کہ می آید وبر (جستن) فرماید کہ (۱) بمعنی خیز کردن و(۲) گریختن و(۳) درخشیدن و(۴) پریدن و(۵) رہا شدن و(۶) بر آمدن باشد پس بہ جستن ہم شامل باشد بر ہمہ معانیش (انوری ﮯ) ژالہ خورشید شعلہ بار داگر بر جہد برق خاطرش بنظام صاحب انند ہم ذکر این کردہ مولف عرض کند کہ سندی کہ پیش شد مصدر (برجہیدن) راست کہ می آید وکلمہ بر در ہر دو زائد ومصدر (جستن) اصل است و(جہیدن)

بستاذکن مخفی مباد که اسم مصدر (جستن) جست است
که معنی حقیقی آن گریز باشد کذا فی البرهان. فارسیان
علامت مصدر (تن) در آخرش زیاده کردند
واو و تای فوقانی مجتمعه یکی را حذف کرده جستن
ساختند و اسم مصدر (جهیدن) جه که اصلش جس
است که مخفف جست باشد به حذف فوقانی آخره
فارسیان سین مهمله را به هاى هوز بدل کردند چنانکه
خروس و خروه و بزیادت یای مکسور و علامت
مصدر (دن) مصدری ساختند که با صول متقنین
فرس جعلی است و با صول ما که بر (اسم مصدر)
گذشت اصلی که اسم مصدر مال فارسی زبان است
بحث کامل معانی این بجای خودش می آید دریجا
همین قدر کافی است که مزید علیه جستن است.
(اردو) دیکھو جستن یہ اس کا مزید علیہ ہے۔

برجسته | بقول بهار و انند و بحر بفتح اول و ثالث
لغت فارسی است بمعنی (۱) نهایت خوب و پسندیده
و بلند و برکشیده چون شعلهٔ برجسته و مصرع برجسته
و معنی برجسته و جز آن (تاثیر ؎) کلک تاثیر
همان معنی برجسته که بست ٭ لب کشودند ملائک همه
در تحسینش ٭ (وله ؎) از حسرت آن قامت
برجسته الفهاست ٭ خطها که کشند از پس مردن
بمزارم ٭ (رنیر ؎) قدی چون شعلهٔ برجسته سرکش ٭
بلند از یاد او در سینه آتش ٭ (صائب ؎)
گل از نشو و نما گر اینچنین برجسته خواهد شد ٭ رگ
ابر بهاران رشتهٔ گلدسته خواهد شد (وله ؎)
مباش منکر آب روان گفتارم ٭ که سرو مصرع
برجسته یک گواه من است ٭ و (۲) بقول
صاحب رهنما بحوالهٔ سفرنامهٔ ناصر الدین شاه
قاچار بلند کرده شده بعمل دست و غیره صاحب
بول چال همزبان او مؤلف عرض کند که
های زائده که افادهٔ معنی اسم مفعول کند بر ماضی
مطلق برجستن زیاده کرده اند و بس و این
معنی مرادیست که درینجا مذکور شد که از معنی
حقیقی (گریز کرده شده) پیدا است و تعلق دارد

بامعانی مجاز مصدر۔ دیگر ہیچ (اردو) (۱) پسندیدہ جیسے شعر پسندیدہ یا مصرع پسندیدہ۔ بلند۔ عالی جیسے شعلۂ بلند یا معنی بلند وغیرہ (۲) اُبھارا ہوا۔

برج سوم اصطلاح۔ بقول ہفت بضمّ اوّل وسکون رای مہملہ وکسر جیم جوزا را نامند۔ دیگر کسی از محققین فارسی ذکرا ین نکرد **مؤلف** عرض کند که در شمار منجّمین آغاز برج ہا از برج حمل است وسوم آن جوزا۔ ازینجاست که فارسیان برج سوم جوزا را گفته اند۔ (اردو) جوزا۔ بقول آصفیہ عربی۔ اسم مذکر۔ دو پیکر۔ تیسرے آسمانی برج کا نام جو دو ننگے پشت سے جڑواں لڑکوں کی شکل کا ہے۔ مِتھن راس۔

برج سیتہ اصطلاح۔ بقول رہنما بحوالۂ سفرنامہ ناصر الدّین شاہ قاچار بمعنی برج شہر باشد صاحب بول چال تصریح فرماید که سیتّہ مفرّس سٹی باشد که لفظ انگلیسی زبان است بمعنی شہر پس معاصرین فرس تحتانی سوم زیادہ کردند چنانکه بست وبیست وتای ہندی را بفوقانی بدل کردند و ہای آخر را بہ ہای ہوز تبدیل چنانکه رونیندہ ورودہنتہ وفریبی وفربہ۔ (اردو) شہر کا برج جو فصیل شہر پر ہو۔ اسم مذکر۔

برج سیم اصطلاح۔ بقول ضمیمۂ برہان و شمس وبحر مرادف برج سوم که گذشت **مؤلف** عرض کند که سیّم مبدل سوّم است بہ تبدیل واو بہ تحتانی چنانکه انگور وانگیر ولیکن محققین محتاط این را نمی پسندند که (سیم) مخفف (سی ام) است نہ مبدل (سوّم)۔ مجرّد قول ہرسہ محققین را بدون سند استعمال تسلیم نکنیم۔ (اردو) دیکھو برج سوم۔

برج شرف اصطلاح۔ برجی که سیّارہ را در ان شرف حاصل شود چنانکه شرف آفتاب در برج حمل است وشرف ماہ در برج ثور وشرف زہرہ در حوت وشرف مریخ در جدی وشرف مشتری در سرطان وزحل در

میزان پس حمل برج شرفِ آفتاب باشد و ثور برج شرفِ ماه وهکذا (انوری ے) بوقت آنکه ببرج شرف رسد خورشید ٭ بگاه آنکه به صحرا کشد صبا لشکر ٭ (اردو) برج شرف کہہ سکتے ہین یعنی وہ برج جس مین کسی سیارہ کو شرف حاصل ہو۔ صاحب آصفیہ نے اسکو ترک فرمایا ہے۔

برجفا داشتن (مصدر اصطلاحی) بمعنی آمادۂ ظلم کردن و مستعد ستم ساختن و عامل بر ستم داشتن (ظهوری ے) کار و بار و فا نسق که و هر ٭ خویش را گرنه برجفا داری ٭ (اردو) ظلم پر آمادہ کرنا۔

برجفا زدن (مصدر اصطلاحی) آمادۂ ظلم کردن کسی را (ظهوری ے) برجفا زن و فا بکار مهر ٭ در و واری دوا بکار مهر ٭ مخفی مباد که درین شعر (خود را) محذوف است (اردو) دیکھو برجفا داشتن۔

برج قید اصطلاح۔ بقول ضمیمۂ برہان (۱) نام برجی است از حصار در بند و بقول بحر (۲) برجی که در خانه سازند صاحب مؤید ذکر هر دو معنی کرده بهار بذکر معنی اوّل فرماید که (۳) بحوالۂ عنصر دانش برجی که دران قید کنند صاحب انند همزبان بهار و صاحب شمس همزبان مؤید **مؤلف** عرض کند که مرکب اضافی است بمعنی سوم و معنی اوّل به مجاز برج مقیّد باشد و بمعنی دوم هم مجاز است که داخل خانه واقع (اردو) (۱) محصور برج ۔ مدگر (۲) وہ برج جو مکان مین بنائین (۳) وہ برج جس مین کسی کو قید کرین۔

برج کبوتر استعمال۔ بقول خان آرزو در چراغ برجیکه برای ماندن کبوتران سازند وارسته و بهار فرمایند که در ایران رسم است که عمارت بلندی چشمه چشمه در صحرا سازند و آن خاصه برای کبوتران است موسوم ببرج کبوتر

چون بیچال کبوتران بکار رنگریزان آید محصول
برج کبوتر و سرکار شاہی ضبط شود (شفیع اثر
ع) عدو کند زخدنگ تو قلعہ را خالی ٭ بدان
صفت کہ ببرج کبوترا فتد مار ٭ (تاثیر ع)
شد فلک خالی ز پیکان اد گزند روزگار ٭
گوئی این برج کبوتر مار پیدا کردہ است ٭
صاحب بحر ہمزبان خان آرزو وصاحب انند
ہمزبان بہار مؤلف عرض کند کہ مرکب اضافی
است وبس (اردو) برج کبوتر فارسی
مین اس بلند ستون خانہ دار کو کہتے ہین جو
صحرا وغیرہ مین کبوترون کے رہنے کے لئے
بنایا جاے۔

برج کبوتر خانہ استعمال۔ بقول (خان آرزو
در چراغ) و وارستہ و بہار و انند و بحر مرادف
برج کبوتر کہ گذشت (اشرف ع) زجوش
فکر مرغ نامہ آورد ٭ مرا برج کبوتر خانہ شد سر ٭
مؤلف عرض کند کہ مرکب اضافی است

یعنی برجی کہ دران خانۂ کبوتر است و جادارد
کہ اسم فاعل ترکیبی گیریم بمعنی برج۔ خانہ کبوتر
دارندہ (اردو) دیکھو برج کبوتر۔

برج کمان اصطلاح۔ بقول خان آرزو
در چراغ (۱) بمعنی خانہ کمان و (۲) برج قوس
را نیز گویند و فرماید کہ دوم مشہور است۔ اول
چنانکہ وحید گوید ع زہالہ ماہ برخ پردہ کشد
زحجاب ٭ چو روی یار ز برج کمان شود پیدا ٭
صاحبان بحر وانند و بہار ہم ذکر این کردہ اند
مؤلف عرض کند کہ مرکب اضافی است
وبس (اردو) (۱) خانۂ کمان۔ کمان کے لئے
کہہ سکتے ہین۔ لفظ کمان (بمعنی قربان) پر گزرا ہے۔
(۲) قوس۔ بقول آصفیہ۔ عربی۔ اسم مؤنث
آسمان کے نوین برج کا نام جو بشکل کمان مانا
گیا ہے۔ دھن راس۔

برج کوکنار اصطلاح۔ بقول بہار و
انند و بحر غوزہ کوکنار را گویند (کلیم ع) برکو

و فارش زیب افلاک ؎ ز بی سنگی چو برج کوکنا
است ؎ (ملا طاہر ۵) بسکه زاہر خشک
در زاہد چو افیون کار کرد ؎ بر مزار او
سبز و گنبد ز برج کوکنار ؎ مخفی مباد که
کوکنار بر وزن ہوشیار بقول برہان غلاف
و غوزۂ خشخاش را گویند و بعربی رمّان
السعال خوانند۔ خان آرزو در سراج فرمائد
که مرکّب است از کوک بمعنی سرفه و نار که
ترجمه رمّان است و این بسرفه مفید مولّف
عرض کند که مرکّب اضافی است و کنایه که
غوزه را برج گفتند و برج کوکنار بسبیل
تشبیه کوکنار باشد و بس (اردو) ڈوڈا
بقول آصفیه۔ اسم مذکر۔ پوست کوکنار مسلّم
(دکن مین خشخاش کا بونڈا کہتے ہین)

برجلا زدن مصدر اصطلاحی۔ بقول
وارسته (۱) معروف و (۲) از حجاب برآمدن
و بی پرده شدن و فرماید که جلا بالفتح بمعنی
از وطن بیرون رفتن و کار آشکارا کردن باشد
بہار و صاحبان انند و بحر ہم ذکر این کرده
اند (سنجر کاشی ۵) تا بریزیم خون دشمن خویش
همچو شمشیر بر جلا زده ایم ؎ مولّف عرض کند
که مقصود وارسته از معنی اوّل۔ جلاوطن کردن
است و معنی دوم مجاز آن بر سبیل کنایه۔
(اردو) (۱) جلاوطن کرنا۔ (۲) بی پرده ہونا
ظاہر ہونا۔ پرده سے نکل آنا۔

برجلال زدن مصدر اصطلاحی۔
بقول بہار خشمناک شدن (نعمت خان عالی
در محاصرۂ حیدرآباد۔ وقتیکه بادشاه بر جلال
مخاطب بسرراه خان) خشم نموده بوده نوشته
بر در جلال زوند و ریشش گرفته کشیدند مولّف
عرض کند که این است مایۂ تحقیق محقق و نقل
نگارش (انند) ذکر ماضی مطلق ہمین مصدر
مرکّب کرده گوید که (که از روی بی پروائی
غصه ناک و بی تامّل در تفکّر بشدت در آمد)

وسند شان همین شعر نعمت خان عالی است که از آن مصدر (بر در زدن) پیداست و لفظ جلال درین شعر علم (بسر راه خان) است که امیری بود پس مصدری که قائم کرده اند چیزی نیست (اردو) غضبناک ہونا۔ بقول آصفیہ غصہ ہونا۔ نہایت افروختہ ہونا۔ خفا ہونا۔ بھڑکنا۔ جوش میں آنا۔ آگ بگولا ہونا۔ (بلحاظ ہماری تحقیق کے ناقابل ترجمہ)۔

برچم بقول شمس لغت فارسی است بمعنی موی بن دم ماده گاو و بزرگوهی دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این نکرد **مؤلف** عرض کند که برچم بهر دو باء و جیم فارسی بقول صاحب کنز لغت ترکی است بمعنی (طرهٔ شعر) و در فارسی زبان هم مستعمل که بجای خودش می آید اگر سند استعمال این بدست آید توانیم عرض کرد که مبدل و مفرس است چنانکه تپ و تب و کاچ و کاج (اردو) ماده گاو کے دم کے بال۔ مذکر۔

برجنون زدن خود را مصدر اصطلاحی۔ بمعنی جنون اختیار نمودن و خود را مجنون ساختن (صائب ؏) صبح آورینه و طفلان همه یکجا جمعند که برجنون میزنم امروز که بازاری هست * **مؤلف** عرض کند که خود را محذوف است در مصرع دوم (اردو) جنون اختیار کرنا۔ مجنون بننا۔

برجور اصطلاح۔ بقول شمس لغت فارسی است بمعنی شریک وانباز و از حلیهٔ لفظ هیچ تصریح نکرد و دیگر کسی از محققین فارسی زبان هم ذکر این نکرد **مؤلف** عرض کند که جور بالضم بواو معروف در محاورهٔ معاصرین عجم طرز و وضع و آئین و گونه مستعمل گویند که ؂ اینجور حیله بازی مکن ؂ صاحب رهنما بحوالهٔ السفرنامهٔ ناصر الدین شاه قاچار ذکر این بمعنی مثل کرده پس کلمهٔ بر بمعنی حقیقی اوست بمعنی علی و معنی لفظی

(۱۹۱)

این (بر طریق) وکنایه از شریک است بمجاز۔ بحر و قول صاحب شمس بدون سند استعمال اعتبار را نشاید (اردو) شریک۔ بقول آصفیہ اسم مذکر۔ رفیق۔ دوست۔ ساتھ رہنے والا۔ ہمراہی (شاہ نصیر دہلوی سہ) دل میں رکھوں نہ کیوں ترے ابرو کا میں خیال کہ آتا ہے کام وقت ہراہی دلربا شریک کہ طرز پر

برجوشیدگی اصطلاح۔ بقول انند بحوالہ فرہنگ فرنگ لغت فارسی است بالفتح وضم جیم چیچک و آبلہ را گویند دیگرکسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکرد **مؤلف** عرض کند که طالب سند باشیم که استعمال این بدینمعنی از نظر ما نگذشت و معاصرین عجم برزبان ندارند ولیکن موافق قیاس است یعنی چیزی که بمعنی بر جوشش خونست چیچک و آبله باشد۔ (اردو) چیچک بقول آصفیہ فارسی اسم مؤنث۔ سیتلا۔ ٹھنڈی ماتا۔

برجوشیدن استعمال مزید علیه جوشیدن باشد شامل بر ہمه معانیش جز این نیست که کلمۂ بر در بیجا زائد است (ظهوری سه) برنجوشد تا بانشک از سینه گوهرهای غم کہ دمبدم بر دیدۂ تر آستین افشرده ام (اردو) دیکھو جوشیدن۔

برجهانیدن استعمال بقول انند بحوالہ فرہنگ فرنگ بالفتح لغت فارسی است بمعنی برخیزانیدن دیگرکسی از محققین مصادر ذکر این نکرد **مؤلف** عرض کند که جز این نیست که مزید علیه جهانیدن است که بجایش می آید بزیادتی کلمۂ بر بران (اردو) دیکھو جهانیدن۔

برج هلال اصطلاح۔ بقول برہان و (ضمیمۂ ناصری) و مؤید و شمس و بحر و انند و هفت بکسر جیم و های هوز کنایه از برج سرطان باشد باعتبار اینکه خانۂ ماه است۔ خان آرزو در سراج بحوالہ برہان ذکر این کند و بحوالہ

قوسی فرماید کہ این غلط محض است چہ برج ہلال ہمان است کہ ہلال دران برج باشد و ماہ دیگر است وہلال دیگر **مؤلف** عرض کند کہ از ہلال بسبیل مجاز ماہ گرفتن عیبی ندارد پس وجہ تسمیہ بیہٴ محققین بالا درست است بقول ناصری کہ از اہل زبان است اعتبار را شاید (اردو) سرطان۔ بقول آصفیہ۔ عربی۔ اسم مذکر۔ آسمان کے چوتھے برج کا نام جسے ہندی میں کرک راس کہتے ہین۔ اور یہ زمانہ قمر خیال کیا جاتا ہے چونکہ اسکی صورت خرچنگ سے مشابہ ہے لہذا اس نام سے موسوم ہوا۔

برجہیدن استعمال۔ بقول موارد مرادف برجہیدن کہ گذشت دیگری از محققین مصادر ذکر این نکرد **مؤلف** عرض کند کہ مزید علیہ جہیدن کہ بجای خودش می آید بزیادت کلمہٴ بر بربان (اردو) دیکھو جہیدن۔

برجیس بقول برہان و جامع وجہانگیری باول مکسور بثانی زدہ وجیم مکسور ویای معروف بروزن ادریس یکی از نامہای ستارہٴ مشتری باشد و باول وثالث ہر دو فارسی ہم آمدہ صاحب رشیدی فرماید کہ بالفتح ستارہ مشتری را گویند وبالکسر معرب آن است چنانکہ حریری در درة الخواص بآن تصریح کردہ صاحب ناصری فرماید کہ بالفتح نام مشتری باشد اعراب فتح آنرا کسرہ کردہ برجیس کردہ اند وصاحب غیاث فرماید کہ ستارہٴ مشتری کہ بر فلک ششم تابد وسعد است وآنرا قاضی فلک گویند وخانۂ او قوس وحوت است وفرماید کہ این معرب برجیس است کہ بالفتح باشد چرا کہ وزن فعلیل بالفتح در کلام عرب نیامدہ خان آرزو در سراج گوید کہ بروزن ادریس وبعضی گویند کہ بالفتح فارسی است وبکسر معرب آن۔ صاحب سفرنگ در شرح دفقرہ ہشتم وساتیر نامہٴ شت وخشور سیامک آوردہ

ای شنگرف بزرگ ستودہ برجیس سپہرؔ فرماید کہ برجیس بکسر بای ابجد و سکون رای مہملہ و کسر جیم مشتری را گویند کہ او را ہرمزد ہم گویند و بر سپہر ششم است مؤلف عرض کند کہ اسم جامد فارسی قدیم یعنی ژند و پاژند است و بس و ماخذ این جز این نباشد کہ در اصل پر جبیں بودہ بہ بای فارسی بمعنی پُر رونق و پُر زینت کہ جبیں بمعنی زینت می آید (خواجہ نظامی ؎) چو برجیس در جنگ ہر بدگمان ٭ کمان دارم و پرندارم کمان ٭ (مختاری ؎) خواندہ نظم وصال را برجیس ٭ گشتہ تیر فراق را برجاس ٭ (صاحب ناصری ؎) چو عطارد قرین کیوانش ٭ جرم برجیس بادیش برجاس ٭ (انوری ؎) جرم برجیس اگر غمی دہرت ٭ چرم برجاس ناوک غم باد ٭ (اردو) دیکھو آرمز کے تیسرے معنے۔

برجبستن بقول نوادر لغتی است در برجستن مزید علیہ جستن کہ بیاید دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ قول نوادر بدون سند استعمال اعتبار را نشاید اگر سند استعمال بدست آید توانیم عرض کرد کہ مزید علیہ (برجستن) است بزیادت تحتانی چنانکہ استادن و ایستادن (اردو) دیکھو برجستن۔

برچار میخ زدن مصدر اصطلاحی۔ صاحب بحر فرماید کہ تعذیب و شکنجہ باشد بطریق معہود دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ (چار میخ) در محاورۂ فارسی زبان تعذیبی است کہ بجایش می آید کہ دو دست و دو پای را بر چار میخ بندند پس بمعنی لفظی این بر چار میخ بستن است و تعذیب بچار میخ۔ مشتاق سند استعمال می باشیم (اردو) چومیخا کرنا۔ بقول آصفیہ۔ چت یا اوندھا ڈالکر چاروں ہاتھ پاؤں میخوں سے باندھکر سزا دینا۔ چار میخ کردن کا ترجمہ۔

برچارمیخ کشیدن مصدر اصطلاحی - بقول خان آرزو در چراغ مرادف (برچارمیخ زدن) که گذشت صاحب بحر همزبان او (اشرف ؎) اصل قانون شریعت که مصطفٰی شرع او ؛ می کشد آهنگ را برچارمیخ چار تار ؛ مؤلف عرض کند که این کنایه نیست بلکه بمعنی حقیقی است و بمعنی مجرد و تعذیب مجاز آن (اردو) دیکھو برچارمیخ زدن -

برچاف بقول برهان بضم اوّل و سکون ثانی و جیم فارسی بالف کشیده و بفای زده نام غلّه ایست که آنرا بعربی ملک و جلبان گویند صاحبان جهانگیری و سروری و رشیدی و سراج هم تصریح فرمایند که بجیم فارسی است مخفی مباد که ذکر افعال و خواصش بقول محیط بر (برجاف) گذشت که بجیم تازی بجایش مذکور شد درینجا همین قدر کافی است که جیم عربی بدل به جیم فارسی چنانکه کاچ و کاج مخفی مباد که در ترکی زبان بقول کنز (برچاق) به قاف عوض فا بمعنی باقله آمده جا دارد که فارسیان قاف را بفا بدل کردند خلاف قیاس (اردو) دیکھو برجاف -

برچخ بقول برهان و جامع با جیم فارسی بر وزن برزخ بمعنی ژوپین است و آن نیزه باشد نه کوتاه و نه دراز رشیدی گوید که بفتح با و جیم فارسی و در آخر خا نیزه کوچک که اغلب مردم هندوستان دارند و برچه گویند خان آرزو در سراج بذکر قول برهان و رشیدی فرماید که قول رشیدی من حیث القیاس اقوی ست بهار گوید که بضم اوّل و جیم فارسی پیش از خای معجمه نیزه کوچک که اغلب مردم هندوستان دارند - صاحب انندراج و بهار و صاحبان ناصری و هفت همزبان برهان (خاقانی ؎) از خنجر دو روبه که کشور گرفتنش ؛ وز برچخ سه پایه دو سلطان شکستنش ؛ مؤلف عرض کند که (برچها) بقول ساطع لغت

سنسکرت است۔ مذکر بمعنی نیزہ و حربہ و برچھی مؤنث آن۔ فارسیان ہای ہوز را حذف کردند والف آخر را بہ خای معجمہ بدل ساختہ (برچخ) کردند چنانکہ اشتہ و خشتہ دیگر ہیچ۔ (اردو) برچھی بقول آصفیہ۔ ہندی۔ اسم مؤنث۔ ایک چھوٹا بھالا جس کا پھل چھوٹا ہوتا ہے۔

برچد صاحب فرہنگ رشیدی ذیل برچیدن فرماید کہ مخفف برچیدن باشد و برین قیاس برچید۔ خان آرزو در چراغ گوید کہ برچد بکسر جیم فارسی مخفف برچید باشد و برین قیاس برچیدن **مؤلف** عرض کند کہ بحث کامل بر مصدر این کنیم بیان یکی از مشتقاتش ضروری نداشت درینجا ہمین قدر کافی است بہ کسر جیم فارسی ماضی مطلق آنست (شمس بخاری ے) ہوای قیرگون برچد نقاب قیرگون از رخ ز سپہر ساج گون بنہاد تاج عاج گون بر سر ز (اردو) دیکھو برچیدن یہ اُس کا ماضی مطلق ہے۔ اور اس کے تمام مشتقات پر شامل۔

برچیدن بقول برہان و جہانگیری و جامع و ناصری و نوادر و شمس بفتح اول و کسر سوم مخفف برچیدن۔ صاحب رشیدی فرماید کہ برین قیاس برچد صاحب انند گوید کہ مخفف برچیدن و آنرا برچدہ نیز گویند کہ مخفف برچیدہ است و بقول صاحب بحر بکسر جیم فارسی مخفف برچیدن و فرماید کہ از مشتقات این غیر ماضی نیامدہ و بقول صاحب موارد مضارع این برچیند (حکیم سنائی ے) آن کبک مرقع سلب برچدہ دامن ز از غالیہ غل ساختہ از بہر نشان را ز **مؤلف** عرض کند کہ اصل این چیدن کہ بجای خودش می آید و مزید علیہ آن بزیادت کلمۂ بر (برچیدن) و مخفف این بحذف تحتانی (برچدن) و (برچدہ) بکسر جیم فارسی۔ ماضی مطلق این بزیادت ہای ہوز در آخر کہ افادہ معنی مفعولی کند و ز برچیند

مضارع (برچیدن) است که حقیقت آن همدر اینجا بیان کنیم وصراحت ماخذ هم اینجا اولی (اردو) دیکھو برچیدن۔

برچشم آستین کشیدن | مصدر اصطلاحی۔ ہما بمعنی تسلی دادن باشد (صائب ہ) نیست غیر از آہ غمخواری دل تنگ مرا ٭ رشتہ گاہی آستین برچشم سوزن می کشد ٭ (اردو) آنسو پوچھنا بقول امیر تسکین و دلاسا دینا (نسیم ہ) روشن کیا دیدۂ پدر کو ٭ مادر کے بھی چل کے آنسو پوچھو ٭ (دیکھو اشک از رخسار چیدن)

برچشم گفتن | مصدر اصطلاحی۔ بقول بحر و انند و غیاث کنایہ از قبول کردن **مؤلف** عرض کند کہ لفظ گفتن را درین اصطلاح داخل کردن تسامح محققین است (چشم بچشم) مقولہ ایست کہ فارسیان با قبال حکم کسی گویند ترجمہ (بالراس والعینین) اگر سند استعمال بدست آید (برچشم) ہم مرادف آن ولیکن معاصرین عجم برزبان ندارند (اردو) دیکھو بچشم۔

برچق | بقول بہار و انند بضم اول و جیم فارسی مرادف برچخ کہ گذشت (وحید ہ) زپرواز ہرگز نہ بیند ملال ٭ زبرچق مدامش کشودہ است بال ٭ دیگر کسی از اہل تحقیق ذکر این نکرد **مؤلف** عرض کند کہ مبدل برچخ است و بس کہ خای معجمہ بدل شد بہ قاف چنانکہ برخ و برق و چخماخ و چقماق صراحت ماخذ بر (برچخ) کردہ ایم (اردو) دیکھو برچخ۔

برچوب بستن | مصدر اصطلاحی۔ بہار گوید کہ در پیشگاہ عدالت چوب بلندی نصب کنند و عاصیان را بدان بستہ چوب و تازیانہ می زنند چنانچہ در ہندوستان در صحن چبوترہ کوتوالی نیز ہمین عمل کنند (دستور فطرت ہ) شاد کرد از بادہ جان مردم غمناک را ٭ جور گردون بستہ بر چوب تلافی تاک را ٭ صاحبان انند و بحر ہمزبان بہار **مؤلف** عرض کند کہ این

کنایہ باشد از تازیانہ زدن و گرہیچ (اردو) کوڑے مارنا۔

بر چہار میخ کشیدن مصدر اصطلاحی۔ بقول انند بحوالہ بہار مرادف (بر چار میخ کشیدن) کہ گذشت و بسندش ہمان شعر اشرف آوردہ کہ در انجا مذکور شد مؤلف عرض کند کہ ہای ہوّز در لفظ چہار۔ اصلی است و چار مخففش پس این اصل است و آنکہ گذشت مخفف این بحذف ہا (اردو) دیکھو بر چار میخ کشیدن۔

بر چہرۂ کسی خندیدن مصدر اصطلاحی بمعنی استخفاف و استہزا کردنش (انوری ؎) آن چہرہ کہ ہر کہ وصف آن نشنید است ؏ بر چہرۂ آفتاب و مہ خندیدہ است (اردو) ہنسی کرنا۔ بقول آصفیہ رسوائی کرنا۔ بدنامی کرنا۔ تضحیک کرنا۔ فضیحتی کرنا۔ (داغ ؎) ہماری میّت پہ تم جو آنا تو چار آنسو بہا کے جانا ؏ ذرا رہے پاس آبرو بھی کہیں ہماری ہنسی نہ کرنا ؏

بر چیدن بقول موارد و نوادر (ا) فراہم آوردن و حاصل کردن صاحب بحر فرماید کہ کامل التصریف است و مضارع این برچیند (میر مغیث محوی ؎) چو درویشان دلم ہر صبح گردد بر در دلہا ؏ کہ از ہر جا ملالی بہر قوت شام برچیند ؏ مؤلف عرض کند کہ مزید علیہ (چیدن) است کہ کلمۂ بر زائد باشد بران و صراحت معنیش ہمانجا کنیم و درینجا ہمین قدر کافی است کہ ماخذ (چیدن) اسم جامد چین است کہ شکنجے را گویند کہ بر جسم انسان بلند و ظاہر شدہ باشد۔ نون آخر را حذف کردہ در آخرش علامت مصدر (دن) آوردند و مجازاً بمعنی دانہ یا چیزے از زمین برداشتن و انتخاب کردن وغیر ذلک استعمال کردند کہ بجایش می آید (اردو) دیکھو چیدن۔

(۲) برچیدن - بقول موارد و نوادر و بحر برداشتن چنانکه برچیدن دکان بمعنی برداشتن دکان که مراد از بند کردن آن است - رسم است که چون دکان بکشایند همه سامانش را به آئین تمام کنند و چون بردارند سامان را فراہم آورده در صندوقی گذارند مجاز معنی اوّل است (صائب ؎) چار بازار عناصر پر مگر گشته است باز وقت آن آمد که برچینند این بازار را (اردو) اُٹھانا - بقول آصفیہ - برخاست کرنا - موقوف کرنا - چھوڑنا - بند کرنا -

(۳) برچیدن - بقول موارد و نوادر و بہار و اننده بمعنی دور کردن باشد چون برچیدن بلا و رعشه و سند این هر دو در ملحقات می آید مؤلّف عرض کند که مجاز باشد یعنی مجاز معنی دوم (اردو) دور کرنا - دیکھو برانگیختن کے تیسرے معنے -

(۴) برچیدن - بقول موارد بمعنی در نوردیدن چون بساط برچیدن مؤلّف عرض کند که متعلّق بمعنی دوم است و بس (دانش ؎) بذوق آشتی از دوستان رنجیدنی دارد بساط دوستداری چیدن و برچیدنی دارد (اردو) لپیٹنا - بقول آصفیہ - پیچیدن یا نوردیدن کا ترجمہ - طے کرنا - موڑنا - باندھنا - کسنا -

(۵) برچیدن - بقول بحر بمعنی انتخاب کردن و برگزیدن باشد چنانکه برچیدن شکست مؤلّف عرض کند که متعلّق بمعنی اوّل است و بس (ظهوری ؎) عهد خوبان با درستی بسته عهد خاطرم برچیده از عالم شکست (اردو) انتخاب کرنا - دیکھو انتخاب کردن -

(۶) برچیدن - بقول بحر بمعنی برهم گذاشتن چیزها و آراستن مؤلّف عرض کند که مشتاق استعمال باشیم (اردو) جما کر رکھنا - آراستہ کرنا -

برچیدن امید مصدر اصطلاحی۔ کنایہ از منقطع ساختن امید باشد مجاز معنی سوم برچیدن کہ گذشت و خصوصیت امید نباشد بلکہ با مماثل آن مضاف توان کرد چنانکہ (برچیدن آرزو و مراد)۔ (ظہوری ؎) امید خندہ برچین ازلب خشک کہ مہر گریہ بر چشم تر افتد (اردو) امید منقطع کرنا۔

برچیدن بازار مصدر اصطلاحی۔ بمعنی برداشتن بازار است متعلق بمعنی دوم برچیدن کہ مذکور شد و سندش ہمدرانجا گذشت مخفی مباد کہ خصوصیت بازار نیست جا دارد کہ مضاف کنیم بسوی دکان ہم (اردو) بازار اٹھا دینا۔ بازار بند کرنا۔

برچیدن بخیہ مصدر اصطلاحی۔ بمعنی دور کردن بخیہ باشد (ظہوری ؎) منم وردناپاشی بخیہاے دلق برچیدم کہ از صید ہوسہا خرقہ دام خرقہ پوش آمد مخفی مباد کہ اگر (برچیدن بخیۂ روی) گوئیم کنایہ باشد از کشایش کار وکشادن زبان و دور کردن مانعی چنانکہ ظہوری گوید (؎) بروی کار من چون بخیۂ افتاد برچیدم بکارم آمد آخر بر لب انکاری چینیم (اردو) بخیہ ادھیڑنا۔

برچیدن بساط مصدر اصطلاحی۔ بمعنی درنوردیدن بساط باشد متعلق بمعنی چہارم (برچیدن) کہ بجایش گذشت (ظہوری ؎) خوش بساط نازدر بازار عجز م چیدہ بود باز خواہد چید بی تقریب برچیدن نداشت (اردو) فرش لپیٹنا۔

برچیدن بلا (مصدر اصطلاحی) بقول خان آرزو درچراغ دور کردن بلاست و فرماید کہ در اصل برچیدن در محل دور نمودن مستعمل شود **مولف** عرض کند کہ حاصل این بلاستانی است (سعید اشرف ؎) رفتہ از گل چیدنش خاری بدست وی رود

خار خار دل که هر چند بلای دست او ؎ محقق مباد که این متعلق بمعنی سوم برچیدن است که گذشت وصاحب موارد درست نکرد که این را بمعنی پنجم برچیدن متعلق کرده (اردو) بلا کو دور کرنا۔ دفع کرنا۔ غیر کی بلا اپنے سر لینا۔ بلا لینا

برچیدن داغ مصدر اصطلاحی بمعنی برداشتن داغ وکنایه از دفع کردنش متعلق بمعنی سوم (برچیدن) که گذشت (ظهوری ﮧ) مرهم طلبم ز سینه داغم برچین ؎ از زهر نبالم شکرم پیش انداز ؎ (اردو) داغ کو دفع کرنا۔

برچیدن دامن مصدر اصطلاحی۔ بمعنی کشیدن دامن مجاز بمعنی سوم (برچیدن) که گذشت (ظهوری ﮧ) دامن از رشک صبا برچیدم ؎ گو بهر عطر گریبان چه نزاع ؎ زانوی ﮧ) مگر اندر میان آن حرکت ؎ عطف دامن زخاک ره برچیند ؎ (اردو) دامن کھینچنا۔ صاحب آصفیہ نے (دامن جھٹک لینا) پر لکھا ہے الگ ہو جانا۔ دیکھو (افشاندن دامن)

برچیدن درد (مصدر اصطلاحی) بمعنی کشیدن وسلب کردن درد متعلق بمعنی سوم برچیدن که گذشت وسندش از کلام خواجه شیراز همدر انجا مذکور شد (اردو) درد و تکلیف کو دور کرنا۔ سلب کرنا۔ زائل کرنا۔

برچیدن دکان مصدر اصطلاحی بمعنی برداشتن دکان باشد متعلق بمعنی دوم برچیدن که گذشت (حکیم حاذق پور حکیم همام ﮧ) ضرر نفع چون دکان برچید ؎ پاس اندر حقیقت است امید ؎ (ظهوری ﮧ) بازار جنون من گرا این است ؎ برچیده نشود دکان ناصح ؎ (اردو) دکان اٹھا دینا۔ دکان بند کرنا۔

برچیدن رخت مصدر اصطلاحی بمعنی برداشتن رخت وکنایه از ترک تعلق متعلق بمعنی دوم یا سوم برچیدن که مذکور شد (کمال خجند

۵) رخت بر چید ز سودای من آن عشوه فروش
سر بازار دگر می طلبد دانستم (اردو) سامان اُٹھانا۔ تعلقات کو ترک کرنا۔

بر چیدن رعشہ مصدر اصطلاحی بمعنی دور کردن رعشه باشد متعلق بمعنی سوم بر چیدن که گذشت (ظهوری ۵) بکوشش نیست ممکن رعشه از سیماب بر چیدن
شکیبا کے تو اند کرد ناصح ناشکیبا را (اردو) رعشہ دور کرنا دفع کرنا۔ (۶۵۹۴)

بر چیدن ملال مصدر اصطلاحی بمعنی فراهم آوردن و حاصل کردن ملال باشد متعلق بمعنی اوّل بر چیدن که مذکور شد و سندش از کلام میر منیث محوی همدر انجا گذشت (اردو) رنج و ملال حاصل کرنا۔ (۶۵۹۵)

بر چیدن نقاب مصدر اصطلاحی بمعنی بر داشتن نقاب باشد متعلق بمعنی دوم بر چیدن که گذشت و سندش از کلام عمعق بخاری بر لفظ (بر چید) مذکور شد (اردو) نقاب اُٹھانا۔ نقاب الٹنا۔ بقول آصفیہ گھونگٹ اٹھانا۔ گھونگٹ کھولنا۔ منہ کے اوپر سے پردہ ہٹانا۔ منہ کھولنا۔ (دیکھو از رخ نقاب کشیدن) (۶۵۹۶)

بر چیدہ استعمال۔ بقول بول چال بمعنی بر داشته و موقوف باشد صاحب رہنما بحوالہ سفرنامہ ناصر الدین شاہ قاچار فرماید کہ بمعنی بر داشتن است مؤلّف عرض کند که ماضی مطلق بر چیدن است و های هوّز در آخرش زیاده کرده اند که افاده معنی مفعولی کند یعنی بر داشته شده شامل بر همه معانی بر چیدن (اردو) اُٹھایا ہوا۔ بر چیدن کا مفعول اور اس کے تمام معنوں پر شامل۔

بر چیدہ شدن استعمال۔ صاحب روزنامہ بحوالہ سفرنامہ ناصر الدین شاہ قاچار ذکر فقرہ "بر چیدہ شد" کردہ فرماید کہ بمعنی موقوف شد پس بر چیدہ شدن بمعنی موقوف شدن ست

مؤلف عرض کند که مصدر مجهول برچیدن است و بس چنانکه گویند برساط نعمت برچیده شد یعنی برداشته شد و نوردیده شد شامل بر همه معانی مجهولی و منقولی برچیدن (صائب) ریخته چون دندان امید زندگی بے حاصل است می رسد بازی آخر مهره چون برچیده شد (اردو) اٹھایا جانا۔ برچیدن کا مصدر مجهول۔ برچیدن کے تمام معانی مفعولی پر شامل۔

برچیده ناف اصطلاح۔ بقول وارستہ و بہار و هفت و انند بجیم فارسی کسی که حوالی نافش بالیده باشد مؤلف عرض کند که اسم فاعل ترکیبی است و متعلق به معنی دوم برچیدن بر سبیل مجاز که بلندی حوالی ناف داخل حسن است (تجلی) از زنخدانش زد بجا در حسن لاف قرص مه می بود اگر برچیده ناف (محتشم کاشی در صفت اسپ) نرم کاکل سخت سم بالیده مو برچیده ناف فراخ دو سر کوچک دهن فربه سرین لاغر میان (اردو) وہ جس کی ناف کے اطراف کا حصہ بلند ہو جو داخل حسن ہے۔

برچیزی افگندن مصدر اصطلاحی۔ بقول بهار موقوف داشتن چیزی را بر آن چیز (صائب) راهرو را لنگر آرام در منزل خوش است خواب خود را دور بین بر خلوت گور افگند صاحب انند نقل نگار بهار مؤلف عرض کند که این کنایه باشد در اینجا معنی حقیقی مرادف (انداختن بچیزی یکسی) (اردو) کسی چیز کو کسی چیز پر موقوف رکھنا (دیکھو انداختن بہ چیزے و یکسی)

برچیزی انداختن مصدر اصطلاحی۔ بقول بهار مرادف (برچیزی افگندن) که گذشت صاحب انند هم زبان او (ملا وحشی) مجال گفتگو تنگ است گوشی زبان

درکش و همان به کار این نصیحت را وقت قرعه
انداز و (واله ﴿) به بازار قیامت گر در آید
چون تو محبوبی و حساب روز محشر را بر و زد گه
انداز و مؤلف عرض کند که اینهم بمعنی
مجاز ورای معنی حقیقی است (اردو) دیکھو
(انداختن به چیزی و بکسی)

بر چیزی بلا شدن مصدر اصطلاحی —
بقول بهار وانند کنایه از ستم کردن و ستم رسیده
شدن دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد
مؤلف عرض کند که کنایه از واقع شدن
بلا است و ستم لازم مصدر آینده چنانکه گویند
آن دنش بر ما بلا شد (اردو) کسی کے حق
میں بلا ہونا۔ ستم ہونا۔

بر چیزی بلا کردن مصدر اصطلاحی —
بقول بهار وانند مرادف (بر چیزی بلا شدن)
که گذشته مؤلف عرض کند که بلا نازل
کردن بر چیزی است متعدی مصدر گذشته
و اصطلاحا مرادف نیست و کنایه از ستم کردن
(میر خسرو ﴿) هر چند زهر سودا باز آمده بود
این دل و ناگاه ترا دیدم بر خویش بلا کردم و
(اردو) کسی چیز پر بلا نازل کرنا۔ ستم کرنا۔

بر چیزی بها دادن مصدر اصطلاحی —
قدر و مقدار کسی گزاشتن مرادف (بچیزی
بها دادن) که بجایش مذکور شد (محمد سعید اشرف
﴿) چنان در آدمیت بود استاد و که بر چیزی
بهای خود نمی داد مؤلف عرض کند که بحث
کامل هم در آنجا گذشت (اردو) دیکھو بچیزی
بها دادن۔

بر چیزی پیچیدن استعمال۔ بقول بهار
کنایه از ناخوش شدن و عتاب کردن مؤلف
عرض کند که بمعنی حقیقی و کنایه از پیچ و تاب
خوردن و ناخوش شدن است (مخلص کاشی
﴿) رشته را بیتاب دارد رشک جسم لاغرم و
نیست بیجا گر طبیعم بر تو ا پیچیده است و صاحب

انند ہمزبان بہار (اردو) پیچ وتاب کھانا۔
دیکھو تاب رفتن۔

برچیزی چشم سرخ کردن مصدر اصطلاحی
بقول غیاث وبحر وانند بمعنی طمع داشتن آن
چیز باشد **مؤلف** عرض کند کہ طمع چیزے
داشتن است طرز بیان محققین ناخوش باشد
رسم است کہ چون چشم برچیزے دوزند وبالاتصال
نظر بران کنند سرخی در چشم پیدا می شود از
ہمین عادت این محاورہ را پیدا کردہ اند۔
(اردو) دکن مین کہتے ہین دیدے لال کرنا
یعنی کسی چیز کو طمع سے گھورنا جیسے "پر اسے
مال پر دیدے لال کرتے ہو" کسی چیز کی طمع
کرنا۔ لالچ کرنا۔

برچیزی چیزی دوختن مصدر اصطلاحی
بقول وارستہ مشغوف بودن این بآن بنحوی
کہ چشم زدنی ازان برندارد صاحب بحر وانند
ہمزبان وارستہ **مؤلف** گوید کہ ہمہ تن رجوع
شدن برچیزے چنانکہ (چشم برچیزی دوختن)
کہ بجایش می آید یعنی یک لحظہ نظر جدا نکردن
از چیزے کہ داخل تعمیم ہمین مصدر است وما
این تعمیم را پسند نکنیم (ظہوری ؎) گل اگر
دوختہ برروی تو خود را رسدش جیب از
دست زشوق تو دریدن دارد (اردو) فریفتہ
ہونا۔ ہنمک ہونا۔ ہمہ تن کسی کا ہو رہنا۔

برچیزی خوردن مصدر اصطلاحی۔
بقول بہار وانند وبحر پیوستن بچیزی (میرزا
طاہر وحید در تعریف قمر ؎) کنگرہ اش
ریختی از ہم تمام گر بوی گلش خوردی اگر بر مشام
(مفرد قمی ؎) بسکہ کردم گریہ خون دیدہ تا
ابرو رسید گر آب این سرچشمہ طغیان کردہ بالا
می خورد **مؤلف** عرض کند کہ با مجرد خوردن
ہم ہمین معنی پیدا می شود چنانکہ (بگوش خوردن)
بمعنی رسیدن بگوش ومسموع شدن وسنبیال را
جا دارد کہ تعمیم در بعض مواقع مغایر محاورہ می شود ازینجاست

تا که تخصیص را پسند کنیم یعنی (بر مشام خوردن بوی
و (بر بیل خوردن آب) و (بر چراغ خوردن هوا)
(صائب ؎) طرّهٔ خم بخمش شب همه شب می لرزد
که نسیمی بچراغ دل سوزان نخورد | مخفی مباد که
خوردن بمعنی ملاقی شدن می آید (اردو) کسی
چیز سے ملنا۔ پیوستہ ہونا۔

بر چیزی دوختن | مصدر اصطلاحی بقول
بہار کنایہ از پیوند کردن۔ صاحب آنند همزبان
(ظهوری ؎) خدنگ افگنی از که آموختی |
که صد جسم تم بر جگر دوختی | **مؤلّف** عرض
کند که ازین سند مصدر (چیزی را بر چیزی
دوختن) پیدا می شود و معنی (دوختن) درینجا
بر سبیل مجاز است و بس (اردو) کسی چیز کو
کسی چیز سے ملانا۔ پیوند کرنا۔

بر چیزی زدن | مصدر اصطلاحی بقول آنها
پیوستن بچیزی مرادف بر چیزی خوردن که گذشت۔ صاحب
آنند فرماید که چون بر آهنگ زدن و بر جنون زدن
و بر در زدن و بر سپاه زدن و بر آب زدن
که پیش ازین گذشت صاحب بحر همزبان
بهار (کلیم ؎) تا رفته ام ز بزم تو بر در نشسته
ام | بیتاب شوق بر در صلح اینچنین زنند |
(صائب ؎) پرده وحدت مقام نغمهٔ منصور
نیست | بی محل چون مرغ بر آهنگ زد بسمل
شود | (وله ؎) اهل وحدت را نباشد
جنگ با خصمی برون | از شکست خویشتن
بر قلب اعدا می زنند | (ملّا طغرا ؎) کند
گر هم آوازیش ارغنون | فلاطون ز صوتش
زند بر جنون | **مؤلّف** عرض کند که ما
این تعمیم را نمی پسندیم و تعریف هر یک مصدر
متذکرهٔ بالا بجایش کنیم (اردو) دیکھو بر
چیزے خوردن۔

بر چیزی سوار بودن | مصدر اصطلاحی
بقول (آنند بحوالهٔ خواص سخن) بمعنی غالب
بودن بر کسی (نظیری ؎) چون غنچه دل ببند

وچو بو بر هوا مهتاب ؎ برگل سوار باش وعنان
از صبا مهتاب ؎ (خاقانی ۵) ابر کفا از کرم
نیست چو تو یک جواد ؎ بحر ولا برسخن نیست
چو من یک سوار ؎ (ملا طاهر وحید در دیباچه
اصطرلاب گوید نثر) برربایندگان قصب السبق
مسلم الثبوتی سوار است" دیگر کسی از محققین
فارسی ذکر این نکرد مؤلف عرض کند که
کنایه باشد وفارسیان این را بمعنی (مجبور کردن
کسی را) استعمال کرده اند که نتیجه آن غلبه باشد
وبس هر سه سند بالا بکار این نمی خورد ولیکن
این مصدر اصطلاحی موافق محاوره وقرین
قیاس و بزبان معاصرین عجم است (اردو)
گردن پر سوار ہونا۔ بقول آصفیہ۔ سر رہنا۔
سر ہونا ۔ مجبور کرنا۔

بر چیزی کشیدن مصدر اصطلاحی۔
بقول بهار وبحر واند بمعنی پیشکش کردن
(شاهی سبزواری ۵) عاشق که دم زند ز
وفا خون بر پیش ؎ ور جان کشد بر تو بر تحفی
بجان از و ؎ مؤلف عرض کند که بکسر رای
مهمله بر بمعنی پیش است وبس واز سند پیش
شده (بر کسی کشیدن) پیدا است بمعنی
پیشکش کردن (اردو) پیشکش کرنا۔ تحفہ
پیش کرنا۔ تحفہ دینا۔

بر چیزی گذاشتن مصدر اصطلاحی۔
بقول بهار واند مرادف (بر چیزی افگندن
وبر چیزی انداختن) که بجایش مذکور شد۔
(امیر شاهی سبزواری ۵) غم نام آمده خوردن
بمقدم رنجه می دارد ؎ همان بهتر که با فردا گذارم
کار فردا ؎ مؤلف عرض کند که موافق
قیاس است وبحث کامل این بر مصادر بالا کرده
ایم مخفی مباد که سند بهار بکار او نمی خورد که
ازان (با چیزی گذاشتن) پیدا است جا دارد
که در کلام شاعر لفظ بر باشد ونقل نگارش
آنرا بانوشت وحقیقت اینست که (چیزی را

بچیزی و با چیزی و بر چیزی گذاشتن) اصل است
وطرز بیان محققین یا لا خوب نیست (اردو)
دیکھو بر چیزے افگندن۔

برچینا بقول انند بحوالۂ فرہنگ فرنگ
بفتح اول و کسر جیم فارسی و سکون تحتانی و نون
بالف کشیدہ لغت فارسی است بمعنی فراہم
کنندہ و جمع آورندہ مؤلف عرض کند کہ محقق ہند
نژاد بر قواعد فارسی غور نہ کرد از ینجاست کہ
این را بطور اسم جامد نوشت حقیقت این است
کہ برچین امر حاضر (برچیدن) است شامل
برہمہ معانیش والف فاعلی در آخرش زیادہ
شد چنانکہ دانا و بینا۔ دیگر ما ہیچ (اردو)
فراہم کرنے والا۔ جمع کرنے والا۔

برچین گاہ اصطلاح۔ بقول ضمیمۂ
برہان) و بحر بالفتح و جیم و کاف فارسی
بمعنی کرسی باشد صاحب انند بحوالۂ فرہنگ
فرنگ ذکر این کردہ فرماید کہ بالفتح و کسر ثالث
بمعنی نشستگاہ و کرسی باشد صاحب مؤید
بحوالۂ زفانگویا این را آوردہ صاحب شمس
فرماید کہ بمعنی کرسی باج خواہ و باج ستانان
وگذربان را گویند مؤلف عرض کند کہ
معاصرین عجم و قیاس ہر دو تقاضای معنی
بیان کردۂ صاحب شمس کنند و معنی لفظی این
جای اخذ کردن و کنایہ از کرسی باج ستانان
حیف است کہ محققین اول الذکر غور نفرمودند
کہ بر تعمیم معنی پے بروند۔ (اردو) کرسی
بقول آصفیہ۔ عربی۔ اسم مؤنث۔ تخت
اورنگ۔ سریر۔ سنگھاسن۔ مسند۔ گدی
اور بلحاظ معنی آخر الذکر محصولدار کا مقام۔ مذکر

برحال کسی بخشودن استعمال۔ رحم
کردن برکسی باشد (انوری ۔) نالہای
کنم چنانکہ بمہر ز سنگ برحال من ببخشاید
(اردو) کسی پر رحم کرنا۔

برچ بقول شمس با و را ہر دو بفتح و جیم

(۵۹۰)

فارسی زشت و پلید را گویند مؤلّف عرض کند
که بخای معجمه سوم و جیم فارسی همین لغت به همین
معنی می آید- جز این نیست که نقطهٔ حرف سوم
بغلطی کتابت حذف شد- اگر سند استعمال پیش
شود توانیم عرض کرد که تبدیل خلاف قیاس
باشد یا تبدیل بعد تبدیل با اسم جامد فارسی
زبان (اردو) دیکهو برنج-

برحذر | استعمال- بقول (خان آرزو در
چراغ) بمعنی برکنار و فرماید که همین تحقیق پیوسته
و بهای فارسی خطاست بهار گوید که بالفتح و
حای حطّی و ذال معجمه بمعنی یکسو و برکنار صاحب
انند همزبان بهار (محمد قلی سلیم ؎) سلیم بر
حذر از تیر فتنه باش که باز ؎ بلند ساخت
زمانه کمان شیطان را ؎ (میر معزی ؎) در
حلقهٔ زلف تو سپاه حبش ؎ زنگ ؎ بودند زرد و
جادو و بابل بحذر بر ؎ (میرزا صائب ؎)
زانچهره سحرفناک زنهار برحذر باش ؎ سیلاب
عقل و هوش اند این قطره های باران ؎ (انوری
؎) در روزگار عدل تو با جبر خاصیت ؎
بیجا وه از تعرّض کاهست برحذر ؎ مؤلّف
عرض کند که حذر به حای حطّی و ذال معجمه لغت
عرب است بمعنی پرهیز کردن و بیدار بودن
پس فارسیان این را بمعنی حاصل بالمصدر
گرفتند یعنی بیداری و هشیاری پس ازان
مرکّب شد با کلمهٔ (بر به موحده) و معنی لفظی این
بر هشیاری و احتیاط عجیب نباشد که به بای فارسی
مضموم هم گیریم اندرینصورت بمعنی سراپا بیداری
و هشیاری بسیار و مملو از بیداری باشد (اردو)
خبردار- هوشیار-

برحذر باش که سر می شکند دیوارش | مثل
صاحب امثال فارسی ذکر این کرده از بیان
معنی و محلّ استعمال سکوت ورزیده مؤلّف
عرض کند که فارسیان این مثل را بسبیل موعظت
و پند بحق کسی زنند که مشغول بکاری خوفناک باشند

معاصرین عجم این را بر زبان ندارند (اردو) سوچ سمجھکر کام کرو۔ بچے رہو کہیں سر نہ ٹوٹے۔ یہ دکن کی کہاوت ہے اُس شخص کے لئے جو خوفناک کام کرتا ہو۔

برحرص نماز مردہ کردن | مصدر اصطلاحی
بقول ضمیمۂ برہان۔ کنایہ از میرانیدن حرص و شرہ باشد صاحب بحر فرماید کہ کنایہ باشد از ترک دادن حرص و شرہ مؤلف عرض کند کہ معاصرین عجم برزبان ندارند ولیکن موافق قیاس است یعنی حرص را خیرباد گفتن است و حرص را مردہ قرار دادہ برو نماز جنازہ کردن کنایہ از ترک حرص باشد صاحبان مؤید و شمس و ہفت ذکر امر حاضر این مصدر اصطلاحی کردہ اند (اردو) حرص کو ترک کرنا۔

برحرف کسی انگشت نہادن (مصدر اصطلاحی) بمعنی اعتراض کردن و معترض شدن بر کلام کسے (صائب ؎) ہر کہ بر حرفم نہد انگشت ریزد خون خویش ؛ کشتہ گردد مار صائب چون گذارد پا براہ ؛ (اردو) اعتراض کرنا۔ حرف گیری کرنا۔ صاحب آصفیہ نے حرف گیری کا ذکر بمعنی عیب گیری و نکتہ چینی کیا ہے اور (حرف پکڑنا) بقولہ اعتراض کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ اور حرف گیری کرنا۔ (انگلی رکھنا) بقولہ۔ حرف گیری یا عیب چینی کرنا۔

برحسب دلخواہ | استعمال۔ بقول بہار و بحر وانند بمعنی بر وفق آرزوی دل (ملا عبداللہ ہاتفی در ذکر فتح دمشق گوید ؎) شد آن فتح برحسب دلخواہ نیز ؛ زن و مردش آمد غلام و کنیز ؛ مؤلف عرض کند کہ کلمہ (بر و لفظ حسب) ہر دو درین جا زائد است و از (دلخواہ) مقصود حاصل میشود (اردو) دلخواہ۔ بقول آصفیہ۔ فارسی۔ مرضی کے موافق۔ دلپسند۔ مرغوب۔ خاطر خواہ۔

برخفنج بقول مؤید بحوالهٔ شرفنامه بفتح یکم و سوم و قیل بالضم (۱) خواب گرانی که مردم را در خواب فرو گیرد بهندیش اچھاہہ گویند و بحوالهٔ زفانگویا آرد که (۲) بمعنی دوستانه یعنی سنت بدست و بحوالهٔ ادات فرماید که با جیم فارسی به معنی سرشت است دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکرد مخفی مباد که برخفنج بقول محققین فارسی زبان به خای معجمه و جیم تازی و فارسی بهمین معنی می آید و ماخذش جز این نباشد که خفنج به خای معجمه و فا و جیم عربی بمعنی کابوس است - پس کاتبین مطبع و نقل نگاران نقطه خای معجمه را ترک کردند و دیگر هیچ (اردو) دیکھو برخفنج -

برحلق خنجر مالیدن (استعمال) بقول بحر ذبح کردن و گلو بریدن و هم او (برحلق کارد و امثال آن مالیدن) را مرادف این گوید و صاحبان بهار عجم و آنند هر دو همین مصدر را (برحلق مالیدن خنجر) نوشته اند (شیخ شیراز ۵) شبانگه تیغ برحلقش بمالید و روان گوسپند از وی بنالید و **مؤلف** عرض کند که خصوصیت خنجر نباشد - تیغ و شمشیر و امثال آن هم توان گرفت - مخفی مباد که ساخت خنجر و استعمال آن نزد اسلحه بازان مخصوص است برای پهلو و شکم چنانکه کتار هندی برای قلب و جگر و سینه و کارد و تیغه برای حلق و شمشیر جدا برای هر یک مقام و لیکن فارسیان در استعمال خود تخصیصی قائم نداشته اند - چنانکه قاتلان در وقت ضرورت از سلاح موجوده بحسب موقع کار گیرند پس استعمال چیزی که خلاف آنست بر سبیل مجاز باشد و در بعض نسخ گلستان در شعر بالا لفظ کارد بعوض تیغ است (اردو) گلے پر خنجر پھیرنا -

برخ بقول سروری و برهان و جهانگیری و رشیدی با خای نقطه دار بر وزن چرخ (۱) بمعنی پاره و حصّه و بهره و لخت و بعض خان آرزو در سراج فرماید که اینکه گویند برخی چنین گفته اند مراد پارهٔ از مردم است و صاحب فرهنگ فدائی گوید که پاره و بخش و خردهٔ هر چیز را گویند و بتازی (بعض) (شاعر ـــه) برخی از عمر گرامی صرف کردم تا زتاریخ آرزو بشکست دردم صاحب ناصری آورده که برخ بر وزن چرخ پاره و حصّه و بهره و لخت و بعض و برخی بمعنی پارهٔ و حصّهٔ و چون شتر قربانی را پاره پاره برند آن را (شتر برخی) گفته اند و چون (برخی) بمعنی قربانی است (برخیت شوم) یعنی فدا و قربانت شوم باشد ملک الشعرا کاشانی بهر دو معنی گفته (ـــه) چون همیون برخیم ای جان من برخی شاه ♦ زنده اعضایم برند و من ز هر در بیگناه ♦ (شیخ سعدی ـــه) همی رفتی و جان و دل در پیش ♦ دل دوستان کرده جان برخیش ♦ (وله ـــه) هر برخی جان سوز مست که شمع افق را ♦ پیش بمیرد چراغدان ثریا ♦ (شاعری از ناصری ـــه) گل آب شد از شرم چو روی تو بدید ♦ در سرو خم افتاد چو قدّ تو چمید ♦ دل بندهٔ آن سر که چون قدّ تو رست ♦ جان برخی آن گل که چو روی تو دمید ♦ صاحبان جامع و مؤیّد و شمس و بهار و انند هم ذکر این کرده اند مؤلف گوید که برخ در عربی بمعنی زدن شمشیر که بعض گوشت بریده شود آمده (کذا فی الصراح و منتهی الارب) پس جز این نباشد که فارسیان از همین ماخذ این را مفرس کرده اند و بس (اردو) پاره بقول آصفیه۔ فارسی ٹکڑا۔ حصّہ۔ پرزہ۔ مذکّر۔

(۲) برخ ۔ بقول برہان تالاب و استخر را نیز گویند صاحب جہانگیری فرماید کہ زمین پستی باشد کہ آب باران دران جمع شود و آنرا تالاب و برم نیز خوانند صاحب سروری بحوالۂ جہانگیری ذکر این کردہ۔ صاحب مؤیّد فرماید کہ زمین پست کہ آب باران دران جمع شود صاحبان جامع و سراج و رشیدی و ناصری و شمس و انند ہم ذکر این کردہ اند **مؤلّف** عرض کند کہ بالفتح باشد۔ مخفی مبادکہ رَخ ۔ مخفّف رخنہ است کہ بجاے خوش می آید فارسیان بزیادت موحدہ در اوّلش اسم جامد ساختند بمعنی تالاب بر سبیل مجاز (اردو) دیکھو استخر کے پہلے معنے۔

(۳) برخ ۔ بقول برہان ۔ و جامع و جہانگیری و رشیدی و شمس و انند بمعنی برق ہم ہست کہ با در رعد باشد صاحبان مؤیّد و سراج ہم ذکر این کردہ اند **مؤلّف** عرض کند کہ بخیال بعض اسم جامد فارسی است و معرّب آن برق بہ قاف و بقول منتخب برق لغت عرب است بالفتح بمعنی درخشیدن برق و ترسانیدن ۔ پس عجبے نیست کہ فارسیان قاف را بخای معجمہ بدل کردند چنانکہ چقماق را چخماق کردند (اردو) بجلی بقول آصفیہ ۔ ہندی ۔ اسم مؤنّث وہ چمک یا شعلہ جو بادلوں کی رگڑ سے پیدا ہوتا ہے ۔ برق ۔ گاج ۔ صاعقہ ۔

(۴) برخ ۔ بقول سروری و برہان و جامع و رشیدی و سراج و ناصری و مؤیّد و شمس و انند ماہی را نیز گویند **مؤلّف** عرض کند کہ باعتبار صاحبان جامع و ناصری کہ از اہل زبانند اسم جامد گیرم مجاز معنی سوم کہ ماہی ہم در آب مثل برق در لحظہ ظاہر شود و غائب و تابشے ہم ازو ظاہر می شود خصوصاً در شب (اردو) ماہی ۔ بقول آصفیہ فارسی ۔ اسم مؤنّث ۔ مچھلی ۔ حوت ۔ مچھی ۔ مین ۔ جل توری ۔

(۵) برخ - بقول برہان و ناصری و شمس بمعنی سرشک آتش باشد صاحب جامع فرمایدکہ بمعنی سرشک و اشک چشم است صاحب مؤید بحوالۂ دستور ذکر این کردہ و در بیان معنی ہمزبان برہان مؤلف عرض کند کہ مجاز معنی سوم است و بس کہ سرشک و اشک ہم مثل برق تابشی دارد (اردو) دیکھو اشک۔

(۶) برخ - بقول برہان بمعنی شبنم ہم می آید و فرماید کہ باین معنی بضم اوّل نیز گفتہ اند صاحب سروری بحوالۂ ادات ذکر این کردہ فرماید کہ باین معنی بضم اوّل باشد صاحب رشیدی ہمزبان سروری خان آرزو در سراج فرماید کہ بمعنی شبنم و در ادات بضم با نیز آمدہ لیکن قوی بفتحتین گفتہ صاحبان ناصری و مؤید و جامع و انند و شمس ہم ذکر این کردہ اند مؤلف عرض کند کہ جز این نیست کہ مجاز معنی سوم است ہمچون معنی پنجم کہ گذشت (اردو) دیکھو فشاک۔

(۷) برخ - بقول ناصری بضم اوّل نام سیاہی بودہ از اولیاء اللہ در قدیم کہ آنرا برخ اسود می نامیدہ اند و دیگری از محققین فارسی زبان ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ سیاہ فام را برخ نام کردن وجہ تسمیہ موافق قیاس نیست جز این نیست کہ علم است مخفف دبرخ اسود (اردو) برخ - فارسی میں ایک ولی کا نام ہے - جن کو برخ اسود کہتے ہیں۔

برخاج | بقول انند بحوالۂ فرہنگ فرنگ بالفتح لغت فارسی است بمعنی دوک - دیگری از محققین فرس ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ صراحت ماخذ بر (برخواج) کنیم کہ می آید و آن مزید علیہ این است - مخفی مباد کہ دوک بمعنی چرخہ رسیدن باشد نیز یکی از اجزای آن کہ بہندی تکلا گویند - (اردو) چرخہ - بقول آصفیہ - فارسی - اسم مذکر - سوت

کاتنے کا آلہ - ڈھیرا - تکلا - بقول آصفیہ - اسم مذکر - دوک - تکوا - چرخے کی وہ آہنی سلائی جس پر کاتتے وقت گکڑی بنتی جاتی ہے -

برخار بقول ضمیمہ برہان بروزن بردار ترجمہ رفع است و دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکرد **مؤلف** عرض کند کہ اسم جامد است و ماخذ این غیر از این نباشد کہ خار بمعنی حقیقی و کلمہ بر بمعنی او ست و بمجاز مستعمل شد برای رفع - چنانکہ بلفظ برخار بمعنی لفظی - خاری کہ بالا است و صورت رفع - خارسے راماند کہ بالای لفظ واقع شود - طالب سند استعمال باشیم واللہ اعلم - (اردو) پیش بقول آصفیہ - فارسی - اسم مذکر - ضمّہ - ضم - رفع - وہ علامت جو کسی حرف کے اوپر نصف واو کے بجائے لکھتے ہین جیسے اُس اور تُس ہین -

برخاست بقول فرہنگ فدائی (۱) گزشتہ برخاستن است و نیز (۲) دوشمان نشست است کہ ہریک از انہا چم جدا گانہ دار دہمچون نشست خسروی کہ (جلوس سلطنت) است و نشست چاکری کہ روز یا شب کشیک چاکر است و برخاست دوشمان انہاست و نشست و برخاست (محاورہ و معاشرت) **مؤلف** عرض کند کہ اسم مصدر (برخاستن) است و ماضی مطلقش ہم و حاصل بالمصدر آن نیز و د خاست ، محقق این ہاین است حقیقت معنی اوّل و معنی دوم مجاز آن بمعنی رخصت - مقابل نشست کہ فارسیان (نشست و برخاست) گویند و نیز گویند ”حکم برخاست شد“ ”آنند فقیر برخاست شد“ (اردو) (۱) برخواست - برخواستن کا اسم مصدر و حاصل بالمصدر - بمعنی کھڑا ہونا - اُٹھنا (۲) برخاست بمعنی رخصت جیسے ”وہ برخاست کرچکی ہین ان کی برخاست ہوچکی ہے“ - صاحب آصفیہ نے اسکو ترک فرمایا ہے البتہ برخاست کرنا او

برخاست ہونا کا ذکر فرمایا ہے۔

برخاستن بقول بہار و انند و نوادر و ضمیمۂ برہان (۱) مقابل نشستن (خان آرزو در چراغ) فرماید که معروف است. صاحب بحر گوید که بمعنی استادن باشد که نقیض نشستن است (کامل التصریف) و مضارع این برخیزد (صائب سه) بدار عزت موی سپید پیران را که ز جای خویش بتعظیم صبحدم برخیزد یا کہن مو عرض کند که (الف) برخاستن و (ب) برخیزیدن دو مصدر است (الف) اصل خاستن است و خاستن مخففش بحذف کلمۂ بر و (ب) مزید علیه خیزیدن و متعدیش خیزاندن و خیزانیدن و اسم مصدر (الف) برخاست باشد که گذشت فارسیان بزیادت علامت مصدر (تن) در آخرش و بحذف یک از دو فوقانی بجهت مصدری وضع کردند و اسم مصدر (خیزیدن) خیز است که بمعنی جست می آید پس خیز و خیزد که امر حاضر و مضارع است تعلق دارد با مصدر (ب) و مضارع و امر حاضر (الف) در محاوره نیامده پس فارسیان مضارع و امر حاضر (ب) را استعمال کردند و محققین فارسی (رہنما و تحفیت از ماخذ) آنرا از مشتقات (الف) دانستند و بقرار داد قاعده که صاحب تحقیق القوانین ذکرش کرده امر حاضر و مضارع را با مصدر مطابق کردند و (مؤید ہذا). و اگر ما قبل آخر ماضی سین منقوطه و حرف پیشینش الف بود در مضارع آن سین بیای مفتوح بدل شود و برخیزد از برخاست شاذ است. و صاحب جامع القواعد گوید که اندرین حالت بحذف الف سین مهمله به یا و زای هوز بدل شود. ما می گوئیم که چون از ماخذ هر دو آگاه شدیم ضرورت ندارد که این قاعده را متعلق باین کنیم که درینجا ضرورت ندارد. و واضح باد که معنی اول (الف) که درینجا مذکور شد حقیقی است (مخفی مباد که

(برخاستن) باصول محققین فارسی زبان مصدر
اصلی است و (ب) مصدر جعلی و باصول ما
کہ بر (اسم مصدر) بیان کردہ ایم ہر دو داخلی
باشد کہ اسم مصدر ہر دو ہمال فارسی زبان است
ہمچنین (الف) باصول شان سماعی است
کہ بے خبر انداز ماخذ و باصول ما (الف و ب)
ہر دو قیاسی کہ صراحت ماخذ ہر دو کردہ ایم
(اردو) اُٹھنا بقول امیر بیٹھے ہوئے کا
بیٹھنا یا بیٹھے ہوئے کا کھڑا رہنا۔
(۲) برخاستن بقول انند و نوادر و موارد
دور شدن و برطرف گشتن باشد بہار گوید
کہ چنانکہ درین عبارت "تا فتنہ فرو نشست
و نزاع برخاست" (میرزا صائب ؎)
روز و شب چون خونیان دارم بزہر تیغ جا
تا مرا بند خموشی از زبان برخاست است
مؤلف عرض کند کہ مجاز معنی اول است
دیگر ہیچ (اردو) اُٹھنا بقول امیر مٹنا۔

زائل ہونا جیسے (ناسخ ؎) کوئی لکھ کر اُٹھاتا
ہے جو آنکھ اُٹھ نہیں سکتے ہیں بند اُن حرفوں میں
مضمون ہماری ناتوانی کا ہے (فقرہ امیر) ایک
آنکھ کا لحاظ تھا وہ بھی اُٹھ گیا" (آتش
؎) دنیا سے رسم و راہ محبت کی اُٹھ گئی ہیں رہ گئے
ہیں اب تو عاشق و معشوق خواب میں ہیں۔
(۳) برخاستن۔ بقول موارد بمعنی بیدار
شدن دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد
(میرزا صائب ؎) درین دو وقت اجابت
کشادہ پیشانی است بدل شب از نوافل
سپیدہ دم برخیز مؤلف عرض کند کہ
مجاز معنی اول است (اردو) اُٹھنا بقول
امیر بیدار ہونا۔ جاگنا (؎) آنکھیں سفید
ادھر ہوئیں رو کر اسیر اپنی ہیں منہ دیکھ کر وہ اُٹھیں
ہر صبح آرسی کا ہے
(۴) برخاستن۔ بقول نوادر رسیدن و پیدا
شدن صاحب موارد فرماید کہ بمعنی رسیدن باشد

بہار گوید کہ چون وقت چیزی برخاستن ماند
ہمزبان بہار (خواجہ شیراز ؎) نوبت زہد
فروشان گران جان بگذشت ؛ وقت شادی
وطرب کردن رندان برخاست ؛ مؤلف
عرض کند کہ مجاز معنی اول است وبس دارد (م)
اٹھنا۔ بقول امیر آنا۔ نمودار ہونا۔ (صبا ؎)
جب اٹھا ابر وہ ساقی کا کرم یاد آیا ؛ ہائے
روتے مجھے گزرا ہے یہ ساون کیسا ؛ (ناسخ ؎)
اٹھنے لگی ہے کیون مرے زخم دہن مین ٹیس ؛
آتی ہے شاید آج ہوا کوے یار کی ؛ (صبا ؎)
دل مین اک درد اٹھا آنکھوں مین آنسو بھر آئے ؛
بیٹھے بیٹھے ہمین کیا جانئے کیا یاد آیا ؛

(۵) برخاستن۔ بقول موارد بمعنی روئیدن
باشد دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد
(حزین ؎) از کدامی چمن ایں سرو خرامان
برخاست ؛ کز پیش عمر ابد بر زدہ دامان
برخاست ؛ مؤلف عرض کند کہ مجاز معنی
اول است وبس دارد (و) اٹھنا۔ بقول
امیر۔ نکلنا۔ اگنا۔ (مصحفی ؎) نخل لالہ کا
جب زمین سے اٹھا ؛ شعلہ اک دو وجب
زمین سے اٹھا ؛

(۶) برخاستن۔ بقول موارد بمعنی بیرون
آمدن دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این
نکرد (حزین ؎) شور محشر از دل پیر وجوان
برخاستست ؛ تیغ بیدادی کہ یارب از
میان برخاست است ؛ بہار ہمین سند را
بمعنی بست وسوم متعلق کردہ مؤلف
عرض کند کہ مجاز معنی اول است وبہتر آن است
کہ این را متعلق کنیم بمعنی بست ودوم کہ
می آید یعنی برپا و بلند شدن چنانکہ برخاستن
شور و تیغ و این معنی بہتر از بیرون آمدن
است دارد (و) باہر آنا۔ نکلنا۔ جیسے تلوار میان
سے نکلنا۔ اور بلحاظ ہمارے معنوں کے
بلند ہونا۔ جیسے تلوار بلند ہونا۔ نیزا

بلند ہونا۔

(۷) برخاستن۔ بقول موارد بمعنی قطع تعلّق کردن از چیزے۔ خان آرزو در چراغ این را بمعنی ترک کردن آورده فرماید که اکثر بلفظ سر مستعمل وگاہے بدون لفظ مذکور می آید۔ سلمان ساوجی ؎ گر تو در باغ روی لاله کند ترک کله ٭ غنچه یکبارگی از بند قبا برخیزد ٭ سعدی ؎ گفتی بسر ہم نشین یا از سر جان برخیز ٭ بر گرد سرت گردم بنشینم و برخیزم ٭ مؤلف عرض کند که مجاز معنی اوّل است وبس (اردو) اُٹھنا۔ محاورۂ دکن مین قطع تعلّق کرنا۔ جیسے ”وہ جان پر سے اُٹھ گیا ہے“ امیر نے ان معنون کو ترک فرمایا ہے لیکن آپ ہی نے اُسکو بمعنی معدوم ہونا لکھکر ”دنیا سے اُٹھنا“ کی مثال دی ہے۔ ہماری راے مین اسی ایک مثال سے قطع تعلّق کرنے کے معنے بھی پیدا ہوتے ہین۔ نیز کہتے ہین ”وہ دسترخوان سے اُٹھ گئے“ جس کے معنے یہ نہین ہین کہ چلے بھی گئے بلکہ مقصد ہین کہ دسترخوان سے قطع تعلّق کیا (دیکھو برخاستن از چیزی) جس کے ترجمہ مین ہم نے محاورۂ اردو کی مزید صراحت کی ہے۔

(۸) برخاستن۔ بقول موارد بمعنی آماده شدن ودیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد (خواجه شیراز ؎) دل و دینم شد و دلبر بملامت برخاست ٭ گفت با ما منشین کز تو سلامت برخاست ٭ مؤلف عرض کند که مجاز معنی اوّل است وبس (اردو) آماده ہونا امیر نے (اُٹھ کھڑا ہونا) پر فرمایا چلنے پر مستعد اور تیار ہونا۔ جیسے ”آپکا اشاره پایا اور اُٹھ کھڑا ہوا“ اس مین چلنے کی تخصیص ہے لیکن دکن مین کہتے ہین ”وہ فساد پر ناحق اُٹھ کھڑے ہین“ یعنی آماده ہین۔

(۹) برخاستن۔ بقول موارد بمعنی بوجود آمدن دیگر کسے از محققین مصادر ذکر این نکرد

(حزین ؎) نمک بر داغ خورشید قیامت
می زند شورم ٭ چو من شوریدهٔ از دلفگاران
برنمی خیزد ٭ مؤلف عرض کند که ہمان
معنی چہارم است که گذشت (اردو) دیکھو
برخاستن کے چوتھے معنے۔

(۱۰) برخاستن ۔ بقول موارد بمعنی گسیختن
باشد دیگر کسے از محققین مصادر ذکر این نکرد
(صائب ؎) خار خار دلم از سینه نمایان گردد ٭
بخیۂ تنگ رفویم ز گریبان برخاست ٭ مؤلف
عرض کند که بمعنی معدوم شدن و باقی نماندن
است مجاز معنی اوّل و من وجہ تعلّق دارد
با معنی دوم که گذشت و مجاز ہمان معنی اوّل
(اردو) دیکھو برخاستن کے دوسرے معنے۔

(۱۱) برخاستن ۔ بقول موارد بمعنی توان
شدن (سعدی در بوستان ؎) چه برخیزد
از دست کردار من ٭ مگر دست لطفت شود
یار من ٭ دیگر کسے از محققین مصادر ذکر این نکرد

مؤلف عرض کند که بمعنی حاصل شدن
مجاز معنی نہم است و ایہم مجاز معنی اوّل باشد
(اردو) اُٹھنا ۔ بقول امیر ۔ حاصل ہونا
(امیر ؎) جب تک که در باغ سے دربان
نه اُٹھیگا ٭ کچھ لطف تماشائے گلستان نه
اُٹھیگا ٭

(۱۲) برخاستن ۔ بقول موارد بمعنی کشودن
دو اشدن (صائب ؎) زد ہمان روز
که با غنچۂ محبوب تو لاف ٭ قفل شرم از
دہن پسته خندان برخاست ٭ دیگر کسی
از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف
عرض کند که متعلّق است بمعنی دوم که بجایش
مذکور شد و معنی وا شدن نتیجۂ ترکیب است
با قفل (اردو) دیکھو برخاستن کے دوسرے معنے

(۱۳) برخاستن ۔ بقول موارد بمعنی
پریدن و زائل شدن چون برخاستن
رنگ (علی خراسانی ؎) مه چہره خراش

شد از ین در دو رنگ از رخ آفتاب برخاست
دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف
عرض کند که مجاز معنی اول است و من وجہ
متعلق بمعنی دوم (اردو) دیکھو برخاستن
کے دوسرے معنے۔

(۱۴) برخاستن۔ بقول موارد بمعنی حاصل
شدن چون برخاستن غرض (نظامیؒ)
چو افروختندش غرض برنخاست ۔ دو رو پیکر
خود ندیدند راست ۔ دیگر کسی از محققین
مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند
که مجاز معنی چہارم و نہم است (اردو)
دیکھو برخاستن کے گیارھوین معنے۔

(۱۵) برخاستن۔ بقول موارد بمعنی وزیدن
باشد چون برخاستن باد و سند این بذیل
ملحقات می آید دیگر کسی از محققین مصادر
ذکر این نکرد مؤلف عرض کند که من وجہ
متعلق باشد بمعنی چہارم یا نہم و معنی متحرک
شدن ہم پیدا می شود (اردو) بہنا۔ چلنا
متحرک ہونا۔ جیسے ہوا کا چلنا۔

(۱۶) برخاستن۔ بقول موارد بمعنی شاد و
شگفتہ شدن باشد چون برخاستن دل و
برخاستن جان (خواجہ شیرازؒ) روزہ
یکسو شد و عید آمد و دلہا برخاست ۔ می
بمیخانہ بجوش آمد و می باید خواست (صائبؒ)
پردہ بردار ز رخسار کہ جان برخیزد ۔ دو رنگ
از آہنگ بال فشان برخیزد ۔ دیگر کسی از محققین
مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند
که من وجہ متعلق بمعنی پانزدہم است کہ
دل در عالم مسرت زیادہ حرکت می کند
و جا دارد کہ برخاستن درینجا بمعنی تعظیم کردن
گیریم رسم است کہ بتعظیم کسی برمی خیزند و بدین
معنی بہتر است از شاد و شگفتہ شدن (اردو)
شگفتہ ہونا۔ خوش ہونا۔ تعظیم کو اٹھنا۔

(۱۷) برخاستن۔ بقول موارد بمعنی رہائی یافتن

باشد چون برخاستن از دام وسند این از کلام
حافظ بجایش می آید **مؤلف** عرض کند که
من وجہ تعلق دارد با معنی ہفتم (اردو) رہائی پانا
(۱۸) برخاستن ۔ بقول موارد بمعنی منقطع شدن
چون برخاستن امید (خاقانی ؎) بلبلم در
مضیق خارستان ؏ که امیدم ز گلستان
برخاست ؏ دیگر کسی از محققین مصادر فرس
ذکر این نکرد **مؤلف** عرض کند که من وجہ
بمعنی سیزدہم گذشت (اردو) اٹھنا۔
بقول امیر منقطع ہونا۔ ختم ہونا۔ مخصوص
ہے آب و دانہ کے ساتھ جیسے (امیر ؎) رو کے گا
تیرے گھر میں ہمیں پھر قفس نہ دام ؏ صیاد
آب و دانہ ہمارا اگر اٹھا ؏ منقطع ہونا۔
اس کا عام ترجمہ ہے جیسے "امید منقطع ہوگئی"
(۱۹) برخاستن ۔ بقول موارد بمعنی موشدن
چون برخاستن چین از چیزے (کلیم ؎)
ای خوش آندم که ولت از سر کین برخیزد ؏

بنشینی وز ابروی تو چین برخیزد ؏ دیگر کسی از محققین
مصادر ذکر این نکرد **مؤلف** عرض کند که
متعلق است بمعنی سیزدہم دیگر ہیچ (اردو)
دیکھو برخاستن کے دوسرے معنے۔
(۲۰) برخاستن۔ بقول موارد بمعنی برآمدن
باشد چون برخاستن فال (علی خراسانی ؎)
فریاد که فال طالع من ؏ از ہر ورق کتاب
برخاست ؏ دیگر کسے از محققین مصادر ذکر
این نکرد **مؤلف** عرض کند که متعلق
بمعنی چہاردہم باشد (اردو) دیکھو برخاستن
کے گیارھویں معنے۔
(۲۱) برخاستن ۔ بقول ضمیمۂ برہان وبحر
بمعنی افروختن ہم می آید۔ دیگر کسی از محققین
مصادر ذکر این نکرد **مؤلف** عرض کند
که (آتش برخاستن از چیزے) که بجایش گذشت
متعلق است بدین معنی وغیر ازین نیست که
درینجا برخاستن بمعنی بلند شدن باشد که بمعنی

ششم گذشت (اردو) دیکھو افروختن۔

(۲۲) برخاستن۔ بقول بہار وانند بمعنی بلند شدن تیغ سند پیش کردہ اش از شیخ علی حزین برمعنی ششم مذکور شد مؤلف عرض کند کہ ما ہمدرانجا تصفیۂ اینمعنی کردہ ایم (اردو) اُٹھنا۔ بقول امیر۔ بلند ہونا جیسے "یہ دیوار اُٹھیگی"

برخاستن ابر مصدر اصطلاحی۔ بقول بحر بمعنی بلند شدن ابر مؤلف عرض کند کہ متعلق بمعنی چہارم و بست و دوم برخاستن کہ گذشت طالب سند باشیم کہ استعمال این از نظر ما نگذشت (اردو) ابر اُٹھنا۔ بقول آصفیہ و امیر بادل آنا۔ آسمان پر بدلی نمایاں ہونا (ناسخ ؎) ابر جب اُٹھتا ہے اسے ناسخ خیال
برق میں کو آگ برساتا ہوں اپنے دیدۂ
نمناک سے ؎۔

برخاستن از جا استعمال بمعنی حقیقی است متعلق بمعنی اول برخاستن کہ گذشتہ و سندش از کلام صائب ہمدرانجا مذکور (اردو) اُٹھنا۔ بقول امیر بیٹھے ہوئے کا کھڑا رہنا دیکھو برخاستن کے پہلے معنے۔

برخاستن از چیزی مصدر اصطلاحی بقول بہار بمعنی ترک کردن مؤلف عرض کند کہ متعلق بمعنی ہفتم (برخاستن) است کہ گذشت و سندش ہم ہمدرانجا مذکور گویند کہ "دل از دنیا برخاست" (اردو) کسی چیز کو چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ جیسے "دل دنیا سے اُٹھ گیا" صاحب آصفیہ نے (دل اُٹھ جانا اُٹھنا) پر فرمایا ہے۔ خاطر بر داشتہ ہونا اور اسی کے متعدی (دل اُٹھانا) پر لکھا ہے قطع تعلق کرنا۔ دل نہ لگانا۔

برخاستن از خود مصدر اصطلاحی۔ بمعنی از خود قطع تعلق کردن و از خودی بیرون شدن متعلق بمعنی ہفتم برخاستن کہ گذشت (ظہوری ؎) ز خود برخیز تا کشش در افتد

تو کی زنگار این آئینه برخیزد ؎ (اردو) دیکھو از خود بدر رفتن ۔

برخاستن از دام مصدر اصطلاحی ۔ رہا شدن از دام است متعلق بمعنی ہفدہم برخاستن (حافظ شیراز ع) طائر قدسم و از دام جہان برخیزم ؎ (اردو) دام سے رہا ہونا ۔ رہائی پانا ۔ چھوٹنا ۔

(الف) **برخاستن از سر جان** مصادر

(ب) **برخاستن از سر چیزی** اصطلاحی ۔

(الف) کنایہ باشد مرادف (دست از جان شستن) و آمادہ مرگ بودن سند این از کلام سعدی شیرازی بر معنی ہفتم برخاستن گذشت و (ب) بقول بہار مرادف (برخاستن از چیزی) کہ گذشت صاحب انند ہم زبانش (صائب ؎) کلید گلشن فردوس دست افشان است ؎ بہشت می طلبی از سر درم برخیز ؎ مؤلف عرض کند کہ اینہم متعلق است با معنی ہفتم برخاستن

(اردو) دیکھو برخاستن از چیزی ۔

برخاست نامہ اصطلاح ۔ بقول انند بحوالہ فرہنگ فرنگ لغت فارسی است بمعنی عزل نامہ دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ وثیقہ و پروانہ منظوری استعفا یا موقوفی از عہدہ باشد موافق قیاس است معاصرین عجم بر زبان دارند ۔

(اردو) پروانہ معزولی ۔ مذکر ۔

برخاستن امید مصدر اصطلاحی ۔ بمعنی منقطع شدن امید متعلق بمعنی ہجدہم برخاستن است کہ گذشت و سندش از خاقانی ہمدر انجا مذکور (اردو) امید منقطع ہونا ۔

برخاستن باد مصدر اصطلاحی ۔ بقول بحر بمعنی وزیدن باد ۔ متعلق بمعنی پانزدہم برخاستن کہ گذشت مؤلف عرض کند کہ مجاز معنی اول برخاستن است و بس ۔ (خواجہ شیراز ؎) در چمن باد بہاری ز کنار

گل و سرو از بہوا داری آن عارض و قامت بر خاست (اردو) ہوا اٹھنا۔ ہوا چلنا۔

(۲۶۵۶) **برخاستن بخیہ** مصدر اصطلاحی بمعنی گسیختن بخیہ۔ متعلق بمعنی دہم برخاستن کہ مذکور شد و سندش از کلام صائب ہمدر انجا گذشت (اردو) بخیہ ٹوٹ جانا۔

(۲۶۵۷) **برخاستن بملامت** استعمال بمعنی آمادہ شدن بملامت است متعلق بمعنی ہشتم برخاستن کہ گذشت وسند این از خواجہ شیراز ہمدر انجا مذکور شد (اردو) ملامت اور زجر و توبیخ پر آمادہ ہونا۔

(۲۶۵۸) **برخاستن بند از زبان** استعمال بمعنی دور شدن و برطرف گشتن بند از زبان متعلق بمعنی دوم برخاستن کہ گذشت (مرزا صائب ۵) روز و شب چون خونیان دارم بزنہر تیغ جای از تا مرا بند خموشی از زبان برخاست (اردو) زبان سے مانع کا دور ہونا۔ خاموشی باقی نہ رہنا۔ زبان چلنا۔

(۲۶۵۹) **برخاستن تبر** مصدر اصطلاحی۔ بمعنی بلند شدن تبر است و آمادہ بریدن شدن متعلق بمعنی بست و دوم برخاستن کہ گذشت وسندش بر (برخاستن تبر می آید) (اردو) تبر اٹھنا۔ بلند ہونا۔

(۲۶۶۰) **برخاستن تشنگی** استعمال۔ بمعنی رفع شدن و دور شدن تشنگی باشد متعلق بمعنی دوم برخاستن کہ گذشت (مرزا صائب ۵) چہ غم ز سینہ بیاد وصال برخیزد از چہ تشنگی بسراب از سفال برخیزد از (اردو) پیاس بجھنا۔ بقول آصفیہ تشنگی رفع ہونا۔

(۲۶۶۱) **برخاستن تیغ از میان** (مصدر اصطلاحی) بمعنی بیرون آمدن تیغ از نیام یا بلند شدن تیغ۔ متعلق بمعنی ششم یا بست و دوم برخاستن کہ گذشت وسندش ہم ہمدر انجا مذکور شد (اردو) تلوار میان سے نکلنا۔ لڑائی کی آمادگی۔ تلوار اٹھنا

دکن مین مستعمل ہے جیسے دھوان اُٹھنا۔ صاحب آصفیہ نے اسکو ترک فرمایا ہے۔

(۲۶۶۳) **برخاستن ثمر** استعمال۔ بمعنی بوجود آمدن ثمر متعلق بمعنی نہم برخاستن کہ گذشت (صائب ﮤ) گاہی از نخل امیدم ثمری برخیزد ؛ کہ زہر برگ بتصدش تبری برخیزد ؛ (اردو) ثمر پیدا ہونا۔ پھل آنا۔ بار آنا۔

(۲۶۶۴) **برخاستن جان** مصدر اصطلاحی۔ بمعنی شگفتہ و مسرور شدن جان و بہ تعظیم برخاستن آن متعلق بمعنی شانزدہم برخاستن و سند این از کلام صائب ہمدرانجا مذکور (اردو) جان کا شگفتہ ہونا۔ خوش ہونا۔ تعظیم کو اُٹھنا۔

(۲۶۶۵) **برخاستن چین از ابرو و بدن و جبین وغیرہ** مصدر اصطلاحی۔ بمعنی محو شدن چین ازان متعلق بمعنی دوم یا نوزدہم برخاستن کہ گذشت و سندش ہمدرانجا مذکور (اردو) چین کا دور ہونا۔ محو ہونا۔

(۲۶۶۶) **برخاستن خط** مصدر اصطلاحی بمعنی دمیدن خط متعلق بمعنی پنجم برخاستن کہ گذشت۔ (صائب ﮤ) نہ خط از چہرۂ آن آئنہ سیما برخاست ؛ کہ درین آئنہ جوہر بتماشا برخاست ؛ (شاعر ﮤ) خط سبزی کہ زپشت لب جانان برخاست ؛ رگ ابریست کہ از چشمۂ حیوان برخاست ؛ (اردو) خط نکلنا یا آنا۔ بقول آصفیہ سبزہ آغاز ہونا۔ رخسار پر ڈاڑھی کا نمودار ہونا۔

(۲۶۶۷) **برخاستن دل** مصدر اصطلاحی (۱) بمعنی شاد و شگفتہ و مسرور شدن دل و بہ تعظیم برخاستن آن متعلق بمعنی شانزدہم برخاستن کہ مذکور شد و سندش از خواجہ شیراز ہمدرانجا گذشت از قبیل (برخاستن جان) کہ مذکور شد۔ مخفی مباد کہ معاصرین عجم (۲) بمعنی برداشتہ خاطر شدن ہم استعمال کنند چنانکہ گویند " دلم از دنیا برخاست " اندر نخستین

متعلق باشد یا بمعنی ہفتم برخاستن کہ گذشت ۔
(اردو) دل اٹھنا ۔ (۱) بقول آصفیہ دل تازہ ہونا ۔ (برق ؎) توانی سے تم ہجر کے ایسے بیٹھے کہ اٹھے دنیا سے مگر دل نہ ذرا اٹھا کہ
(۲) خاطر برداشتہ ہونا ۔ جی اچٹ جانا ۔ جی نہ لگنا (جرأت ؎) کہیو صبا جو ہووے گذر یار کی طرف ، دل سب طرف سے آپ کے جانے سے اٹھ گیا ہے ۔

برخاستن رسم مصدر اصطلاحی بمعنی دور و برطرف شدن رسم وکنایہ از موقوف شدن رسم و آئین متعلق بمعنی دوم برخاستن کہ گذشت (حزین ؎) ہر جفائی کہ کنی راحت جان است ولی ، رسم انصاف مبادا از دو جہان برخیزد ، (اردو) رسم اٹھنا امیر نے (اٹھنا) بہ (موقوف ہونا و بند ہونا) کا ذکر فرمایا ہے (قلق ؎) رسم انصاف اٹھی خوب ہوا یہ ورنہ ، زخم دل ہر کس و ناکس کو دکھاتا ہوگا

(۶۷۵۹) **برخاستن رنگ** مصدر اصطلاحی ۔
بمعنی پریدن و زائل شدن رنگ متعلق بمعنی سیزدہم برخاستن کہ گذشت و سندش از کلام علی خراسانی ہمدرانجا مذکور (اردو) دیکھو باختن رنگ ۔

(۶۷۶۰) **برخاستن رنگ ملال** مصدر اصطلاحی بمعنی دور و برطرف شدن رنگ ملال باشد متعلق بمعنی دوم برخاستن کہ گذشت (صائب ؎) ز آب سبزۂ خوابیدہ می شود بیدار ، ز دل ببادہ چہ رنگ ملال برخیزد ، مخفی مباد کہ اینہم من وجہ ہمان (برخاستن رنگ) است کہ گذشت (اردو) رنگ ملال دور ہونا ۔

(۶۷۶۱) **برخاستن زنگ از چیزی** مصدر اصطلاحی بمعنی دور و برطرف شدن زنگ باشد از چیزی متعلق بمعنی دوم برخاستن کہ گذشت (صائب ؎) زپای تا نہ نشیند سپہر ممکن نیست ، کہ زنگ ز آئینہ ماہ و سال برخیزد ، (اردو)

رنگ کا کسی چیز سے دفع ہونا۔

(۵۶۶۲) **برخاستن سرو** مصدر اصطلاحی۔ بمعنی روئیدن سرو باشد متعلق بمعنی پنجم برخاستن که گذشت وسندش ہم ہمدرانجا مذکور (اردو) سرو کا اوگنا۔

(۵۶۶۳) **برخاستن سلامت از کسی** مصدر اصطلاحی۔ بمعنی دور و برطرف شدن سلامتی از کسی۔ متعلق بمعنی دوم برخاستن که مذکور شد وسند این بر معنی ہشتم گذشت (اردو) سلامتی کا اٹھ جانا۔ باقی نہ رہنا۔ خیر نہ ہونا۔

برخاستن شور مصدر اصطلاحی۔ بقول خان آرزو در چراغ (۱) بمعنی بلند شدن شور و این مشہور است و (۲) بمعنی برطرف و دور شدن شور نیز پس گویا از اضداد باشد (وحید ؎) چو موج بحر گردتربت من نالہ دارد ؎ سرم شد خاک واز سر شور سودا برنمی خیزد ؎ (انتہی کلامہ) بہار و بحرو انند ہمزبان خان آرزو **مؤلف** عرض کند که سند بمعنی اوّل بر معنی ششم برخاستن مذکور شد و نیز بر (برخاستن ضرر) می آید۔ مخفی مباد که برخاستن شور بمعنی اوّل متعلق بمعنی بست و دوم برخاستن و بمعنی دوم متعلق بمعنی دوم برخاستن باشد (اردو) (۱) شور اٹھنا (۲) شور کا دور ہونا دفع ہونا

(۵۶۶۸) **برخاستن ضرر** استعمال بمعنی پیدا شدن و بوجود آمدن ضرر متعلق بمعنی نہم برخاستن که گذشت (صائب ؎) نه زمی خوردن ما شور و شری برخیزد ؎ نه زہم صحبتی ما ضرری برخیزد ؎ (اردو) ضرر پیدا ہونا۔

(۵۶۶۹) **برخاستن غرض** مصدر اصطلاحی۔ بمعنی حاصل شدن غرض باشد متعلق بمعنی چہار وہم برخاستن که گذشت وسندش از نظامی گنجوی ہمدرانجا مذکور (اردو) غرض حاصل ہونا۔

(۵۶۷۰) **برخاستن غرور** مصدر اصطلاحی۔ بمعنی

دور و برطرف شدن غرور باشد متعلق بمعنی دوم برخاستن کہ گذشت (صائب ؎) ترا ز اہل کمال آن زمان حساب کنند ٭ کہ از دل تو غرور جمال برخیزد (اردو) غرور دور ہونا۔

(۵۶۶۴) **برخاستن غم** مصدر اصطلاحی۔ بمعنی دور و برطرف شدن غم باشد متعلق بمعنی دوم برخاستن کہ مذکور گشت وسند این بر (برخاستن تشنگی) گذشت (اردو) غم دور ہونا۔ دفع ہونا۔

(۵۶۶۵) **برخاستن فال** مصدر اصطلاحی۔ بمعنی برآمدن فال باشد متعلق بمعنی بستم برخاستن کہ گذشت وسندش از علی خراسانی ہمدرانجا مذکور (اردو) فال نکلنا۔ بقول آصفیہ۔ شگون ہونا۔ کوئی غیب کی بات معلوم ہونا۔

(۵۶۶۶) **برخاستن فروغ** مصدر اصطلاحی۔ بوجود آمدن فروغ باشد متعلق بمعنی نہم برخاستن کہ گذشت (صائب ؎) گناہ ما غبار خاطر رحمت نمی گردد ٭ فروغ مہر از دریای پر خون تا برخیزد ٭ (اردو) فروغ پیدا ہونا۔ روشنی حاصل ہونا۔ فروغ ہونا۔

(۵۶۶۷) **برخاستن قفل** مصدر اصطلاحی۔ بمعنی کشودن و واشدن قفل باشد متعلق بمعنی دوازدہم برخاستن کہ گذشت وسندش از کلام صائب ہمدرانجا مذکور (اردو) قفل کھلنا۔

(۵۶۶۸) **برخاستن کسی** مصدر اصطلاحی۔ بوجود آمدن کسی متعلق بمعنی نہم برخاستن کہ گذشت وسند این از حزین ہمدرانجا مذکور (اردو) کسی شخص کا وجود میں آنا۔

(۵۶۶۹) **برخاستن کلفت** مصدر اصطلاحی۔ بمعنی دور و برطرف شدن کلفت باشد متعلق بمعنی دوم برخاستن کہ گذشت (شیخ علی حزین ؎) با تو در خلوت دل وصل مدامی خواہم ٭ کز میان کلفت روزان وشبان برخیزد ٭ (اردو) کلفت دور ہونا۔ بقول آصفیہ۔

رنج و تکلیف کا ٹلنا۔ کدورت کا جاتا رہنا۔

برخاستن گنہ از گردن مصدر اصطلاحی

بمعنی دور و برطرف شدن گنہ باشد متعلق بمعنی دوم برخاستن کہ گذشت (خواجہ جمال الدین سلمان ھ) چہ گنہ رفت و گر نیز گناہی کردم ؎ شاید از لطف تو از گردن ما برخیزد (اردو) گردن سے گنہ کا بار ٹلنا۔

برخاستن نزاع مصدر اصطلاحی۔

بقول بحر بمعنی زائل شدن نزاع باشد دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکرد مخفی مبادا کہ این متعلق باشد بمعنی دوم برخاستن کہ مذکور شد و سند این از کلام صائب ہمدر انجا گذشت (اردو) نزاع باقی نہ رہنا۔

برخاستن نقش مصدر اصطلاحی بمعنی زائل شدن نقش باشد متعلق بمعنی سیزدہم برخاستن کہ گذشت (بیدل ھ) بہ کوشش برنخیزد نقش آسایش ز پہلوہم ؎ رگ خواب است از غفلت چو مخمل بر سر مویم ؎ (اردو) نقش زائل ہونا۔ مٹنا۔

برخاستن نہال مصدر اصطلاحی۔

بمعنی روئیدن نہال باشد متعلق بمعنی پنجم برخاستن کہ گذشت (حزین ھ) شط خون می رود از دیدۂ من تا تو می آئی ؎ باین تمکین نہال از جویباران برنمی خیزد ؎ (اردو) درخت اوگنا۔

برخاستن وقت مصدر اصطلاحی۔

بمعنی رسیدن وقت باشد متعلق بمعنی چہارم برخاستن کہ گذشت و سندش از کلام خواجہ شیراز ہمدر انجا مذکور (اردو) وقت پہنچنا۔

برخاستہ خاطری اصطلاح۔ بقول انند بحوالۂ فرہنگ فرنگ لغت فارسی است بمعنی آزردہ دلی و رنجش خاطر۔ دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکرد و مؤلف عرض کند کہ (برخاستن خاطر) مرادف معنی دوم

(برخاستن دل) است و (برخاسته خاطر) برخاسته دل) اسم فاعل ترکیبی بمعنی کسی کہ دلش از کاری برخاسته باشد مرادف آزردہ دل پس درینجا یای مصدری در آخرش زیادہ کردہ اند و دیگر ہیچ (اردو) آزردہ دلی۔ مؤنث۔ صاحب آصفیہ نے (برداشتہ خاطر ہونا) کا ذکر فرمایا ہے (برداشتہ خاطری) بھی کہہ سکتے ہین۔

برخاش بقول مؤید بحوالہ لسان الشعرا بالفتح بمعنی جنگ باشد و فرماید کہ در بعضی فرہنگہا بای فارسی است و آن بمعنی خصومت زبانی آمدہ و بجای فغان نیز مستعمل می شود۔ صاحب شمس فرماید کہ بالفتح و با بار تازی و فارسی جنگ و خصومت را گویند۔ صاحب انند گوید کہ بجای بای مؤحدہ بای فارسی ہم درست است صاحب ہفت ہمزبان او مؤلف عرض کند کہ بعد تحقیق ما اصل این با بای فارسی است۔ اسم جامد فارسی زبان و ترکان ہم استعمال این کردہ اند چنانکہ صاحب کنز کہ محقق ترکی است صراحت کند کہ این لغت فارسی زبان است بای فارسی درینجا بدل شد بہ عربی۔ چنانکہ اسپ و اسب (اردو) پرخاش۔ بقول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مؤنث۔ لڑائی۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ مناقشہ۔ ان بن۔ فساد۔

برخاشجو اصطلاح بقول انند بحوالہ فرہنگ فرنگ بالفتح و ضم جیم لغت فارسی است بمعنی جنگجو دیگر کسی از اہل تحقیق ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است (اردو) پرخاشجو۔ بقول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مذکر۔ لڑاکا جھگڑالو

برخاطر گران آمدن مصدر اصطلاحی۔ بمعنی بار بودن بر دل و بار خاطر بودن (ظہوری ع) گشتہ ام کاہی و می آیم گران بر خاطرش ؎ تو بر دلم صد کوہ اندوہ است از دو بار نیست (اردو) دل پر بار ہونا۔ گران ہونا۔ صاحب آصفیہ

نے (گران گزرنا) - (گران ہونا) پر فرمایا ہے - ناگوار گزرنا - ناپسند خاطر ہونا - دل کو بُرا لگنا - گران خاطر گزرنا

برخاک افتادن مصدر اصطلاحی - بقول بہار کنایہ از خوار و بی اعتبار شدن **مؤلف** عرض کند کہ موافق قیاس است - معاصرین عجم بر زبان وارند (خواجہ شیراز سے) چون خاک رہست شدم من بانگ درشت تو حیف است کہ آواز تو برخاک افتد ٭ (صائب سے) سخن پاک محال است کہ افتد برخاک ٭ طوطیان مزد خود آخر شکری گیرند ٭ (ولہ سے) از ہوا گیرد سخن را چون طرف باشد رسا ٭ مستمع چون نارسا باشد کلام افتد بخاک ٭ صاحب انند ہمزبانش (اردو) خوار ہونا - ذلیل ہونا - بے اعتبار ہونا -

برخاک افتادن تکلیف مصدر اصطلاحی - بقول وارستہ و بحر قبول ناشدن تکلیف باشد دیگر کسی از اہل تحقیق ذکر این نکرد **مؤلف** عرض کند کہ متعلق است از مصدر گذشتہ یعنی ضائع شدن تکلیف - مشتاق سند استعمال می باشیم (اردو) تکلیف کا قبول نہونا - ضائع ہونا - بے کار ہونا -

برخاک افتادن حرف مصدر اصطلاحی - بقول وارستہ و بحر بمعنی قبول ناشدن حرف باشد دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد **مؤلف** عرض کند کہ متعلق از ہمان مصدر (برخاک افتادن) کہ گذشت (اردو) گفتگو کا مقبول نہونا -

برخاک افگندن مصدر اصطلاحی - بقول بہار کنایہ از خوار و بی اعتبار کردن **مؤلف** عرض کند کہ متعدی (برخاک افتادن) است و موافق قیاس (خواجہ شیراز سے) اگر ز مردم ہشیاری ای نصیحت گوی ٭ سخن بخاک میفگن چرا کہ من مستم ٭ صاحب انند ہمزبان او (اردو) بے اعتبار کرنا - خوار کرنا -

بر خاک افگندن تکلیف مصدر اصطلاحی

بقول بحر قبول ناکردن آن خان آرزو در چراغ فرماید که از عالم حرف کسی بر خاک افگندن است **مؤلف** عرض کند که متعلق از همان (بر خاک افگندن) است دیگر هیچ (اردو) تکلیف قبول نکرنا۔ گوارا نکرنا۔

بر خاک افگندن حرف مصدر اصطلاحی

بقول بحر بمعنی قبول ناکردن حرف باشد دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد **مؤلف** عرض کند که متعدی همان (بر خاک افتادن حرف) که گذشت (اردو) کسی کی گفتگو کو قبول نکرنا۔

بر خاک انداختن مصدر اصطلاحی۔

بقول بهار کنایه از خوار و بی اعتبار کردن مرادف (بر خاک افگندن) که گذشت و برای سندش همان مثال آورده که بر (بر خاک انداختن تکلیف) می آید **مؤلف** عرض کند که معاصرین عجم بر زبان دارند۔ موافق قیاس است (اردو) دیکهو بر خاک افگندن۔

بر خاک انداختن تکلیف مصدر اصطلاحی

بقول وارسته و بحر کنایه از قبول ناکردن تکلیف باشد مرادف (بر خاک افگندن تکلیف) که بجالیش مذکور شد (سنجر کاشی ـه) می خورده وستانه خرامید بصحرا کو بر خاک بینداخته تکلیف هوا را۔ **مؤلف** عرض کند که خصوصیت اضافت بسوی تکلیف نیست۔ موافق قیاس است (اردو) دیکهو بر خاک افگندن تکلیف

بر خاک انداختن حرف مصدر اصطلاحی

بقول وارسته و بحر کنایه از قبول ناکردن حرف باشد مرادف بر خاک افگندن حرف که گذشت دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد **مؤلف** عرض کند که تخصیص حرف نباشد (اردو) دیکهو بر خاک افگندن حرف۔

بر خاک زدن مصدر اصطلاحی۔ بقول

بحر بمعنی مغلوب و ناچیز ساختن باشد دیگری کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند که مغلوب را در کشتی همیشه بر خاک کنند از همین رسم این مصدر اصطلاحی قائم شد (اردو) مغلوب کرنا۔ بقول آصفیہ۔ عاجز کرنا۔ ہرانا۔ زیر کرنا۔ سطیع کرنا۔ تابع کرنا۔ بس میں کرنا۔

برخاک ماندن مصدر اصطلاحی بمعنی عاجز و درمانده شدن مؤلف عرض کند که لازم مصدر گذشته باشد و بس موافق قیاس است۔ (انوری ؎) میان تو دمن هم اندر هم آنهم کہ بر جستجوی تو بر خاک ماند (اردو) عاجز ہونا۔ یا عاجز آنا۔ بقول آصفیہ تھکنا۔ مغلوب ہونا۔ مایوس ہونا۔ چین بولنا۔

برخاک نشاندن مصدر اصطلاحی۔ بقول بہار و انند کنایہ از خوار و بی اعتبار کردن مرادف برخاک افگندن و انداختن کہ بجایش مذکور شد (سید حسین خالص ؎) بخاک تیره مراد رعوض نشاند فلک کہ بود و چشم تو گر سرمہ کامرانی کرد کہ (انوری ؎) چون سیم و زرم بر آتش کند رخت کہ وز سیم و زر سے کہ بود بر خاک نشاند کہ دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است و معاصرین عجم بر زبان دارند (اردو) دیکھو برخاک افگندن اور برخاک انداختن۔

برخاک نشستن مصدر اصطلاحی۔ بقول بہار و انند کنایہ از خوار و بے اعتبار شدن مرادف (برخاک افتادن) کہ بجایش مذکور شد مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است و معاصرین عجم بر زبان دارند (خواجہ آصفی ؎) ازان بخاک نشستم کہ آن کمان ابرو کہ مرا چو تیر سوی خود کشید و دور انداخت کہ (صائب ؎) نشیند زود برخاک سیہ از گردن افرازی کہ چو آتش ہر کہ زامداد خسان بر خویش می بالد (اردو) دیکھو برخاک افتادن۔

برخان | بقول برہان وجامع وسراج وناصری بروزن ترخان (۱) بمعنی آواز وصدا باشد و (۲) نام ولایتی است از ملک فارس۔ صاحب سروری بر معنی اوّل قانع و فرماید که با تشدید را نیز دیده شد و بمعنی فارسی ہم آمده صاحبان ہفت و انند ہم ذکر این کرده اند مؤلّف عرض کند که امر حاضر (برخواندن) که مزید علیه خواندن است و حقیقت این است که خان مخفف خوان (بحذف واو) بمعنی آواز باشد و ہمین است اسم مصدر (خواندن) که بجایش می آید و کلمه بر زائد و وجه تسمیه علم متحقق نه شد (اردو) (۱) دیکھو آواز کے پہلے معنی (۲) برخان فارس کے ایک ملک کا نام ہے۔ مذکر

برخت | بقول مؤیّد بضم یکم و سوم لغت فارسی است بمعنی چہره۔ دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکرد مؤلّف عرض کند که تای فوقانی آخر زائد است بر لغت رُخ چنانکه پاداش و پاداشت و موحّده اوّل مفتوح ہم زائد و جا دارد که ہمین را اسم جامد فارسی قدیم گیریم و رُخ که حالا بر زبان است مخفف آن۔ بعضی از معاصرین عجم برانند که برخت بضم اوّل و سکون مابعد اصل است و مخفف آن رُخ که در محاوره حال مستعمل موحّده اوّل زائد و عجبی نیست که قدمای فرس عربی الاصل برخ را ہر قسم نام کرده باشند که چہره ہم مانند برق می تابد و فارسیان قدیم قاف را بجای جیم و تای مدوّره را به تای دراز بدل کردند چنانکه برق و برخ و چقاق و چخماق۔ و الله اعلم بحقیقة الحال تا آنکه سند استعمال پیش نه شود تصحیح اعراب این دشوار تر است و احتمال قول مجرد صاحب مؤیّد حقیقت این را روشن نمی کنند (اردو) چہره بقول آصفیه۔ فارسی۔ اسم مذکر۔ صورت۔ رخساره۔ منه۔ مکھڑا۔

برخج | بقول ناصری بروزن ابرج (۱) بمعنی زشت و ناز یبا و زبون و فرماید که بفتح اوّل و ثانی ہم آمده۔ صاحب انشا فرماید

بفتح اول و ثانی مفتوح (۲) کفل و ساغری اشتر و خر و گاو و امثال آنرا خوانند و آنرا فرنج و فرخش نیز گویند. صاحب انند همزبان ناصری **مؤلف** عرض کند که اصل این (برکج) بود یعنی در بلندی کجی دارنده - اسم فاعل ترکیبی - وکنایه از کفل اشتر و خر و گاو و معنی اول مجازاً آن که برای زشت و ناز یبا هم همین لغت را استعمال کردند کاف عربی بدل شد به خای معجمه همچون کمان و خمان و شاماکچه و شاماخچه انچه به (جیم فارسی) و در با و جیم فارسی) ور فاعوض مخوه می آید همه مبدل این است که صراحت تبدیل هر یک همه را اینجا کنیم (اردو) (۱) برا - بقول آصفیه - بد - خراب - نکما - زبون - ناز یبا (۲) پٹھا - دیکھو آست -

برنج بقول سروری بفتح با و رای مهمله و سکون خای معجمه (۱) بمعنی زشت باشد و فرنج نیز گویند و (۲) بمعنی کفل اسپ و استر و خر و امثال آن نیز. صاحب برهان بر معنی اول قانع و فرماید که باین معنی بفتح اول و ثانی هم آمده است. صاحب شمس گوید که مرادف (برخج) که بجیم تازی گذشت **مؤلف** عرض کند که بر لغت گذشته صراحت کامل و اشاره این هم کرده ایم جز این نباشد که جیم عربی درینجا بدل شده به جیم فارسی چنانکه کاج و کاچ (اردو)

دیکھو برخج -

برخرخود سوار شدن مصدر اصطلاحی بقول وارسته و بحر وانند و بهار بهکافات عمل خود گرفتار آمدن **مؤلف** عرض کند که سهل ترین و اقل سزای مجرم همین است که ملزم و خاطی را بر خری رو بسوی دمش سوار کرده تشهیر می کنند و روی بعضی را به همین حالت سیاه هم می سازند از همین رسم این مصدر اصطلاحی بمعنی عام قائم شد (اردو) سزا پانا - صاحب آصفیه نے گدھے پر سوار کرنا، پر

فرمایا ہے۔ رسوا کرنا تشہیر کرنا (یہ اسی کا لازم ہے)

برخر خود سوار کردن | مصدر اصطلاحی

یعنی بمکافات عمل خود گرفتار کردن متعدی مصدر گذشتہ (طغراسہ) امید اسپ سواری ندارم از گردون ٭ چو عیسیٰ بخر خود مگر سوار کند ٭ **مؤلف** عرض کند کہ صراحت کافی بر مصدر گذشتہ کردہ ایم (اردو) گدھے پہ سوار کرنا۔

برخر خود نشستن | مصدر اصطلاحی۔

بقول وارستہ وبہار وبحر وانند بمکافات عمل خود گرفتار آمدن مرادف (برخر خود سوار شدن) کہ گذشت (عالی شیرازی سہ) تا چہ خرہا کش زد زبس ٭ برخر خود نشست باز آن خر ٭ **مؤلف** عرض کند کہ حقیقت این بر (برخر خود سوار شدن) نوشتہ ایم (اردو) دیکھو برخر خود سوار شدن۔

برخر سوار کردن | مصدر اصطلاحی۔

بقول بہار کنایہ از تشہیر کردن ورسوا گردانیدن صاحب انند ہم زبانش دیگر کسی از محققین معاصر ذکر این نکرد **مؤلف** عرض کند کہ ہمان (برخر خود سوار کردن) کہ لفظ خود درین داخل نیست وسند این ہم ہمانجا گذشت وحقیقت این مصدر اصطلاحی بر (برخر خود سوار شدن) مذکور شد (اردو) دیکھو (برخر خود سوار کردن)

برخر نشاندن | مصدر اصطلاحی۔ بقول بہار وانند کنایہ از تشہیر کردن ورسوا گردانیدن مرادف مصدر گذشتہ (خواجہ شیراز سہ) یارب این نو دولتان را برخر خود بر نشان ٭ کاین ہمہ ناز از غلام ترک واستر می کنند ٭ (اردو) دیکھو برخر سوار کردن۔

برخش | بقول سروری بحوالہ تحفہ بہ رای مہملہ بر وزن بدخش کفل اسپ را گویند صاحب برہان فرماید کہ پشت اسپ صاحب ناصری بحوالہ برہان ذکر این کردہ صاحبان جامع وانند ہم ذکر این کردہ اند (مسعود سعد سہ) بور شید

چرمۂ تو از بس خون ؎ کہ زدش بر برخش و پہلو ؎

مؤلّف عرض کند کہ اگر این را بروزن مہوش

گیریم مبدّل آن است کہ جیم عربی بدل شد بہ

شین معجمہ چنانکہ کاج و کاش و صراحت ماخذ

برنج بجایش گذشتہ چون بروزن برخش

گیریم چنانکہ محقّقین بالا گفتہ اند مخفّف برخش

باشد کہ بمعنی بالای رخش است و کنایہ از کفل

اسپ دیگر ہیچ (اردو) دیکھو برنج کے دوسرے معنی

برخشان | بقول سروری براے مہملہ و شین

و خای معجمتین بوزن ارمغان مقامی است میان

ایران و توران دیگر کسی از محقّقین فارسی زبان

ذکر این نکرد **مؤلّف** عرض کند کہ وجہ تسمیۂ

این متحقّق نہ شد کہ از خصوصیات این مقام

ذکری نیامد (اردو) برخشان فارسی میں

ایک مقام کا نام ہے جو ایران اور توران

کے مابین واقع ہے۔ مذکّر۔

برخشت زادن | مصدر اصطلاحی۔ وارستہ

و بہار و صاحبان بحر و انند فرمایند کہ معمول

زنان باردار است کہ وقت وضع حمل

خشت زیر پا گذاشتہ بر سر پا نشینند و زور بر

ہر دو پا زنند تا طفل بسہولت از رحم برآید

(سالک یزدی ره) من بخشت لالہ در گلزار گیتی

زادہ ام ؎ می شود لبریز خون گر خاک من ساغر

شود ؎ (طغرا ره) پیش ازان کز دایہ بیند

مادر گلبن مدد ؎ طفلہای غنچہ برخشت لطافت

زادہ اند **مؤلّف** عرض کند کہ این مصدر

مرکّب خبری و ماخوذ از رسم زنان عجم دیگر ہیچ و معنی این

غیر از زادن نیست کہ لازم است (اردو)

ایران کی عورتوں کا قاعدہ ہے کہ وضع حمل

کے وقت پاؤں کے نیچے اینٹ رکھتے ہیں اور

اُس پر پنجوں کے بل بیٹھتے ہیں اور پاؤں

پر زور دیتے ہیں جس کی وجہ سے آسانی سے

وضع حمل ہوتا ہے اسی کو فارسیوں نے برخشت

زادن سے تعبیر کیا ہے۔

برخصت او | استعمال۔ بقول وارسته و
بحر یعنی با جازت او (تسلیم ۵) برخصت تو که
خواهم تاب می شستن یک صفحه را که سخن در رساله
می گذرد یک و فرمایند که رخصت بمعنی اجازت
نوشته اند (محمد قلی سلیم ۵) هانا که درحاصل رخصت
منع مرا مشب یک که در بیرون بزمش مدعی
خوشنود می گردد یک صاحبان انند و بهار هم ذکر
این کرده اند مؤلف عرض کند که رخصة
لغت عرب است و بقول منتخب بمعنی دستوری
پس جز این نیست که فارسیان بقاعدهٔ فارسی
بمعنی حقیقیش استعمالش کرده اند و در خور هم
نبود که این را بالکل مرکبی ذکر کنند (اردو)
اس کی اجازت سے۔

برخط بیند از سر | مقوله۔ بقول مؤید
ای اسیر و مطیع باش صاحب هفت نقل نگارش
دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکرد مؤلف
عرض کند که اصلا این مقوله نیست بلکه (برخط
تسلیم سر نهادن) مصدر لیست اصطلاحی که بجا خود
می آید و جا دارد که تسلیم را هم ازین مصدر مخصوص
نکنیم که مجرد (سر برخط نهادن) هم به همین معنی
بجایش می آید و در محاورهٔ عجم استعمال این با مصدر
انداختن از نظر ما نگذشت۔ اشتاق سند استعمال
می باشیم و اگر بنظر آید این را امر حاضرش دانیم
(اردو) سر تسلیم خم کر۔ مصدر آئنده کا امر حاضر

برخط تسلیم سر نهادن | مصدر اصطلاحی
بمعنی مطیع شدن و اطاعت کردن و مجرد (سر
برخط نهادن) هم به همین معنی می آید (صائب ۵)
دیدهٔ پوشیده را صائب کشاد از حیرت است
برخط تسلیم سر نه کار چون مشکل شود یک (اردو)
سر تسلیم خم کرنا۔ مطیع ہونا۔ اطاعت کرنا۔ راضی
برضا ہونا۔

برخفج | بقول سروری به رای مهمله و خا و فا
بر وزن برجست گرانی و ثقلی که مردم را در خواب
فرو گیرد و آنرا بعربی کابوس و ضغا غوط گویند

وبفرس سکاچه و فرهانج و فرتنجک و خنج نیز
خوانند صاحبان ناصری و هفت هم این را
بجیم تازی آورده اند (شمس فخری ف) چنان
در خواب شد ظلم از نهیبش ؛ که پنداری ورا
بگرفت برخفج ؛ (استاد آغاجی ف) بوصال
تو من این بدم از مکر جهان ؛ تا فراق آمد و
بگرفت چو برخفج مرا ؛ صاحب انند این را
بفتح اول و ثالث ورابع آورده لیکن دیگر
کسی از محققین فارسی زبان با او نیست مؤلف
عرض کند که ما تحقیقات این بر (یرخفج) ذکر
کرده ایم که به یای حطی گذشت و کلمهٔ بر درین
زائد است و مجرد خفج به همین معنی اسم جامد
فارسی زبان است مخفی مبادکه فارسیان همین
مرض کابوس را خفتنگ و خفتو گویند که معنی
حقیقی این هر دو خواب کوچک و منسوب به
خواب است پس خیال ما این است که فارسیان
عربی الاصل خفتنگ را بقاعدهٔ تعریب خفنج
کردند و پس ازان فوقانی بکثرت استعمال حذف
شده خفنج باقی ماند والله اعلم بحقیقة الحال ۔
(اردو) دیکھو استنبه ۔

برخفج | بقول برهان بفتح اول و سکون
ثانی و ثالث مفتوح بفا و جیم فارسی زده
گرانی باشد که در خواب بر مردم افتد و آنرا
بعربی کابوس و عبد الجنة خوانند و بعضے آنرا
از شیاطین می دانند و فرماید که باین معنی
بجای حرف اول یای حطی هم آمده صاحبان
جامع و رشیدی هم تصریح جیم فارسی فرموده
اند صاحب جهانگیری از همان اسناد استناد
کرده که بر (یرخفج) گذشت ۔ خان آرزو
در سراج فرماید که در برهان بجای حرف اول
تحتانی نیز آورده و این تصحیف است
چه در کتب معتبرهٔ مصححه ببای موحده است و
در رشیدی است که آنرا برفنجک بفتح با و فا
و سکون نون و جیم تازی مفتوح و کاف نیز

گویند و قوسی گوید کہ آنرا بفارسی فرہانج و فرہنجک نیز خوانند و نزدیک مؤلّف قول قوسی معتمد است (انتہی کلامہ) مؤلّف عرض کند کہ درینجا ہمین قدر کافی است کہ جیم عربی بدل شدہ بجیم فارسی چنانکہ کاج و کاچ و حقیقت ماخذ این بر (بر خنج بہ جیم عربی) مذکور شد (اردو) دیکھو برسنجنہ

برخنچی بقول سروری بحوالۂ مؤیّد بفتح با و خا و سکون رای مہلہ و فا و کسر جیم فارسی بمعنی سنگینی و ستیزہ کاری باشد۔ صاحب برہان گوید کہ با جیم فارسی بر وزن سردستی۔ درشتی و ستیزہ کاری را گویند صاحب مؤیّد فرماید کہ بضمتین یکم و سوم باشد خان آرزو در سراج بحوالۂ برہان ذکر این کردہ فرماید کہ غالب کہ منسوب است بہ برخنج بمعنی گرانی کہ درجواب پر مردم از جہت سودا شود و لغت علیحدہ نیست صاحبان جامع و ہفت ہم ذکر این کردہ اند مؤلّف گوید کہ خان آرزو ذکر ماخذ این درست کرد و معنی لفظی این بہ یای نسبت کسی کہ مرض برخنج دارد و معنی بیان کردۂ محقّقین بالا مجاز آن دارد (اردو) سنگینی۔ بقول آصفیہ اسم مؤنّث۔ سختی۔ گرانی۔ لڑائی۔ بقولہ۔ اسم مؤنّث ستیزہ۔ معرکہ آرائی۔ دیکھو استہ کے چوتھے معنے۔

برخلاف بقول انند بحوالۂ فرہنگ فرنگ بالفتح لغت فارسی است بمعنی برعکس و ضد دیگر کسی از محقّقین فارسی زبان ذکر این نکرد مؤلّف عرض کند کہ از مجرّد خلاف ہم کہ لغت عرب است در فارسی زبان ہمین معنی حاصل می شود فارسیان در محاورۂ خود کلمۂ بر را برین زیادہ کردہ اند کہ ترجمۂ علی الرغم عربی است (اردو) برخلاف۔ بقول آصفیہ (صفت) الٹا۔ متضاد۔ برعکس۔ نقیض۔ متبائن۔ مختلف۔ مغائر۔ مخالف۔ غیر مطابق۔ ناموافق۔

برخلد سر لودن مصدر اصطلاحی۔ بقول

رشیدی و سراج و شمس و انند و بہار کنایہ از
پائداری وہمیشگی یافتن صاحب مؤید ذکر معنی
مطلق این یعنی (بر خلد بر دسر) کردہ گوید کہ ای
ہمیشگی یافت و فرماید کہ اولی اینست کہ گویند
(سر بآسمان برد) **مؤلف** عرض کند کہ سہو
است از مؤید الفضلا کہ فرق نمی کند در خلد و
اسمان - (سر باسمان بردن) را اگر مصدر اصطلاحی
قرار دہیم و سند استعمالش یابیم - کنایہ باشد از
بلند مرتبہ شدن و از معنی ہمیشگی اصلا تعلقی
ندارد و پس این در غلط انداختن است (اردو)
پائداری حاصل کرنا - مداومت - ہمیشگی حاصل کرنا

بر خلد سر زدن | مصدر اصطلاحی -
بقول - جہانگیری (در ضمیمہ) کنایہ از پائداری
وہمیشگی یافتن مرادف بر خلد سر بردن کہ گذشت
مؤلف عرض کند کہ طالب سند استعمال می
باشیم کہ از نظر ما نگذشت ولیکن خلاف قیاس نیست
(اردو) دیکھو بر خلد سر بردن -

بر خلد سر کردن | مصدر اصطلاحی بقول
بحر و برہان و جامع و ضمیمہ ناصری کنایہ از پائداری
وہمیشگی و جاودانی یافتن **مؤلف** عرض کند
کہ کنایہ ایست موافق قیاس مرادف بر خلد سر
بردن کہ گذشت (اردو) دیکھو بر خلد سر بردن -

برخوابہ | بقول برہان و جامع و سراج و
انند و بحر با واو معدولہ بر وزن سر وابہ (۱)
بمعنی توشک و نہالی و (۲) ہمخوابہ را نیز گویند
صاحب ناصری فرماید کہ بمعنی توشک و نہالی و
رخت خوابست و ہمخوابہ را نیز گویند کہ در بر
آدمی بخسپد **مؤلف** عرض کند کہ بمعنی اول
کلمہ بر بمعنی علی است یعنی چیزی کہ بران خواب
کنند و بمعنی دوم کلمہ بر بمعنی آغوش باشد یعنی
منسوب بہ خواب آغوش - (اردو) (۱) توشک
بقول آصفیہ - ترکی - اسم مؤنث - روئی دار بستر
گیعا - گدا - گدیلا - نہالچہ - گدڑی - بچھونا - فرش
پلنگ (۲) ہمخوابہ - بقول آصفیہ - فارسی - ایک

بستر پر سونے والے - ہم بستر - ساتھ سونیوالی یا والا -

برخواج | بقول انند بحوالہ فرہنگ فرنگ بالفتح لغت فارسی است بمعنی دوک مرادف برخواش کہ می آید دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکرد و مؤلف عرض کند کہ این ہمانا است کہ بدون واو بجایش گذشت مخفی مباد کہ خاج بدون واو بمعنی چلیپا است چنانکہ صاحب برہان ذکرش کردہ و بر بمعنی بلند پس چلیپای بلند بمعنی حقیقی است و کنایہ از دوک کہ مشابہ چلیپای بلند است - واو درینجا زائد است و بس چنانکہ مغل و مغول - پس این مزید علیہ برخاج باشد و بس (اردو) دیکھو برخاج -

(۱۲۶۶)

برخواستن | مصدر اصطلاحی (۱) بمعنی حقیقی خواستن کہ مزید علیہ آنست و (۲) کنایہ از متمتع شدن و فائدہ حاصل کردن و برای ایمعنی بر را بمعنی بار گیریم کہ خواستن بار کنایہ باشد از متمتع شدن و حقیقت این است کہ معنی دوم ہم حقیقی است کہ سند صائب تقاضای آن می کند (صائب ؎) ترا کسی کہ نگاہ سحر نخواستہ است ۔ ز نخل زندگی خویش برنخواستہ است ۔ از (اردو) (۱) چاہنا (۲) پھل چاہنا - متمتع ہونا - فائدہ حاصل کرنا -

برخواش | بقول انند بحوالہ فرہنگ فرنگ بالفتح لغت فارسی است بمعنی دوک مرادف برخواج کہ گذشت مؤلف عرض کند کہ ہمانست کہ جیم عربی بدل شد بہ شین معجمہ چنانکہ تاج و تاش و صراحت ماخذ ہمدرانجا کردہ ایم - و دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکرد (اردو) دیکھو برخاج -

(۱۲۶۷)

برخواندن | مرادف و مزید علیہ خواندن باشد کہ می آید (انوری ؎) جز جمال الدین خطیب آنکس کہ برخواند از بنی ۔ نزد تا ابیات ہا بداشت گذشت تیبات از (ولہ ؎) برنخواند از آنکہ طعمہ زجای نیست ۔ بنجشک تا آنجا بپای عقل بکنہ جان نمی رسد تو

(اردو) دیکھو خواندن۔

برخوان نشستن استعمال۔ صاحبان بہارؔ وانند برمعروف قانع مؤلف عرض کند کہ بمعنی حقیقی است یعنی ہمطعام شدن چنانکہ گویند کہ او با ما برخوان نشست یعنی ہمطعام شد طعام با ما خورد (اردو) دسترخوان پر بیٹھنا۔

برخوان نہادن استعمال۔ صاحبان آنند و بہار برمعروف قانع مؤلف عرض کند کہ از سندی کہ پیش شد (برخوان نہادن کباب) بمعنی حقیقی پیدا است ومعنی لفظی این آوردن برسفرہ باشد (شیخ اوحدی ص) برخوان سینہ او دل بریان نہادہ ایم ٭ در رہگذار نہل خیالت کباب ہا ٭ (اردو) دسترخوان پر لانا۔ رکھنا۔

برخود بالیدن مصدر اصطلاحی بقول بحر (۱) فربہ شدن و (۲) بغایت شاد گشتن صاحبان آنند و بہار ذکر این بدون تصریح معنی کردہ اند مؤلف عرض کند کہ معنی اول از بالیدن پیدا می شود و (برخود بالیدن) بمعنی دوم است وبس (ظہوری ص) شہید تیغ تو برخود چنان بالد ٭ عجب نباشد اگر درکفن نمی آید ٭ (ولہ ص) برخود از ذوق بنالیم چرا از شادی ٭ پر و بالی بفشانیم ببالا بروم ٭ (اردو) (۱) پھولنا۔ بقول آصفیہ موٹا ہونا۔ فربہ ہونا۔ (۲) خوش ہونا۔ مگن ہونا (جامہ میں پھولا نہ سمانا) دیکھو استخوان در پوست نگنجیدن۔

برخود بالیدن چنگ مصدر اصطلاحی (۱۶۹۲) بمعنی بلند آواز شدن چنگ است (صائب ص) زکلک من زمین خشک صائب سنبلستان شد ٭ کہ چون مطرب بود تر دست برخود چنگ می بالد ٭ (اردو) چنگ کا بلند آواز ہونا۔

برخود بالیدن سرو (مصدر اصطلاحی) (۱۶۹۳) بمعنی بالیدن سرو است از شادی (ظہوری ص)

بآزادی چرا برخود نبالد سرو در بستان ٭ ز شوق خدمت قدّ تو دامان برمیان دارد ٭ (دارد) سروکا خوشی سے پھولنا - بالیدہ ہونا۔

برخود بر داشتن مصدر اصطلاحی۔ بقول وارستہ برخود قرار دادن و خاص خود دانستن مرادف (بخود بر داشتن) کہ گذشت صاحب بحر ہمزبان او - فرمایند کہ انچہ بعد از تتبع معلوم شد اینہا خصوصیت برخود ندارد و بلا اسناد بغیر نیز آمدہ مؤلف عرض کند کہ صراحت کافی ہمانجا کردہ ایم و (بخود) و (برخود) ہر دو یکی است و این کنایہ باشد (اردو) دیکھو بخود بر داشتن۔

(الف) **برخود بستن** مصدر اصطلاحی۔ بقول وارستہ و بحر مرادف (برخود بر داشتن) کہ گذشت - بہار گوید کہ برخود قرار دادن چیزی کہ در اصل نبودہ باشد صاحب انند نقل نگارش (شفیع اثر ؎) بصورت معنی انسان بہتر کے شود زاہد ٭ ببند از جبہ و دستار برخود آدمیت را ٭ مؤلف عرض کند کہ ....

(ب) **برخود بستن دل** کنایہ باشد از غرور کردن چنانکہ درسالک یزدی ؎ من در بین دریا دلی برخود نہ بستم چون حباب ٭ گر شکستی می خورم در بند تاوان نیستم ٭ وارستہ فرماید کہ انچہ بعد از تتبع معلوم شد خصوصیت (برخود) ندارد و بلا اسناد بغیر نیز آمدہ چنانچہ حیاتی گیلانی فرماید (؎) ای صنوبر پیش سرو ما بدعوی بر مخیز ٭ دلربائی را خدا برآن قدِ آزاد بست ٭ (شفیع اثر ؎) برنگی عاری انداز قابلیت مردم دنیا ٭ کہ نتوان چون حنا بستن برایشان آدمیت را ٭ مؤلف عرض کند کہ چرا نمی گوید کہ (برکسی بستن چیزی) بمعنی ختم کردن و مخصوص کردن آن چیز برآن کس است و این بجای خودش می آید (اردو) (الف) دیکھو بخود بر داشتن (ب) غرور کرنا۔

برخود پیچیدن مصدر اصطلاحی ـ بقول انند بحوالہ فرہنگ فرنگ (۱) بمعنی پریشان و مضطر بودن باشد ـ صاحب بحر فرماید کہ (۲) بمعنی تفاخر و تکبر کردن است ـ دیگر کسی از محققین معاصر ذکر این نکرد ـ **مؤلف** عرض کند کہ اشارہ این بر (بخود پیچیدن) کردہ ایم ـ طالب سند استعمال باشیم (اردو) (۱) پیچ و تاب کھانا ـ دیکھو بتاب رفتن و بخود پیچیدن (۲) اینٹھنا ـ بقول آصفیہ ـ اکڑنا ـ بل کرنا ـ زور دکھانا ـ غرور کرنا بھی کہہ سکتے ہیں ـ

برخود تراشیدن مصدر اصطلاحی ـ بقول وارستہ و بحر بمعنی بخود قرار دادن و خاص خود دانستن مرادف برخود برداشتن و بخود تراشیدن کہ بجایش مذکور گذشت ـ صاحبان انند و بہار ہم ذکر این کردہ اند ـ **مؤلف** عرض کند کہ ما ہمدرانجا صراحت معنی کردہ ایم (اردو) دیکھو بخود تراشیدن ـ

برخود چیدن مصدر اصطلاحی ـ بقول خان آرزو در چراغ بمعنی تکبر و مغرور بودن ـ وارستہ فرماید کہ اوضاع زیادہ از حد صاحب خود قرار دادن در رعنائی خود مغرور بودن ـ **مؤلف** عرض کند کہ کنایہ باشد و بس و مرادف معنی اول (بخود پیچیدن) است کہ گذشت ـ (محسن تاثیر ؒ) این لطافت نی سمن دارد نہ برگ یاسمن ـ می کند برخود گرانی تا ز برخود چیدہ اش ـ (دولہ ؒ) می رسد از انقلاب دہر برخود چیدہ را ـ آنقدر خفت کہ کشتی را ز طوفان می رسد ـ صاحبان بحر و انند و بہار ہم ذکر این کردہ اند (اردو) دیکھو بخود چیدن کے پہلے معنے ـ

برخود چیدہ بقول بہار و انند کنایہ از متکبر و مغرور ـ و برای این از محسن تاثیر ہمان سند پیش کردہ کہ بر (برخود چیدن) گذشت ـ **مؤلف** عرض کند کہ حیف است کہ محققین بالا

این را هم عالم دانسته و خیال نکرده که مشتق
چنان است. آنچه شنیده باشد که آنچه آخر او الف نه
معنی مشهور... که بر... معنی تحقیق... کرده
(اردو) ... دیکھو ...

برخود دادن | مصدر اصطلاحی - بقول
وارسته مرادف برخود بر داشتن که بجایش مذکور شد
که گذشت و فرماید که خصوصیت برخود ندارد
بل ساده نیز آمده صاحب بحر زبان او
دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرده مؤلف
عرض کند که مرادف (بخود دادن) است و
بس (اردو) دیکھو بخود دادن۔

برخود راست ساختن لباس | مصدر
اصطلاحی۔ کنایه باشد از پوشیدن لباس (صائب
ه) چه برخود راست چون فانوس می سازی
لباسی را که هر دم شمع دیگر سر بر آرد از گریبانش
(اردو) لباس پہننا۔

برخود زدن | مصدر اصطلاحی۔ بقول
وارسته سعی فوق الطاقة کردن و تحمل امر غیر
مرغوب - بہار گوید که سعی فوق الطاقة کردن
و تحمل امر مکروه و تحمل ناملائم کردن و بر رو
نیاوردن گویند "یک خیلی برخود زدم که این کار کردم"
یعنی کاری که مناسب و در خور من نبود کردم
و فرماید که این از اهل زبان بتحقیق پیوسته
صاحبان بحر و انند هم ذکر این کرده اند مؤلف
عرض کند که جبر بر خود کردن است و بس (سعید
اشرف ه) بر سر لطف آمد آخر سینه کو با غم چو دید
خیلگی برخود زدم تا مهربانش ساختم (مخلص
کاشی ه) گر گشته خنجر بقتلم غیر امشب باک
نیست ٪ زانکه برخود می زند با من چو بیند یار
را ٪ (اردو) طاقت سے بڑھکر کام کرنا۔ غیر
مرغوب کام کی برداشت کرنا۔ اپنے پر جبر کرنا۔

برخود سپردن | مصدر اصطلاحی۔ بقول
وارسته مرادف بخود سپردن که بجایش مذکور
شد و فرماید که آنچه بعد از تتبع معلوم شد خصوصیت

برخود ندارد بل اسناد بغیر نیز آمدہ **مؤلف** عرض کند کہ موافق قیاس است و صراحت کامل معنی ہمدر انجا کردہ ایم (اردو) دیکھو بخود سپردن

برخود سوار شدن | مصدر اصطلاحی۔ بقول انند بحوالہ غیاث بمکافات عمل خود گرفتار آمدن و دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکردہ و ہم او سندی پیش نکردہ و مخفی مباد کہ صاحبان تحقیق ہمین معنی را بر (برخر خود سوار شدن) ذکر کردہ اند و خود صاحب غیاث ہم برخود سوار شدن را نیاوردہ بلکہ (برخر خود سوار شدن) را بمعنی مذکور ذکر کردہ معلوم می شود کہ تسامح صاحب انند است کہ خر را گذاشت و بجایش خود را گذاشت بجای آنکہ خود را اخراج می کرد و خر خود را بسواری میگرفت (اردو) دیکھو برخر خود سوار شدن۔

برخود شکستن | مصدر اصطلاحی۔ بقول خان آرزو در چراغ بمعنی نازیدن و مغرور بودن (محسن تاثیر ؎) زلفش از در د بخود مار صفت می پیچید * بسکہ برخود شکنند شوخی طرف کلہش * وارستہ فرماید کہ بمعنی تحمل ناملائم کردن و بر رو نیاوردن باشد و نیز فرماید کہ اینکہ بعض بزرگان معنی آن نازیدن و مغرور بودن نوشتہ اند و شعر محسن تاثیر بسند آوردہ بقیاس راہ رفتہ اند و معنی بیت مذکور نفہمیدہ بہار گوید کہ مرادف برخود زدن باشد کہ گذشت گویند خیلی برخود شکستم کہ فلان کار کردم یعنی کاری کہ مناسب وی نبود کردم و فرماید کہ این از اہل زبان بتحقیق پیوستہ صاحب انند نقل نگارش و صاحب بحر ہمزبان وارستہ **مؤلف** عرض کند کہ بمعنی منسوب بخود کردن است دیگر ہیچ (اردو) اپنے ساتھ منسوب کرنا۔ اپنے نسبت خیال کرنا جیسے کہ اسکی شوخی کو کیون اپنے ساتھ منسوب کرتے ہو اور اپنے نسبت خیال کرتے ہو۔ اور کیون یہ سمجھتے ہو کہ

وہ انہیں کو ناراض کرنے کے لئے ایسا کرتا ہے۔"

برخود فتادن مصدر اصطلاحی۔ بقول بحر برخود قرار دادن و خاص خود دانستن مرادف برخود بر داشتن و بستن کہ بجایش گذشت وسندی پیش نساخت و بجز کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مؤلف عرض کند کہ مرادف (بخود فتادن) است کہ بجایش گذشت و صراحت معنی ہمدرا نجا کردہ ایم (اردو) دیکھو بخود فتادن۔

برخود کشیدن مصدر اصطلاحی۔ بقول وارستہ سوار کردن مفعول فاعل را بر خود (محسن و تاثیر۔ نثر) اگر نامردی کہ از عمل شنیع اعلام تائب شدہ باشد از تکلیف بر خود کشیدن استعفا نماید نشاید بگیند کون کر بعد اوت او بستن" و فرماید کہ در بہار و انش ہم باین معنی آوردہ بہار گوید کہ بمعنی سوار کردن مابون فاعل را بر خود باشد صاحبان بحر و انند ہم ذکر این کردہ اند (اردو) گانڈ مرانا۔ بقول آصفیہ اغلام کرانا۔

برخود گذاشتن مصدر اصطلاحی۔ بقول وارستہ بخود قرار دادن و خاص خود دانستن مرادف برخود بر داشتن و بخود گذاشتن کہ بجایش مذکور شد و نیز فرماید کہ انچہ بعد از تتبع معلوم شد اینہا خصوصیت بر خود ندارد و بل اسناد بغیر نیز آمدہ مؤلف عرض کند کہ صراحت معنی بر (بخود گذاشتن) کردہ ایم (اردو) دیکھو بخود گذاشتن۔

برخود گرفتن مصدر اصطلاحی۔ بقول ضمیمہ برہان و بحر بمعنی بر خود لازم کردن و بر ذمہ خود گرفتن و بقول وارستہ بمعنی بخود قرار دادن و خاص خود دانستن مرادف بخود گرفتن کہ بجایش مذکور شد و سندش از نسائی ہمدرا نجا گذشت و فرماید کہ انچہ بعد از تتبع معلوم شد خصوصیت بر خود ندارد و بل

اسناد بغیر نیز آمده بہار گوید کہ کنایہ باشد از پذیرفتن وقبول کردن و درخود جای دادن و او ہم بسندش ہمان بیت مولانا مسانی آوردہ کہ بر (بخود گرفتن) گذشت۔ صاحبان انند وہفت ہم ذکر این فرمودہ‌اند۔ صاحبان شمس و مؤید ذکر صیغہ متکلم ماضی مطلق این کردہ اند و مصدر را گذاشتہ **مؤلف** عرض کند کہ ما صراحت معنی بر (بخود گرفتن) کردہ ایم (اردو) دیکھو بخود گرفتن۔

برخود لرزیدن | مصدر اصطلاحی بقول بحر بمعنی مضطرب شدن باشد (ظہوری ؎) در بلای سموم دشت فراق ٭ چند برخود چو شعلہ لرزیدن ٭ (صائب ؎) ز فیض راستی از محتسب برخود نمی لرزم ٭ بکوہ قاف دارم پشت از سنگ تمام خود ٭ (ولہ ؎) کند معشوق را بی‌پروا بی‌تابی عاشق ٭ بلرزد شمع برخود چون ز جا پروانہ برخیزد ٭ **مؤلف** عرض کند کہ خوف کردن وترسیدن است کہ بحالت خوف لرزہ در جسم پیدا میشود (اردو) کانپنا۔ بقول آصفیہ۔ لرزنا۔ خوف کے مارے تھرّانا۔ کانپ اٹھنا بھی کہہ سکتے ہیں (مصحفی ؎) کانپ اٹھتا ہوں میں جس وقت ترے کوچے میں ٭ نالہ کرتا ہے کوئی زار وزار آخر شب ٭

برخود نالیدن | مصدر اصطلاحی بمعنی تأسف کردن بر حالت خود باشد (ظہوری ؎) نمک نہادہ شور خندہ بر خوان جگر خواران ٭ چرا بر خود بنالم راحت آزار پیدا شد ٭ (ولہ ؎) برخود از ذوق بنالیم چرا از شادی ٭ پر و بالی بفشانیم ببالا بردیم ٭ (اردو) اپنی حالت پر افسوس کرنا۔ اپنی حالت پر رونا۔

برخود نشستن | مصدر اصطلاحی۔ بقول انند بحوالہ غیاث بمکافات عمل خود گرفتار آمدن

مرادف (بر خود سوار شدن) کہ گذشت و سند پیش نکرد۔ مخفی مباد کہ صاحب غیاث اللغات (بر خر خود نشستن) را آوردہ نہ (بر خود نشستن) و نمی توان گفت کہ غلطی کاتب باشد زیراکہ صاحب انند پابند ردیف است و این را بعد (بر خود کشیدن) آوردہ و محققین مصادر هم ذکر این نکردہ اند مؤلف عرض کند کہ این از قبیل (بر خود سوار شدن) است کہ گذشت و ما حقیقت تحقیق و تسامح صاحب انند ہمانجا بیان کردہ ایم و این در غلطی مرادف آنست و بس (اردو) دیکھو (بر خود سوار شدن)

بر خود نوشتن مصدر اصطلاحی بقول وارستہ بخود قرار دادن و خاص خود دانستن مرادف (بخود نوشتن) کہ گذشت و فرماید کہ خصوصیت بر خود ندارد و بل اسناد بغیر نیز آمدہ صاحب بحر ہم ذکر این کردہ مؤلف عرض کند کہ ما حقیقت معنی این ہمانجا نوشتہ ایم (اردو) دیکھو بخود نوشتن۔

بر خود نہادن مصدر اصطلاحی۔ بقول وارستہ مرادف (بخود نہادن) کہ بجای خویش مذکور شد و فرماید کہ آنچہ بعد از تتبع معلوم شد خصوصیت بر خود ندارد بل اسناد بغیر نیز آمدہ صاحب بحر ہم زبان او مؤلف عرض کند کہ حقیقت این ہمہ انجا مذکور کہ بخود و بر خود ہر دو یکی است (اردو) دیکھو بخود نہادن۔

بر خور بقول سروری بحوالہ نسخہ حسین وفائی و شمس فخری و لسان الشعرا بر وزن فغفور (۱) بمعنی بہرہ بر باشد یعنی شریک و انباز و فرماید کہ در شرفنامہ بر وزن انبر آمدہ و (۲) بوزن انبر بمعنی برخورندہ و (۳) امر بہ (بر خوردن) صاحب برہان فرماید کہ با واو معدولہ بر وزن صفدر بمعنی بہرہ بر باشد کہ شریک و انباز است و مخفف برخوردار هم و بر وزن منفور ہم آمدہ صاحب رشیدی

فرماید که بفتح با وضم خا یعنی صاحب برخ و
حصه که شریک و انباز باشد و این مرکب است
چون رنجور و گنجور ـ صاحب ناصری می نویسد
که بمعنی اوّل در اصل (برخ بر) است ـ صاحب
موید گوید که با واو معدوله یعنی برخوردار
شو و جوانمرد شو و خداوند برخ ـ و قیل در
اصل (برخ در) بوده ـ ای خداوند بهره و
فرماید که در لسان الشعرا بر وزن (مرور) مندرج
است و در اوات مذکور است ای حفظ
از مراوات گیر و معنی ترکیبی برخور ـ صاحب
شمس نسبت معنی اوّل گوید که آنکه محظوظ از
مراوات و منتظر بدرجات خود باشد ـ بهار گوید
که بر وزن رنجور در اصل بمعنی صاحب
حصه و نصیب است زیرا که مرکّب است از
برخ بمعنی حصه و نصیب و وَر که کلمه نسبت
است از عالم مزدور و گنجور و بمجاز معنی شریک
و انباز استعمال یافته و این از عالم اطلاق
عام فی الخاص باشد ـ (شمس فخری ۱۹۳ ص)
زملک و عیش و جوانی و مملکت برخور
که از شهان جهان نیستت کسی برخور (فرخی
ص) ز بس عطا که دهد هر که زو عطا گیرد
گمان بری که مرا در اشریک و برخور است
(امیر معزی ۱۹۳ ص) مثل تو ندید و هم نه بیند
از آدم تا دمیدن صور برخور ز طرب که در
بهاران با تو بطرب شدیم برخور ز خان آرزو
در سراج بحواله رشیدی ذکر این کند و فرماید
که بفتح با و ضم خا بمعنی صاحب حصه و بهره که
شریک و انباز باشد و این مرکّب است
چون رنجور و گنجور و از استاد فرخی سند آرد
و قول برهان را که بالا مذکور شد ذکر کرده
فرماید که تحقیق آنست که (برخوردن) بمجاز
بمعنی بهره مند شدن مستعمل است و از همین
ماخوذ است برخوردار که مرکّب است از
(برخوردن) بمعنی بهره مند شدن و کلمه ار که

مفید معنی نسبت است پس اگر بنای قافیه
فرخی بر فتح است چنانکه اختر و گوهر پس قول
صاحب برهان صحیح است لیکن معنی بیت اتباعی
دارد و اگر بنای قافیهٔ آن بر ضم است مثل
دستور و کافور پس قول رشیدی درست
باشد و معنی شعر هم بی تکلف می شود صاحبان
جامع و جهانگیری وانند و هفت هم ذکر این
کرده اند مؤلف عرض کند که اصل بمعنی
اوّل بالفظ برخ بفتح واو بود و در محاوره
حرکت واو باقی نماند و ماقبلش مضموم شد
چنانکه (گنج ور) را گنجور خوانند و بمعنی دوم
اسم فاعل ترکیبی بالفظ بر بمعنی بار و ثمر
و هیچ ضرورت ندارد که بقول ناصری این
را مبدّل (برخ بر) گیریم اگرچه موحّده به
واو بدل شود چنانکه آب و آو و حاجت
نباشد که این را مخفّف (برخوردار) دانیم
چنانکه صاحب برهان خیال کرده و بخیال ما
معنی اوّل و دوم یکی است دارد و (۱) بهره‌مند
بهره ور - بهره یاب - بقول آصفیه صاحب
نصیب - خوش قسمت - اقبالمند - (۲)
برخوردار - بقول آصفیه - اقبالمند - بختاور
زندگانی کا پھل اُٹھانے والا (۳) بار آور ہو
کامیاب ہو -

(الف) برخورد
(ب) برخوردار
اصطلاح - (ب) بقول
بهار مرکب از (الف)
که بمعنی برخوردن است و آر که کلمهٔ نسبت باشد
از عالم خریدار و فروختار و بحوالهٔ قوسی گوید که
معنی این بهره و بخور و بدار - صاحب بحر نسبت
(ب) فرماید که بمعنی (۱) کامیاب و متمتع و (۲)
فرزند نیک بخت - خان آرزو در سراج نسبت
معنی اوّل گوید که بهره ور و محظوظ و در بحث
برو آر صراحت ماخذ - همان کند که بقول بهار
مذکور شد مؤلف عرض کند که (الف) بمعنی
کامیابی حاصل بالمصدر (برخوردن) است

کہ بمعنی کامیاب شدن می آید و کلمہ آر مخفف
آوّر امر حاضر آوردن پس بمعنی لفظی کامیابی
آرندہ۔ اسم فاعل ترکیبی است وہمین است
حقیقت معنی اوّل ومعنی دوم مجاز آن (انوری
۵ل) جاہت از حرز وحفظ مستغنی کہ جانت
از عمرومال برخوردار کہ (ظہوری ۵۲) نخل دردش
از زمین سینہ محکم کردہ باد کہ شکر راحت بردہ
دل از نالہ برخوردار ما کہ (اردو) (الف) کامیابی
بقول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مؤنث۔ بہرہ مندی
مقصد وری۔ فتحیابی۔ فیروزمندی۔ (ب)
برخوردار۔ بقولہ (۱) فیروزمند۔ اقبالمند (۲)
بیٹا۔ فرزند۔ قرۃ العین۔ نورچشم مؤلف
عرض کرتا ہے کہ دکن مین ناخلف بیٹے کو (برخوردار)
صرف طنزاً کہتے ہین اور لفظ برخوردار سے
نیک روش فرزند مراد ہے۔

برخوردارباد | مقولہ دعائیہ۔ بقول انند
بمعنی ہمیشہ برخوردار باد مؤلف عرض کند کہ
اگر سند استعمال این بدست آید توانیم عرض
کرد کہ مخفف (برخوردار باد) است بحذف دال
مہملہ چنانکہ زودتر۔ زوتر وحقیقت معنی (برخوردار)
بجایش گذشت ومعنی اصطلاحی این کامیاب
باد کہ دعای بزرگان است برای خردان
عموماً وخصوصیت با فرزند ندارد (اردو)
برخوردار ہو۔ کامیاب ہو۔

برخوردار بودن | مصدر اصطلاحی۔
بمعنی کامیاب بودن وشدن است متعلق
بہ معنی اوّل (برخوردار) (ظہوری ۵)
باد برخوردار دل از راحت آزار عشق کہ
صد حیات عشق کو از بہر صرف کار عشق کہ
(انوری ۵) یارب از حکمت چہ برخوردار بودی
جان من کہ گر نبودی سعی شعراندر جہالم برسری کہ
(اردو) برخوردار ہونا۔ کامیاب ہونا۔

برخوردار نشستن | مصدر اصطلاحی۔ کامیاب
بودن وکامیاب نشستن متعلق بمعنی اوّل

(برخوردار) که گذشت (ظهوری ـــه) بره
نخل جنون تو برنکردی تو بباغ داغ برخوردار
بنشین تو (اردو) برخوردار هونا - کامیاب
هونا - کامیاب بیٹھنا -

برخورداری اصطلاح بمعنی (۱) کامیابی (ظهوری ـــه)
نخل امید بدل ریشه دواند تو به برجو تو برخورده دارسیت
(انوری ـــه) نعمت جاه تو عالم را همیا نعمتی است تو
حظ برخورداری عالم از وموفور باد تو و (۲) بمعنی
سعادتمندی فرزند جزین نیست که یای مصدری
در هر دو معنی مرکب است در آخر برخوردار که
بجایش گذشت - صاحبان بحر وغیاث گویند
که بر (برخورداری) و (نورچشمی) یای تانیث
برای دختر آوردن محض خطاست چرا که در
فارسی یا برای تانیث نیست مگر در هندی
واگر گویند برای متکلم است خصوصیت دختر
نمی ماند بهر صورت این القاب برای دختر خالی
از کراهیت نیست مؤلف گوید که چرا نمی گویند
که این فارسی کایستان هند است نه زبان
عجم وهرچه استعمال فارسیان است بالا مذکور شد
(اردو) (۱) کامیابی - مؤنث - (۲) برخورداری
فرزند کی سعادتمندی جیسے "یه اُن کی برخورداری
هے جو اپنے باپ کی خدمت کرتے هین" صاحب
آصفیه نے (برخورداری) پر فرمایا هے کثیر اولاد
جیسے "نیستی هین برخورداری" یه معنے همارے
موضوع سے خارج هین -

برخوردارا مقوله دعائیه - بقول هفت
به مثناة تحتانی بالف کشیده یعنی برخوردار
باشی وفرماید که اگر الف ندا گویند بمعنی ای
برخوردار مؤلف عرض کند که این است
نقد معلومات ومتاع تحقیق محقق با نام ونشان
که معنی اول الذکر برای (برخوردارا) باشد
که به موحده بالف کشیده گذشت مخفف (برخوردار
باد) واگر الف آخر را برای ندا گیرم معنی
لفظی آن (ای برخوردار من) که تحتانی را

برای متکلم گیریم وهمین است موافق قیاس نمی
دانیم که محقق بالا چطور خلاف قیاس می نویسد
- معاصرین عجم ازان ساکت وسند استعمال
بنظر نیامد (اردو) (۱) دیکهو برخوردارباد
(۲) اے میرے برخوردار۔

برخوردبا | مقولهٔ دعائیه - بقول ضمیمهٔ
برهان یعنی همیشه برخوردار باشد وبرخوردار
باشی صاحب مؤید هم ذکر این کرد **مؤلف**
عرض کند که اگر سند استعمال پیش شود توانیم عرض
کرد که مخفف (برخورد باد) است که کلمهٔ (برخورد)
بمعنی کامیابی بجای خودش گذشت ودال
مهملهٔ آخره حذف شد (اردو) دیکهو برخوردارباد۔

برخوردباد | مقولهٔ دعائیه - بقول شمس
بمعنی همیشه برخوردار باد **مؤلف** عرض کند
که اگر سند استعمال پیش شود توانیم عرض کرد که
بمعنی حقیقی است زیرا که (برخورد) بمعنی کامیابی
بجایش گذشت (اردو) کامیاب هو۔

برخوردن | صاحب بحر گوید که با واو معدوله
هرگاه صلهٔ از آرند معنی آن حظ از امید ها
ونعمت ها برگرفتن وبهره بردن وبرحاجت
خود ظفر یافتن وبرخوردار شدن وبے نیاز
شدن ومیوه خوردن وهرگاه با صلهٔ با آرند
معنی آن دو چار شدن وپیوستن ورسیدن
باشد - سالم التصریف - مضارع این برخورد
- صاحب ضمیمهٔ برهان ذکر همه معانی بالا بلا اختیار
صله می کنند خان آرزو در چراغ بر ملاقات
کردن ودو چار شدن قانع ورزد وبر وبرخوردن
را هم بدین معنی آورده واز کلام شفائی استناد
کرده (ـه) جدا از خود نشستم نقدر تنها بیاد تو که
که با خود روبرو برخوردم ونشناختم خود را از
صاحب موارد گوید که بمعنی کامیاب شدن
وبهره گیر رسیدن است وبس **مؤلف** عرض
کند که بر درینجا بمعنی بار است وخوردن بمعنی
حقیقیش پس (۱) بمعنی حقیقی است یعنی حاصل

کردن وخوردن ثمر و (۲) مجازاً بمعنی کامیاب
شدن و (۳) بمعنی دوچار شدن - مخفی مباد
کہ وہ معنی سوم لفظ بر بمعنی آغوش است و معنی
اصطلاحی (برخوردن) در آغوش آمدن
یا شد و بمجاز ملاقات کردن ہم و (۴) بمعنی حاصل
شدن مجاز این است کہ در ملحقات می آید
(سعدی ع) ہرگز از شاخ بید برنخوری ؎
(ظہوری ؎) عمر بگذشت نشد پاک زخون
چشم تری ؎ نخل امید نشاندیم و نخوردیم برے ؎
(جامی ؎) خوشا وقتے وخرم روزگاری ؎
کہ یاری برخورد از وصل یاری ؎ سند معنی دوم
بر (برخوردن باکسی و بکسی) در ملحقات می
آید دارد (۱) پھل کھانا - پھل پانا (۲)
کامیاب ہونا - پھل پانا - (۳) ملاقی ہونا ملنا

برخوردن از چیزی مصدر اصطلاحی

بقول بہار کنایہ از منتفع و کامیاب شدن
از چیزی چنانکہ (برخوردن از درد وغم) و (برخوردن
از عمر) و (برخوردن از نعمت) و امثال آن
(ظہوری ؎) چون نماید بر تو مرہم زخمی او
نیستی ؎ برنخوری از درد وغم ہر کس جز او غمخوار
داشت ؎ (صائب ؎) برخوری از عمر گر
نظارہ رویت ؎ عمر سبک سیر از شتاب برآمد گر
(ولہ ؎) بوسہ قیمت از ان لب ہا بصد
جان کردہ ؎ برخوری از نعمت خوبی کہ ارزان
کردہ ؎ دارد (۵) کامیاب ہونا - صاحب آصفیہ
نے (پھل پانا) پر فرمایا ہے - نتیجہ پانا منفعت
حاصل کرنا (آتش ؎) پھل پا بیگانہ عشق سے
ابروی یار کے ؎ اے دل ہے ایسی تیغ سے
چشم کرم غلط ؎

(الف) برخوردن باکسی مصادر اصطلاحی
(ب) برخوردن بکسی بقول بہار (الف)

ملاقات کردن و دوچار شدن و پیوستن و رسیدن
بہ وی و (درکرم برخوردن) مبالغہ است و فرماید
کہ شفائی (روبرو برخوردن) بستہ و این غریب

است (ے) جدا از خود نشستم آنقدر تنها بیا و ٭ که با خود روبرو برخوردم و نشناختم خود را ٭ (صائب ے) از تو تا دوریم از ما دور می گردد حیات ٭ با تو چون بر می خوریم از زندگی بر می خوریم ٭ (محسن ے) برخورد امروز گرم با من ٭ این فیض زنشئهٔ پیش بود ٭ مؤلف عرض کند که (ب) مرادف (الف) است (صائب ے) جان تازه می شود ز لب روح پرورت ٭ زهر کس که برخورد بتو از عمر برخورد ٭ (وله ے) هر کس دعا کند باجابت قرین شود ٭ در هر کجا بیکدگر احباب برخورند ٭ (وله ے) اگر بسوختگان گرم برخوری چه شود ٭ که شعله نیز بتعظیم خار برخیزد ٭ مخفی مباد که اگر (ب) را بحالت اضافت (بچیزی) خوانیم بمعنی پیوستن و نتیجه آن کامیاب شدن است چنانکه ملاقات دل به درد و لب به فغان دغزل ظهوری ے) سر بفکر ترک سامان برنخورد ٭ دل بدرد و لب با فغان برنخورد ٭ چشمه های خون بمژگان سر نکرد ٭ رگ بجنبش های مژگان برنخورد ٭ برنچیدم بستر آه ای دریغ ٭ درد بیدردی بدرمان برنخورد ٭ آرزوی سیرچشمی داشتم ٭ از جگر لیخته بدندان برنخورد ٭ می گریزد دولت از کوی سری ٭ کز خم زلفش بچوگان برنخورد ٭ راه ما بر کوچهٔ حرمان فتاد ٭ دل بدلبر جان به جانان برنخورد ٭ (اردو) الف و ب ملاقات کرنا۔ ملنا۔

برخوردن چیزی وکسی

مصدر اصطلاحی (۱) بمعنی حاصل شدن چیزی و ملاقی شدن کسی چنانکه (برخوردن آرام) (ظهوری ے) در صف کاملی تنان از بسکه خواندم درس عشق ٭ بهر مشق بیخودی آرام جانی برنخورد ٭ و (برخوردن آستان) (وله ے) خوش ظهوری غافلی خواب پسین نزدیک شد ٭ سر کجا خواهی نهادن آستانی برنخورد ٭ و (برخوردن نوجوانی) (وله ے) از

پیران شنیدیم و نوجوانی برخوردن برفت از بار رفتن و شعر رضا فی برخوردن و در برخوردن ابر و کمان (ولہ) شعر پرورده‌ایم چشم برامید تا دگر آه از بریدن نتوان ابرو کمانی برخوردن (۲) بمعنی پیدا شدن که تو به بمعنی اول است چنانکہ در برخوردن گلستان (ولہ) تا زباهای بیا سپیدادم به بلبل ای دریغ از خارها و در دل شکست و گلستانی برخوردن (۳) کامیاب شدن چنانکہ در برخوردن نسیان (ولہ) خواهم خود را برم از یاد خود از بخت سیتی کر دو نسیان برخوردن (اردو) (۱) حاصل ہونا۔ ملاقی ہونا۔ (۲) پیدا ہونا۔ ظاہر ہونا (۳) کامیاب ہونا۔

برخوزہ | بقول انند بحوالہ فرہنگ فرنگ بالفتح و ضم خا و زای ہوز در آخر لغت فارسی است بمعنی آوند گلین بزرگ کہ شبانان بکار برند دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکرد **مؤلف** عرض کند کہ بر بمعنی بلند است و خوز مبدل خود کہ کلاہ آہنین سر باشد۔ دال مہملہ بدل شد بہ زای ہوز چنانکہ سرخ مرد و سرخ مرز پس معنی لفظی این خود بلند و کنایہ از ظرف بزرگ گلین کہ شبانان

انزان کار گیرند۔ اسم جامد فارسی زبان است (اردو) مٹی کا برتن جس میں چرواہے بکریوں کو پانی پلاتے ہیں۔ مذکر۔

برخوش | اصطلاح۔ بقول انند بحوالہ فرہنگ فرنگ بالفتح بمعنی خوب و درست و بسیار نیکو **مؤلف** عرض کند کہ اگر استعمال این بدست آید میتوانیم قیاس کرد کہ بمعنی بالا خوش و زائد از خوش و کنایہ از خوشتر باشد معاصرین عجم بر زبان ندارند و دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکرد مجرد بیان محقق ہندی نژاد را تسلیم کردن خوش نمی آید (اردو) بہت اچھا

برخوہل | اصطلاح۔ بقول ضمیمہ برہان با واو معدولہ بر وزن کم اہل بمعنی کج و ناراست و فرہنگ بحذف اول و ثانی ہم باین معنی آمدہ صاحب مؤید بذیل لغات فارسی بحوالہ زفانگویا گوید کہ بدون کلمہ بر ہم بدینمعنی آمدہ صاحب انند بحوالہ فرہنگ فرنگ بمعنی کج و ناہموار گفتہ **مؤلف** عرض کند کہ خوہل بر وزن سہل و بر وزن فوفل بمعنی (ناراست) و حیوان دست و پای ناراست) می آید پس در این جا این قدر کافی است کہ بزیادت کلمہ بر در اولش

مزید علیہ آنست (اردو) کج بقول آصفیہ۔ خلاف سیدھی
راست کا نقیض۔ ٹیڑھا۔

برخویش بالیدن مصدر اصطلاحی۔
بقول بحر مرادف (برخود بالیدن) یعنی (۱) فربہ
شدن و (۲) بغایت شاد گشتن کہ گذشت صاحب
آنند ہم زبانش مؤلف عرض کند کہ کنایہ است
وبس (ظہوری ع) بہرت دل زبس بر
خویش بالیدہ کہ آن تنگی برایت فکر جا کردہ
(ولہ ع) بہ سیرابی شعلہ برخویش بالد گیاہی
کزین تحفہ داری برآید کہ حقیقت این است
کہ (برخویشتن بالیدن) ہم مرادف است
ولیکن چیزی کہ درینجا لائق بیان است ہمین
قدر است کہ (برخود یا برخویش یا برخویشتن
بالیدن جان یا دل یا کسی) معنی خاص دارد
یعنی شادمان شدن و اگر این ہرسہ را مضاف
کنیم بسوی درد و امثال آن معنی کثرت پیدا
شود و شدت آن چنانکہ (ولہ ع) چنین بالید
اگر درد غمت برخویشتن شاید کہ روز سفتہا
بیرون کند از سال و ماہ و من کہ وبہ تحقیق ما
(۳) از بار چیزی یا مرضی بالیدن و متورم
شدن ہم (صائب ع) سبک مغز یکہ
ز اسباب جہان برخویش می بالد کہ چو حمال نیست
کز بارگران برخویش می بالد کہ (اردو)
۱ و ۲ دیکھو برخود بالیدن (۳) پھولنا
متورم ہونا۔

برخویش برداشتن مصدر اصطلاحی
بقول بحر مرادف (برخود برداشتن) است
کہ بجایش گذشت مؤلف عرض کند کہ
بجای (برخویش) (برخویشتن) ہم می آید
و صراحت معنی ہمدرانجا گذشت (اردو)
دیکھو برخود برداشتن۔

برخویش بستن مصدر اصطلاحی۔ بقول
بحر و بہار مرادف (برخود بستن) کہ بجایش
گذشت (سالک یزدی ع) آسیاہای فلک

برداشتہ من آفت اند ؎ تا ولی برخویش می
بندم غبارم کردہ اند ؎ (کلیم ؎) کہ ہیچو
تیر ہوائی بخویش رفعت پست ؎ کہ نی ترقی
او مایۂ تنزل شد ؎ **مؤلف** عرض کند کہ
صراحت معنی ہمدر انجا گذشت (اردو)
دیکھو برخود بستن -

(۱۰۱) **برخویش پیچیدن** | مصدر اصطلاحی -
مرادف (بخود پیچیدن) است کہ بجایش
گذشت (ظہوری ؎) بہ ہین درنا توانیہای
من ای درد طغیانی ؎ ظہوری تا بکی برخویش
اند درد دوا پیچد ؎ (ولہ ؎) من از وصل
اید برخویش از ہجران چرا پیچم ؎ بر و پیچیدہ
ام خود را خجالت اینکہ وا پیچم ؎ (صائب ؎)
بمن ہم چون خضر دادند عمر جاودان اما ؎ گرہ
شد رشتۂ عمرم زبس برخویش پیچیدم ؎ (ولہ
؎) ز بار درد من کوہ گران برخویش می
پیچد ؎ زمین از سایہ ام چون آسمان برخویش
می پیچد ؎ (اردو) دیکھو بخود پیچیدن -

برخویش تراشیدن | مصدر اصطلاحی -
بقول بحر مرادف برخود تراشیدن **مؤلف**
عرض کند کہ بجای خویش - خویشتن ہم توان
گفت صراحت معنی ہمدر انجا کردہ ایم (اردو)
دیکھو برخود تراشیدن -

(۱۰۲) **برخویشتن بخشانیدن** | مصدر اصطلاحی -
بمعنی بخشایش خواستن برخود و خود را بخشانیدن
چنانکہ از کلام (ظہوری ؎) بعشق گرچہ نداری
زمن رحیم تری ؎ ہزار چشم کہ برخویشتن بہ
بخشایم ؎ (اردو) اپنے آپ کو بخشوانا -

برخویشتن برداشتن | مصدر اصطلاحی -
بقول بحر مرادف برخود برداشتن کہ گذشت
مؤلف عرض کند کہ اینہم کنایہ باشد و صراحت
معنی ہمدر انجا کردہ ایم (اردو) دیکھو بخود برداشتن

برخویشتن بستن | مصدر اصطلاحی - بقول
بحر مرادف (برخود بستن) کہ گذشت **مؤلف**

عرض کند کہ صراحت معنی ہمدر انجا گذشت واینہم کنایہ باشد (اردو) دیکھو برخود بستن۔

برخویشتن تراشیدن (مصدر اصطلاحی) بقول بحر مرادف (برخود و برخویش تراشیدن) کہ گذشت مؤلف عرض کند کہ صراحت معنی بر (بخود تراشیدن)، کردہ ایم (اردو) دیکھو بخود تراشیدن۔

برخویشتن دادن مصدر اصطلاحی۔ بقول بحر مرادف (برخود دادن) است۔ مؤلف عرض کند کہ ما صراحت معنی بر (بخود دادن)، کردہ ایم کہ گذشت (اردو) دیکھو بخود دادن۔

برخویشتن فتادن مصدر اصطلاحی بقول بحر مرادف (برخود فتادن) مؤلف عرض کند کہ صراحت معنی بر (بخود فتادن) گذشت (اردو) دیکھو بخود فتادن۔

برخویشتن قبا دریدن صحیح (مصدر اصطلاحی) بمعنی ظاہر شدن صحیح است (انوری ۵) ہم از ان بود کہ اوّل روز صبح برخویشتن قبا بدرید کہ تخفی سپاد کہ از قبا دریدن) جسم اندرون قبا ظاہر می شود از ہمین نتیجہ این معنی اصطلاحی ازین مصدر پیدا شد پس مجرد (برخویشتن قبا دریدن کسے) خود را ظاہر کردن است وبس (اردو) صبح کا ظاہر ہونا۔

برخویشتن گذاشتن مصدر اصطلاحی۔ بقول بحر مرادف (بخود گذاشتن) مؤلف عرض کند کہ صراحت معنی ہمدر انجا کردہ ایم (اردو) دیکھو بخود گذاشتن۔

برخویشتن نوشتن مصدر اصطلاحی بقول بحر مرادف (بخود نوشتن)، کہ گذشت مؤلف عرض کند کہ صراحت معنی ہمدر انجا مذکور (اردو) دیکھو بخود نوشتن۔

برخویشتن نہادن مصدر اصطلاحی بقول

بحر مرادف (بخود نہادن) که گذشت (ملا وحشی)
ے اگر باشد ز خنجر خار آن راه پا نہم بر خویشتن
آزار آن راه را مولّف عرض کند که حقیقت
معنی ہمدر انجا مذکور (اردو) دیکھو بخود نہادن۔

بر خویش پیچیدن
مصدر اصطلاحی۔ ناقابل حرکت شدن از تنگی مقام (ظہوری ے) بر خویش
ز بس تنگی جا چہ رخ پیچید ز وصل تو زبس غم
ز دل تنگ بر آورد ز (اردو) پینسجانا تنگی
مقام کی وجہ سے ناقابل حرکت ہو جانا۔

بر خویش چیدن
مصدر اصطلاحی۔ بقول بحر و بہار مرادف (بر خود چیدن) است که بجای خویش گذشت (مسیحا ے) تو ای گل بیش از
رنگی ندار ی تو نباید این قدر بر خویش چیدن تو
(بیدل ے) این استقامتے که تو بر خویش چیدہ
چون اشک بر سر مژه پا در رکاب گیر (صائب
ے) چون غنچه این بساط که بر خویش چیده ای
تا می کشی نفس ہمه را باد بردہ است (مولّف

عرض کنند که صراحت معنی این بر (بخود چیدن)
گذشت (اردو) دیکھو بخود چیدن۔

بر خویش خندیدن
مصدر اصطلاحی۔ استہزا بر خود کردن و تضحیک و حقارت خود کردن
(ظہوری ے) ز خندہ سیر نگر دیدہ اگر ای گل تو
بمجلسش رو و بر خویش خوش بخند آنجا (اردو)
اپنے آپ پر ہنسنا۔ صاحب آصفیہ نے ہنسنا پر
فرمایا ہے۔ تضحیک کرنا۔ ہنسی اڑانا۔ استہزا کرنا۔

بر خویش دادن
مصدر اصطلاحی۔ بقول بحر مرادف (بر خود دادن) مولّف عرض
کند که صراحت معنی بر (بخود دادن) کردہ ایم
(اردو) دیکھو بخود دادن۔

بر خویش زدن
مصدر اصطلاحی۔ این مصدری است عام بمعنی (۱) مرادف (بر خود
زدن) و (۲) اختیار کردن و (۳) خاموش شدن
از قبیل (تن زدن) (ظہوری ے) بی وقوفیہا
ظہوری صرفه جان کردہ تو بیشوی ناگه به بخشے

تنہم برخویش زدن ﴾ اینهمه خاک ذلت فقر را
برسر منه ﴾ میزنی خود را بر ارباب کرم برخویش زدن
وحق آنست که استعمال این باضافت بسوی چیزها
خصوصیتی در محاوره پیدا کند که در ملحقات می آید
(اردو) (۱) دیکھو برخود زدن (۲) اختیار
کرنا (۳) خاموش ہونا۔ خاموش رہنا۔ ساکت ہونا۔

(۴۰۷) **برخویش زدن ارم** | مصدر اصطلاحی۔
کنایه از اختیار کردن باغ و بہار و دلشاد شدن
و تازہ دلی اختیار کردن متعلق بمعنی دوم (بر
خویش زدن) (ظہوری ۵) صد چمن پژمردگی
در غنچهٔ دل چیده ﴾ از بہارستان نو برگی ارم
برخویش زن ﴾ (اردو) تازگی اختیار کرنا۔
دلشاد ہونا۔

(۴۰۸) **برخویش زدن از عدم** | مصدر اصطلاحی۔
عدم اختیار کردن و معدوم شدن متعلق است
بمعنی دوم (برخویش زدن) که گذشت (ظہوری
۵) از چه برگردن نہی بار خراج زندگی ﴾
باوجودت باج خواهد از عدم برخویش زن ﴾
مقصود شاعر اینست که بار خراج زندگی را
برگردن خود پسند۔ او یعنی باج گیر از وجود تو
باج می خواهد پس تو عدم اختیار کن و معدوم
شو۔ مخفی مباد که درین جا کلمهٔ از زائد است
و معنی ندارد (اردو) عدم اختیار کرنا۔
معدوم ہونا۔

(۴۰۹) **برخویش زدن اکسیر** | (مصدر اصطلاحی)
کشته کردن خود را یعنی مانند اکسیر کردن خویش را
و جا دارد که اکسیر غم برخود زدن برای آنکه
همه تن غم شوی همچون زر خالص که چون اکسیر
برمس زنند زر خالص می کنند آنرا (ظہوری ۵)
سکهٔ داغش بنام سینه صافان میزنند ﴾ عشق
در مکتب گرفت اکسیر غم برخویش زن ﴾ مقصود
شاعر اینست که چون در اوائل عمر مبتلای عشق
شده کشتهٔ غم یار شو تا بر سینهٔ صاف تو سکهٔ داغ
زنند (اردو) کشتہ بنانا۔ یا اکسیر کے اثر سے

متاثر ہونا۔ زر خالص بنجانا۔

(۲۸۱۰) **برخویش زدن رقم** مصدر اصطلاحی۔ قابلیت پیدا کردن در خویش (ظہوری ؎) سادہ در عشق پر کاران رقم برخویش زن ؎ گر نکردی مشق بی تابی قلم برخویش زن ؎ (اردو) رونق دینا۔ قابلیت پیدا کرنا۔ اپنے آپ کو قابل اور لائق بنانا۔

(۲۸۱۱) **برخویش زدن صیقل** مصدر اصطلاحی۔ صیقل کردن خود را کنایہ از جلا دادن قلب خود (ظہوری ؎) صیقلی در کار دارد ظلمتستان درون ؎ میتوانی کرد دل را جام جم برخویش زن ؎ (اردو) اپنے دل کو صاف و پاک کرنا جلا دینا۔

(۲۸۱۲) **برخویش زدن قلم** مصدر اصطلاحی۔ خود را آمادہ و زیر مشق چیزی کردن سند این از ظہوری بر (برخویش زدن رقم) گذشت (اردو) اپنے آپ کو زیر مشق بنانا مشق کا عادت کرنا۔ آمادہ کرنا۔

برخویش فتادن مصدر اصطلاحی۔ بقول بحر مرادف برخود فتادن کہ گذشت مؤلف عرض کند کہ صراحت معنی این بر (بخود فتادن) مذکور شد (اردو) دیکھو بخود فتادن۔

برخویش گذاشتن مصدر اصطلاحی۔ بقول بحر مرادف (برخود گذاشتن) کہ گذشت مؤلف عرض کند کہ صراحت معنی این بر (بخود گذاشتن) مذکور شد (اردو) دیکھو بخود گذاشتن۔

برخویش لرزیدن مصدر اصطلاحی۔ بقول بحر مرادف (برخود لرزیدن) کہ گذشت مؤلف عرض کند کہ صراحت معنی این ہمدرانجا مذکور شد (ظہوری ؎) بیہوش شو ای دل اینچہ ہوشست ؎ برخویش ملرز جنبش از نشست ؎ (ولہ ؎) سلامت او بتان برخویش لرزد ؎ چہ سازم گر باسلامی نسازند (اردو) دیکھو برخود لرزیدن۔

برخویش نابخشودن (مصدر اصطلاحی) بقول بحر و غیاث مانند قصد چیزی کردن کہ ازان ہلاک شود مؤلف عرض کند کہ نابخشودن خود را کنایہ باشد از پروای جان نکردن طرز بیان محققین بالا درست نیست۔ طالب سند باشیم کہ از نظر ما نگذشت معاصرین عجم استعمال (برخود بخشیدن) بمعنی رحم کردن بر خویش کنند (اردو) اپنے آپ پر رحم نکرنا۔ جان کی پروا نکرنا۔

برخویش نوشتن مصدر اصطلاحی۔ بقول بحر مرادف (برخود نوشتن) است کہ بجایش گذشت مؤلف عرض کند کہ صراحت معنی بر (بخود نوشتن) کردہ ایم (اردو) دیکھو بخود نوشتن۔

برخویش نہادن مصدر اصطلاحی بقول بحر مرادف (برخود نہادن) کہ بجایش گذشت مؤلف عرض کند کہ صراحت معنی بر (بر خویشتن نہادن) و (برخود نہادن) کردہ ایم

(اردو) دیکھو بخود نہادن۔

برخہ بقول سروری و جہانگیری و برہان و رشیدی و ناصری و جامع و سراج بروزن چرخہ پارۂ از چیزی (سعدی ؎) از چرخ برخہ برخہ سعادت بجانش باد کز ازعرس جملہ جملہ زاحسان کردگار را مؤلف عرض کند کہ صراحت ماخذ بر برخ کردہ ایم در ینجا ہمین قدر کافی است کہ ہای ہوز آخرہ زائد است وبس (اردو) دیکھو برخ کے پہلے معنے۔

برخی بقول سروری (۱) آنچہ بعوض چیزی بکسی دہند فدا صاحبان رشیدی و جہانگیری فرمایند کہ فدا و قربان صاحب جامع گوید کہ (۲) فدا و قربانی کردن و (۳) حصہ و بہرہ واندکی از بسیار۔ صاحب برہان ذکر ہر دو معنی کند و نسبت معنی دوم گوید کہ فدا شدن است خان آرزو در سراج بذکر قول برہان گوید کہ این از دو وجہ غلط است۔ اوّل آنکہ بفتح خاست کہ بمعنی

چنانکه رشیدی و جهانگیری آورده اند و فرماید که
بمعنی شقه به کسر خا و یای مجهول است از ینجا
که توسی نوشته که برخی بمعنای ... قربانی
و فدا از باب ... بمعنی حصه ... و دوم
آنکه بمعنی قربانی ... قربان شدن
و فدا گردیدن مؤلف گوید که ...
اول و دوم غیر از این نباشد که فدیه را فارسیان
برخی گویند و بس (شیخ سعدی ره) جان برخی
روی یار کردم که گفتم مگرش وفاست چون تو نیست
(و له ره) همی رفتی و دیده ها در پیش تو دل
دوستان کرده جان برخیش تو (سعید اشرف
ره) هیچکی گشته ام از فضل خدا مانده همین که شوم
از مد و فیض تو برخی بهره تو معنی اول را باعتبار
صاحب سروری تسلیم کنیم که از اهل زبان است
و این مجاز معنی سوم باشد با تحتانی معروف و
بسند شیخ شیراز درست است و صراحت ماخذش
بر معنی اول برخ گذشت و معنی دوم غلط است

که متعلق به مصدر (برخی کردن) است و از مجاز
برخی پیدائی شود و معنی چهارم با یای زائد و
وحدت (اردو) (۱) وه چیز جو کسی چیز کے
عوض دی جاے - مؤنث - فدیہ - بقول آصفیہ
عربی - اسم مذکر - وه مال یا روپیہ جس سے کسی
قیدی کو سرکار میں روپیہ دیکر خرید کرلیں - زر
مخلصی (۲) فدا کرنا - قربان کرنا - نثار کرنا - فدا
ہونا - (۳) دیکھو برخ کے پہلے معنے -

برخیا بقول انند بحواله غیاث بالفتح و خای
معجمه مکسور بالف کشیده لغت فارسی است نام
پدر آصف که وزیر سلیمان علیه السلام بود
مؤلف عرض کند که الف آخره زائد باشد
و عجبی نیست که در وجه تسمیه این یکی از معانی
لفظ برخ داخل باشد که متحقق نشد (اردو)
برخیا آصف (وزیر سلیمان) کے باپ کا نام ہے مذکر

برخی بهره اصطلاح - وارسته فرماید که
(۱) بمعنی بسیار بهره وگوید که برخی بالفتح با و سکون

راي مهمله وخاي معجمه وياي حطي معروف بقول فرهنگ اخلاق ناصري زيادتي و(۲) بسيار ارزاني وصاحب بحر بذكر معني اول ودوم گويد كه (۳) آنچه بدل چيزي بكسي دهند. مؤلف عرض كند كه كم غوري محققين است ولبس معلوم ميشود كه از سند سيد اشرف كه بر (معني سوم برخي گذشت) در غلط افتاده اند. كه در آن استعمال اين بمعني (حصهٔ از بهره) مي باشد ومعني سوم هم بر معني اول لفظ برخي بقول صاحب سروري مذكور شد كه از اهل زبان است ومعني دوم را بدون سند استعمال تسليم نه كنيم تا بي حال ضرورت نداشت كه اين را اصطلاحي قرار دهيم ومجرد قول ندارسته وسحركه هر دو هند نژاد اند بدون سند استعمال اعتبار را نشايد معاصرين عجم بر زبان ندارند ومحققين اهل زبان از اين اصطلاح ساكت (اردو) (۱) بڑا فائده. مذكر (۲) بڑی ارزانی - مؤنث (۳) وه چیز جو کسی چیز کے معاوضے میں کسی کو دیجائے - مؤنث - دیکھو برخی کے پہلے معنے

برخیدن | بقول صاحب انند بحواله فرہنگ فرنگ بالفتح (۱) بیرون کشیدن و واکشیدن وبدرآوردن و(۲) درو کردن و(۳) کشادن صوف وپنبه و(۴) موستردن و(۵) خارچیدن اطراف باغ ومانند آن و(۶) مبدل شدن و(۷) میخ کوفتن و(۸) نصب کردن جواهر را بر طلا - دیگر کسی از محققین مصادر فرس ذکر این نکرد - مؤلف عرض کند که برخ به همه معانیش که گذشت بلحاظ ماخذ هیچ تعلق از این همه معانی ندارد وقیاس متقاضی آنست که کتابت جیم فارسی را به خای معجمه کرده (برچیدن) را (برخیدن) نوشته ولیکن (برچیدن) که بجایش گذشت بر بعض معانی این شامل اگرچه قیاس من وجه اکثر معانی بالا را بر (برچیدن) درست می کند ولیکن نمی توانیم که به تحقیق معانی از مجرد قیاس کار گیریم

پس طالب سند استعمال می باشیم وبدون سند استعمال ہیچ معنی را تسلیم نہ کنیم (اردو) (۱) باہر کھینچنا۔ باہر لانا۔ (۲) کاٹنا۔ دور کرنا (۳) صوف اور روئی کو کھولنا۔ صاف کرنا (۴) بال مونڈنا (۵) کانٹے چننا۔ دور کرنا۔ صاف کرنا۔ (۶) بدل ہونا (۷) بیخ گاڑھنا۔ (۸) کندن کرنا۔ یعنی جواہر کو طلا میں نصب کرنا۔ جڑنا۔

برخیزانیدن بقول بحر وموارد متعدی برخاستن وکامل التصریف مضارع این برخیزاند (ظہوری ع) جگر خواری کن ای غیرت زمجلس برمخیزانم ز کہ پشت دست حسرت زخم دندان برنمی تابد ۵ **مؤلف** عرض کند کہ خیزیدن اصل است کہ اسم مصدرش خیز باشد وخیزانیدن وخیزاندن متعدیش وبرخیزاندن مزید علیہ آن بزیادت کلمہ بر بر آن (اردو) اٹھانا۔ بلند کرنا

برخیز پگاہ وشادمان باش مقولہ۔ صاحب محبوب الامثال ذکر این کردہ از معنی ومحل استعمال ساکت **مؤلف** عرض کند کہ فارسیان این را بطور موعظت استعمال کنند مقصود آنست کہ در صبح صادق از خواب بیدار شدن خوش است (اردو) دکن میں کہتے ہیں " گجردم جاگو توقسمت جاگے " اس کا مقصد یہ ہے کہ بہت سویرے بیدار ہونا۔ خوش قسمتی کی علامت ہے۔

(الف) **برخیزیدن** مصدریست کہ محققین مصادر این را ترک کردہ اند مرادف برخاستن ومزید علیہ خیزیدن بزیادت کلمہ بر بر آن صاحب انند بحوالۂ غواص سخن ذکر مضارع این برخیزد کردہ گوید کہ در مقام برآید آمدہ چنانکہ خواجہ شیراز گفتہ (ع) اگر برخیزد از دستم کہ با دلدار بنشینم ز جام وصل می نوشم زباغ خلد گل چینم ۵ **مؤلف** عرض کند کہ وجود مضارع در کلام فارسیان خبری دہد ازین کہ مصدر برخیزیدن آمدہ محققین فرس ومحققین مصادر برخیزد را بنا واقفیت اخذ متعلق بہ برخاستن کردہ اصل مصدر را ترک کردہ اند و

(ب) برخیزیدن از دست مصدر مرکب است از (الف) کنایه از ممکن شدن و باختیار بودن که در کلام حافظ استعمال آن بر (الف) مذکور شد صراحت ماخذ بر (خیزیدن) می آید (اردو) (الف) اٹھنا (ب) ممکن ہونا۔ اختیار میں ہونا۔ ہو سکنا۔

برخین بقول انند بحوالۂ فرہنگ فرنگ بفتح اوّل و کسر ثالث لغت فارسی است بمعنی (۱) بہرہ اندک و (۲) فدیہ اندک مؤلّف عرض کند که برخ بمعنی حصّه و فدیه بجای خود گذشت۔ یا و نون نسبت در آخرش زیاده کرده اند و معنی لفظی این منسوب به برخ واگر سند استعمال پیش شود توانیم گفت که در محاوره معنی اندک از همین زیادت پیدا شد که خلاف قیاس است و صورت اسم جامد گرفت (اردو) ۱ و ۲ تھوڑا سا حصّه اور فدیه نذر۔

برد بقول سروری و جامع و برہان و سراج بضم با و سکون رای مہملہ چیستان باشد یعنی لغزی که از یکدیگر پرسند و بعربی آنرا لغز و آبده بمد الف و کسر با و فتح دال مہملہ نیز گویند (کذا فی السّامی) مؤلّف عرض کند که اسم جامد است و بس چنانکه (ع) یک جفت کبوتران ابلق ٭ هستند جدا جدا معلّق ٭ پرواز بآسمان نمایند ٭ از خانهٔ خود برون نیایند ٭ می پرسیم که چیست آن۔ مخاطب در جواب گوید که چشم است (اردو) چیستان بقول آصفیه۔ فارسی۔ اسم مؤنث۔ پہیلی۔ بجھول۔ بجھاوت۔ کسی قسم کا اتا پتا خواه نظم میں خواه نثر میں بنا کر اس چیز کا نام دریافت کرنے کو کہتے ہیں مثلاً ”خدا کا دیا سر پر“ یعنی چاند۔

(۲) برد۔ بقول جہانگیری مرادف (بردابرد) و (برد برد) بمعنی از راه دور شو و (برد یدن) مصدر این است۔ برہان گوید که بفتح اوّل بر وزن فرد امر است از دور شدن از آنجه

راه یعنی از راه دور شو۔ صاحبان رشیدی و ناصری و سراج و جامع هم زبانش۔ مؤلف عرض کند که مصدر بر دیدن بمعنی از راه دور گردیدن و بطرفی شدن می آید (انوری) مصرع حکم تو صد بار فزون تو چرخ را گفته بود که زره بر دیز (اردو) دور ہو۔ ایک طرف ہو جا ہٹ جا۔

(۳) برد۔ بقول جهانگیری و جامع و برهان و رشیدی و ناصری بر وزن فرد بمعنی سنگ خان آرزو در سراج ذکر این معنی گوید که ازین جهت ظروف سنگین را (بردی) گویند و خرما را هم بسبب سختی (بردی) خوانند و نام دیگر این خرما (سنگ شکننک) است مؤلف عرض کند که اسم جامد فارسی قدیم است و بس (اردو) پتھر۔ مذکر۔

(۴) برد۔ بقول جامع و برهان و سراج بضم اوّل ماضی بردن مؤلف عرض کند که اگر از مشتقات مصادر ذکر کردن است چرا نگویند که بفتحتین مضارع بُردن هم۔ چیزی که درینجا قابل بیان است اینکه بَرد ضدّ آورد است اسم مصدر بردن و بردیدن که ترجمهٔ آن نقل است و صراحت وضع مصدر بجایش کنیم (اردو) نقل۔ بقول آصفیه۔ عربی۔ اسم مؤنث۔ تبدیلی۔ سرکاو۔

(۵) برد۔ بقول رشیدی بالفتح مسجدیست در شیراز که آنرا مسجد بردی هم گویند۔ خان آرزو در سراج فرماید که مسجدی را گویند که اکثر از سنگ باشد مؤلف عرض کند که بتحقیق ما از معاصر عجم قول رشیدی اصح و جا دارد که وجه تسمیهٔ مسجد شیراز کار سنگ بست او باشد ولیکن مطلق هر مسجد را فارسیان بردی نمی گویند اگرچه سنگی باشد (اردو) شیراز میں ایک مسجد کا نام بردی ہے جس کو مسجد بردی بھی کہتے ہیں۔ مؤنث۔

(٦) برد - بالضم بقول خان آرزو و در سراج باصطلاح شطرنج بازان حالت مقرری معروف
(ظہوری ٥) در برد و نرد عشق ظہوری اگر بتان ٭ بازند ساز نقش بہ لیلاج می دہند ٭
مؤلف عرض کند کہ چون بازی شطرنج بقواعدش ناقابل بازیدن شود گویند کہ بازی
برابر شد ٭ و ہمین را برد نامند و کسی کہ برد قائم کند غلبہ بدست او باشد کمتر از مات و معنی
مجازی این فتح و غلبہ حاصل بالمصدر بردن (اردو) برد - بقول آصفیہ فارسی - اسم مؤنث - جب شطرنج
مین کوئی مہرہ کسی پادشاہ کے ساتھ نہین رہتا اور صرف پادشاہ ہی رہ جاتا ہے تو وہ بازی
برد کہلاتی ہے اور نصف مات سمجھی جاتی ہے - **مؤلف** عرض کرتا ہے کہ بلحاظ قواعد شطرنج
برد کے مختلف اشکال ہین - مات سے کم درجہ ہے جس نے برد کی اُسی کا غلبہ دوم درجہ
مین سمجھا جاتا ہے - جب بازی بلحاظ قواعد کھیلنے کے قابل نہین رہتی تو کہتے ہین برد ہو گئی

(٧) برد - بقول مؤید بحوالہ ادات بالضم لغت فارسی و نوعی از جامہ کہ پوشش زمستان
باشد و دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکرد **مؤلف** گوید کہ اگر سند استعمال پیش شود
توانیم عرض کرد کہ مفرس باشد کہ فارسیان از لغت عرب بُرد کہ بالفتح بمعنی برودت است
بہ تصرف در اعراب ملبوسی خاص را نام کردند کہ بزمستان می پوشند (اردو) فارسیون نے
ایک خاص ملبوس کو جو سرد موسم مین استعمال کیا جاتا ہے برد کہا ہے غالباً یہ ایک لبادہ ہے
جیسے انگریزی اوورکوٹ -

بردا | بقول انند بحوالہ فرہنگ فرنگ بالفتح
لغت فارسی است بمعنی شور و غوغای مبارزان
و جنگ آوران **مؤلف** عرض کند کہ بدون
سند استعمال تسلیم نہ کنیم کہ معاصرین عجم ازین

ساکت و دیگر کسی از محققین فرس ذکر این نکرده
عجبی نیست که از (برد ابرد) گرفته باشند که می آید
(اردو) دیکھو برد ابرد۔

برد ابرد اصطلاح - بقول سروری بفتح
هردو با - (۱) در رکاب ملوک وسلاطین گویند
یعنی دور شو دور شو (برد برد) بحذف
الف هم آمده صاحبان جهانگیری وبرهان و
رشیدی وبحر وجامع این را مرادف معنی دوم
برد گویند وبس - خان آرزو بذکر معنی بالا گوید
که تحقیقی به معنی دور شدن است وبردیدن
مصدر آن مؤلف عرض کند که برد امر
حاضر همین مصدر است وتکرار امر و در میان
آن الف الصاق واتصال از قبیل (ربارو
و دوادو) معنی حاصل بالمصدر پیدا می کند
ومراد از شور وغوغای دور باشی است انوری
ـه) وارد حضرت عالی برسید و چون درآمد
ز دو رم برد ابرد و (۲) بالضم بمعنی شور وغوغای
نبرد از قبیل (دمادم) و (سالا سال) که
ذکرش بر (الف الصاق) گذشت وا ینهم
بمعنی حاصل بالمصدر است با مبالغه ولیکن
این را با مصدر (بردیدن) هیچ تعلق نیست
بلکه اسم جامد بُرد را که اسم مصدر بردن است
به تکرار آورند و در میان هر دو الف الصاق
باشد ومعنی لفظی این دست درازی لشکریان
در یغما چنانکه حکیم سوزنی ـه) روز دار و
گیر برد ابرد میدان نبرد تو هر غلام شه بردی
هم نبرد زال باد تو صاحب سروری غلط کرد که
بذکر معنی اول کلام حکیم سوزنی را بسند گرفت
وما از برای آن سند انوری آورده ایم ومحققین
بالا بر نزاکت هر دو غور نفرموده اند (اردو)
(۱) ہٹو - بڑھو - کی آواز جو بادشاہون اور
امرا کی سواری کے ساتھ کرتے ہین (۲) لوٹ
کھسوٹ - بقول صاحب آصفیہ اسم مؤنث
غارت گری - لوٹ مار۔

برداون | بقول ضمیمۂ سروری کنایه از (۱)
تلف کردن و (۲) صرف کردن و (۳) رہا کردن
(انوری ؎) بباد بوک مگر بیست سال بردادم ؎
مراخدای نداوست زندگانی نوح ؎ صاحب
جہانگیری (در ضمیمه) وصاحب رشیدی بر معنی
سوم قانع - صاحبان بحر و برہان و ناصری و
جامع و موارد بذکر معنی سوم گویند که سردادن
که ہمان معنی سوم است - خان آرزو در سراج
بہ نقل قول برہان گوید که "لیکن درین محل
نظر است"، مؤلف عرض کند که چرا و بچه
وجه جزین نباشد که نظرش بر حقیقت نرسید
ورنه محلی نبود که محل نظر گوید - مخفی مباد که کلمه بر
که بمعنی علی و فوق و بالا بجای خودش گذشت
بر مصدر دادن زیاده کرده اند و ہر سه معانی
بر سبیل کنایه پیدا شد - قول محققین اہل زبان
ہیچ ناصری و جامع - سیما سروری قابل وثوق
وسندی را ماند (انوری ؎) پیش ازین عمر
بباد عشق او بر داده ام ؎ بازگشتم عاشق دیده آ
او تدبیر چیست ؎ و به تحقیق ما معنی حقیقی این
(۴) ثمر دادن (ظہوری ؎) شاخ و برگے
می دہم از رشک گر تقلید را ؎ نیستم نخلی که جز
مہر و محبت بر دہم و (۵) کنایه از منتج شدن
(انوری ؎) روزم بآخر آمد و روزی نداد
بر ؎ زانگونه روزگار که آن روزگار بود ؎
و (۶) در آغوش گرفتن و آغوش دادن (رضا
؎) زخم ما پہلو به خنجر می دہد ؎ شیشۂ ما سنگ را
بر می دہد ؎ و (۷) مرادف دادن چنانکه (بباد
بردادن خاکستر) (انوری ؎) بباد عدم
بر دہد گر بخواہد ؎ خلاف تو خاکستر آفرینش
(اردو) (۱) تلف کرنا (۲) صرف کرنا
(۳) رہا کرنا (۴) پھل دینا - لیکن محاورہ
اردو مین (پھل آنا) کا استعمال ہے جیسے "اس
درخت کو امسال پھل نہین آیا" - دکن مین کہتے
ہین "اس درخت نے امسال پھل نہین دیا"

(۵) پھل دینا۔ جیسے دکن میں کہتے ہیں "اُنکی محنت نے پھل نہیں دیا" اور محاورۂ اردو میں "اُن کی محنت بار آور نہیں ہوئی" (شغف آغوش میں لینا ۷) دینا۔ دیکھو (دادن)

بردار | خان آرزو در سراج گوید کہ معروف چنانکہ (سعدی ؒ) ہمہ از بہر تو سرگشتہ و فرمان بردار٭ شرط انصاف نباشد کہ تو فرمان نبری و فرماید کہ بعضی از اہل تحقیق نوشتہ اند کہ یکی از اہل ایران کہ فاضل و ثقہ بود می گفت کہ لفظ بردار کہ اینجا واقع است بضمّ اوّل است بخلاف (فرمانبردار) بدان معنی کہ فرمان را برداشتہ برد مثل علم بردار کہ آن فرمان بمعنی حکم است و بردار ماخوذ از بردن بمعنی پذیرفتن و قبول کردن و این فرمان بمعنی کاغذ نوشتہ است و بردار مشتق از برداشتن و بردن کہ بمعنی رسانیدن است ازان (فرمان بر) می باید گفت مثل (کبوتر نامہ بر) و بردن تقدیر و تفرقہ خیلی نازان بود لیکن ضابطۂ فارسیان است کہ اسم فاعل مرکّب و صیغۂ امر بریک وزن می آید مثل (تیزرو) و (سخندان) و (دقیقہ سنج) و شک نیست دران کہ امر از بردن لفظ بر می آید پس اسم فاعل نیز بر می باید و این لفظ در ہر دو معنی مشترک است پس (فرمان بر) بمعنی فرمان برندہ باشد خواہ بردن بمعنی رسانیدن باشد خواہ بمعنی پذیرفتن لاحظہ نمایند چہ لازم کہ وقت ارادۂ پذیرفتن امر از بردن۔ بردار بضمّ اوّل باشد پس بردار بفتح اسم فاعل است از برداشتن چہ امر این مصدر نیز بردار آمدہ و برداشتن بمعنی گرفتن بر دوش و آویختن بدست آمدہ و بمعنی پذیرفتن و قبول نمودن نیز مستعمل شدہ چنانکہ در عرف می گویند "بتن برداشت" یعنی قبول کرد و غالب آنست کہ فاضل مذکور را شبہ از لفظ (برخوردار) شدہ باشد چہ اکہ خوردن درین محل بمعنی معروف

نیست و اسم فاعل (خوردار) ازان آمده و از
خوردن بمعنی مشهور. خور پس از فرمان بردن بمعنی
رسانیدن فرمان بر. باید گفت مثل بینیا سپر
و از (فرمان بردن) بمعنی پذیرفتن. فرمان پذیر
بضم و از فرمان برداشتن فرمان بردار بفتح و
از آنچه گفته شده بوضوح پیوست که این تفرقه
بیحساب است و نیز بر لفظ (برخوردار) که خلاف
قیاس است قیاس کردن دور از حساب
است (انتهی کلامه) وخود خان آرزو گویند
که خلاف قیاس بودن لفظ برخوردار محل نظر
است چه خریدار و رفتار و گفتار و دیدار
آمده. غایتش کلمه آر که مفید معنی نسبت است
گاهی افاده فاعلیت کند چنانکه (برخوردار) و
(مردار) وگاهی افاده بمعنی حاصل بالمصدر چنانکه
در رفتار و گفتار و دیدار و برداشتن بمعنی
پذیرفتن و قبول کردن محل نظر و (برداشتن)
تمام کلمه بمعنی قبول کردن است نه تنها برداشت

و حق تحقیق آنست که برداشتن از افعال
مصنوعه مرکبه است از قسم نگاه داشتن مرکب
از بر بمعنی بالا و داشتن بمعنی معروف. پس برین
تقدیر از عالم برخوردار نباشد چه آن ماخوذ
است از (برخوردن) بمعنی نصیب و بهره
یافتن و آر که کلمه نسبت است و این از بر
بمعنی بالا و دار که اسم فاعل است از داشتن
و بردار که منظور آن فاضل است از بردن
بضم است لیکن حق آنست که قیاس درین
امور پیش نمی رود و بر همان قدر که مسموع است
اقتصار کرده می آید و بردار بضم از هیچ اهل زبان
استماع نشده و هر که دعوی کند سندی برای
او ضرور است (انتهی) مؤلف حقیر این
کتاب عرض می کند که نمیدانیم که خان آرزو
چرا نقل قول فاضل کرد و چه نتیجه از تحقیق خود
برآورد. می گوید که (حق تحقیق آنست) و
نمی داند که هیچ تحقیق نکرد و همچنان است که اورا

درگان ست. باید دانست که بردار (۱) امر
حاضر است از برداشتن و برداشتن مرکب است
از کلمهٔ بر و مصدر داشتن و بوجه همین کلمهٔ بر
بمعنی بلند کردن در مصدر مرکب برداشتن پیدا
شد چنانکه بجایش می آید و اصل بردار بقاعدهٔ
فارسی (برداش) بود شین معجمه را بدل کردند
به رای مهمله چنانکه انگاشتن و انگاردن و
آغاشتن و آغاردن و انباشتن و انباردن
و جا دارد که برعکس این گیریم که برداشتن مرکب
است از اسم مصدر بردار و مبدل آن برداشت
و علامت مصدر تن تکمیل بحث ماخذ این
مصدر بجای خودش کنیم انشاء الله بالجمله بردار
امر حاضر است و معنی اسم فاعل اصلا در آن
نباشد و فاعل این مصدر بردارنده باشد.
فارسیان بقاعدهٔ خود چون اسم را با امر حاضر
مرکب کنند افادهٔ معنی فاعلی کند همین است اسم
فاعل ترکیبی چنانکه (علم بردار) و (فرمان بردار)
و امثال آن و (۲) بمعنی لفظی (بالای دار) که کلمهٔ بر
بمعنی علی است و دار بمعنی خودش و جا دارد که
اسم مفعول ترکیبی گیریم بمعنی کسی که بالای دار
آویخته و کشیده شده و مرکبات این در ملحقات
می آید و حقیقت (برخوردار) بجای خودش
بیان کرده ایم که موافق قیاس است این است
حق تحقیق که مطابق قیاس و قواعد فارسی
است. نمیدانیم که خان آرزو چه حق تحقیق
ادا کرد که ناز بران می کند ما گوئیم که درین لفظ
قیاس ما به منزل رساند و ضرورت اتکا بر سماعت
باقی نماند و بهترین تحقیق آنست که هر چه از
زبان و کلام اهل زبان بگوش خورد محقق زبان
آنرا بر سبیل قیاس و قواعد با خبر است مخفی مباد
که اگر (بُرد آوردن) بضم موحده بمعنی بازی
به بُرد رسانیدن گیریم چنانکه معروف است
(ص) بازیم برد آورد چون غیر شه باقی نماند
کز شهان در عرصه تنها می آید بیرون ز اندر شهورست

(۳) (بُردار) بضم اوّل کسی را توان گفت که بازی
را به بُرد رساند که این مرکّب است از لفظ (بُرد)
و لفظ (آر) که مخفف (آور) و امر حاضر (آوردن)
است و این اسم فاعل ترکیبی است بقاعده که
بالا مذکور شد و اے برهند نژادی که سکندری خورد
است و این پایهٔ تحقیقی می داند که حق تحقیق
ادا کرده است مقصود فضلای عجم نمی داند و با
قلّت معلومات خود می خواهد که از حکمرانان عجم باج
ستاند۔ صاحب انند بحوالهٔ فرهنگ فرنگ ذکر
معنی دوم کرده گوید که (۴) بمعنی برافراشته و
بلند ساخته و آویخته و به دار کشیدن و کردن و
(۵) بمعنی خانهٔ تابستانی۔ **مؤلف** عرض کند
اگر سند استعمال بمعنی چهارم بدست آید توانیم گفت
که مجاز معنی دوم است که از معنی دوم که خاص
است معنی چهارم بطور عام پیدا شده و آنچه
صاحب انند این را بمعنی مصدری (بردار
کشیدن) بیان کرد غور بر قواعد فارسی زبان
نکرد و برای معنی پنجم هم طالب سند استعمال باشیم
که معاصرین عجم بر زبان ندارند اگر سند استعمال
پیش شود توانیم قیاس کرد که مفرس باشد که
مرکّب است از کلمهٔ (بر) بمعنی بلند و بالا و (دار)
که بعربی زبان خانه را گویند و جا دارد که دار
بلند خانهٔ تابستانی را گوئیم که معاصرین هم برای
موسم تابستانی بالاے کوه ها خانها سازند که سرد
می باشد (۶) بمعنی بر دارنده و گیرنده و
این اسم فاعل ترکیبی است به ترکیب کلمهٔ بر
با لفظ دار که امر حاضر داشتن است و سند این
معنی از اصطلاح (بردار و بده) من وجه
حاصل می شود (اردو) (۱) اُٹھا (۲) دار
سولی دیا ہوا شخص۔ مذکّر (۳) بازی کو بُرد
کرنے والا۔ مذکّر۔ (۴) بلند کیا ہوا۔ لٹکایا ہوا
مذکّر۔ (۵) تابستانی مکان جو بلندی پر واقع
ہو۔ مذکّر۔ (۶) اُٹھا لیجانے والا۔ لینے والا

۵ بردار زدن مصدر اصطلاحی۔ بقول

بهار و آنند مرادف بردار کردن وکشیدن وفتا
که امّا رسم ولایت چنان است که چوبی خم نصب
کنند و آدمی را رسن بحلق بسته بر دار می کشند بطور یکه
در هندوستان کنند مرسوم نیست (ملّا وحشی ؎)
اینکه وحشی راز دی بر دار کم لطفی نبود ٭ اوّلش
بر دار منّت داری بایست کرد ٭ (ملّا شانی تکلو ؎)
بدین رغبت که من جان در سر کار توی بازم ٭ بهوسناکان
عشقت را همه بر دار خواهم زد ٭ مؤلف
عرض کند که جز این نیست که این بمعنی حقیقی است
و زدن بجای خودش بمعنی کردن وکشیدن می آید
مخفی مباد که حالا رسم هند هم همچنان است که در
عجم بود فرق همین قدر است که بعوض چوب خمیده
بالای دو ستون راست چوبی قائم کنند و رسن
در میانش آویخته بگردن مجرم می اندازند و مجرم
را آویخته کنند تا بحبس دم بمیرد نتیجه هر دو رسم
واحد است (اردو) دار پر چڑھانا۔ بقول آصفیہ
سولی پر چڑھانا۔ سولی دینا۔

(۱) بردار کردن | مصادر اصطلاحی۔ بقول

(۲) بردار کشیدن | بحر و بهار مرادف (بردار

زدن) که گذشت (امیر شاهی سبزواری ؎)
من گرفتارم بجرم عشق بر دارم کنید ٭ تا بگوی
دوست دشمن بیندم بادار و گیر ٭ (خواجه نظامی
؎) بفرمود تا خوار کردندشان ٭ رسن بسته
بر دار کردندشان ٭ (سید حسین خالص ؎)
خالص آن سوخته گر خونی پروانه نبود ٭ شعله
را شمع بگو بهر چه بر دار کشید ٭ (واله هروی ؎)
نگهم را کشیده از مژگان ٭ دور باشش نگاه او
بر دار ٭ (صائب ؎) گرونی داریم از موی
میان باریکتر ٭ سر نمی پیچیم اگر بر دار ما را میکشی ٭
(اردو) ۱ و ۲ دیکھو بردار زدن۔

بردار و بدو | اصطلاح۔ بقول وارسته
و بحر و بهار دزد و عیّار یکه چیزی را از پیش کسی
بجستی بردارد و راه خود گیرد و در محاوره گوسفند
طرفه بردار و بدو وپست ؎ (سلیم ؎) بسنگین

باری کوه آورد تاب ﴿ که بردار و بدو باشد اعراب

مؤلف عرض کند که بردار بمعنی ششم اوست که بجایش گذشت و بدو بقول منتخب لغت عربیست بالفتح بمعنی بیابان و در بیابان بودن و در محاورهٔ معاصرین عرب ـ عربان دشتی که در کوه و بیابان سکونت پذیرند پس فارسیان این هر دو لفظ را با واو عطف جمع کرده بمعنی عیّار و دزد استعمال کردند و این محاوره باشد و بس (اردو) اچکا بقول امیر ہندی ـ بدمعاش ـ اٹھائی گیرا ـ شاطر وہ چور جو دن دہاڑے نظر کے سامنے مال اڑا لے اور کسی کو خبر نہو ـ (امیر ؎) اس راہ زن سے ملکر دل کیونکہ کھو نہ بیٹھیں ﴿ انداز و ناز اچکّا غمزہ اٹھائی گیرا ﴿

بروارہ | اصطلاح ـ بقول شمس لغت فارسی است بالفتح راہی که غیر در برای آمدن خانه بود مؤلف عرض کند که معاصرین عجم و محقّقین فارسی زبان ازین ساکت ـ قول مجرد صاحب شمس اعتبار را نشاید اگر سند استعمال بدست آید توانیم قیاس کرد که ہای نسبت بر امر حاضر برداشتن زیاده کرده اند و معنی لفظی این منسوب به بردار و بدو چه که (بردار و بدو) دزد و عیّار را گفته اند چنانکه گذشت بعید نیست که در مخفی را بدین اسم موسوم کرده باشند و این من وجه تعلّق دارد به استعمال ہند ہم (اردو) چور دروازہ) دکن مین اُس دروازے کو کہتے ہین جو مکان کے معمولی دروازہ کے سوا کسی دوسری جانب رکھا جاے ـ صاحب آصفیہ نے اس کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے ـ اسم مذکر ـ غیر معلوم دروازہ وہ راستہ جو عام لوگون کو معلوم نہو

برداشت | بقول بحر که بدل برداشتن نوشته (۱) بمعنی سواری صاحب غیاث ہمزبان و بقول انند بحواله فرہنگ فرنگ (۲) تحمّل و صبر و شکیبائی و (۳) نوعی از ساز و گوید که لغت فارسی است ـ فدائی که از معاصرین عجم بود

در فرہنگ خود بذکر معنی دوم گوید که (۴) اعزاز واکرام ہم چنانکہ گویند کہ بر داشت کردم یا یعنی عزت نہادم و گرامی داشتم۔ مؤلف عرض کند کہ اسم مصدر برداشتن است کہ می آید و جا دارد کہ این اسم را اسم مرکب گیریم از کلمۂ بر و لفظ داشت کہ بمعنی بالا دارندہ بود فارسیان بزیادت فوقانی در آخرش چنانکہ پاداش و پاداشت و فرامش و فراموشت) خاص کردند برای ہر چہار معانی بالا کہ دران معنی بلندی پیدا است و نسبت معنی سوم عرض می شود کہ بلحاظ بلندی آواز ش عجبی نیست کہ بدین اسم موسوم شد و نسبت معنی چہارم بر اعتبار محقق اہل زبان گوئیم کہ اعزاز و اکرام ہم تعلق دارد با بلندی (اردو) (۱) سواری۔ مؤنث (۲) برداشت۔ بقول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مؤنث۔ سہار۔ تحمل۔ صبر۔ سنتوک۔ (۳) ایک ساز کا نام فارسی میں برداشت ہے ممکن ہے بلند آوازی کی وجہ سے یہ نام ہوا ہو (۴) اعزاز واکرام۔ مذکر۔

برداشتن مصدریست شامل بریں دو معنی حقیقۃً و مجازاً کہ بقول بحر و موارد (۱) بمعنی بلند ساختن و بالا بردن است (کامل التصریف) مضارع این بردارد۔ چنانکہ (برداشتن نوا) و (برداشتن دست دعا) کہ بجای خویش می آید۔ مؤلف عرض کند کہ (برداشت) کہ گذشت اسم این مصدر است کہ بزیادت علامت مصدر (تن) در آخرش مصدری وضع کردند و یک فوقانی از دو فوقانی مجتمعہ حذف شدہ (برداشتن) شد و مضارع این (برداشد) بود ولیکن در محاورہ شین معجمہ بدل شد بہ رای مہملہ چنانکہ مثالش بر (بردار) گذشت۔ و جا دارد کہ این را مزید علیہ (داشتن) گیریم بزیادت کلمۂ بر بران و بر بمعنی بالا و فوق گذشت و داشتن مرکب است از (داشت) و علامت مصدر (تن) کہ از دو فوقانی یکی حذف شد و داشت اسم

فارسی زبان بمعنی حفظ و محافظت آمده و متقنین و محققین مصادر فارسی داشت را حاصل بالمصدر
داشتن گرفته اند و بتحقیق ما چنانکه مذکور شد اسم مصدر هم مخفی مبادکه فصل میان کلمهٔ برد
لفظ و اشتن هم آمده چنانکه در (برداشتن سر به تیغ) می آید که متعلق به معنی نهم این است ۔
خان آرزو در چراغ خوب اختصاری را پسندید و بر معروف قناعت کرد و معنی هفتم را مزید
بران و در سراج سکوت مطلق که ترک کردن نفی بهتر از در دسری دانست و دعوای (حق تحقیق
ادا کردن) شایان همچو محققین است که از سی و چار معانی دو معنی را برداشت و سی معانی
را بر دکم ترک الاوّل للآخر گذاشت و ازان دو معانی یکی را معروف نام نهادن انتقدر وسعت
دارد که سی و سه معانی را در حیطهٔ بیان می آرد اگرچه معروفش مجهول است (ع) آفرین باد برین
همت مردانهٔ او تو که باقصای زمین است تماشاخانهٔ او تو (اردو) اٹھانا ۔ بقول امیر اونچا
کرنا (فقره) اتنی بھی کیا کاہلی ہے ہاتھ اٹھا کر بوتل اتار لو۔
(۲) برداشتن بقول بحر تحمّل کردن و بردباری نمودن چنانکه (برداشتن بار) و (برداشتن
حرف) که بجای خودش می آید (ظهوری ع) حرف مرهم گفته باشد بر رضای من لبم تو بمیروت
این قدر از عشق لنگاری برنداشت تو (وله ع) شوخ خاراپوش ما خاراشکن تو کرد آن خاری
که خارا برنداشت تو (اردو) اٹھانا ۔ بقول امیر جھیلنا اور سہنا ۔ مصیبت برداشت کرنیکی
جگہ (غافل ع) کیا کیا اٹھاے صدمے اس نے جدائیوں کے تو یہ دل ہے یا کہ خارا میں کچھ نہیں
سمجھتا تو (آتش ع) روز مولود سے ساتھ اپنے ہوا غم پیدا تو لالہ سان داغ اٹھانے کو
ہوے ہم پیدا تو (اسیر ع) ہزار زخم جگر پہ اٹھاے بلبل نے تو دیا ہزار دہن سے جواب غنچهٔ گل تو

(آتش ؎) نہ کسی کو کڑی کہی ہمنے ✿ نہ کسی کی کڑی اُٹھائی بات ✿

(۳) برداشتن - بقول بحر و موارد جفا کشیدن مؤلف عرض کند قریب بمعنی دوم است چنانکہ (برداشتن از کسی) یعنی برداشت جور کسی کردن و سند این بجای خودش می آید (ار دو) جور و ستم سہنا -

(۴) برداشتن - بقول بحر شروع و آغاز خواندگی کردن و بقول صاحب موارد سرودن چنانکہ (برداشتن غزل) کہ بجای خودش می آید مؤلف عرض کند کہ ماتہم صاحب بحر را پسند کنیم - (ار دو) آغاز کرنا - شروع کرنا (کسی غزل وغیرہ) کا گانا - امیر نے اُٹھانا پر فرمایا ہے پڑھنا - نکالنا (بندہون کی نسبت) (انشا ؎) یاد آتا ہے وہ حرفون کا اُٹھانا اب تک ✿ جیم کے پیٹ مین اک نقطہ ہے اور غلل ہے ✿

(۵) برداشتن - بقول بحر ایذا بکسی رسانیدن مؤلف عرض کند کہ مشتاق سند استعمال تا شیم کہ از نظر ما نگذشت و ضعیف است کہ پیش ما مخد (ار دو) ایذا دینا - ستانا - (آتش ؎) جو نہ دے ایذا کوئی میدا نہین دیتا ہے ✿ سایۂ دیوار کو اندیشۂ حائل کہان ✿

(۶) برداشتن - بقول بحر و موارد دور نمودن و بقول ما دفع کردن ہم چنانکہ (برداشتن چیزی از ما دو ونیز زنگ) و (برداشتن نزاع) کہ بجای خودش می آید مؤلف عرض کند کہ چیزی را از جای او دور کردن است (ار دو) اُٹھانا - بقول امیر کوئی چیز کسی جگہ سے ہٹانا - نکالنا - باہر کر دینا - رفع کرنا - ہٹانا - (فقرہ) اس کمرے سے کرسیان اُٹھا کر فرش بچھا دو ✿ رشک (؎) چمن سے جب رخ انور سے تو نقاب اُٹھا ✿ ✿ رنگ ہو کہ صباحت ہوا ہمین سے ہوا

(اسیر؎) نہوا اس چار حد مین نقد رائج کیون کلام اپنا، اُٹھا کر اعتراض غیر کو سکہ بٹھایا ہے۔
(ظفر؎) اُٹھایا اسے فلک کیون تو نے ہمکو کوے جانان سے کہ مناسب خاکسار ونکا جو بستر تھا تو اس کا ٹھکانا تھا۔
(۷) برداشتن۔ بقول بحر اختیار کردن و بقول موارد پیش گرفتن چنانکہ (برداشتن کار) و (برداشتن راہ) کہ بجای خودش می آید۔ مؤلف عرض کند کہ استعمال این از ملحقات این ظاہر شود (اردو) اُٹھانا۔ بقول امیر اختیار کرنا۔ (فقرہ) جیسے باپ نے کہا بیٹے نے اُٹھایا۔
(۸) برداشتن۔ بقول بحر و موارد جائز و رواشتن چنانکہ (برداشتن کسی) مؤلف عرض کند کہ این در حقیقت بمعنی اجازت دادن باشد و مباح کردن۔ سند این در ملحقات می آید (اردو) روا رکھنا۔ بقول آصفیہ جائز رکھنا۔ مباح سمجھنا۔ منظور کرنا۔
(۹) برداشتن۔ بقول بحر و موارد بریدن و قطع کردن چنانکہ (برداشتن سر بہ تیغ) مؤلف عرض کند کہ من وجہ تعلق دارد با معنی بست وسوم برداشتن کہ برداشتن سر بہ تیغ ہم جدا کردن سر از جسم است۔ سند این در ملحقات می آید (اردو) کاٹنا۔
(۱۰) برداشتن۔ بقول بحر ساختن و بقول موارد ساختن و ایجاد کردن چنانکہ (برداشتن چیزی بچیزی) کہ بجای خودش می آید۔ مؤلف عرض کند کہ تعمیر و قائم کردن چیزی ہم داخل ہمین معنی باشد چنانکہ (برداشتن دیوار) کہ بجایش مذکور شود (اردو) اُٹھانا۔ بقول امیر بنانا۔ تعمیر کرنا۔ (آتش؎) خرابی سے ارادہ ہے مکان تعمیر کرنیکا کہ گرا کر قصر تن کو گور کی منزل اُٹھائی ہے۔
(۱۱) برداشتن۔ بقول بحر و موارد بمعنی حاصل کردن۔ صاحب موارد فرماید کہ با (فتن) بودن یا (فتن)

هم چنانکه (برداشتن خجالت) مؤلف عرض کند که (گرفتن و بدست گرفتن) هم داخل همین معنی است چنانکه (برداشتن جاروب) صاحب موارد باستثنا دکلام ظهوری (برداشتن جاروب) را بمعنی کشیدن و دادن نوشته ولیکن (بدست گرفتن) که بالا مذکور شد بهتر از آن است و (برداشتن امید) بمعنی حاصل کردن آرزو هم به همین تعلق دارد و جا دارد که بمعنی شانزدهم یعنی (پیدا کردن) را هم من وجه با این متعلق کنیم و (برداشتن خرمن) و (برداشتن حلاوت) و (برداشتن مایه) و (برداشتن نقش) و (برداشتن زخم) هم که بجای خورش می آید متعلق است به همین (ظهوری ؎) گشت بر سینه حرف محزن داغ ہو ز انچه می خود است بیشتر برداشت) و معنی (اخذ کردن) نیز داخل همین معنی است (ظهوری ؎) چه مقدار شرمنده می خورانم ہو عجب گر زمین اینقدر برندار دہو (اردو) اُٹھانا۔ بقول امیر حاصل کرنا۔ پانا۔ لینا۔ ہاتھ میں لینا (فقرہ) ہم نے آپ کی بدولت بڑے بڑے مزے اُٹھائے (ذوق ؎) ابر باران کے نہ کیوں لطف اُٹھائیں میخوار ہو کہ اُڑاتے ہیں گنہگار ہی رحمت کے مزے ہو (ناسخ ؎) خفّت اسد رجہ اُٹھائی ہے سیہ کاری سے ہو کہ مرے جسم سے ہے دانۂ فلفل بھاگا (فقرہ) ہمکو کسی کا احسان اُٹھانا گوارا نہیں ہے (دبیر ؎) تا چند کام لیجئے گا تیغ شرم سے ہو اکدن تو خنجر خم گردن اُٹھائیے ہو

(۱۲) برداشتن۔ بقول بحر و سوار د بمعنی همراه گرفتن و بخیال مؤلف بُردن هم چنانکه (برداشتن نوشته) و (برداشتن سراغ)۔ صاحب موارد گوید که طاهر نصیرآبادی در حال ولی قلی بیگ نوشته که نبّایان و معماران را برداشته متوجه آن مقام شد ہو و (برداشتن زاد راه) هم سند این است که

بجایش می آید (اردو) ساتھ لیجانا۔

(۱۳) برداشتن۔ بقول بحر وصلت کردن مؤلف عرض کند کہ حیف است کہ سند استعمال پیش نکرد و از نظر ما نگذشت و معاصرین عجم بر زبان ندارند و محققین مصادر فرس از این معنی ساکت۔ مشتاق سند می باشیم (اردو) ملنا۔

(۱۴) برداشتن۔ بقول بحر سرانجام کردن و بقول صاحب موارد بجا آوردن کہ بخیال ما ہر دو یکی است و بیان موارد بہتر از صاحب بحر است چنانکہ (برداشتن فرمان) کہ بجایش می آید (اردو) اُٹھانا۔ بقول امیر انجام دینا۔ اہتمام کرنا۔ (فقرہ) اکیلی جان نے ساری گھر کا کام اُٹھالیا ہے" (بجا لانا)

(۱۵) برداشتن۔ بہ تحقیق ما بمعنی بے تعلق کردن چنانکہ (برداشتن دل) و (برداشتن دست) و (برداشتن چشم) صاحب موارد این را بمعنی دور انداختن نوشتہ و من وجہ تعلق دارد با معنی ششم کہ گذشت (اردو) اُٹھانا۔ بقول امیر قطع تعلق کرنا۔ آپ فرماتے ہیں کہ ان معنی کا استعمال ہاتھ اور دل اور آنکھ کے ساتھ ہے (رشک ؏) اے رشک کوہ عشق بتان جب اُٹھا سکا ہم نے جہان سے دل شیدا اُٹھا لیا ۔ (صبا ؏) پہلو تہی نہ عاشق خستہ سے کیجئے ہ بیمار سے نہ ہاتھ مسیحا اُٹھائیے ہ (برق ؏) تیرے دیدار سے مین آنکھ اُٹھاؤن کیونکر ہ زلف پای نظر حلقہ زنجیر مین ہے

(۱۶) برداشتن۔ بقول موارد بمعنی برآوردن مؤلف عرض کند کہ پیدا کردن و من وجہ بمعنی حاصل کردن است کہ بر معنی یازدہم گذشت چنانکہ (برداشتن ثمر) کہ بجای خودش می آید (اردو) لانا۔ دیکھو برداشتن کے گیارھوین معنی۔

(۲۸۱۴)

(۱۷) برداشتن - بقول مواد محو و ناپدید کردن چون (برداشتن نام از جہان) مؤلف عرض کند کہ (مسدود کردن و موقوف کردن) داخل ہمین معنی است چنانکہ (برداشتن رسم را) کہ بجایش می آید (اردو) اُٹھانا - بقول امیر معدوم کرنا - مٹانا - موقوف کرنا - (صبا ۵) بزم جہان سے عیش ہمارا اُٹھالیا ٭ کیا قہر ہے ہمین نہ خدایا اُٹھالیا ٭ (ظفر ۵) اسلام عجم میں ظفر آیا تھا عرب سے ٭ اسواسطے تا مذہب زرتشت اٹھا سکے ٭ (فقرہ) ہم نے اپنے یہان سے یہ رسم اُٹھا دی ؛؛

(۱۸) برداشتن - بہ تحقیق ما بمعنی بار و ثمر آوردن و کلمہ بر در ینجا بمعنی ثمر و بار است کہ با مصدر داشتن مرکب شد و سند این از صائب بر (برداشتن خجالت) می آید (اردو) بار آور ہونا -

(۱۹) برداشتن - بہ تحقیق ما بمعنی منقوش شدن و نقش حاصل کردن چنانکہ (برداشتن نگین نام را) کہ بجای خودش می آید - صاحب مواد بسند اصطلاح بالا (برداشتن) را بمعنی روشن و ظاہر و نمایان شدن آوردہ و غور بر سند مرزا بیدل نکردہ کہ بر (برداشتن نگین نام را) می آید (اردو) منقوش ہونا - کندہ ہونا - کھودا جانا - جیسے ؛؛ کتبہ ابتک کندہ نہین ہوا - کھودا نہین گیا ؛؛

(۲۰) برداشتن - بقول مواد میراندن و فرماید کہ متعلق بہ معنی ہفدہم ہم درست می شود کہ کوشت چنانکہ (برداشتن خدا کسے را) کہ بجای خودش می آید مؤلف عرض کند کہ ہمین خوش می نماید کہ این را جداگانہ قائم کنیم (اردو) اُٹھانا - بقول آصفیہ فنا کرنا - جان لینا (فقرہ) خدا دنیا سے عزت و آبرو کے ساتھ اُٹھا لے (رباعی ۵) کیا خوار و زبون کیا و فانے مجکو ٭ کونے مین بٹھا دیا حیا نے مجکو ٭ نظرون سے بتون کے گر پڑا اتھا مومن ٭ صد شکر کہ اُٹھا لیا خدا نے مجکو ٭

(۲۱) بر داشتن - بقول سوار و بمعنی بیرون آوردن چون (فروغ از چیزی بر داشتن) - (ظہوری ۵) نقاب چون زرخ آن آفتاب بر دارد ٭ صد آفتاب فروغ از نقاب بر دارد یعنی بیرون می آرد - مؤلف عرض کند کہ صاحب سوار و اینمعنی را از ہمین سند پیدا کردہ است حالانکہ درین بیت کہ (از نقاب) را بمعنی (از بر داشتن نقاب) گیرد مقصودش ہمین کہ از بر داشتن نقاب فروغ صد آفتاب کہ مراد از فروغ حسن یار است بیرون می آید و ما این را متعلق کنیم بمعنی شانزدہم کہ پیدا کردن است فتأمل (اردو) باہر لانا - پیدا کرنا - ظاہر کرنا -

(۲۲) بر داشتن - بقول سوار و بمعنی خوردن چنانکہ (بر داشتن می) کہ بجای خودش می آید مؤلف عرض کند کہ این کنایہ باشد کہ بر داشتن جام و می حرکتیست کہ از ان خوردن بظہور می آید (اردو) پینا -

(۲۳) بر داشتن - بقول سوار و بمعنی جدا کردن چنانکہ (بر داشتن سلسلہ از پا) کہ می آید مؤلف عرض کند کہ جدا کردن و دور کردن قریب ہمدیگر است - پس من وجہ تعلق دارد با معنی ششم (اردو) جدا کرنا - دور کرنا - (دیکھو بر داشتن کے چھٹے معنے)

(۲۴) بر داشتن - بقول سوار و بمعنی سلب کردن چنانکہ (بر داشتن خواب) کہ بجای خودش می آید مؤلف عرض کند کہ این ہم من وجہ با معنی ہفدہم تعلق دارد کہ از سلب چیزی معدوم می شود و ہمی آن پیدا می شود (اردو) اٹھانا بقول اہمیٹانا معدوم کرنا - دیکھو بر داشتن کے سترھوین معنے

(۲۵) بر داشتن - بقول سوار و بمعنی زائل و متغیر کردن - چنانکہ (بر داشتن رنگ) کہ بجای خودش می آید مؤلف عرض کند کہ من وجہ متعلق از دور کردن است کہ بر معنی ششم گذشت

(اردو) زائل کرنا۔ متغیّر کرنا۔

(۲۶) برداشتن۔ بقول موارد بمعنی کردن چنانکہ (برداشتن فغان) و (برداشتن الامان) و (برداشتن ترکتاز) مؤلف گوید کہ ہر دو معنا در اوّل الذّکر من وجہ بمعنی اوّل ہم تعلق دارد و از (برداشتن الامان) معنی گفتن ہم پیدا می شود کہ مراد از صدای الامان بلند کردن است (اردو) کرنا۔ بلند کرنا۔ کہنا۔

(۲۷) برداشتن۔ بقول موارد بمعنی زود زود بر فتار آوردن چنانکہ (برداشتن پا) مؤلف عرض کند کہ متعلق است بمعنی اوّل برداشتن کہ گذشت و صراحت کافی بر (برداشتن پا) کنیم (اردو) اُٹھانا۔ بقول امیر۔ بڑھانا۔ دیکھو برداشتن پا۔

(۲۸) برداشتن۔ بقول موارد و بہار بمعنی پذیرفتن (صائب ؎) ہزار خرقۂ آلودہ را بہ می برداشت ٭ چہ دولت است کہ پیرِ مغان با نصاف است ٭ (ظہوری ؎) گریہ سر داد یم دریا بر نداشت ٭ داغ دل گشتیم صحرا بر نداشت ٭ مؤلف عرض کند کہ (برداشتن چیزی بہ چیزی) ہم متعلّق بہ ہمین است کہ می آید (اردو) اُٹھانا۔ بقول امیر قبول کرنا۔ آپ نے اسکو رنگ کے ساتھ مخصوص فرمایا ہے (صبا ؎) خونباری فراق سے گلپوش ہوگئے ٭ کپڑوں نے رنگ داغ جگر کا اُٹھالیا ٭

(۲۹) برداشتن۔ بقول موارد۔ یافتن و دریافتن چنانکہ (برداشتن پی) مؤلف عرض کند کہ از معنی ہفتم و یازدہم ہمین معنی بدست می آید و ذکر این بمعنی یازدہم کردہ ایم (اردو) پانا۔ معلوم کرنا۔ دیکھو برداشتن کے ساتویں اور گیارھویں معنے۔

(۳۰) برداشتن - بقول موارد بمعنی بردن چنانکه (برداشتن سراغ) مؤلف عرض کند که متعلق است بمعنی دوازدهم که ذکرش هم هانجا کرده ایم وضرورت ندارد که این را جداگانه قائم کنیم (اردو) لیجانا۔

(۳۱) برداشتن - بقول موارد بمعنی خریدن چنانکه (برداشتن چیزی بچیزی) مؤلف عرض کند که متعلق بمعنی بست وهشتم برداشتن است که گذشت سند این بر مصدر بالا می آید ونقصانی نیست اگر معنی اول الذکر هم قائم کنیم (اردو) خریدنا۔

(۳۲) برداشتن - بقول موارد بمعنی نوشتن چنانکه (برداشتن نقل) صاحب موارد نوشته که برای این پیش کرده مانقلش بر (برداشتن سواد) و (برداشتن نسخه) برنوشته ایم مخفی مباد که اگرچه برای این معنی سند استعمال بدست نیامد لیکن معاصرین عجم بر زبان دارند (اردو) لکھنا۔

(۲۸۱۹) (۳۳) برداشتن - بتحقیق ما بمعنی بهره ونفع یافتن وحاصل کردن که کلمهٔ بر درینجا مجاز است از معنی ثمره وبارکه بجایش گذشت وسند این از ظهوری بر (برداشتن از چیزی) می آید۔ (اردو) نفع پانا۔ حاصل کرنا۔ فائده اٹھانا۔

(۲۸۲۰) (۳۴) برداشتن - بتحقیق ما بمعنی واکردن چنانکه (برداشتن قفل) که می آید وسند این هم همدرانجا مذکور ومن وجه تعلق مجاز باشد با معنی ششم (اردو) کھولنا۔

برداشتن آب مصدر اصطلاحی بقول بحر (۱) همراه گرفتن مسافر آب را مؤلف عرض کند که متعلق بمعنی دوازدهم برداشتن و (۲) حاصل کردن آب متعلق به معنی یازدهم برداشتن - (ظهوری ع) ازان آبی که حسرت کشته خنجر ... چرا از جوی خنجر بر ندارند ۞ مخفی مباد که (آب

برداشتن) در ممدوده به همین دو معنی گذشت
(اردو) دیکھو آب برداشتن ۔

برداشتن اختیار از کسی | مصدر اصطلاحی
بمعنی سلب کردن اختیار متعلق بمعنی بست و
چهارم برداشتن که گذشت (ظهوری ره) هر
کسی در ماند که آورده از روز نخست ٭ بجتیاری
از ظهوری اختیاری برنداشت ٭ (اردو)
اختیار لے لینا دیکھو اختیار بردن از دست)

برداشتن از جا | مصدر اصطلاحی - بلند
کردن از جا و کنایه از ترقی دادن و کامیاب
کردن متعلق بمعنی اول برداشتن که گذشت
(ظهوری ره) گو که بار آرزو آورد دل ٭
کاسمان زور از جا بر نداشت ٭ مخفی مباد
که مصدر (از جا برداشتن کسی را) به همین معنی
در الف مقصوره گذشت (اردو) دیکھو از
جا برداشتن کسی را ۔

برداشتن از چیزی | مصدر اصطلاحی
(۱) نتیجه حاصل کردن و بهره یافتن از آن است
و کلمهٔ بر در اینجا بمعنی بهره و نفع باشد و کسی هیچ
تعلق از مصدر (برداشتن) ندارد (ظهوری
ره) بملک خودسران بیداد پیداست ٭ که
از راه سکندر برندارند ٭ مقصود شاعر همین
قدر معلوم می شود که سکندر از خودسری برای
آب حیات راهی اختیار کرد که از مقصد دور
بود کسانی که با او بودند از آب حیات محروم
ماندند بر خلاف خضر که او از راهش دور شد
و کامیابی حاصل کرد - پس تشبیه سکندر برای
دعوی مندرجهٔ مصرع اول در محض خودسری
است و بس و (۲) نیست و نابود کردن و با خود [illegible]
بردن متعلق بمعنی دوازدهم و هفتادم مصدر بردا[شتن]
(صائب ره) نیست در طالع قدوم میهمان
این خانه را ٭ سیل بر دارد مگر از خاک این
ویرانه را ٭ (اردو) (۱) بهره یاب ہونا - کامیاب ہونا
(۲) نیست و نابود کرنا - اپنے ساتھ لیجانا ۔

بر داشتن از کسی | مصدر اصطلاحی بمعنی
(۱) جور کشیدن از کسی متعلق بمعنی سوم بر داشتن
(کلیم ۵) بردباری چیست جور از دشمنان برداشتن
ورنہ جان پروردن است از دوستان بر داشتن
مخفی مباد کہ ہمین معنی بر (از کسی بر داشتن)
در الف مقصورہ گذشت و (۲) حاصل کردن
از کسی متعلق بمعنی یازدہم بر داشتن (ظہوری
۵) بی نصیب انداز تغافل دیگران ہر دیدہ
نا دیدن از ما بر نہ داشت (اردو) (۱) جور
سہنا۔ تکلیف اٹھانا۔ دیکھو (از کسی بر داشتن)
(۲) حاصل کرنا۔ دیکھو بر داشتن کے گیارھوین معنی

بر داشتن اشک | مصدر اصطلاحی بمعنی دور کردن
و دفع کردن اشک کنایہ از بند کردن گریہ متعلق
بمعنی ششم بر داشتن کہ گذشت (ظہوری ۵)
بر ہمہ تا ترک سازیم روزی شالاپی نکرد چشم تر
اشک دخیالی از نگار ہے) بر نداشت (اردو)
رونا ترک کرنا۔

بر داشتن الامان | مصدر اصطلاحی۔ کنایہ باشد
از الامان کردن و الامان گفتن و صدای الامان
بر داشتن متعلق بمعنی اول و بیست و ششم
بر داشتن است کہ بجایش گذشت و (الامان بر داشتن)
در الف مقصورہ گذشت۔ (صائب ۵) ملامت
از دل بیباک من فغان بر داشت ز سخت
جانی من سنگ الامان بر داشت (اردو)
الامان کہنا۔ بقول امیر پناہ مانگنا (دیکھو الامان
بر داشتن)

بر داشتن امید | مصدر اصطلاحی (۱) حاصل کردن
و پیدا کردن آرزو و امید است متعلق بمعنی
یازدہم و شانزدہم بر داشتن کہ بجایش گذشت
(ظہوری ۵) مخمور فریب ظہوری من و توہم تیغم
دل تو ہمہ امید از کجا بر داشت و (۲)
نا امید شدن چنانکہ ہمین معنی در الف مقصورہ
(بر داشتن امید بر داشتن) گذشت سند این از
فغانی شیرازی ہمدر انجا مذکور و ہمین متعلق است

با معنی ششم برداشتن (اردو) (۱) امید پیدا کرنا (۲) نا امید ہونا (دیکھو امید برداشتن)

برداشتن اندازه مصدر اصطلاحی یعنی اندازه کردن و قیاس کردن متعلق به معنی بست و ششم برداشتن (ظهوری ؎) ہمین عیب دارد که خود نمائی * که اندازه ہر نظر بر ندارد * مخفی مباد که ہمین مصدر در الف مقصوره بر (اندازه برداشتن) گذشت (اردو) دیکھو اندازه برداشتن -

برداشتن بار استعمال بداتحمل بار شدن یعنی بار بر گردن یا پشت گرفتن متعلق به معنی اوّل برداشتن و (۲) متحمل تکلیف شدن متعلق بمعنی دوم مبداشتن (بار برداشتن) به ہمین معنی بجایش مذکور شد (صائب ؎) قامت خم گشت و پشت بار طاعت بر نداشت * چهره بے شرم تو رنگ خجالت بر نداشت (اردو) دیکھو بار برداشتن -

برداشتن بچیزے استعمال پذیرفتن بمعاوضه چیزے و خریدن متعلق به معنی بست و ششم و نهم برداشتن که گذشت (ظهوری ؎) برکشیدم ریشهاے جان بتارے بر نداشت * گل رساندم از نم مژگان بخارے بر نداشت * (اردو) کسی چیز کے معاوضه مین قبول کرنا خریدنا -

برداشتن بر مصدر اصطلاحی - حاصل کردن بر و بار باشد متعلق به معنی یازدهم برداشتن که گذشت (ظهوری ؎) ظهوری شکوه خوش باشاخ و برگفت * ز نخل انچنین بر بر ندارد * (اردو) پھل پانا - بقول آصفیه ثمره حاصل کرنا -

برداشتن بهر زندگی مصدر اصطلاحی کنایه باشد از گرفتن و قبول کردن به پاس خواندگی متعلق به معنی بست و هشتم برداشتن که گذشت (ملا واقف خلخالی ؎) پیاسے خودش

دل ہما نروز بپر از من شیدا برداشت ٭ کہ بفرزندیم
این عشق جگرخوا برداشت ٭ (مرزا ملک مشرقی)
چرخ آنروز کہ گہوارۂ پیشم برداشت ٭ پدر عشق
بفرزندی خویشم برداشت ٭ (اردو) متبنّی کرنا
بقول آصفیہ۔ گود لینا۔ فرزندی میں لینا۔ لے پالک
بنانا۔ بیٹا کر لینا

(۱۴۴۹) **برداشتن بکسی** مصدر اصطلاحی جائز
داشتن و روا داشتن بکسی متعلق بہ معنی بست و ہشتم
برداشتن (ظہوری ؎) سخن بر سر و قد طوبی
زبان قد ترا سرو و صنوبر برنداشت ٭ (اردو)
کسی کے ساتھ جائز رکھنا۔ جیسے محتاط لوگ یار
کی تشبیہ سرو کے ساتھ جائز اور روا نہیں
رکھتے اس لیے کہ وہ بے بار ہے۔

برداشتن بنا مصدر اصطلاحی بمعنی قائم
کردن بنا۔ متعلق بمعنی دہم برداشتن ست کہ
بجایش گذشت (خالص ؎) گرد باد تو کجا
آہ کجا ای صحرا ٭ این بنا را دل ویران شدہ بہتر
برداشت ٭ و چادار و کہ بمعنی اول ہم متعلق گردیم
بلند کردن بنا ہم محاورہ باشد (اردو) قائم کرنا
بر آوردن اساس۔

برداشتن بہار مصدر اصطلاحی بمعنی
حاصل کردن بہار۔ متعلق بمعنی یازدہم برداشتن
کہ گذشت (ظہوری ؎) از نگاہش نتیجۂ آہم
خزان گلزار خلد ٭ دیدہ کز باغ رخسارش بہاری
برداشتہ ٭ (اردو) بہار حاصل کرنا۔

(۱۴۵۲) **برداشتن پا** مصدر اصطلاحی۔ کنایہ
باشد از زود رفتن و بہ تعجیل برفتار آمدن
متعلق بمعنی بست و ہفتم برداشتن ولیکن
بجمیل ما متعلق ست بمعنی اول برداشتن پا
و قدم بمعنی حقیقی بلند کردن پا و قدم ست
برای رفتار (سالک قزوینی ؎) ہمچو مجنون
پئے آواز درائی بردار ٭ سر زنجیر بدوش
افگن و پائی بردار ٭ (اردو) قدم اٹھانا
بقول آصفیہ جلدی جانا۔ پاؤں بڑھانا۔

جلدی جلدی قدم رکھنا۔ آتش ؎) جب
اٹھا یا پاؤں آتش مثل آواز جرس ہے کو سے ایاں
پیچھے چھوڑ کر میں قافلہ جاتا رہا ہے

برداشتن پنبه از گوش مصدر اصطلاحی (۲۸۴۳)
(۱) کنایہ از خبردار شدن و باز آمدن از غفلت
(۲) بمعنی حقیقی دور کردن پنبه از گوش۔
متعلق بمعنی ششم برداشتن (زلالی ؎) که
یعنی پنبه چیست از گوش بردار ہے رگ گردن مباش
سرفرود آر ہے (اردو) (۱) غفلت سے باز
آنا۔ (۲) کانوں سے روئی نکالنا۔

برداشتن پی مصدر اصطلاحی بمعنی (۲۸۴۴)
سراغ گرفتن و پیروی کردن متعلق بمعنی ہفتم و
یازدہم و بست و ششم برداشتن که گذشت و
سند اینه از سالک قزوینی بر (برداشتن پا)
مذکور (دانش ؎) نمی ماند نہان لطف سخن
چو بیند همی یابد ہے پی آہوی مشکین را بوصبا
بردارد ہے (نظامی ؎) حق نعمت شاه بگذاشتند
پی کشتن شاه برداشتند ہے (اردو) پتا لگانا
بقول آصفیہ کھوج لگانا۔ سراغ لگانا۔ پیروی
اختیار کرنا۔

برداشتن ترکتاز مصدر اصطلاحی۔ (۲۸۴۵)
بمعنی ترکتاز کردن است متعلق بمعنی ہفتم و بست و
ششم برداشتن که گذشت (سالک قزوینی ؎)
عشق چون ترکتاز بردارد ہے فی سوار زد آسمان
فرسان ہے (اردو) لوٹ مار کرنا۔ غارتگری کرنا

برداشتن توشه مصدر اصطلاحی مرادف (۲۸۴۶)
(برداشتن زاد راه) متعلق بمعنی دوازدهم
برداشتن که بجایش مذکور شد (ظهوری ؎)
سودا ز دامن که هنگام سفر ہے توشه جز سودا
نبرد اینه برداشت ہے (اردو) توشه ساتھ لینا

برداشتن تیغ از کسی مصدر اصطلاحی۔ (۲۸۴۷)
مقابل (برداشتن تیغ بر کسی) ... برداشتن تیغ بجا
بمعنی ششم است و معنی اصطلاحی این جان
بخشی کسی کردن (ظهوری ؎) در حرم بر نداشت

تیغ از ناز ہو غمزہ بر صید خود حرام نکرد ہو (اردو)
جان بخشی کرنا۔

(۳۴۳۸) **برداشتن ثمر** | مصدر اصطلاحی بمعنی
برآوردن و پیدا کردن ثمر متعلّق بمعنی شانزدہم
برداشتن ست کہ بجایش گذشت (ظہوری ہ)
بفرض نخل امیدم اگر ثمر برداشت ہو ز کینہ دست
زمین و زمان تبر برداشت ہو (اردو) پھلنا
بقول آصفیہ بار ور ہونا۔ (لفظی ترجمہ پھل لانا
پھل پیدا کرنا)

(۳۴۳۹) **برداشتن جاروب** | مصدر اصطلاحی
بمعنی گرفتن جاروب بدست و جاروب کشیدن
متعلّق بمعنی یازدہم برداشتن کہ گذشت (ظہوری)
زہی حریم کہ طاوس بہر فرّاشی ہو بجلوہ گاہ تو
جاروب بال و پر برداشت ہو (اردو)
جاروب کشی کرنا۔ جھاڑو دینا۔

(۳۴۴۰) **برداشتن جلا** | مصدر اصطلاحی حاصل
کردن روشنی و تابندگی متعلّق بمعنی یازدہم برداشتن
کہ بجایش گذشت (ظہوری ہ) آن جلا
کز عارضش اندوخت چشم ہو آفتاب عالم آرا
برنداشت ہو (اردو) جلا حاصل کرنا۔
چمک دمک حاصل کرنا۔ چمکنا۔

(۳۴۴۱) **برداشتن چراغ** | استعمال بمعنی دور
کردن آنست متعلق بمعنی ششم برداشتن
(ظہوری ہ) شرر رسان شعلہ گر خورشید
بارد ہو چراغ از راہ صرصر برندارد (اردو)
چراغ دور کرنا۔ ہٹانا۔

(الف) **برداشتن چشم از چیزی** | مصادر
(ب) **برداشتن چشم از کسی** | اصطلاحی
(ب) بقول بحر ترک نگاہ کردن (مؤلف)
عرض کند کہ این متعلق ست بمعنی ششم برداشتن
(ظہوری) گر ز نظر اسپندی بسوزم ہو کہ داغ
تو چشم از جگر برندارد ہو (ولہ) تغافلہای
صیاد دست آفت حق نگہ دارد ہو کہ گر در عرصہ پیچش
کہ چشم از دام بردارد ہو (مؤلف) عرض کند

سر کہ از سپرد و سند بالا مصدر (برداشتن چشم از چیزی)
پیداست از ینجاست کہ ما (الف) را قائم کردیم
(اردو) آنکھ اٹھانا (بقول امیر) قطع نظر کرنا
توجہ اٹھا لینا۔ (برق ع) تیرے دیدار سے
میں آنکھ اٹھاؤں کیونکر، زلف سے پاے نظر
حلقۂ زنجیر میں ہے،

برداشتن چیزی از چیزی مصدر اصطلاحی
(۱) ساختن و مخلوق کردن و ایجاد کردن
چیزی باشد متعلق بمعنی دہم برداشتن چنانکہ
(برداشتن سیما) (حسین ثنائی ع) ز پیچ سپہر
ضمیری کہ چرخ آئینہ فام، ز گرد راہ تو سیمای
اختران برداشت، (۲) حاصل کردن و گرفتن
چیزی از چیزی متعلق بمعنی یازدہم برداشتن کہ
گذشت۔ سند این از صائب بہ (برداشتن دل)
می آید (اردو) (۱) کسی چیز کو کسی چیز سے بنانا
مخلوق کرنا (۲) کسی چیز کو حاصل کرنا۔

برداشتن چیزی بچیزی مصدر اصطلاحی
بمعنی قبول کردن چیزی بمعاوضہ چیزی خریدن
و این متعلق ست بمعنی بست و ہشتم برداشتن کہ
گذشت (نظیری ع) جز محبت ہر چہ بردم سود
در محشر برداشت، دین و دانش عرض کردم
کس بچیزی برنداشت، و بعض محققین این را
بمعنی سی و یکم برداشتن متعلق کنند (اردو)
قبول کرنا کسی چیز کا کسی چیز کے معاوضہ میں
خریدنا۔

برداشتن چیزی از ابرو و غیر ذلک مصدر
اصطلاحی بمعنی دور کردن چین ست از ابرو
مرادف (از ابرو گرہ بیرون بردن) متعلق بمعنی
ششم برداشتن کہ بجایش گذشت (مفید بلخی ع)
مشکل ست از ابروی آن شوخ چین برداشتن،
جوہر شمشیر نتوان از جبین برداشتن، (اردو)
چین ابرو سے دور کرنا۔ دیکھو (از ابرو گرہ
بیرون بردن)

برداشتن حرف مصدر اصطلاحی بمعنی

بردن سراغ ست متعلق بمعنی دوازدهم برداشتن
که بجایش گذشت (بیدل ؎) از سبکروحان
گرانجانیست اظهار اثر ٭ بوی گل هر جا رود با خویش
بردارد سراغ ٭ (اردو) سراغ ساتھ لیجانا۔ پتا و نشان
نشان بتانا۔ سراغ بتانا۔

(۲۶۶۴) **برداشتن سر به تیغ** مصدر اصطلاحی۔
بمعنی بریدن سر و قتل کردن متعلق به معنی نهم
برداشتن که گذشت (اخلاق محسنی ؎) هر خار
که سر برزند از گلشن ملک ٭ فی الحال سرش به تیغ
بر باید داشت ٭ (اردو) سر کاٹنا۔ قتل کرنا۔
سر تیغ سے جدا کرنا۔

(۲۶۶۵) **برداشتن سر شمع را** مصدر اصطلاحی۔
بریدن سر شمع و گل گرفتن ست متعلق بمعنی نهم
برداشتن (باقر کاشی ؎) "تا رست بی رخ تو
شبستان اہل دل ٭ بردار شمع را سر و بنشین بجای
شمع ٭ (اردو) گل کترنا۔ بقول آصفیہ چراغ کی
ٹیم کترنا۔ شمع کا گل کاٹنا۔ جلی ہوئی بتی "تراشنا۔

(۲۶۶۶) **برداشتن سلسله از پا** استعمال بمعنی جدا
کردن سلاسل از پاست متعلق بمعنی بست و سوم
برداشتن (صائب ؎) دست اگر در کمر کوه کند سنگینیلج
ز زور شوخی که مرا سلسله از پا برداشت ٭ (اردو)
پانون سے زنجیر نکالنا۔

(۲۶۶۷) **برداشتن سواد** مصدر اصطلاحی بمعنی
حاصل کردن سواد است متعلق به معنی یازدهم برداشتن
که بجایش گذشت مخفی مباد که سواد بمعنی ملکه و
ذهن و نقل بجای خودش می آید و حقیقت آن
هم آنجا مذکور شود انشاء اسد المستعان (تاثیر ؎)
غیر دل کندن ز حالم دلنشین مانند ٭ وا این سواد
از سکه روی درم برداشتم ٭ (اردو) سواد
حاصل کرنا۔

(۲۶۶۸) **برداشتن عبرت** مصدر اصطلاحی۔
بمعنی حاصل کردن و گرفتن عبرت متعلق بمعنی
یازدهم برداشتن که گذشت (صائب ؎) گر
چنین داده خود باز ستاند صائب ٭ غیر عبرت

نتوان ہیچ ز دنیا بر داشت ؎ (ظہوری ؎) بر سر دارائے
اسکندر چہ دید ؎ عبرتی از حال دارا بر نداشت ؎
(اردو) عبرت حاصل۔

(۲۸۵۹) برداشتن غبار از رخ | مصدر اصطلاحی

صاف و پاک و دور کردن غبار از چہرہ کنایہ از
غمخواری کردن متعلّق بمعنی ششم برداشتن
کہ گذشت (ظہوری ؎) ایہمہ دامن فشانیہا کے
آن زر کشن قبا ؎ از رخ افتادہ سر گز غباری بر نداشت ؎
(اردو) گرد چہرہ سے دور کرنا۔ غمخواری کرنا۔

(۲۸۶۰) برداشتن غزل | مصدر اصطلاحی۔

سرودن و آغاز کردن خواندگی غزل متعلّق
بمعنی چہارم برداشتن کہ گذشت (حافظ ؎) مطرب از
درد محبّت غزلی خوش برداشت ؎ کہ حکیمان
جہان را مژہ خون پالا بود ؎ (اردو) گانا۔
غزل کا آغاز کرنا۔

(۲۸۶۱) برداشتن فرمان | مصدر اصطلاحی

بجا آوردن فرمان و حکم باشد متعلّق بمعنی
چہار دہم برداشتن کہ بجایش گذشت سند این
از شیخ شیراز بر (بردار) مذکور شد (اردو)
فرمان برداری کرنا۔ حکم کی تعمیل کرنا۔

(۲۸۶۲) برداشتن فروغ | مصدر اصطلاحی بمعنی

بیرون آوردن و پیدا کردن فروغ باشد متعلّق
بمعنی شانزدہم و بست و یکم (برداشتن) کہ بجایش
مذکور شد و سند این از ظہوری بمعنی بست و یکم
گذشت (اردو) فروغ ظاہر کرنا۔

(۲۸۶۳) برداشتن فغان | مصدر اصطلاحی

کنایہ باشد از فغان کردن و فغان بلند کردن
متعلّق بمعنی اول و بست و ششم برداشتن کہ
گذشت (اشیر ؎) اگر آئینہ از راز نہان
بردارم ؎ سوی خود بینم و از شوق فغان
بردارم ؎ (اردو) فغان بلند کرنا۔ فغان کرنا۔

(۲۸۶۴) برداشتن قفل | مصدر اصطلاحی۔

کنایہ از وا کردن قفل متعلّق بمعنی سی و چہارم
برداشتن کہ گذشت۔ (ظہوری ؎) دریکام بستی

بروی ظہوری ؏ بقفلی کہ جز زور زر بر ندارد ؏
(اردو) قفل کھولنا۔

(۳۸۷۵) **برداشتن کار** | مصدر اصطلاحی بمعنی
اختیار کردن و پیش گرفتن کار۔ متعلق بمعنی
ہفتم برداشتن کہ گذشت (عبدالرزاق فیاض ؎)
واعظا کار تو بیہودہ سرائیست مدام ؏ این چہ
کارست کہ برداشتۂ کارکم ست ؏ (اردو)
کام اختیار کرنا۔

(۳۸۷۶) **برداشتن کام** | مصدر اصطلاحی بمعنی
حاصل کردن مقصد۔ متعلق بمعنی یازدہم برداشتن
ست کہ بجایش گذشت (ظہوری ؎) بشہر
شور بجانان شیرین خوردم ؏ کہ کام اینجا بہ شکر
بر ندارند ؏ (اردو) مقصد حاصل کرنا۔

(۳۸۷۷) **برداشتن کسی** | مصدر اصطلاحی بمعنی
جائز و روا داشتن کسی۔ متعلق بمعنی ہشتم برداشتن
(فضلی جرباد قانی ؎) تا کہ از جور تو دل با
جفا بر دارد ؏ آنقدر جور بما کن کہ خدا بر دارد ؏
(صائب ؎) عجب دارم خدا بر دارد این ظلم
نمایان را ؏ کہ پیش چشم من آئینہ زان رخسار
گل چیند ؏ (اردو) جائز کہنا۔ روا رکہنا۔

(۳۸۷۸) **برداشتن کسی را** | مصدر اصطلاحی
ہمراہ گرفتن کسی را۔ متعلق بمعنی دوازدہم
برداشتن کہ بجایش گذشت۔ سیلین از طاہر
نصیر آبادی ہمدر آنجا مذکور شد (حزین ؎)
از ہمت سر مستان بردار حزین خضری ؏ تنہا نتوان
رفتن صحرای محبت را ؏ (اردو) کسی کو ساتھ
لینا۔ ساتھ لیجانا۔

(۳۸۷۹) **برداشتن مایہ** | مصدر اصطلاحی بمعنی
حاصل کردن مایہ۔ متعلق بمعنی یازدہم برداشتن
ست کہ بجایش گذشت (نظامی ؎) ز ہر نسخہ
برداشتم مایہ ہا ؏ بر و بستم از نظم پیرایہ ہا۔
(اردو) سرمایہ کا حاصل کرنا۔

(۳۸۸۰) **برداشتن مغفر** | مصدر اصطلاحی۔
بمعنی بالا بردن و بلند ساختن مغفر۔ کنایہ

برسر پوشیدن آن باشد که متعلق بمعنی اول برداشتن
ست ۔ سند این از ظهوری بر (برداشتن خنجر)
گذشت (اردو) خود پہننا ۔

(۲۸۸۱) **برداشتن می** مصدر اصطلاحی بمعنی
خوردن شراب ست متعلق بمعنی بست و دوم
برداشتن که گذشت (فردوسی ع) شب اندر
فرود آمد و ماه دی ٭ گرفتن بر آسا و بر داری می ٭
مؤلف عرض کند که معنی لفظی این برداشتن
جام شراب ست متعلق بمعنی اول و کنایه از خوردن
می بر سبیل مجاز (اردو) شراب پینا ۔

(۲۸۸۲) **برداشتن نافه زار** مصدر اصطلاحی ۔
پیدا کردن نافه زار متعلق بمعنی شانزدہم برداشتن
که گذشت ۔ و جا دارد که متعلق بمعنی دہم کنیم ۔
(ظهوری ع) بهیچکه بر چین زلف و کاکلش نگذشت
باد ٭ کز برای بو شناسان نافه زاری بر نداشت ٭
(اردو) نافه زار ۔ پیدا کرنا ۔ ایجاد کرنا ۔ بنانا ۔

(۲۸۸۳) **برداشتن نام** مصدر اصطلاحی بمعنی ناپدید
کردن نام باشد متعلق به معنی هفدهم برداشتن که
بجایش گذشت (فرخی ع) بشمشیر از جهان
برداشت نام خسروان یکسره ٭ نماند از بیم آن شمشیر
ملک آرای گیتی بان ٭ (اردو) نام مٹانا ۔

(۲۸۸۴) **برداشتن نثار** مصدر اصطلاحی ۔ نثار
کردن متعلق بمعنی بست و ششم برداشتن ست
که گذشت (ظهوری ع) پیش چشم تر نشد هرگز
خیالش جلوه گر ٭ کز زلال اشک مژگانم نثاری
برنداشت ٭ (اردو) نثار کرنا ۔

(۲۸۸۵) **برداشتن نزاع** مصدر اصطلاحی ۔
کنایه از دور کردن نزاع باشد متعلق بمعنی ششم
برداشتن (صائب ع) همی خواهم میانجی جنگهای
زندگی ورنه ٭ نزاع از کفر و دین و سبحه و زنار
بردارم ٭ (اردو) نزاع اٹھانا ۔ دور کرنا ۔
جھگڑا مٹانا ۔

(۲۸۸۶) **برداشتن نسخه** مصدر اصطلاحی بمعنی
حاصل کردن نسخه باشد متعلق بمعنی یازدہم

برداشتن کہ بجایش گذشت (صائب ے) شعر نسخہ از ان چشم ز شوخی بر داشت ٭ ورنہ مجنون بنظر چشم غزالی دارد ٭ مخفی مبادکہ نسخہ بمعنی نقل است (کذا فی المنتخب) (اردو) نقل لینا یعنی آصفیہ کسی حکم یا کتاب وغیرہ کو دوسرے کاغذ پر اصل کے مطابق لکھوانا۔

برداشتن نشتر مصدر اصطلاحی بمعنی بلند کردن و بدست گرفتن نشتر برای زدن و جدا کردن نشتر باشد متعلق بمعنی اول و یازدهم برداشتن (ظہوری ے) رگ جان چون نمیکاوی بفرمای ٭ کہ مژگان تو نشتر بر ندارند ٭ (اردو) نشتر اٹھانا نشتر ہاتھ میں لینا۔

برداشتن نقاب مصدر اصطلاحی بمعنی دور کردن نقاب متعلق بمعنی ششم برداشتن کہ بجایش گذشت۔ سند این از ظہوری بمعنی بیست و یکم (برداشتن) مذکور (اردو) نقاب اٹھانا

برداشتن نقش مصدر اصطلاحی بمعنی حاصل کردن و گرفتن و کشیدن نقش و تصویر کشیدن متعلق بمعنی یازدهم برداشتن کہ بجایش گذشت (صائب ے) مصور را کند بیدست و پا حسنی کہ شوخ افتد ٭ نشد نقشی درست از روی او آیینہ بردارد ٭ (واله ے) اگر از صفحہ آیینہ حیرت می شود زائل ٭ توان برداشتن از خاک راحت نقش بیدل را ٭ (ظہوری ے) راه می سوزد چو من گرم گذر در دشت و در ٭ نقش کف پا بر نداشت ٭ (اردو) نقش اٹھانا۔ تصویر کھینچنا۔

برداشتن نقل استعمال بمعنی نوشتن و گرفتن نقل متعلق بمعنی سی و دوم برداشتن کہ بجایش گذشت و من وجہ با معنی یازدهم هم تعلق دارد۔ معاصرین عجم این را بر زبان دارند و مرادف (برداشتن نسخہ) باشد کہ بجایش گذشت (اردو) نقل لینا۔ دیکھو برداشتن نسخہ۔

برداشتن نگین نام را مصدر اصطلاحی حاصل کردن نگین نام را و منقوش شدن نگین از نام

کسی متعلق بمعنی یازدہم برداشتن (مرزا بیدل ے) گرانجان را نباشد ہیچ نسبت با سبکروحان # نگین برداشتن می شود غالب تہی چون نام بردارد # (اردو) مہر کا منقوش ہونا۔ کندہ ہونا۔

(۲۸۹۲) **برداشتن نم** | مصدر اصطلاحی بمعنی دور کردن و دفع کردن نمی و تری ست متعلق بمعنی ششم برداشتن که گذشت (ظہوری ے) حیف مژگان پنجہ در پنجہ مرجان نکرد # گرچہ ابری دیدہ ام نم (گریہ داری) برنداشت # (اردو) تری کا دور کرنا۔

(۲۸۹۳) **برداشتن ننگ** | مصدر اصطلاحی متحمل شدن ننگ و عار و گوارا کردنش متعلق بمعنی دوم برداشتن که گذشت (ظہوری ے) بنظہوری نبض گیران را چه دست # در دمانند مداوا برنداشت # (اردو) ننگ و عار قبول کرنا۔ گوارا کرنا۔ ننگ و عار کا متحمل ہونا۔

(۲۸۹۴) **برداشتن نوا** | مصدر اصطلاحی بلند کردن و بالا بردن نوا باشد متعلق بمعنی اول برداشتن که گذشت (طاہر وحید ے) شب ہجران نوا چون این دل بیتاب بردارد # چشم صورت متحمل و نالم خواب بردارد # مخفی مباد که برداشتن علم و لوا وغیرہ و امثال آن ہم ازہمین قبیل ست (اردو) آواز بلند کرنا۔

برداشتنی | اصطلاح ـ بقول ضمیمہ برہان ترجمہ حاملیت باشد (مؤلف) عرض کند که یای قابلیت در آخر مصدر برداشتن زیادہ کردہ اند دیگر ہیچ چنانکه گفتنی و شنیدنی و امثال آن بخیال ما ترجمہ حاملیت صحیح نباشد و حاملیت ہم صحت و حقیقی صحیح معلوم می شود که صاحب ضمیمہ برہان تحتانی آخر را مصدری قرار داد (اردو) برداشتنی برداشت سا اور بلحاظ ہمارے خیال کے برداشت کے قابل۔

برداشته | بقول ضمیمہ برہان ترجمہ محمول است (مؤلف) عرض کند که ہای ہوز نسبت بمعنی مفعولی بر آخر ماضی مطلق مصدر برداشتن زیادہ کردہ

دیگر ہیچ (اردو) اٹھایا ہوا۔

برداشتہ خاطر | اصطلاح۔ بقول آنند ہیچما فرہنگ فرنگ رنجیدہ و آزردہ دل (مؤلف) عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی ست مراد از کسی کہ دل او از کاری برداشتہ باشد و کنایہ از پریشان خاطر و دستاسیہ معاصرین عجم بزبان دارند (اردو) برداشتہ خاطر کہہ سکتے ہیں یعنی وہ شخص جس کا دل اچاٹ ہوا ہو۔ صاحب آصفیہ نے (برداشتہ خاطر ہونا) کا ذکر فرمایا ہے۔ دل اکھڑنا۔ بیدل ہونا۔ دل اچاٹ ہونا۔

برداغ | بقول برہان۔ با غین نقطہ دار و حرکت نجیر معلوم۔ اسپرک را گویند۔ و آن گیاہی ست کہ چیزہا بدان رنگ کنند۔ صاحبان جامع و ناصری بر گیاہ اسپرک قانع۔ صاحب محیط از بیعنت ساکت۔ و برا اسپرک گوید کہ اسم اکلیل الملک ست و فرماید کہ بفارسی اسم زریرست۔ و بقول بعضی تن کہ ورق نیز گویند (مؤلف) عرض کند کہ ما صراحت کامل بہ (اسپرک) کردہ ایم کہ بجایش گذشت۔ و وجہ تسمیہ (برداغ) بقول معاصرین عجم جز این نباشد کہ چون این گیاہ را بردارند او را پارچہ کنند۔ دست و پارچہ از و داغدار شود بوجہ رنگی کہ درین گیاہ است کہ باذال معجمی بمعنی آید۔ معنی لفظی این داغ کنندہ قلب (داغ بر) اسم فاعل ترکیبی ست۔ مخفی مباد کہ بردن بمعنی کردن و انداختن ہم می آید (اردو) دیکھو اسپرک۔

برد افتادن | مصدر اصطلاحی بقول بہار بمعنی برد داشتن بالضم بازی بردن از حریف و دست یافتن بر حریف۔ (سپہر؟) شد از مقصد نہ آن سپہ را کہ گران مقصود بہ برد افتاد شد را کہ۔ (مؤلف) عرض کند کہ از سند بالا بمعنی (۱) فتح حاصل شدن ست و معنی حقیقی این (۲) واقع شدن برد۔ مخفی مباد کہ برد کسی کہ بازی برد کند غلبہ اش مسلم کہ درجہ آن کم از مات باشد

(اردو) (۱) فتح حاصل ہونا۔ غلبہ پانا۔	(۲) برد ہونا۔

پرداال بقول برہان و جامع و ناصری بروزن و معنی پرکال و ہم ادیب پرکال فرماید کہ بمعنی پرکار کہ افزار دائرہ کشیدن ست۔ صاحب مؤید گوید کہ ببای فارسی ہم آمدہ (مؤلف) عرض کند کہ مبدل پرکارست کہ بجایش می آید بای فارسی بعربی بدل شد چنانکہ اسپ و اسب و رای مہملہ بہ لام چنانکہ چنار و چنال (اردو) پرکار بقول آصفیہ فارسی۔ اسم مذکر۔ دائرہ کھینچنے کا اوزار۔

بردان بقول برہان و جامع و ناصری بروزن دربان شیرہ گیاہیست بغایت بدبو دکندہ۔ صاحب محیط ذکر این نہ کردہ بر (بردانیا) فرماید کہ اسم فاشرا و بدفاشرا گوید کہ معرب از فاشار سریانی ست (مؤلف) عرض کند کہ ما ذکر این برار جالون کردہ ایم حیف ست صراحت مزید (بردان) از محققین نہ شد تا معلوم می کردیم کہ اسم این در السنۂ غیر ست و ظاہرا ہمین قدر بخیال می آید کہ (بردان) اسم جامدست و شیرہ بردانیرا نام کردند کہ ذکرش بالا گذشت واللہ اعلم بحقیقۃ الحال (اردو) دیکھو ہوجالون جس کو عربی مین کرمۃ البیضا کہتے ہین (جنگلی انگور) اور اسی کے شیرہ کا نام فارسی مین (بردان) ہے جس کی کامل حقیقت معلوم نہ ہوسکی۔

پرداانگ بقول شمس بدال مہملہ سوم جانوریست کہ پس خوردۂ شیر بخورد و بجوالۂ سروری گوید کہ پروانہ و پڑانگ بیک معنی ست (مؤلف) عرض کند کہ صاحب مؤید ذکر پرداانگ بیای فارسی و دال سوم کردہ و دیگر محققین فارسی زبان ہم بہ کاف عربی و بحث کاملش بجای خودش

می آید اگر سند استعمال این ببای عربی و دال سوم پیش شود توانیم عرض کرد که مُبدّل ست که موحّده ببای فارسی و واو بدال مهمله بدل شود چنانکه تپ و تب و پتو و بتو خیال ما همین قدر ست که بکلم توجهی صاحب شمس تصحیف رو داده (اردو) دیکھو پرداکٹ ۔

برِدانه بقول انند بحوالهٔ فرهنگ فرنگ بالفتح لغت فارسی ست بمعنی نان که در شیر آمیخته در روغن بریان کنند (مؤلف) عرض کند که محققین زبان فارسی ازین ساکت و معاصرینا بجم برزبان ندارند اگر سند استعمال بنظر آید توانیم عرض کرد که اصل این ببای فارسی ست بمعنی پُر از دانه و دانه دار (شیر برنجی) را مانند که بعوض برنج ۔ پاره های نان را در شیر و شکر کرده بپزند که بصورت حلوای دانه دار می شود ۔ بای فارسی بموحّده بدل شد چنانکه آسپ و اسب و معاصرین عجم یا بای فارسی هم استعمال این کنند ۔ طالب سند استعمال باشیم (اردو) وه دانه دار کھیر جو دودھ اور شکر اور روٹی کے چورے سے پکائی جاتی ہے ۔ مؤنث ۔

بُردبار اصطلاح ۔ بقول سروری (۱) بالضم متحمّل وحلیم ۔ صاحب برهان فرماید که تاب آورنده و تحمّل کننده (۲) بارکش و (۳) جفاکش ۔ بقول جامع بردن ظلم کار بمعنی تحمّل کننده ۔ صاحب ناصری باتّفاق برهان فرماید که ملایم الطّبع ۔ صاحب قدائی فرماید که متحمّل و صبور باشد ۔ خان آرزو در سراج و چراغ این را نیاورد ۔ وزلّه برداشتِ بهار فرماید که در معنی ترکیبی این تامّل ست ۔ و صاحب ثقلش برداشته (ابو طالب کلیم ۵) بهر چه بُرده آئینه داری سازم ز بزم منفعل از طبع بُردبار (ظهوری ۵) جسم لاغر تر ز کاه و قدر فربه تر ز کوه با همه نازک دلیها بُردباران خوده اند (از سروری) در تعریف شتر ۵ مهان گروه حلیمی ۔ بُردباری ز نگذار جهان قانع بخاری (اسند چهری ۵) تو خدا

سکار ترکی من بردبار عاشق ؎ خوش نیست خوارکاری
خود بسته بردباری ؎ (مؤلف) عرض کند که اسم
فاعل ترکیبی ست مرکب از دو اسم جامد که یکی برد است
بمعنی چارمش که مقابل آورد است۔ و دیگری بار
که معنی اوّلش گذشت پس معنی این برنده و بردارنده
بارست و کنایه از متحمّل و بارکش این ست معنی ترکیبی
این که تلمیذ خان آرزو و صاحب بحر با در آن تامّل
است (اردو) بردبار بقول آصفیه۔ فارسی۔
(۱) متحمّل۔ بھاری۔ بھرکم۔ سلیم الطبع۔ سہنے والا
برداشت کرنے والا۔ (۲) بارکش۔ بقول او بوجھ اٹھانے
والا۔ دیکھو بارکش۔ (۳) جفاکش۔ جور وستم
سہنے والا۔

بردباری | اصطلاحی۔ بقول فدائی که از
معاصرین عجم بود (۱) بمعنی شکیبائی و تحمّل و صبوری و
(۲) جفاکشی و (۳) بقول انند بارکشی (مؤلف)
عرض کند که جزین نیست که یای مصدری بر لفظ بردبار
افزوده کرده اند (صائب) به بد باری من نیست
کوهکن در عشق ؎ که کوه بر دل من سایه کمر باشد
(وله) رعونت مانع ست از بردباری سربلندی را
نگردد بار سرو از راه رعنائی نمی گردد ؎ (الوری)
بهر دست خواهی برون آمی با من ؎ زر تو دستبرده
زمن بردباری ؎ (وله) جز صبر و بردباری
روئی همی نه بینم ؎ چون عاشقم چه چاره جز صبر و
بردباری ؎ و سند معنی دوم از کلام منوچهری
بر (بردبار) هم گذشت۔ استعمال معنی سوم
از نظر ما نگذشت و معاصرین عجم بزبان ندارند
(اردو) (۱) بردباری۔ بقول آصفیه فارسی
اسم مؤنث۔ برداشت۔ تحمّل۔ صبر۔ (۲) جفاکشی
مؤنث۔ (۳) بارکشی۔ مؤنث۔

بردبرد | اصطلاح۔ بقول برهان بفتح دو بای
ابجد و سکون دو رای قرشت و دال بی نقطه
مرادف (بردابرد) که امر بدور شدن باشد یعنی
دور شو۔ صاحبان جهانگیری و بحر و رشیدی هم ذکر
این کرده اند (مؤلف) عرض کند که حقیقت

(بردابرد) بجایش عرض کرده ایم واین مرادف معنی اولش باشد تکرار بردست که امر حاضر بردین باشد نه (بدور شدن) صاحب برهان لتسامح کرد وبعوض لفظ معنی را بیان کرد۔ فتأمّل (مولوی معنوی سه) همت سبک مدار که باهمت شکرف چاؤش پادشاه براند که برد برد۔ (اردو) ہٹو بڑھو۔ دیکھو (بردابرد) کے پہلے معنے۔

برد خطی | اصطلاح۔ بقول غیاث واننّد جنسی از چادر که در بافت آن خطهای باریک ورنگین می باشد۔ صاحب بحر بر مجرّد خطها اکتفا کرده باریک ورنگین را گذاشت (مؤلّف) عرض کند که بُرد بالضم بقول منتخب بمعنی جامهٔ مخطّط لغت عرب ست۔ فارسیان لفظ خط را بروزیاده کرده یای معروف نسبت در آخرش آوردند وبمعنی بالا استعمال کردند پس این مفرس باشد (اردو) وہ چادر جسکی بافت مین باریک اور رنگین خطوط ہون۔ مؤنّث۔

بر در | اصطلاح۔ بقول برهان وجامع وناصری بر دَرِ زرگر مخفف برادر ست که بجایش گذشت (مؤلّف) عرض کند که قول صاحب ناصری وجامع که از اہل زبانند اعتبار را شاید لیکن سند همین بخیم سند زبان ندارند (اردو) دیکھو برادر۔

بر در افتادن | مصدر اصطلاحی۔ کنایه از بیرون شدن که افتادن بر در سکان علامت نشست (انوری سه) اکنون که ماه روزه بنقصان در افتاد آه از حجاب حجرهٔ دل بر در افتاد۔ (بر در دل افتادن آه) بیرون آمدن آه از دل ست پس مخفی مباد که واو در افتادن زائد وبقاعدۂ فارسیان درست ست (اردو) باہر ہونا۔ جیسے ؎ راز پردہ سے باہر ہوا ؎

بر در پستی زدن | مصدر اصطلاحی بقول بحر بمعنی تواضع وخاکساری کردن (مؤلّف) عرض کند که کنایهٔ مرغوب نیست وناموغوب هیئت

کہ سند استعمال پیش نہ شد۔ دیگر کسی از محققین فارسی
ذکر این نکرد و معاصرین عجم بہ زبان ندارند (اردو)
تواضع کرنا۔ بقول آصفیہ عاجزی سے پیش آنا۔ خوش
اخلاقی سے پیش آنا۔ خاطر و مدارات کرنا۔ آؤ بھگت کرنا

بر در جلا زدن | مصدر اصطلاحی۔ بقول بحر و
وارستہ و انند مرادف (بر جلا زدن) کہ گذشت
(شفیع اثر ـه) تا سر بیت دم از صفا زدہ است ٭
آرزو بر در جلا زدہ است (مؤلف) عرض کند
کہ مقصود شاعر چنین نباشد کہ آرزو بے پردہ شد و بر آمد
مرادف معنی دوم مصدر بالا باشد (اردو) دیکھو
(بر جلا زدن کے دوسرے معنی)

بر در جلال زدن | مصدر اصطلاحی۔ بقول بحر
خشمناک شدن۔ وارستہ بسند این ہمان فقرہ خان عالی
را آوردہ کہ بر (بر جلال زدن) گذشت و بہار ہم کہ
این کردہ و ما از حقیقت این ہمہ آنجا بحث کردہ ایم
طالب سند دیگر باشیم۔ اگرچہ موافق قیاس ست
(اردو) دیکھو بر جلال زدن۔

بر در زدن | مصدر اصطلاحی بقول بحر
و بہار و انند بیرون رفتن (طغرا ـه) شگوفہ چو انہ
شاخ او سر زدہ ٭ غم از صحن این باغ بر در زدہ ٭
(صائب ـه) ہر در شارع صد قافلہ تفرقہ ہست ٭ زود
بر در زدن از ان خانہ کہ در بسیار ست ٭ (مؤلف)
عرض کند کہ معنی حقیقی این (۱) از آمدن خود اطلاع
کردن ست کہ کسی بخانہ کسی رود بر درش می زند تا
صاحب خانہ در را بکشاید و مرحبا گوید مرادف معنی سوم
(بدر زدن) و (۲) معنی بیان کردۂ محققین بالا کہ از
ہر دو سند بالا پیداست مرادف معنی اول (بدر زدن)
و (۳) خلاف کردن مجاز معنی دوم ست (انوری ـه)
وعدہ را بر در مزن چندین بعذر ٭ زندگانی را اگر چون
[illegible] (اردو) (۱) زنجیر کھٹکھٹانا۔ دیکھو (بدر
زدن [illegible]) (۲) باہر جانا۔ دیکھو (بدر زدن) کے پہلے معنی
(۳) [illegible] کرنا۔

بر در شدن | مصدر اصطلاحی بقول بحر و بہار
مرادف بر در زدن بمعنی [illegible] یعنی بیرون رفتن۔

(خواجه نظامی ؎) زر وسیم آن بنده بر در شود ٭ که با خواجه خود برابر شود ٭ (مؤلف) عرض کند که شدن بمعنی رفتن می آید پس این موافق قیاس ست (اردو) دیکھو بر در زدن کے تیسرے معنی۔

بر در عرفان زدن | مصدر اصطلاحی بقول بهار و وارسته از حجاب و شرم بیرون آمدن۔ (صائب ؎) ز شرم تست که آزادیکشی صاحب ٭ تو نیز بر در عرفان زن و گرم باش ٭ (ظهوری ؎) حال دل هم مگر دلم داند ٭ زده ام گرچه بر در عرفان ٭ صاحب بحر فرماید که از حجاب و شرم بر آمدن ست (مؤلف) عرض کند که (بر در چیزی زدن) مصدریست عام که از هر دو سند بالا پیدا است و عرفان خصوصیتی ازین ندارد و این متعلق باشد با مصدر (بر در زدن) که گذشت و کنایه باشد از تحریک کردن بچیزی یعنی در آن چیز گفتن و خبر دادن از نیکه اراده داخل شدن داریم و آنچه محققین بالا معنی اصطلاحی پیدا کرده اند [illegible] باشد در هر دو اشعار صائب و ظهوری (بر در عرفان زدن) کنایه از عرفان اختیار کردن و بس (اردو) حجاب اور شرم سے باہر آنا۔ اور بلحاظ ہمارے معنون کے معرفت اور سلوک کا اختیار کرنا

بر در کارت بپیچند | مقوله۔ بقول بهار۔ واننـد ای بر موضع مخصوص او بپیچند می ارزد و فرماید که این زبان الواط ست (مؤلف) عرض کند که هیچ ترکیب این درست نمی شود و هر دو محققین هند نثر و سند استعمال پیش نه کردند ترک این به بیان تفوق داشت۔ (اردو) ناقابل ترجمه

بر در نهادن | مصدر اصطلاحی بقول بهار و انند کنایه از بیرون کردن (کمال اسمعیل ؎) زاغ سیاه دل را بر در نهاد بلبل ٭ چون دید طاوس گشته پرها صل (نظامی ؎) که داند که فردا چه خواهد رسید ٭ نه دیده که خواهد شدن ناپدید ٭ کرا مرده از خانه بر در نهند ٭ کرا تاج اقبال بر سر نهند ٭ (مؤلف) عرض کند که موافق قیاس ست (اردو) گھر سے باہر کرنا۔

(الف) **بر دریدن** | استعمال بمعنی دریدن
و مزید علیه آن بزیادت کلمهٔ بر بران (ظهوری
ے) زغنچه خالی پرست از نغمهٔ دوست بپبین
دف راکه چون بی همی درد پوست ﴿ (انوری ے)
پنجه بسر داو بخنجر بیده ٭ بی گنه بر دریده سینه بناخن
پس ازین دو سند مصادر اصطلاحی ـ ـ ـ

(ب) **بر دریدن پوست** | بمعنی افشای
راز کردن ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ

(ج) **بر دریدن سینه** | بمعنی مجروح کردن
سینه ـ بدست می آید (اردو) (الف) دیکهو
دریدن ـ (ب) افشای راز کرنا (ج) سینه
چاک کرنا ـ

(الف) **بر دست گرفتن** | مصدر اصطلاحی
بقول بحر و بهار و انند باور کردن و استوار داشتن
(میر معزی ے) هر که او گیرد بر دست ـ شراب ٭
هر چه او گوید ـ بر دست گیرد ٭ (مؤلف) عرض
کند که با معنی شعر را همین قدر فهمیده ایم که هر که
شراب بر دست گیرد (یعنی شراب خوارست)
به گفتهٔ او عمل بکن ـ پس معنی (بر دست گرفتن)
عمل کردن ست نه باور کردن ـ ما این اصطلاح را
بمعنی بیان کردهٔ شان ندیدیم و از زبان معاصرین
عجم نشنیدیم و طالب سند دیگری باشیم مخفی مباد
که از همین سند مصدر ـ ـ ـ ـ ـ ـ

(ب) **بر دست گرفتن شراب** | بمعنی شراب
خوردن پیدا می شود که موافق قیاس هست فتامل
(اردو) (الف) باور کرنا یقین کرنا ـ اور بیان کیے
معنون کے لحاظ سے عمل کرنا (ب) شراب پینا ـ

بر دست و پا زدن | مصدر اصطلاحی ـ
بقول بحر و بهار و انند از غرور سخن با شارت کردن
(صائب ے) مزن بر دست و پا گر عیب خود پوشیده
می خواهی ٭ که رسوا کرده زاهد را اشارت لال ...
(مؤلف) عرض کند که کنایه باشد و بس ـ
(اردو) غرور کی وجه سے اشارون سے باتین کرنا

بر دست و پای افتادن | مصدر اصطلاحی

بقول بحر مرادف (برپای افتادن) (مؤلّف) عرض کند که سند آن هم پیش نشد و سند این هم۔ ولیکن موافق قیاس ست۔ و معاصرین عجم بزبان دارند (اردو) دیکھو برپای افتادن۔

بردع | بقول برہان بروزن مجمع نام شہریست آباد کردهٔ نوشابه که اصلش (برده) بود و ذوالقرنین سکندر بردع۔ و بردعه نام نہادند۔ صاحب جامع اینقدر بیفزاید که این شہر واقع ست میانهٔ قراباغ و گنجه و صاحب غیاث گوید که از توابع ایران ست در آذربیجان باقلیم پنجم (مؤلّف) عرض کند که وجه تسمیهٔ این بر (برده) می آید که اصل ست بای ہوّز تعریباً بعین مہمله بدل شد (اردو) بردع توابع ایران سے ایک شہر کا نام ہے جو نوشابه کا آباد کیا ہوا ہے۔ مذکّر۔

برد عجوز | اصطلاح۔ بقول بحر ہفت روز سخت در آخر زمستان۔ گویند در آن روز پیرزالی در صحرا مرده بود لہذا باین اسم مسمّی گشت۔ چه برد بمعنی سرما و عجوز بمعنی پیرزن باشد۔ بہار صراحت مزید کند که سه روز آخر شباط و چہار روز اول آذر ست و بعجم اکثر صراح گوید که بجوز ست (شیخ شیراز سه) ہمچنان کز نہیب برد عجوز کوشه با خورد طفل دایه بجوز۔ صاحب غیاث گوید که بالفتح عین مہمله ہم مفتوح ہفت روز ست در آخر زمستان۔ سه روز آخر بہمن که بہندی پہاگن گویند و چار روز اول اسفندارمذ که بہندی تقریباً چیت باشد چون این روزها در آخر زمستان واقع شده لہذا برد عجوز نامند۔ و آسامی آن ہفت روز بقول صاحب صراح این ست۔ (صِنّ) بکسر صاد مہمله و تشدید نون و (صِنَّبر) بکسر صاد مہمله و تشدید نون مفتوحه و سکون بای موحّده و رای مہمله (وَبْر) بفتح واو و سکون بای موحّده و رای مہمله و (آمِر) بروزن فاعل و (مؤتمر) بصیغهٔ اسم فاعل و (مُعَلِّل) بفتحتین و کسر و تشدید لام اول و (مطفی الجمر) با الظلم (انتہی) (مؤلّف) عرض کند که اصطلاح

عرب ست کہ فارسیان بترکیب اضافی استعمالش کردند معنی لفظی این سرمای پیرزن یعنی ہفت روزی کہ سرمای آن پیرزنان را خصوصاً نقصان بخشد بوجہ شدت یعنی چنانکہ جوانان متحمل آن شوند پیرزنان تحمّل آن نکنند (اردو) بردعجوزہ آخر موسم سرما کے مخصوص سات دن کو کہتے ہیں۔ جنمین سردی بہت کثرت سے ہوتی ہے۔ مذکر

بردعہ بقول صاحب مؤیّد و ہفت ہمان شہری کہ ذکرش بر (بردع) گذشت (مولف) عرض کند کہ اشارۂ این ہمہ رانجا کردہ ایم جزاین نیست کہ ہای ہوز آخرہ درین زائد باشد یا ہمین اصل ست و آن مخفف این (اردو) دیکھو بردع

بردفتر افگندن مصدر اصطلاحی۔ بقول برہان کنایہ از نوشتن۔ صاحبان جہانگیری و بحر و رشیدی و سراج و بہار ہم ذکر این کردہ اند۔ (خاقانی ے) مثنو درخط از پند خاقانی ای جان کہ این خوش حدیثی ست بردفتر افگن (مولف) عرض کند کہ موافق قیاس ست کہ انداختن بر کاغذ و دفتر کنایت کردن ست و بس (اردو) لکھنا

بردقلمی اصطلاح۔ بقول بحر و انند مرادف (بردخطی) صاحب غیاث صراحت مزید کند کہ خطہای این چادر برابر سطری قلم باشد۔ و بقول بعض فرماید کہ نقّاشان بر و از قلم نقش و نگار کشند۔ (مولف) عرض کند کہ الآخر اقوی من الاول ما صراحت مانند بر (بردخطی) کردہ ایم (اردو) وہ قلمکار چادر جس پر نقش و نگار ہو۔ مؤنث

بردک بقول سروری بحوالہ نسخۂ میرزا بہ را و دال مہملتین بوزن مردک افسانہ و اغلوطہ کہ از بکدیگر پرسند و بعربی لغز گویند۔ و بحوالہ لسان الشعرا اداتی گوید کہ بفتح با (۱) افسانہ و بضم با (۲) لغز (شاعرلہ) جز صلات تو سخنہای مشائخ طامات ہمہ بیہودہ چو لغز ہای افاضل بردک ہے (امیر خسرو ے) نہ ببردک ہای دو ہا دہ بلبسۂ تو کہ ازین فکرش دل دانا ست خستہ تو صبیان

برهان و جامع ذکر هر دو معانی بالا کرده اند. صاحب ناصری فرماید که اصل این (پردک به بای فارسی) است
یعنی در پرده (مؤلف) عرض کند که خیال ناصری درست ست و همین لغت به بای فارسی بمعنی دوم
بجایش می آید و معنی اول را مجازاً این دانیم و کاف آخر برای تصغیر باشد یعنی پردهٔ کوچکی یا برای نسبت
بمعنی منسوب به پرده یا برای تشبیه بمعنی بشکل پرده. و جا دارد که زائد هم گیریم و اقسام کاف بجای خودش
درست ولیکن کاف عربی می آید یعنی جا دارد که کاف عربی بر لفظ پرده زیاده کرده باشند که بهمین معنی بجای
خودش مذکور شد (اردو) (۱) افسانہ بقول آصفیہ۔ فارسی اسم مذکر۔ حکایت بے اصل۔ قصہ۔
کہانی۔ گھڑا ہوا قصہ۔ جھوٹی بات۔ سرگذشت۔ حال۔ ماجرا۔ ذکر۔ (۲) چیستان۔ دیکھو معمہ پہیلی

بردگی اصطلاح۔ بقول انند بحوالۀ فرهنگ فرنگ بالفتح و کاف فارسی لغت فارسی ست
بمعنی غلامی و بندگی و اسیری (مؤلف) عرض کند که هم او برا (برده) فرماید که بمعنی غلام و کنیز که
لغت ترکی ست. و صاحب برهان این را بمعنی اسیر آورده که می آید. و صاحب کنز که محقق ترکی زبان است
ذکر این کرده صراحت کند که لغت فارسی ست. صاحب غیاث هم این را لغت ترکی گفته. بخیال ما قول
کنز برای تردید ادعای غیاث و انند کافی ست بالتی حال. فارسیان بقاعدهٔ خود یای مصدری آخرش
آورده اند و های هوز آخره را به کاف فارسی بدل کردند چنانکه بخشندگی و رونده گی و بندگی (اردو) غلامی
بقول آصفیه فارسی اسم مؤنث۔ حلقه بگوشی۔ بندگی۔ عبودیت۔ عبدیت۔

بردل خوردن مصدر اصطلاحی۔ بقول بهار بمعنی رنجانیدن و بیداغ شدن۔ خان آرزو در چراغ فرماید که بیداغ شدن و گیری است۔ صائب

تیر را انگیش می آرد دل آزاری برون ۞ بر دل هنوز که بیست و در دین نمایم (ولہ) زخم
بر دل می خورد سی هردم نیدانی کو که از لرزیدن

انجم از افلاک می ریزد (شفیع اثر) در مصدر ما نحن
بهال خویش ناصح واگذار پیچو تیر طعن تا کی بر دل
می خوری (محسن تاثیر) هر دلی را با خدا راهست
بر دلها مخور گر خدا را دوست میداری دل آزاری
مکن (مؤلف) عرض کند که (بر چیزی خوردن)
مصدری عام ست که بمعنی (پیوستن بچیزی)
بجای خودش گذشت واین مصدر خاص متعلق
بدان وبمعنی عام این (بدل رسیدن) ست و کنایه
از بار دل شدن وشکسته دل کردن کسی را وحاصل
آن همان رنجانیدن که بالا مذکور شد ولیکن بار دل
شدن بهتر از رنجانیدن ست و (بر طبع خوردن)
و (بر دماغ خوردن) و (بگوش خوردن) وامثال
آن هم متعلق به همین مصدر عام ست که بجای خودش
می آید (اردو) کسی کو رنجیده کرنا کسی کے لیے
بار خاطر ہونا۔ کسی کا دل توڑنا۔

بر دل سرد کردن | مصدر اصطلاحی۔
بقول بحر و بهار واننّد ناخوش وبی مزه گردانیدن

(واله هروی ۵) عاق ست بمذهب مروت تو
فرزند پدر نکرده خدمت خاص این پدری
که همه را کرده لذات بهشت بر دلش سرد (مؤلف)
عرض کند که ازین سند واله هروی (بر دل کسی
سرد کردن لذت) بمعنی بی مزه کردن لذت پیدا
واگر ازین تخصیص تعمیم را قائم کنیم مصدر مرکب
(بر دل کسی سرد کردن چیزی) قائم می شود که بعوض
لذت ذوق وراحت وامثال آن را توانیم گرفت
مخفی مباد که در مصرع دوم شین ضمیر که به لفظ دل ست
بمعنی خود ست چنانکه در عربی مستعمل آنانکه در فارسی
زبان و هم استادی می زنند وبه تتبع ازدو ضمیر را
بموقع خودش بمعنی خودشی پسندند و تلمیذ خود را انشا
کنند (ضمیر را بمدارد وبجای خودش لفظ خود را
بگذارند) سبق گیرند۔ ازین کلام واله هروی که بالا
مذکور شد (اردو) کسی کے دل کو ناخوش کرنا۔

بر دل گرفتن | مصدر اصطلاحی۔ بقول بحر
و بهار واننّد ناخوش وبی دماغ شدن به بار خاطر

کند که این کنایه باشد (امیر شاهی سبزواری ره) میخ از بیخود بهای دلم زانکه بود دیوانه کسی دل نگیرد (مؤلف) عرض کند که اصل این اصطلاح (دل برگرفتن بار) بود ولیکن در محاوره لفظ بار حذف شده (بردل گرفتن) باقی ماند (اردو) دل آزرده ہونا۔ بقول آصفیہ ناخوش ہونا۔

برُوم | بقول برہان ہمان برُوع که گذشت و ما اشارهٔ این ہم درانجا کرده ایم۔ خان آرزو در سراج گوید که نام قدیم شہر بروع و فرماید که بروع غالباً معرب ہمین ست و بقول بعض فرماید که سکندر بدین نام خوانده۔ درینصورت فارسی بودن این محل تردست لیکن تصحیف ست صحیح ہیروم ست بروزن سموم چنانکه نظامی گوید (ب) ہروَنش لقب بود آغاز کار ٭ کنون بردعش خواند آموزگار۔ (مؤلف) عرض کند که باستثناء کلام نظامی ما خان آرزو اتفاق داریم و از ینکه ذکر (بیروم بدال مهمله) غیر از برہان واند وہفت دیگر کسی از محققین اہل زبان مثل ناصری و جامع و سروری نکرد و محرر بیان محققین ہند نژاد را کافی ندانیم عجبی نیست که دست کاتبین دراز شد و اشارهٔ ہای ہوز را بنقطهٔ موحده و دادرا بدال مهمله بدل کردند و این تبدیل غیر از تصحیف نباشد و صاحب برہان ہم (ہروم را بہ ہای ہوز و واو) بروزن سموم بمعنی ہمین شہر آورده و ازین ہم تائید خیال خان آرزو می شود (اردو) دیکھو بروع۔

بُرو داغ خوردن | مصدر اصطلاحی۔ بقول بحر ناخوش و ناپسند آمدن و غم افزا شدن و رنجانیدن و بی دماغ نمودن (سلیم ره) بی لب او باده بر طبع ایاغم می خورد ٭ نکہت گل بی رخ او بر دماغم می خورد ٭ بہار بر ہیرد و معنی آخر الذکر قانع (صائب ره) اگر این رنگ دارد خنده ہای شرم بیزارش ٭ گل این باغ خواہد بر دماغ باغبان خوردن ٭ (ملا طغرا ره) دف دہنگ بی صحن این تازه باغ ٭ چو فرباد واعظ خورد بر دماغ ٭ خان آرزو در چراغ این را مرادف (بردل خوردن) نوشت (مؤلف) عرض کند که ما صراحت کامل بر

(بر دل خوردن) کرده‌ایم و معنی این ناگوار دماغ شدن است از قبیل بار خاطر شدن ولیکن اصلا مرادف (بر دل خوردن) نیست و فرق دل و دماغ در معنی این هر دو مصدر هم فرق دارد مثلاً اگر عطر ناپسند شود گویند که (بر دماغ خورد) یعنی بوی او پسند دماغ نشد و دماغ را ناخوش کرد و همین است از محققین بالا سیما از خان آرزو که در عرض معنی این نزاکت را بکار نبرد (اردو) دماغ کو ناگوار هونا۔

بردم تیغ افتادن مصدر اصطلاحی۔ مجروح شدن و بزیر تیغ آمدن۔ و این مصدر خاص داخل (بر چیزی افتادن) ست۔ ما بر بیان مصدر عام اینجا مصدر خاص را پسند دیدیم (ظهوری ع) دلی و دم شمشیرِ روز راحت او که تیغ محنتی را بر دم افتند او (وله ع) جوشش عشقی از برای خود ظهوری فکر کن او بر دم تیغ جفای روزگار افتاده‌ام او محقق مباد که در سند اول (رای) اضافی ست و معنی داخل این مصدر عینی نیست (اردو) تلوار کی زد میں آنا۔ مجروح هونا۔ گهائل هونا۔

(الف) بردمید
(ب) بردمیدن

(الف) بقول سروری بمعنی روئید و نیز در غضب شد (شهنامهٔ فردوسی ع) چو رستم پیام سپهبد شنید او چو دریای آتش زکین بردمید او صاحب برهان گوید که ماضی (بردمیدن) باشد که بمعنی روئیدن و سبز شدن ست یعنی سبز شد و روئید۔ و بمعنی در غضب شد و قهرآلود گردید و ماضی دم زدن و سخن گفتن و نفس رسانیدن و خود را بباد کردن۔ و طلوع و ظاهر شدن صبح و دم زرگران را هم گفته‌اند۔ صاحب ناصری هم همچو برهان پریشان بیانی کرده۔ (مؤلف) عرض کند که ضرورت نداشت که از یکی مشتق (ب) ذکر کنند و مصدر را بگذارند درینجا همین قدر کافی ست که این ماضی مطلق (بردمیدن) است و صراحت معانی مصدری (ب) می‌آید و (ب) بقول بحر و برهان و ناصری (۱) بمعنی دم زدن (کامل التصریف) و مضارع این (بردمد) (مؤلف) عرض کند که مترادف علیه دمیدن است بزیادتی کلمهٔ (بر) بر آن و همین ست معنی حقیقی این۔ صاحب برهان بمعنی نفس رسانیدن هم نوشته داخل همین معنی ست

(۲۸۹۶)

وصاحبان ناصری وبرہان کہ اشارہ دم زرگران کردہ اند متعلق ازہمین معنی باشد وماخذ دمیدن ودم ست کہ اسم مصدر باشد فارسیان تحتانی وعلامت مصدر دن را بران زیادہ کردہ مصدری ساختند کہ بجای خودش می آید وباصول ما مصدر اصلی ست کہ اسم مصدر این مال فارسی زبان ست وباصول محققین فارسی بان مصدر جعلی وتحتانی زائد علامت آن چنانکہ بر لفظ (اسم مصدر) صراحت این گذشت (اردو) پہونک مارنا۔ بقول آصفیہ زور کے ساتھ منہ سے ہوا کو چھوڑنا آپ ہی نے پہونکنا کا بھی ذکر فرمایا ہے۔

(۲) بردمیدن۔ بقول سوارد بمعنی برآوردن چون (بردمیدن آہ) کہ بجای خودش می آید (مؤلف) عرض کند کہ سند این ہم بہ همانجا مذکور واین ہم مجاز معنی اول ست کہ دم آہ ہم دم ونفس را تعلق ست (اردو) کھینچنا۔ نکالنا۔ کرنا۔ جیسے آہ کرنا۔

(۳) بردمیدن۔ بقول بحر وبرہان وناصری بمعنی بجوش آمدن از خشم۔ وبقول صاحب بحر بخشم آلود شدن۔ سند این از فردوسی بر (بردمید) گذشت بہار این را بمعنی جوش زدن۔ ودر خشم شدن نوشتہ (مؤلف) عرض کند کہ بحالت غضب ہم نفس را دخل ست پس این معنی ہم مجاز معنی اول باشد (اردو) غضبناک ہونا۔ صاحب آصفیہ نے (جوش مین آنا) پر لکھا ہے غصہ مین آنا غضب مین بھرنا بھڑکنا

(۴) بردمیدن۔ بقول بحر وبرہان وناصری بمعنی سبز شدن (مؤلف) عرض کند کہ این متعلق بمعنی پنجم ست کہ می آید محققین بالا غور نہ کردہ اند حضرات نداشت کہ معنی سبز شدن را بر (بردمیدن) قائم کنند (اردو) دیکھو بردمیدن کے پانچوین معنی۔

(۵) بردمیدن۔ بقول بحر بمعنی رویدن (مؤلف) عرض کند کہ مجاز معنی اول ست کہ بزور کشش ہوا نبات از زمین می دمد و می روید (انوری ؎) از نبات مختلف الوان کہ بردمید ہا در سر فگند ساحت سبز حلہ وحلل ہا (اردو) اُگنا۔ دیکھو برآمدن کے آٹھوین معنی۔

(۶) بردمیدن - بقول بحر و برهان و ناصری بمعنی
سخن گفتن (**مؤلف**) عرض کند که براعتماد ناصری
که از اہل زبان ست تسلیم کنیم و مشتاق سند باشیم که
این معنی از نظر ما نگذشت و معاصرین عجم هم برزبان
ندارند اگرچه سخن گفتن با معنی اول بر سبیل مجاز تعلق
دارد که در سخن گفتن دم و نفس را تعلق ست ولیکن
دور از قیاس می نماید و بلحاظ قول صاحب ناصری
دم نتوانیم زد (اردو) کہنا - بات کرنا -

(۷) بردمیدن - بقول بحر و برهان و ناصری بمعنی
خود را برباد دادن (**مؤلف**) عرض کند که دمیدن
درین مصدر بهمین معنی ست که می آید (خود را)
داخل معنی نیست تسامح صاحبان تحقیق ست که خیالش
نکرده اند یعنی بردمیدن خود را و کسی را هردو درست
و مجرد بردمیدن بمعنی (برباد دادن) ست و لبس و اینهم
متعلق بمعنی اول باشد (اردو) برباد کرنا -

(۸) بردمیدن - بقول ناصری و برهان و بحر
بمعنی طلوع و ظاهر شدن صبح (**مؤلف**) عرض کند
که محض طلوع و ظاهر شدن معنی این ست و صبح داخل
معنی نیست بلکه استعمال این برای صبح آمده و این
متعلق ست بمعنی پنجم بردمیدن بر سبیل مجاز که بردمیدن
آفتاب و صبح هم مماثل روئیدن نبات از زمین ست
که بمعنی پنجم بجایش گذشت و معنی لفظی این بالا گرفتن
و بلند شدن و کنایه از برآمدن و ظاهر شدن (اردو)
نکلنا - نمودار ہونا - ظاہر ہونا - طلوع ہونا -

بردمیدن آه | مصدر اصطلاحی بمعنی کشیدن
و برآوردن و برآمدن آه متعلق بمعنی دوم (بردمیدن)
که گذشت (**مؤلف**) عرض کند که (آه بردمیدن)
در مصدر وحده مذکور و صراحت کافی هم در آنجا کرده ایم
سند هم از طالب آملی (اردو) دیکھو آه بردمیدن

بردن | بقول موارد و نوادر بالضم (۱) مقابل
آوردن و فرماید که برد حاصل المصدر این ست بالضم
و مضارع این برد بفتحتین - صاحب بحر برد بودن
قانع و بقوله (کامل التصریف) و مضارع این برد
بفتح اول و دوم - صاحبان ناصری و جامع هم بمعنی

ربودن گفته اند (مؤلّف) عرض کند که صاحب
موارد که ربودن را بمعنی چہارم جا دادہ است تسامح
اوست که مقابل آوردن ہمان ربودن ست پس بردن
بمعنی حقیقی مرادف ربودن باشد و بَرد که بمعنی چہارم
بجایش گذشت اسم مصدر این فارسیان بزیادت
علامت مصدر دَن و بحذف یک دال مہملہ از دو دال
مجتمعہ مصدری ساختند که قیاسی و اصلی ست و اسم
این مصدر مال فارسی زبان ست - انچه امر حاضر این
بالفتح آید حقیقت آن جز این نیست که فارسیان بدفع
التباس از امر حاضر بریدن که بُر بالضم ست این را
در محاورهٔ خود بالفتح گفتند (اردو) لیجانا -

(۲) بردن - بقول موارد و نوادر بمعنی حاصل کردن
و بدست آوردن چنانکه (بردن ارجمندی) و (بردن
ثواب) و (بردن لذّت) (مؤلّف) عرض کند
که انچه صاحب موارد معنی بست و یکم را که (یافتن است)
جداگانه قائم کرده است درست نیست - یافتن ہم
حاصل کردن ست پس ہر دو یکی ست و این معنی ہم مجاز معنی اول ست
(اردو) حاصل کرنا - پانا -

(۳) بردن - بقول موارد و نوادر بمعنی عرض داشتن
و اظہار کردن چنانکه (بردن حاجت) و (بردن عیب)
(مؤلّف) عرض کند که مجاز معنی اول ست -
(اردو) پیش کرنا - ظاہر کرنا -

(۴) بردن - بقول موارد و بحر بمعنی ربودن چنانکه
(بردن نقد) (مؤلّف) عرض کند که ہمان معنی
اول ست که گذشت و (ربودن نقد) متعلّق بمعنی
ششم باشد که می آید و ازین معنی تعلق خاص ندارد -
(اردو) سے متعلّق -

(۵) بردن - بقول موارد بمعنی تباہ کردن چنانکه (بردن
سر با چیزی را) و (بردن عزت) (مؤلّف) عرض
کند که من وجہٍ متعلق بمعنی نہم ہم کہ می آید - معاصرین
عجم بر زبان دارند (اردو) تباہ کرنا - برباد کرنا -
زائل کرنا -

(۶) بردن - بقول موارد بمعنی دزدیدن و نقب زدن
خانه را و ہیچ نگذاشتن در آن چنانکه (بردن خانه)

و فرماید که لفظ خانه درین اصطلاح بقاعدهٔ مجاز مرسل است
یعنی همه اسباب خانه و لفظ بردن قرینه ظاهر بمعنی
دزدیده بردن (مؤلف) عرض کند که بردن بمعنی دزدیدن
که می آید سند این ست و (بردن خانه) متعلق بهمین ست
بمعنی شانزدهم (بردن) که بجایش مذکور شود۔
(اردو) چرانا۔ بقول آصفیه چوری کرنا۔ سرقه کرنا
(۷) بردن۔ بقول موارد بمعنی کم و زیاده شدن چنانکه
(بردن هر دو خانهٔ کمان) (مؤلف) عرض کند که
ما از معنی اختلاف داریم و صراحت کامل بر (بردن هر دو
خانهٔ کمان) کنیم (اردو) کم و زیاده هونا۔
(۸) بردن۔ بقول موارد بمعنی گفتن چنانکه (بردن نام)
(مؤلف) عرض کند که معاصرین عجم هم بزبان دارند
و اصل این (بردن بر زبان) بود۔ در محاورهٔ فرس نژاد
(بر زبان) حذف شده محض بردن بقرینه قائم ماند
که مراد از گفتن ست مجاز معنی اول (اردو) کهنا۔
(۹) بردن۔ بقول موارد بمعنی زائل کردن چنانکه (بردن
تاب) و غیره ذلک که در ملحقات بجای خودش می آید
(مؤلف) عرض کند متعلق بمعنی اول ست بر سبیل مجاز
معاصرین عجم بر زبان دارند۔ و دور کردن هم متعلق
بهمین ست که سندش بر (بردن غنوده) می آید۔
(اردو) زائل کرنا۔
(۱۰) بردن۔ بقول موارد بمعنی کردن چنانکه
(سعی بردن) و امثال آن که در ملحقات می آید۔
(مؤلف) عرض کند که معاصرین عجم بر زبان دارند
مجاز معنی اول ست (اردو) کرنا۔
(۱۱) بردن۔ بقول موارد بمعنی برداشتن چون (منت
بردن) و امثال آن که در ملحقات می آید (مؤلف)
عرض کند که مجاز معنی اول ست۔ معاصرین عجم بر
زبان دارند۔ (اردو) اٹھانا۔
(۱۲) بردن۔ بقول موارد بمعنی ساختن چنانکه (بردن
قلاب) که در ملحقات می آید (مؤلف) عرض کند
که معاصرین عجم بر زبان دارند (اردو) بنانا۔
(۱۳) بردن۔ بقول موارد بمعنی بجا آوردن چنانکه
(بردن فرمان) که در ملحقات می آید (مؤلف) عرض

کند کہ معاصرین عجم بزبان دارند و مجاز معنی اول ست (اردو) بجالانا۔ تعمیل کرنا۔

(۱۴) بردن ۔ بقول موارد بمعنی کندن چون (نقب بردن) کہ درملحقات می آید (مؤلف) عرض کند کہ من وجہٍ متعلق بمعنی دہم نیز کہ نقب کردن محاورۂ فارسیان ست و نقب کندن برزبان معاصرین عجم نیست ۔ و مجاز معنی اول ست ۔ (اردو) کھودنا ۔

(۱۵) بردن ۔ صاحب موارد ذکر این کردہ از معنی ساکت (مؤلف) عرض کند کہ (بردن آب) کہ در ملحقات می آید و این ہم مجاز معنی اول ست (اردو) بہالیجانا۔

(۱۶) بردن ۔ بقول موارد بمعنی غارتیدن چنانکہ (بردن رہزن) کہ درملحقات می آید (مؤلف) عرض کند کہ برباد کردن بمجاز داخل ہمین ست و بخیال ما سند این (بردن خانہ) باشد کہ بجایش می آید و (بردن رہزن) متعلق بمعنی ششم باشد (اردو) غارت کرنا۔ دیکھو بردن خانہ۔

(۱۷) بردن ۔ بقول موارد بمعنی رسانیدن چنانکہ (بردن رتبہ بہ بالا) و امثال آن کہ درملحقات می آید۔ (مؤلف) عرض کند کہ مجاز معنی اول ست (اردو) پہنچانا ۔

(۱۸) بردن ۔ بقول موارد بمعنی بسلامت بردن چنانکہ (بردن جان) و امثال آن کہ درملحقات می آید (مؤلف) عرض کند کہ محفوظ و نگاہداشتن ہم داخل ہمین ست چنانکہ (بردن ایمان) و این ہم مجاز معنی اول ست و معاصرین عجم بزبان دارند (اردو) بچانا ۔

(۱۹) بردن ۔ بقول موارد بمعنی انداختن چنانکہ (بردن پنجہ بپنجہ) کہ درملحقات می آید (مؤلف) عرض کند کہ مجاز معنی اول ست (اردو) ڈالنا

(۲۰) بردن ۔ بقول موارد بمعنی بسر کردن چنانکہ (بردن روزگار) کہ درملحقات می آید (مؤلف) عرض کند کہ مجاز معنی اول ست (اردو) بسر کرنا بقول آصفیہ ۔ گزارنا ۔ بھوگنا ۔ اوقات گزاری کرنا ۔ انجام کو پہنچانا ۔

(۲۱) بردن۔ بقول موارد وبحر وناصری وجامع بمعنی یافتن چنانکہ (بردن راہ) وامثال آن کہ درملحقات می آید (مؤلف) عرض کند کہ بامعنی دوم اتحاد دارد (اردو) پانا۔ حاصل کرنا۔

(۲۲) بردن۔ بقول موارد بمعنی رفتن وطی کردن چنانکہ (بردن راہ) کہ درملحقات می آید (مؤلف) عرض کند کہ معاصرین عجم بزبان دارند مجاز معنی اول ست۔ (اردو) طی کرنا۔ چلنا۔

(۲۳) بردن۔ بقول موارد بمعنی گذاردن چنانکہ (بردن نماز) کہ درملحقات می آید (مؤلف) عرض کند کہ بخیال ما مشغول ومنہمک کردن ست وہمین معنی از (بردن نماز) پیدا می شود کہ بجایش مذکور شود (اردو) ادا کرنا۔

(۲۴) بردن۔ بقول موارد بمعنی خراب وہدم کردن چنانکہ (بردن بنیاد) کہ درملحقات می آید (مؤلف) عرض کند کہ مجاز معنی اول ست۔ (اردو) ڈہانا۔ بقول آصفیہ گرانا۔ مکان توڑنا۔ منہدم کرنا۔

(۲۵) بردن۔ بقول موارد بمعنی تافتن چنانکہ (بردن پنجہ) کہ درملحقات می آید (مؤلف) عرض کند کہ مجاز معنی اول ست (اردو) موڑنا۔ پھیرنا۔

(۲۶) بردن۔ بقول موارد بمعنی برآوردن چنانکہ (بردن پوست ازتن) کہ درملحقات می آید (مؤلف) عرض کند کہ معاصرین عجم بزبان دارند (اردو) نکالنا۔

(۲۷) بردن۔ بقول موارد بمعنی محفوظ وسلامت ماندن ست چنانکہ (بردن جان (نظامی ؎) بجان برد وہرکس گذشتہ شاد ٭ کس از کشتن کس نیاورد یاد ٭ (مؤلف) عرض کند کہ ہمان معنی ہیچ بہم ہست کہ بالا گذشت چیزی نیست کہ در بیت سند استقلال حاصل شود برآن ہست بمعنی سلامتی جان کہ [illegible] صاحب موارد ست کہ [illegible] جداگانہ خیال کردہ [illegible] اعتنا کرد (اردو) دیکھو بردن کے اٹھارویں معنے۔

(۲۸) بردن۔ بقول موارد بمعنی برپا کردن چنانکہ (بردن

حشر) کہ در ملحقات می آید (مؤلف) عرض کند کہ معاصرین عجم برزبان دارند (اردو) برپا کرنا۔

(۲۹) بردن۔ بقول سوار بمعنی آمدن چنانکہ (بردن خواب) کہ در ملحقات می آید (مؤلف) عرض کند کہ ہمین مصدر بر معنی نہم مقتضا دارین می نماید ولیکن حقیقت این بر (بردن خواب) بیان کنیم انشاء اللہ (اردو) آنا۔

(۳۰) بردن۔ بقول سوار بمعنی صرف کردن چنانکہ (بردن لطف) کہ در ملحقات می آید (مؤلف) عرض کند کہ من وجہٍ متعلق بمعنی دہم ست ولیس (اردو) صرف کرنا۔ کرنا۔

(۳۱) بردن۔ بقول سوار بمعنی موقوف کردن چنانکہ (بردن رسم) کہ در ملحقات می آید (مؤلف) عرض کند کہ مسدود و بند کردن داخل ہمین ست (اردو) موقوف کرنا۔ مسدود کرنا۔ بند کرنا۔

(۳۲) بردن۔ بقول سوار بمعنی داشتن چنانکہ (بردن روزہ بروزہ) کہ در ملحقات می آید (مؤلف) عرض کند کہ معاصرین عجم برزبان دارند (اردو) رکھنا۔

(۳۳) بردن۔ بتحقیق ما بانجام رسانیدن چنانکہ (بردن روزگار) کہ بمعنی دوم در ملحقات می آید۔ (اردو) ختم کرنا۔ اختتام کو پہنچانا۔

(۲۸۹۸)

(۳۴) بردن۔ بتحقیق ما بمعنی سبقت بردن چنانکہ (بردن ازکسی) کہ در ملحقات می آید وابہم مجاز معنی اول ست۔ صاحب نوادر (گرو بردن) را ذکر کردہ سند مخلص کاشی پیش می کند کہ بر (بردن ازکسی) می آید۔ و ما طرز بیانش را غلط دانیم زیرا کہ مصدر (بردن گرو۔ یا گرو بردن) ازین سند پیدا نیست و گرو بمعنی سبقت ہم نیامدہ باتّی حالِ درینجا ہمین قدر کافی ست۔ (اردو) سبقت لیجانا بقول آصفیہ آگے بڑھ جانا۔ فوقیت لیجانا (عارف ؎) برق پر بھی وہ لے گئے سبقت ہو مرو خبر کس کو تو نے جانا

(۲۸۹۹)

(۳۵) بردن بقول بحر در قمار از حریف غالب آمدن از (ناصری ؎) طرفہ قماری بود بازی عشق بتان کز باختنش بردن ست بردن آن باختن (خانِ آرزو) در سراج گوید کہ بجاز بردن بازی را گفتہ اند لیکن شہرتی

نگرفتہ (**مؤلف**) عرض کند کسی کہ معلوماتش وسعت
ندارد محاورہ را غیر مشہور می شمارد و این مصدر نیست
غیر از آن کہ برسی و چار معنی گذشت و اسم این مصدر
ہمان بُرد ست کہ ذکرش بر معنی ششمش کردہ ایم و معنی
حقیقی این (۱) بُرد کردن بازی و (۲) بمجاز غالب آمدن
(**اردو**) (۱) برد کرنا۔ (۲) غالب آنا۔

(۳۴۶) بردن۔ بقول بحر بکسر اول و فتح سوم (۱) تند
و تیز رفتن۔ فرماید کہ سالم التصریف نیست کہ غیر ماضی
و مستقبل و اسم مفعول نیاید۔ صاحب رشیدی (۲)
بر تندی و تیزی رفتار قانع (عبد الواسع در صفت
ابرے) گہی با خاک ہمخانہ گہی با باد ہم پیشہ ؛ گہی با چرخ
ہم زانو گہی با بحر ہم بردن ؛ صاحب ناصری باتفاق
رشیدی گوید کہ (۳) اسپ جلد و تیز را ہم گفتہ اند۔
صاحب جامع متفق با ناصری۔ خان آرزو در سراج تذکرۂ
معنی بالا فرماید کہ (بردون۔ برذون فرعون نیز ہمین
معنی آوردہ گویند کہ لفظ تازی نیست) و بردون بقول
برہان بکسر اول بمعنی اسپ نر جلد و تند و فرماید کہ
این لغت عرب ست۔ صاحب انند ہم این را لغت
فارسی نوشتہ گوید کہ بقول بعض لغت عرب باشد۔
(**مؤلف**) عرض کند کہ معنی اول را طالب سند یافتیم
کہ مجرد بیان صاحب بحر کافی ندانیم کہ ہیچ ماخذ بدست
نمی آید نسبت معنی سوم عرض می شود کہ (برذون)
بالکسر و فتح ذال معجمہ بقول منتخب مطلق ستور و نوعی از
اسپان و تحقیق آن ست کہ اسپی کہ مادر و پدرش عربی
نباشند یا یکی از آن عربی نیست (الخ) پس جا دارد کہ
فارسیان بہ تبدیل ذال معجمہ بہ دال مہملہ و تخفیف
واو مفرّسش کردند و بمعنی سوم استعمالش کردند
و معنی دوم کہ تعمیم دارد مجاز ست۔ مخفی مباد کہ برائے
معنی دوم استشہاد از کلام عبد الواسع قابل قبول ست
و برای معنی سوم قول ناصری کہ از اہل زبان ست
اعتبار را شاید (**اردو**) (۱) تند و تیز جانا۔
(۲) رفتار مین تندی اور تیزی۔ مؤنث۔ (۳)
وہ گھوڑا جو رفتار مین تند و تیز ہو۔ مذکر۔

بردن آب | مصدر اصطلاحی یعنی با خود

بردن آب ست صاحب موارد ذکر این بذیل معنی پانزدهم کرده از معنی ساکت (گلستان سعدی ؒ) شد غلامی که آب جو آرد؛ آب جو آمد و غلام ببرد؛ مخفی مباد که (آب بردن چیزی ؒ) در مصدر گذشت (اردو) بہا لیجانا۔

بردن آبرو | مصدر اصطلاحی۔ بقول موارد (بذیل معنی نہم بردن) زائل کردن آبرو (حافظ شیرازی ؒ) جام می دید لبت دم ز روان بخشا زد؛ آبروی آن لب جان بخش روان بخشا برد؛ (مؤلف) عرض کند که (آبرو بردن) در مصدر گذشت (اردو) دیکھو آبرو بردن۔

بردن آرام | مصدر اصطلاحی۔ ربودن و دور کردن آرام از دل متعلق بمعنی چارم بردن (والہ ہروی ؒ) آرام و راحتی که ز دل ماتم تو برد؛ چون مرغ اشک باز نیامد بآشیان؛ مخفی مباد که (آرام بردن) بہمین معنی در مصدر گذشت (اردو) دیکھو آرام بردن۔

بردن آرزو | مصدر اصطلاحی۔ بقول موارد (بذیل معنی دہم بردن) بمعنی آرزو کردن (ثنائی مشکوۃ ؒ) من از کجا و تمنای دل ہمینم بس؛ که می برم بخیال تو آرزوئی چند؛ (کمال خجند ؒ) آرزو می برم که چشم تو باز؛ کشدم گه بعشوہ گاہ بناز؛ (مؤلف) عرض کند که ہمان (آرزو بردن) ست که در مصدر گذشت (اردو) آرزو کرنا۔ دیکھو (آرزو بردن)

بردن ارجمندی | مصدر اصطلاحی۔ بقول موارد (بذیل معنی دوم بردن) بمعنی حاصل کردن ارجمندی (عبدالغنی سنو کروی ؒ) در صید رسال ہوشمندی بگرہ دم ز طوافش ارجمندی (مؤلف) عرض کند که متن وجہ متعلق بمعنی بست و یکم ہم۔ (اردو) بزرگی حاصل کرنا۔ رتبہ پانا۔

بردن از سر پیمان | مصدر اصطلاحی۔ آمادہ نقض پیمان کردن متعلق بمعنی چارم بردن ست و سند این بر (بردن نقش) می آید (اردو) وعدہ خلافی پر آمادہ کرنا۔ وعدہ خلافی کرانا۔

بردن از کسی | مصدر اصطلاحی پیشی گرفتن
سبقت بردن از کسی (مخلص کاشی ے) تا مرا فگند
از ما عشق آن وحشی غزال ؎ در دویدن طفل اشک ما
را آهو سپرده است ؎ صاحب نوادر این را بذیل
بردن بمعنی گرو بردن باستناد همین شعر مخلص آورده
گوید که در ولایت رسم ست که در دویدن گرو می نهند
(**مؤلف**) عرض کند که ضرورت این طول عمل
ندارد ۔ (**اردو**) کسی پر سبقت لیجانا ۔

بردن ایمان | مصدر اصطلاحی ۔ محفوظ
و نگاه داشتن ایمان متعلق بمعنی هیچده هم بردن که
بجایش گذشت وسند این بر (بردن جان) می آید
(**اردو**) ایمان بچانا ۔

بردن بازی | مصدر اصطلاحی ۔ بقول موارد
(بذیل معنی اول بردن) (۱) بردن بازی بوضعی
خاص ۔ (**مؤلف**) عرض کند که برد کردن بازی
باشد که بردن بدین معنی بمعنی سی و پنجم گذشت
وسندش هم همانجا مذکور (۲) بازی بردن در
محاوره فرس بمعنی غالب آمدن و این معنی عام ست
برسبیل مجاز از معنی اول (**اردو**) (۱) برد کرنا ۔
بازی کو برابر کرنا ۔ یعنی جب شطرنج بازی مین کسی کی
مات نہ ہو اور بازی برابر ہو جاے تو اسکو برد کہتے
ہین ۔ اور اسی سے برد ہونا ۔ برد کرنا ۔ دکن مین
مستعمل ہے ۔ صاحب آصفیہ نے برد کا ذکر فرمایا ہے
لیکن برد ہونا ۔ اور کرنا کو نہین لکھا (۲) بازی
لیجانا ۔ بقول آصفیہ جیتنا ۔ غالب آنا ۔

بردن بکارت | مصدر اصطلاحی ۔ بقول
موارد (بذیل معنی نہم بردن) زائل کردن بکارت
(طالب آملی ے) به حجله خانهٔ چشم بکر بود دختر رز ؎
نگاه پرده شگاف نقش بکارت برد ؎ (**مؤلف**)
عرض کند که معاصرین عجم بر زبان دارند (**اردو**)
بکارت زائل کرنا ۔ ازالهٔ بکارت کرنا ۔ صاحب آصفیہ نے
(چہرہ اتارنا) پر ازالہ بکارت کرنا کا ذکر فرمایا ہے

بردن بنیاد | مصدر اصطلاحی ۔ بقول موارد
(بذیل معنی بست و چارم بردن) بمعنی خراب و ہم

کردن بنیاد (خواجه شیراز ۵) پاک کن چهرهٔ حافظ بسر زلف ز اشک ٭ ورنه این سیل دمادم ببرد بنیادم (مؤلف) عرض کند که معاصرین عجم بر زبان دارند (اردو) عمارت ڈھانا ـ گرانا ـ منهدم کرنا ـ

بردن پنجه مصدر اصطلاحی ـ بقول موارد (بذیل معنی بست و پنجم ـ بردن) بمعنی پنجه تافتن ـ (عالی ۵) از زور حسن پنجهٔ خورشید برده است ٭ پیش فروغ بازنگرد وسفید صبح ٭ (مؤلف) عرض کند که معاصرین عجم بر زبان دارند (اردو) پنجه موڑنا ـ پنجه پھیرنا ـ دیکھو افشردن پنجه ـ

بردن پنجه به پنجه مصدر اصطلاحی ـ بقول موارد (بذیل معنی نوزدهم بردن) بمعنی انداختن پنجه در پنجه (حزین ۵) عشق آزموده قوت بازوی خم پیش را ٭ تا پنجه به پنجهٔ مژگان که می برد ٭ (مؤلف) عرض کند که معاصرین عجم بر زبان دارند (اردو) پنجه سے پنجه ملانا ـ پنجه کرنا ـ بقول آصفیه دو آدمیون کا پنجه کے سلسلے سے زور کرنا ـ پنجه لڑانا ـ

بردن پوست از تن مصدر اصطلاحی ـ بقول موارد (بذیل معنی بست و ششم بردن) بمعنی برآوردن پوست از تن (حسین ثنائی ۵) گرش نبرد ز تن آفتاب لطف پوست ٭ چو ژاله آب چکیدی ز استخوان گوهر ٭ (مؤلف) عرض کند که معاصرین عجم بر زبان دارند (اردو) پوست کھینچنا ـ اتارنا بقول آصفیه کھال کھینچنا ـ (دیکھو باز کردن پوست)

بردن پی مصدر اصطلاحی ـ بقول موارد (بذیل معنی بست و یکم بردن) بمعنی پی یافتن ـ (سلمان ۵) ز کویش نسیم سحر بوی برد که هوشیار ٭ دلم پی بران کوی برد ٭ (مؤلف) عرض کند که با معنی دوم هم تعلق دارد که سراغ یافتن و حاصل کردن هر دو یکی ست (اردو) سراغ پانا ـ بقول آصفیه کھوج پانا ـ پتا لگانا (ناسخ ۵) کس کی هم جستجو مین نکلے تھے ٭ نہین پاتے کہین سراغ اپنا ٭

بردن پیام مصدر اصطلاحی ـ بقول موارد

(بذیل معنی ہفدہم بردن) بمعنی رسانیدن پیام ۔ (ہندی سے) قاصدی کو کہ پیامی برد دلدار بردؤ سوی گلشن خبر مرغ گرفتار بردؤ (مؤلف) عرض کند کہ مجاز معنی اول ست و معاصرین بزبان دارند (اردو) پیام لیجانا ۔ پیام پہنچانا ۔ کہ سکتے ہیں

بردن تاب مصدر اصطلاحی ۔ بقول مؤلف (بذیل معنی نہم بردن) بمعنی زائل کردن تاب ۔ (ظہوری سے) شب بگلگشت آمد از مہ تاب برد ؤ صبح از ہر جلوہ اش مہتاب برد ؤ (مؤلف) عرض کند کہ معاصرین عجم ہم بزبان دارند و حقیقت معنی مصرع دوم بر (بردن مہتاب صبح) می آید ۔ (اردو) آب و تاب زائل کرنا ۔ چمک دمک مٹانا بے نور کرنا ۔

بردن تب مصدر اصطلاحی ۔ بقول مؤلف (بذیل معنی نہم بردن) بمعنی زائل کردن تب ۔ (میر معزی سے) تابی درنگ مشکل و صعب ست بر طبیب ؤ بردن ز مرد پیر تب ربع در شتاؤ (مؤلف) عرض کند کہ معاصرین عجم بزبان دارند (اردو) بخار اتارنا دکن میں مستعمل ہے ۔ بخار دفع کرنا ۔ تپ دور کرنا تپ اتارنا ۔ صاحب آصفیہ نے (تپ اترنا) کا ذکر فرمایا ہے یعنی لازم ۔

بردن تحکم مصدر اصطلاحی ۔ بقول مؤلف (بذیل معنی یازدہم بردن) برداشتن تحکم (سعدی سے) سخت ست پس از جور تحکم بردن ؤ خود کردہ بنازہ جور مردم بردن ؤ (مؤلف) عرض کند کہ معاصرین عجم بزبان دارند (اردو) تحکم سہنا ۔ تحکم برداشت کرنا ۔ حکومت برداشت کرنا ۔

بردن تلخی مصدر اصطلاحی ۔ بقول مؤلف (بذیل معنی نہم بردن) بمعنی زائل کردن تلخی (باقر کاشی سے) وقت مردن بزبان نام لبت آوردم ؤ لذتش تلخی جان کندنم از کامم بردؤ (مؤلف) عرض کند کہ معاصرین عجم بزبان دارند (اردو) تلخی کو دور کرنا

بردن تمتع دیکھو صفحہ ۵۲۳ ۔

بردن ثواب مصدر اصطلاحی ۔ بقول مؤلف (بذیل

بمعنی دوم بردن) حاصل کردن ثواب (خواجه شیراز سه)
ثواب روزه وحج قبول آن کس برد ٭ که خاک میکده
عشق را زیارت کرد ٭ **مؤلف** عرض کند که
این وجه متعلق بمعنی بست ویکم هم (اردو) ثواب
حاصل کرنا۔ پانا۔ صاحب آصفیہ نے اس کو ترک
فرمایا ہے اور ثواب کمانا۔ پر لکھا ہے نیکی حاصل
کرنا۔ بھلائی حاصل کرنا۔

بردن جان | مصدر اصطلاحی بقول موارد
(بذیل معنی بیست هم بردن) جان بسلامت بردن
(حزین سه) با تیغ بازی مژه ات جان که می برد ٭
از چنگ کفر زلف تو ایمان که می برد ٭ ناز و کرشمه
غمزه بخون جمله تشنه اند ٭ جان از مصاف شیر شکاران
که می برد ٭ **مؤلف** عرض کند که معاصرین عجم
برزبان دارند (اردو) جان بچانا۔

بردن جور | مصدر اصطلاحی۔ بقول موارد
(بذیل معنی یازدهم بردن) برداشتن جور و ستم۔
سند این از شیخ شیراز به (بردن تحکم) گذشت۔

(**مؤلف**) عرض کند که معاصرین عجم برزبان
دارند (اردو) جور وستم سہنا۔

بردن چیزی ازخانه | مصدر اصطلاحی۔
بمعنی دزدیدن چیزی ازخانه باشد متعلق بمعنی ششم
بردن که بجایش گذشت (محسن تاثیر سه) از حله
حرص گوشه نشین کم نه می شود ٭ کو دزد خانه دزد
مال وکهانجا نه می برد ٭ (اردو) گھر سے کسی
چیز کا چرانا۔ لیجانا۔

بردن چین | مصدر اصطلاحی بقول
موارد (بذیل معنی نهم بودن) بمعنی زائل کردن چین
مؤلف عرض کند که دور کردن بهتر از بیت
متعلق بمعنی چارم بردن (میر معزی سه) ببرد از پیشانی
دولت تیغ او خم ٭ ببرد از روی ملت سرای ابرو چین ٭
مولف عرض کند که معاصرین عجم برزبان
دارند (اردو) چین دفع کرنا۔ مٹانا۔

بردن حاجت | مصدر اصطلاحی۔ بقول
موارد (بذیل معنی سدهم بردن) بمعنی عرض داشتن حاجت

(شیخ شیرازی ؎) سبر حاجت بنزدیک ترشروی ٭
که از خوی بدش فرسوده گردی ٭ **مؤلف**
عرض کند که معاصرین عجم هم بر زبان دارند۔
(اردو) حاجت پیش کرنا۔ خواہش ظاہر کرنا
ضرورت اور غرض اور مطلب بیان کرنا۔

بردن حسرت مصدر اصطلاحی۔ بقول
موارد (بذیل معنی دہم بردن) بمعنی حسرت کردن
(حزین ؎) بوسیده ام لب جان بخش یار را ٭
حسرت خضر و چشمۂ حیوان که می برد ٭ **مؤلف**
عرض کند که معاصرین عجم بر زبان ندارند (اردو) حسرت کرنا

بردن حشر مصدر اصطلاحی۔ بقول موارد
(بذیل معنی بست و ہشتم بردن) بمعنی برپا کردن حشر
باشد (وحشی ؎) غمزۂ او حشر فتنه بهر جا ببرد ٭
عاقبت را همه اسباب بیغما ببرد ٭ (ظهوری ؎)
فلک را بهر دو لرزه بر سر حشر ٭ کواکب بریزند بر یکدگر ٭
مخفی مباد که حشر بفتحتین بقول غیاث و بهار لغت
فارسی است بمعنی گروه و فوج و بالفتح بقول صراح
لغت عرب است بمعنی قیامت پس درین هر دو سند
معنی حشر بفتحتین لشکر و فوج است و مصادر (بردن
حشر) و (بسر بردن حشر) هر دو متعلق به معنی اول است
ضرورت ندارد که باستناد این هر دو اسناد معنی برپا کردن
قائم کنیم و این معنی همان وقت قائم میشود که حشر
بفتحتین بمعنی روز قیامت گیریم که نیامده (اردو)
حشر برپا کرنا۔

بردن حکایت مصدر اصطلاحی بقول
موارد (بذیل معنی هفدهم بردن) بمعنی رسانیدن حکایت
(بوستان سعدی ؎) وزیر اندرین شهر زاده ببرد ٭
بحجت این حکایت بر شاه برد ٭ **مؤلف**
عرض کند که مجاز معنی اول است معاصرین عجم بر زبان
دارند (اردو) خبر پہنچانا۔ کسی واقعہ کا تذکرہ کرنا

بردن حمله مصدر اصطلاحی۔ بقول موارد
(بذیل معنی دهم بردن) بمعنی حمله کردن (نظامی ؎)
بر و حمله برد چون شیر مست ٭ بزنگی گزره شبیه بر بست ٭
مؤلف عرض کند که معاصرین عجم بر زبان دارند

(اردو) حملہ کرنا۔ بقول آصفیہ۔ دھاوا کرنا۔ یورش کرنا۔ چوٹ کرنا۔

بردن حیف مصدر اصطلاحی۔ بقول موارد (بذیل معنی دہم بردن) بمعنی ظلم کردن کہ حیف بمعنی ظلم آمدہ (حافظ شیرازی ؎) اگر ہمہ خلق جہان بر تو حیف برند ۔ بکشد از ہمہ انصاف ستم داورما ۔ مولف عرض کند کہ مرادف ظلم کردن معاصرین عجم بر زبان دارند (اردو) ظلم کرنا۔

بردن خاصیت مصدر اصطلاحی۔ بقول موارد (بذیل معنی بست ویکم بردن) بمعنی یافتن خاصیت۔ (شوکت ؎) دید نشد از دود رشا خن میزند داغ مرا ۔ زخم دل خاصیت مشک از سوادش می برد ۔ مولف عرض کند کہ معاصرین عجم بر زبان دارند (اردو) خاصیت معلوم کرنا۔

بردن تمتع [4] مصدر اصطلاحی۔ بقول موارد (بذیل معنی بست ویکم بردن) بمعنی تمتع یافتن (صائب ؎) ز شعر خویش نتوان فیض شعر دیگران بردن ۔ تمتع بیش از فرزند مردم می توان بردن ۔ مولف عرض کند کہ متعلق بمعنی دوم بردن ہم (اردو) فائدہ حاصل کرنا

بردن خانہ مصدر اصطلاحی۔ بقول موارد (بذیل معنی ششم بردن) بمعنی دزدیدن و نقب زدن خانہ و ہیچ نگذاشتن در آن (سعید اشرف ؎) می تراشد خانہ ہر شعر گفتن مدعی ۔ می برد دیگر نمی دانم کدامی خانہ را ۔ (شیخ شیرازی ؎) خانہ صاحب نظران میبرد ۔ پردہ ز پیش ہمہ کمان می دری ۔ مولف عرض کند کہ این مصدر اصطلاحی من وجہ متعلق بمعنی ششم بردن ست کہ بمعنی غارتیدن گذشت۔ وہم بمجاز داخل معنی مذکور (اردو) غارت کرنا۔ بقول آصفیہ لوٹنا۔ کھسوٹنا۔ تاراج کرنا۔ تباہ و برباد کرنا۔

بردن خجالت مصدر اصطلاحی بقول موارد (بذیل معنی یازدہم بردن) بمعنی برداشتن خجالت مولف عرض کند کہ من وجہ متعلق بمعنی دوم بردن باشد (خواجہ حافظ ؎) دل او مشی

[4] اسکا صحیح مقام (بردن تلخی) کے بعد ہے۔ دیکھو صفحہ ۵۷۸ -

بمرد و خجالت همی برم ؛ زین نقدِ قلبِ خویش
که کردم نثارِ دوست ؛ معاصرین عجم برزبان
دارند - مخفی مباد که در دیوان حافظ شعر بالا
باختلاف الفاظ چنین ست ؛ جان دادمش بمژده
و خجلت همی برم ؛ زین نقدِ کم عیار که کردم
نثارِ دوست ؛ عیبی ندارد که اندرین صورت
هم (بردن خجلت) بمعنی بیان کردهٔ صاحب موارد
ست - (اردو) شرمندہ ہونا - خجالت اٹھانا
کہہ سکتے ہیں -

بردن خسارت | مصدر اصطلاحی - بقول موارد
(بذیل معنی بست و یکم بردن) بمعنی خسارت یافتن
(نظیری ص) عشق را فائده در کوی زیانکار الست ؛
هرکه زین کوی سفر کرد خسارت برد ؛ (مؤلف)
عرض کند که متعلق بمعنی دوم بردنست (اردو)
نقصان اٹھانا - نقصان پہنچنا - بقول آصفیہ ٹوٹا پہنچانا
خسارہ دینا -

بردن خشم | مصدر اصطلاحی - زائل کردن خشم
متعلق بمعنی نهم بردن - سند این بر (بردن چنین از)
کلام بیدمغزی گذشت (اردو) خشم مٹانا - دور کرنا

بردن خمار | مصدر اصطلاحی - بقول موارد
بذیل معنی نهم بردن) زائل کردن خمار - (واله هروی)
از سرِ ما کی برد بگردش ایّام ؛ باده بجای دگر خمار
هری را ؛ (مؤلف) عرض کند که معاصرین عجم
برزبان دارند - (اردو) خمار دفع کرنا - مٹانا -

بردن خواب | مصدر اصطلاحی - بقول موارد
بذیل معنی نهم بردن) (۱) بمعنی زائل کردن خواب -
(بیدمغزی ص) در غمزهٔ تو خواب نبردی بشب از من ؛
تا وقتِ سحر نالهٔ من زار نبودی ؛ و بذیل معنی بستم
نهم بردن (۲) آمدن خواب - صاحب بحر (بردن خواب
کسی را) قائم کرده فرماید که ظهور حالت نوم باشد -
(اسمعیل ایما ص) آسوده گیست مشکل هرکه شباب
بگذشت ؛ آسان نمی برد خواب چون وقت خواب
بگذشت ؛ (تنها ص) امشب نوبهار بهبستان چه
بگذرد ؛ بیدار بوده ای بستر گل خواب می برد [illegible]

مشهدی سه) چون نسخهٔ دقیق نبرد یک کم خرد ٭ از دیدنش تو آیینه را خواب می برد ٭ (صائب سه) ورزیر تیغ خواب نمی کردم از غرور ٭ اکنون مرا بسایهٔ گل خواب می برد ٭ **مؤلف** عرض کند که (بردن خواب از کسی) بمعنی اول ست و (بردن خواب کسی را) بمعنی دوم۔ دیگر هیچ۔ (اردو) (۱) نیند کو زائل کرنا۔ دفع کرنا۔ آنے نہ دینا (۲) نیند آنا۔

بردن راه مصدر اصطلاحی۔ بقول موارد (ذیل معنی بست و یکم بردن) (۱) راه یافتن (صائب ۵) بجیب خویش چو صائب کسی که راه نبرد ٭ گلی نچید ز نور چراغ بینائی ٭ **مؤلف** عرض کند که بخیال ما کنایهٔ آگاه شدن ست و (۲) بتحقیق ما موقع و قابو یافتن که دراین دیگر معانی ست که بر (راه بردن) می آید و سند این از بوستان سعدی بر (بردن حکایت) گذشت و (۳) بقول موارد (ذیل معنی بست و دوم بردن) طی کردن و رفتن (صائب ۵) راهی که مرغ عقل بیک سال می برد ٭ در یک نفس جنون سبک بال می برد ٭ (اردو) (۱) آگاه ہونا۔ واقف ہونا۔ (۲) قابو پانا۔ بقول آصفیہ موقع پانا (۳) راستہ طی کرنا۔

بردن رتبه ببالا مصدر اصطلاحی۔ بقول موارد (بذیل معنی هفدهم بردن) ببالا رسانیدن مرتبه (عبدالرزاق فیاض ۵) رتبهٔ افتادگی را خوش ببالا برده ام ٭ سایه بر بالای خود می افگند دیوارها ٭ **مؤلف** عرض کند که مجازست معنی اول و معاصرین عجم بر زبان دارند (اردو) رتبہ بڑھانا۔ بقول آصفیہ درجہ زیادہ کرنا (مرتبہ بڑھانا بھی کہہ سکتے ہیں)

بردن رسم مصدر اصطلاحی۔ بقول صاحب موارد۔ بذیل معنی سی و یکم بردن بمعنی موقوف کردن رسم (واله هروی سه) فی الحضر آ کرده بدل جای دل سکون ٭ گر نه لطف بتفرا بند رسم قرار برده ٭ **مؤلف** عرض کند که معاصرین عجم بر زبان دارند (اردو) رسم و رواج کا موقوف کرنا۔ اٹھا دینا۔

(۲۹۰۶)

بردن رشک مصدر اصطلاحی بقول موارد (بذیل معنی دہم بردن) بمعنی رشک کردن (حزین ؎) بسکہ چون نقش قدم محو سراپای توام ۔ رشک ہا بر حیرت من صورت دیوار برد ۔ (مؤلف) عرض کند کہ معاصرین عجم بر زبان دارند (اردو) رشک کرنا۔

بردن رنج مصدر اصطلاحی ۔ بقول موارد (بذیل معنی یازدہم بردن) بمعنی رنج برداشتن ۔ (نظامی ؎) بہر جا کہ سیر فت سیر تحت گنج ۔ بامید راحت ہمی برد رنج ۔ (مؤلف) عرض کند کہ معاصرین عجم بر زبان دارند ۔ (اردو) رنج اٹھانا

بردن رنگ مصدر اصطلاحی بقول موارد (بذیل معنی نہم بردن) بمعنی زائل کردن رنگ (حافظ شیرازی ؎) ہزار آفرین بر می سرخ باد ۔ کہ از روی ما رنگ زردی ببرد ۔ **مؤلف** عرض کند کہ معاصرین عجم بر زبان دارند (اردو) رنگ مٹانا ۔ بقول آصفیہ بے رنگ اور بے رونق کرنا ۔ بے روپ بنانا۔

بردن روزگار مصدر اصطلاحی بقول موارد (بذیل سیئم بمعنی بردن) (۱) بسر بردن روزگار (شیخ عطار ؎) روزگاری بہوی بردیم ۔ روی ننمود روزگارم برد ۔ (سعدی ؎) بافرمایہ روزگار بسر بردن [illegible] بوریا شکر نخوری ۔ (۲) بہ تحقیق ما ختم کردن و بانجام رساندن زندگی چنانکہ از مصرع دوم کلام شیخ عطار ۔ بالا گذشت (اردو) (۱) زندگی بسر کرنا ۔ بقول آصفیہ عمر کاٹنا ۔ عمر گذارنا ۔ دن بھرنا ۔ (۲) فنا کرنا ۔ عمر ختم کرنا

بردن روزہ بروزہ مصدر اصطلاحی ۔ بقول موارد (بذیل معنی سی و دوم بردن) بمعنی فاقہ بر فاقہ کشیدن (شفائی ؎) از غایت انصاف بری روزہ بروزہ ۔ گر گرسنہ شود ہمہ سنجان دیوث ۔ **مؤلف** عرض کند متصل و پیاپی داشتن روزہ باشد (اردو) پے در پے روزہ رکھنا۔

بردن رونق مصدر اصطلاحی ۔ بقول موارد

(۲۹۰۸)

(بذیل معنی نهم بردن) بمعنی زائل کردن رونق (ظهوری ﮯ) این سرده بدشنام کشد جان چه عجب // که لبش رونق اعجاز مسیحا ببرد // **مؤلف** عرض کند که معاصرین عجم بزبان دارند (اردو) رونق زائل کرنا۔ مٹانا۔

بردن رهزن مصدر اصطلاحی۔ بقول موارد غارتیدن۔ بذیل معنی شانزدهم بردن) (خواجه حافظ ﮯ) رهزن دهر نخفت ست مشو ایمن ازو // اگر امروز نبردست که فردا ببرد // **مؤلف** عرض کند که بخیال ما متعلق بمعنی ششم ست که بجایش گذشت (اردو) چرانا۔

بردن زنگ مصدر اصطلاحی بقول موارد (بذیل معنی نهم بردن) زائل کردن زنگ (حافظ شیراز ﮯ) مشو فریفته زنگ و بو قدح درکش // که زنگ غم ز دلت جز می مغان نبرد // **مؤلف** عرض کند از دو دن از برای زنگ بهتر از زائل کردن ست۔ معاصرین عجم بزبان دارند (اردو) زنگ مٹانا

بردن سجده مصدر اصطلاحی۔ بقول موارد (بذیل معنی دهم بردن) بمعنی سجده کردن (شیخ شیراز ﮯ) گرا می برد پیش آتش سجود // تو وا پس چرا می بری دست جود // **مؤلف** عرض کند که معاصرین عجم بزبان دارند۔ مخفی مباد که از سند بالا مصدر (بردن سجود) پیدا می شود و عیبی ندارد که برای سجده هم همین استعمال درست باشد۔ (اردو) سجده کرنا۔ بقول آصفیه سر جھکانا۔ ماتھا ٹیکنا (ذوق ﮯ) گیا شیطان مارا ایک سجدے کے نہ کرنے میں // اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا //

بردن سر با گوش را مصدر اصطلاحی۔ تباه کردن سر با گوش را // (محمد سعید اشرف ﮯ) ای که زاهد برد از حرف خنک هوش ترا // باخبر باش که سر را نبرد گوش ترا // **مؤلف** عرض کند که زائل کردن سماعت ست و این کنایه باشد۔ مخفی مباد که صاحبان موارد و نوادر از همین سند

نہ بردن سر با چیزی را قائم کردہ اند و ما این تفہیم پسند نہ کنیم (اردو) سماعت کو زائل کرنا۔ بہرا بنانا۔

بردن سعی | مصدر اصطلاحی۔ بقول موارد (بذیل معنی دہم بردن) بمعنی سعی و کوشش کردن۔ (ظہوری ۵) "تا قفل حاجتی نگشاید کلید سعی ٭ تو بس سعی در شکستن دندانہ بردہ ایم ٭ مؤلف عرض کند کہ معاصرین عجم بر زبان دارند (اردو) سعی کرنا بقول آصفیہ زور مارنا۔ کوشش کرنا۔ محنت و جانفشانی کرنا۔ تگ و پو کرنا (مصحفی ۵) ایک نے آکے مری سعی نہ کی قاتل سے ٭ کیا کوئی دوست مرا گبر و مسلمان نہ تھا

بردن شادمانی | مصدر اصطلاحی بقول موارد (بذیل معنی دہم بردن) بمعنی شادمانی کردن (گلستان سعدی ۵) عمی کہ پیش شادمانی بری ٭ بہ از شادئی کز پیش غم خوری ٭ مؤلف گوید کہ متعلق بمعنی دہم ست صاحب موارد غور نہ کرد و معاصرین عجم برزبان دارند (اردو) خوشی حاصل کرنا۔

بردن ظن | مصدر اصطلاحی۔ بقول موارد (بذیل معنی دہم بردن) بمعنی گمان کردن (امیر معزی ۵) قبول بود ہمہ ظن من باول کار ٭ کنون معاینہ دیدم ہر آنچہ بردم ظن ٭ مؤلف عرض کند کہ معاصرین عجم بزبان دارند (اردو) گمان کرنا بقول آصفیہ احتمال کرنا۔ شبہ کرنا۔

بردن عزت | مصدر اصطلاحی بقول موارد (بذیل معنی پنجم بردن) بمعنی تباہ کردن عزت (ملا وحشی ۵) ز عیب عزت خود گو مبر کہ در عشق ٭ حریف کوہکنی نیست ہر کہ پرویز ست ٭ مؤلف عرض کند کہ من وجہ متعلق بمعنی نہم ہم زائل کردن عزت ہم تباہ کردن آن ست (اردو) عزت لینا بقول آصفیہ عزت اتارنا۔ عزت بگاڑنا۔

بردن عیب | مصدر اصطلاحی بقول موارد (بذیل معنی سوم بردن) اظہار کردن عیب (شیخ شیراز ۵) ہر کہ عیب دگران پیش تو آورد و شمرد ٭ بیگمان عیب تو پیش دگران خواہد برد ٭ مؤلف عرض کند کہ معاصرین عجم ہم برزبان دارند۔

(اردو) عیب ظاہر کرنا۔

بردن غیرت مصدر اصطلاحی بقول موارد (بذیل معنی دہم بردن) بمعنی غیرت کردن (صائب ؎) باخیال یار صحبت داشتن خوش نیست دو
می برم غیرت برآن عاشق کہ تنہا می شود۔ **مؤلف** عرض کند کہ معاصرین عجم برزبان دارند (اردو) غیرت کرنا۔ بقول آصفیہ شرم کرنا۔ حیا کرنا۔ لاج کرنا

بردن فرمان مصدر اصطلاحی۔ بقول موارد (بذیل معنی سیزدہم بردن) بمعنی بجا آوردن فرمان (صائب ؎) دل محال ست ز من عشوۂ دنیا ببرد۔ یوسف آن نیست کہ فرمان زلیخا ببرد۔ **مؤلف** عرض کند کہ معاصرین عجم برزبان دارند (اردو) فرمانبرداری کرنا۔ بقول آصفیہ اطاعت کرنا۔ حکم ماننا۔

بردن قدر مصدر اصطلاحی بقول موارد (بذیل معنی نہم بردن) زائل کردن قدر (ابونصر نصرائی بدخشانی ؎) وادہم صد ہزار ہنر کس نمی خرد۔ از بخت تیرہ قدر ہنر ببردہ ایم ما۔ **مؤلف** عرض کند کہ معاصرین عجم برزبان دارند (اردو) قدر و منزلت کم کرنا۔ زائل کرنا۔ مٹانا (رتبہ گھٹانا۔ نظروں سے گرانا۔

بردن قلاب مصدر اصطلاحی بقول موارد (بذیل معنی دوازدہم بردن) بمعنی قلاب ساختن (ظہوری ؎) عشق ہر دل را کہ سوی خود کشید۔ از غم گیسوی او قلاب برد۔ **مؤلف** عرض کند کہ قلاب بقول غیاث بالضم و تشدید لام خار آہنی خمیدہ و حلقہ مانندی کہ چیزہا بدان توان آویخت (اردو) قلابہ بنانا۔ حلقہ بنانا۔

بردنگ بقول برہان و جامع و اننذ بر وزن غرسنگ کوہ کوچک و پشتہ خرد کہ درمیان صحرا واقع باشد۔ خان آرزو در سراج بذکر معنی بالا گوید کہ بکسر اول سازیست معروف در ہند و فرماید کہ اکثر استعمال آن ہمین ست عرض با **مؤلف** عرض کند کہ باعتبار قول جامع کہ از اہل زبان است

معنی اوّل الذکر را اسم جامد فارسی زبان دانیم و
نسبت معنی آخر الذکر عرض می شود کہ بیرونگ
بہ میم اول مکسور بقول صاحب ساطع لغت سنسکرت
ست۔ نام سازی کہ طبلہ را ماند۔ و بقول آصفیہ
در ہندی فانوس شیشہ را نامند کہ بشکل ساز عینیا میباشد
نمی دانیم کہ خان آرزو این را بہ موحدہ از کجا پیدا کرد
وچرا در فارسی زبان این را بذیل (بیرونگ) جا داد
جز این نیست کہ ایجاد بندہ باشد اگر چہ گندہ (اردو)
ٹھیلا بقول آصفیہ۔ ہندی۔ اسم مذکر۔ تودہ۔
(دکن میں اسی کو ٹیکری کہتے ہیں) چھوٹی پہاڑی

بردن لذّت | مصدر اصطلاحی۔ بقول مؤلف
(بذیل معنی دوم بردن) بمعنی حاصل کردن لذّت
(حزین ع) یک جلوہ خیال تو و اندیشہ کام کرد چل
لذّت دیدار جدا دیدہ جدا برد۔ مؤلف عرض
کند کہ من وجہ متعلق بمعنی بست و یکم ہم باشد۔
(اردو) لذّت اٹھانا۔ بقول آصفیہ مزہ لینا۔
لطف حاصل کرنا۔ حظ اٹھانا۔ ذائقہ لینا۔ اور لذّت
پانا بھی انہیں معنوں میں ہے۔

بردن لطف | مصدر اصطلاحی۔ بقول
مؤلف (بذیل معنی سی ام بردن) بمعنی صرف کردن
لطف در کار کسی (وحشی ع) دیگر مبر درکار دل
این لطف بیش از بیش را بو از بسکہ ضائع می کنی بر
من جفای خویش را۔ مؤلف عرض می کند
کہ متعلق بمعنی دہم ست (اردو) لطف کرنا۔
مہربانی کرنا۔

بردن منّت | مصدر اصطلاحی بقول مؤلف
(بذیل معنی یازدہم بردن) بمعنی برداشتن منّت
(گلستان سعدی ع) منّت حاتم طائی نبرد۔
مؤلف عرض کند کہ معاصرین عجم بر زبان دارند
(اردو) منّت اٹھانا۔ بقول آصفیہ احسان اٹھانا
ممنون ہونا (دیا شنکر نسیم ع) منّت دلا کسی کی
نہ اصلا اٹھائیے۔ مر جائیے نہ ناز مسیحا اٹھائیے۔

بردن مہتاب | مصدر اصطلاحی۔ بمعنی
تباہ کردن و کنایہ از بے نور کردن و نہفتن قمر ست

سندایں از کلام ظہوری بر (بردن تاب) گزشت متعلق ست بمعنی پنجم بردن (اردو) چاند کو چھپانا بے نور کرنا۔ معدوم کرنا۔

بردن مہربانی مصدر اصطلاحی بقول موارد (بدیل معنی نہم بردن) زائل کردن مہربانی۔ (ظہوری ؎) در زمانِ ما ظہوری روزگار ٭ مہربانی از دل احباب برد ٭ **مؤلف** عرض کند کہ معانی بعجم بزبان دارند (اردو) مہربانی۔ محبت۔ دور کرنا۔ زائل کرنا۔ مٹانا۔

بردن نام مصدر اصطلاحی بقول موارد (بدیل معنی ہشتم بردن) بمعنی گفتن نام (خواجہ جامی ؎) کو حریف خوش و سرمست کہ پیش کرمش ٭ عاشقِ سوختہ دل نام تمنا ببرد ٭ (عرفی ؎) منم آن سحر بیان کز مدد طبع سلیم ٭ نہ برد ناطقہ نام سخنم بے تعظیم ٭ (صائب ؎) بی اختیار نام خدا می برند خلق ٭ ہر جا کہ یار نام خدا رقص می کند۔ **مؤلف** عرض کند کہ من وجہ تعلق دارد با معنی سوم بردن ہم و ما بمعنی ہشتم این صراحت کردہ ایم کہ الفاظ (برزبان) از اول این مصدر حذف شدہ اند (اردو) نام لینا۔ بقول آصفیہ نام زبان پر لانا جیسے ع تم بڑن کا نام لیتے ہو (ظفر ؎) تاب و یار طاقت پرواز نہیں کسے ہے ٭ اے عشق تیرا نام ظفر لے کے اڑ گیا ہے ٭ —

بردن نفع مصدر اصطلاحی بقول موارد (بدیل معنی بست و یکم بردن) بمعنی نفع یافتن۔ (طغرا ؎) ز الماس او بسکہ دل نفع برد ٭ توان سودہ اش را چو یاقوت خورد ٭ **مؤلف** عرض کند کہ متعلق بمعنی دوم بردن ست (اردو) نفع پانا۔ نفع حاصل کرنا۔

بردن نقب مصدر اصطلاحی بقول موارد (بدیل معنی چہاردہم بردن) بمعنی کندن نقب (کلیم ؎) خانہ صبر و خرد رفتی و نبست کہ باز ٭ حسرت نقب بگنجینۂ دلہا برد ٭ **مؤلف** عرض کند کہ جا دارد کہ این را بمعنی دہم بردن ہم گیریم

(واله هروی ؎) نه می شود زره و شهر پر خرینه
آنزو چه حکمت ست خدائی سپهر گردان را گو
بشرق برد و بعد ازین بشب نقبی که در خزانه نهد
مهر مهر تابان را (ارد و) نقب دینا نقب
لگانا ۔ بقول آصفیہ دیوار میں گنّہا پھوڑنا سیندھ
لگانا ۔

بردن نقد مصدر اصطلاحی ۔ بقول موارد
(بذیل معنی چہارم بردن) بمعنی ربودن نقد (خواجہ
حافظ ؎) اگرچہ دیده بود پاسبان نواهی گل
بهوش باش که نقد تو پاسبان ببرد مؤلف
عرض کند که این متعلق بمعنی ششم است که بجایش
گذشت بمعنی وزدیدن نقد (ارد و) نقدی کی
چوری کرنا ۔ نقدی اڑا لیجانا ۔

بردن نقش مصدر اصطلاحی ۔ بقول
موارد (بذیل معنی نهم بردن) زائل کردن نقش
(ظهوری ؎) لوح خاطر زجالیت نه نگارستانی ست
کز اجل نقش ترا از نظر ما ببرد (شیخ شیرازی ؎)
بازت ندانم از سر پیمان که می برد باز از نگین عهد
نقش وفا که برد مؤلف عرض کند که محاورہ
عجم بر زبان دارند (ارد و) نقش مٹانا ۔

بردن نماز مصدر اصطلاحی ۔ بقول موارد
(بذیل معنی بست و سوم بردن) گذاردن نماز ۔
(فردوسی ؎) چو بشنید پیران گردن فراز پیاده
شد از اسپ و بردش نماز مؤلف عرض کند
که ما بمعنی بست و سوم صراحت کرده ایم که منهمک
و مشغول ساختن نماز ست یعنی نماز نمازی را
منهمک ساخت در خود و مشغول خود ساخت ۔
پس بخیال ما (بردن نماز کسی را) (۱) مشغول شدن
آنست در نماز و (۲) کنایه باشد از خمیدن سجده
کردن بعاجزی ۔ شاعر گوید که (پیران ۔ که نام
پهلوانیست) پیش مقابل خود از اسپ فرود آمده
سجده کرد بعاجزی ۔ (ارد و) (۱) نماز پڑہنا
بقول آصفیہ صلوٰة ادا کرنا (۲) جھکنا عاجزی سے
سجده کرنا ۔

بردن ہر دو خانہ کمان — مصدر اصطلاحی

بقول موارد (بذیل معنی ہشتم بردن) کم و زیاد شدن ہر دو خانہ کمان (طاہر وحید ؏) جنون کہ براہ تو گذشتم ز دو عالم ٭ ہرگز نبرد از دو طرف خانہ کمانی ٭ نوادر بہ سند طاہر وحید مصدر (خانہ بردن) قائم کرد و بذیل آن گوید کہ (خانہ بردن کمان) کم و زیاد شدن ہر دو خانہ کمان است **مؤلف** عرض کند کہ بہ معنی شعر غور نکرد۔ شاعر گوید کہ جنون من کسی از دو طرف کمانی خانہ حاصل نکرد یعنی چنان سخت جانم کہ از دو جانب کمان یار خانہ حاصل کردہ ام یعنی میان کہ چون در کمان تیر قائم کنند دو کمان تنشیبہ گیر دو خانہ دران پیدا می شود و ہمین را فارسیان خانہ کمان گویند۔ و بردن درین اصطلاح متعلق بمعنی دوم است۔ نبینیم کہ ہر دو محققین بالا از کجا معنی کم و زیاد شدن ہر دو خانہ کمان پیدا کردہ اند (اردو) دونوں خانہ ہائے کمان کا کم و زیادہ ہونا

بر دنبہ دندان زدن — مصدر اصطلاحی۔

بقول وارستہ و بحر و بہار رغبت بلواطت نمودن چہ دنبہ بمعنی سرین آمدہ (اشرف ؏) زندہ ہر کہ بر دنبہ دندان خویش ٭ بشانہ حیا پاک سازد زریش ٭ بہار گوید کہ دنبہ بمعنی سرین و دندان بمعنی خواہش آمدہ **مؤلف** عرض کند کہ دنبہ مرکب است از دنب و ہای نسبت بمعنی لفظی این۔ جائی کہ با دنب منسوب است و کنایہ از سرین بہ تبدیل معنی و بزی را ہم نامند کہ دم کلفتی دارد و دندان زدن کنایہ از چسپیدن و گزیدن می آید پس معنی لفظی (بر دنبہ زدن) چسپیدن بر کون و کنایہ از اغلام کردن نہ رغبت آن و از سند اشرف ہم معنی رغبت پیدا نمی شود و ہم ضرورت ندارد کہ دندان را بمعنی خواہش گیریم و (دندان زدن) بمعنی خواہش کردن نیامدہ ہمین قدر است حقیقت این مصدر اصطلاحی۔ فتامل (اردو) لواطت کی رغبت کرنا۔ اور بلحاظ ہماری تحقیق کے اغلام کرنا۔ دیکھو (از راہ کون رفتن)

بردنده بقول شمس لغت فارسی است بالفتح سلہ قماش ای سپید بقچہ جامہ و فرماید کہ با بای فارسی هم آمده **مؤلف** عرض کند کہ دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکرده و معاصرین عجم هم بیزبان ندارند و در بای فارسی هم یافته نمی شود محققین ترکی هم ازین ساکت بدون سند استعمال اعتبار را نشاید و لیکن همین لغت بہ دا و سوم عوض دال مهملہ بهمین معنی بجای خودش می آید و ببای فارسی هم پس جزین نیست کہ صاحب شمس پی بتحقیق بردوده دال مهملہ را عوض واو بنشاند و سلسلہ ردیفش گوید کہ تصرف کاتب نیست بل تسامح محقق ست و بس (اردو) بقچہ بقول آصفیہ ترکی۔ اسم مذکر جامہ پیچ۔ بوغبند۔ بغچہ۔ کپڑے رکھنے کی گٹھری (دیکھو بردونده)۔

بردوام اصطلاح۔ بقول انند بحوالۂ فرہنگ فرنگ بالفتح بمعنی همیشه و علی الدوام **مؤلف** عرض کند کہ ترجمہ علی الدوام ست کہ بر بمعنی علی و دوام بمعنی خودش (انوری ؎) زانکہ برین بهچو روزی دائم و بی سابقہ است ؍ خود با شد آنچنین انعام و آنکہ بردوام بو (اردو) علی الدوام بقول آصفیہ همیشه۔ همیشه کے لئے۔

بردوباخت اصطلاح۔ بقول رہنما بحوالۂ سفرنامۂ ناصرالدین شاہ قاچار شکست و فتح و غلبہ و مغلوبی بازی **مؤلف** عرض کند کہ هردو حاصل بالمصدر بردن و باختن ست (اردو) ہارجیت۔ بقول آصفیہ اسم مؤنث شکست و فتح۔ نفع و نقصان۔ **مؤلف** عرض کرتا ہے کہ یہ مخصوص ہے بازی سے جیسے ؎ ہارجیت قسمت کی ہے۔ (مخمّس نظیر ؎) کسی نے گھر کی حویلی گرو رکھا ہاری ؍ جو کچھ تھی جنس میسر بنا بنا ہاری ؍ کسی نے چیز کسی کی چرا چھپا ہاری ؍ کسی نے گٹھری پڑوسن کی اپنی لا ہاری ؍ یہ ہارجیت کا چرچا پڑا دوالی میں ؍

بردو جہان زن مصدر لہ۔ بقول شمس یعنی بہر دو جہان غالب آیے **مؤلف** عرض کند کہ محققین و معاصرین از این معنی ساکت چشم ماندید و گوش مانخورد

تا سندی بدست نیاید اعتبار را نشاید که پایهٔ تحقیق صاحب
شمس اظهر من الشمس (اردو) دو جہان پر غالب آ۔

بردوختن بقول موارد (۱) بمعنی بستن چون (بردوختن دیده) (شیخ سعدی ؎) ز دیدنت نتوانم که دیده بر دوزم٭ اگر مقابله بینم که تیر می آید٭ (وله ؎) خردمندا ر دیده بر دوختی٭ یکی حرف از وی نیاموختی٭ **مؤلف** عرض کند که معنی حقیقی این (۱) دوختن ست (انوری ؎) برکشیدم جامهٔ شادی ز تن٭ وز بلا گفتی کنون بر دوختم٭ پس معنی اول مجاز معنی حقیقی ست که دوختن دیده بند کردن آنست چنانکه طیور شکاری را دیده می دوزند (اردو) (۱) بند کرنا (۲) سینا۔

بردوست اصطلاح۔ بقول بہار و آنند نخل بارور (خواجه نظامی ؎) مبارک درختم که بردوستم٭ برآورد گم گرچه در پوستم٭ **مؤلف** گوید که اسم فاعل ترکیبی ست یعنی دوست دارنده بر و کنایه از بار آور (اردو) بار آور درخت۔ مذکر۔ یعنی وہ درخت جو پھلتا ہو۔

بردوش احمد دار دست مقوله۔ بقول جامع آنند راج وصفت ملازم۔ ای مطیع احمد باش۔ صاحب مؤید بحوالهٔ ادات ذکر این کرده بر لفظ احمد (علیه السلام) زیاده کرد صاحب شمس گوید که بمعنی متابعت **مؤلف** عرض کند که (دست بر دوش داشتن) مصدر ایست مرکب که بمعنی رام و مطیع بودن بجایش می آید۔ پس اگر این مقوله را تسلیم کنیم متعلق از ہمان مصدر ست۔ صاحب عجم بر زبان ندارند (اردو) مطیع و فرمانبردار ہونا۔ دیکھو (دست بر دوش داشتن)

بردوش بردن مصدر اصطلاحی۔ بقول بحر مست و مدہوش کردن (شاعر ع) النسیم لطف تو بر دوش می برد ما را٭ **مؤلف** عرض کند که موافق قیاس و کنایه باشد که مست و مدہوشان را بر دوش می برند از آنکه طاقت رفتار ندارند (اردو) مست اور مدہوش کرنا۔

بر دوش گرفتن مصدر اصطلاحی بمعنی بر دوش داشتن یعنی بار یا چیز دیگر را بر دوش برداشتن (صائب ؎) زخواری آن یتیم دامن صحرای امکان را٭ که گرد خاکم

سبد گر دوش گیرد بر دوشم ہ (اردو) کندھے پر اُٹھانا

(الف) بر دوش نومسلمان تیغ بودن

(ب) بر دوش نومسلم تیغ داشتن

(ج) بر دوش نومسلم تیغ گذاشتن

(مصادر اصطلاحی) بقول آنند و بہار چون کافری منتقل بمذہب کند تیغ برسر یا دوش او گذاشته تبلیغ احکام کنند و این برای تنبیہ بود تا ارتداد نکند (آقا شاپور حال) بدست خصم کہن گبر او بود شمشیر ؎ از ان قبیل کہ بر دوش نومسلمان تیغ ؎ صاحب بہار ذکر ب و ج کرده و وابسته بر (ج) قانع مؤلف عرض کند کہ این ہر سه مصادر رسم کہن را اظہار کنند و بگوییم (اردو) عجم میں جب کوئی کافر اسلام قبول کرتا ہے تو اوسکے کندھے اور سر پر تلوار رکھتے ہیں اور یہ ایک قسم کی تخویف ہے اس بات کے اظہار کے لئے کہ اگر وہ مرتد ہو جائیگا تو اوسکی سزا قتل ہے

برودن | بقول برہان واَنند بر وزن فرعون اسب نر جلد و تند را گویند و بقول بعض صراحت کنند کہ لغت ترکیست ما اشاره این بر مخفف این (پرودن) کرده ایم ۔ صاحب منتخب ہمین لغت را بدال معجمہ عوض دال مہملہ بمعنی سمند و نوعی از اسپان آورده ما صراحت کافی ہمدر آنجا کرده ایم و درینجا ہمین قدر کافی است کہ فارسیان بہ تبدیل ذال منقوطہ بدال مہملہ متصرف کرده باشند بہ تصرف در معنی ہم ۔ (اردو) تیزرو گھوڑا

برده | بقول سروری و ناصری و جامع بر وزن پرده (۱) بمعنی اسیر ۔ صاحب برہان گوید کہ دختر باشد یا پسر ۔ خان آرزو در سراج بحوالہ برہان فرمایا کہ ازین قید طفلی معلوم می شود ۔ صاحب نوادر گوید کہ ظاہرا مبدّل (ورده ۔ مخفف آورده) باشد و بمعنی ماخوذ ۔ مجاز ۔ صاحب غیاث فرماید کہ این لغت ترکیست (خاقانی ؎) آمد بانوی بوقچون لیغاز برده شده باز بوسعت آسا ؎ مؤلف عرض کند کہ صاحب کنز کہ محقق ترکی زبان ست این را بدین معنی لغت فارسی گفته ۔ و صاحب لغات ترکی این را نیاورده پس الغیاث از تحقیق غیاث و آنچه خان آرزو صاحب برہان را طفل مکتب قرار می دہد مقصود وش

جز این نیست که بیچاره برهان بجای (زن و مرد) (پسر و دختر) را استعمال کرد حرف گیری او صنعت تجنیس دارد ولیکن طرز بیانش چنانکه عادت اوست گرانی را به پلهٔ طنز می سپارد از ینجاست که ما تصفیهٔ این کنیم که فتح یا بان جنگ در زمانهٔ سلف بر گرفتاری جوانان و پیران غالب نمی آمدند از ینکه آنان بر گرفتاری خود مرگ را تفوّق میدادند و دست از شمشیر بازنمی داشتند تا می کشتند و کشته می شدند و آخرالامر بچگان شان دختر باشند یا پسر به بردگی گرفتاری می شدند حیف ست از خان آرزو که دم تحقیق می زند چرا از ماخذ این ذکری نه کرد حقیقت این ست که بردن بمعنی شادی زدن بمعنی غارتیدن گذشت و این ماضی مطلق است بزیادت های هوز در آخرش که افادهٔ معنی مفعول کند بمعنی غارتیده و (برد و برد و بنرد) هم از همین مصدر (بردن) ست پس فارسیان اسیران جنگ را مرد باشد خواه زن (برده) نام نهادند

و در محاوره بالفتح مستعمل شد دیگر هیچ ـ صاحب فدائی که از معاصرین عجم بودمی فرماید کانچه از مردان دشمن هنگام جنگ بدست آید و گرفتار شده باشد **مؤلف** عرض کند که تخصیص مردان در قول فدائی قابل نظر ست و تعمیم اولی ست که بالا ذکرش شد مخفی مباد که فارسیان در محاورهٔ خود غلامانی را هم برده گفته اند که بوسیلهٔ شان بازار (برده فروشی) در بلاد عرب و عجم الی الآن گرم ست و برده فروشان اطفال را از نواحی شهرها بحیله ها گرفتار می کنند یا از والدین و اقربای مفلوک شان خرید کرده در بازار می فروشند و نفع حاصل کنند گویند که این قسم برده ها ایشان را در گرجستان بسیار گیر می آید و همین شهر را در فارسی زبان برده نام ست چنانکه بمعنی سوم مذکور شد و آنچه بهار این را مبدل ورده و ورده را مخفف آورده گیرد خلاف قیاس نیست ـ اگر ورده مرادف این لفظ آید میتوان گفت که مبدل برده باشد چنانکه آوه

سبدل آب ست و ماخذ بیان کردہ بہار را من
وجہ بہتر از ماخذ اوّل الذکر دانیم کہ فتح اوّل درین
صورت توجیہی نمی خواہد (اردو) بردہ بقول
آصفیہ - فارسی - اسم مذکر - وہ لڑکے اور لڑکیاں
جو لڑائی میں ہاتھ آئیں - اسیر - قیدی - غلام
داس - حلقہ بگوش - اور آپ ہی نے (بردہ فروشی)
پر غلام کی تجارت اور غلام فروشی کا ذکر کیا ہے
پس اس وقت تک بلاد عرب و عجم میں جو (بردہ
فروشی) ہوتی ہے اسکو اسیران جنگ سے تخصیص
نہیں ہے بلکہ (بردہ فروش) مختلف ممالک سے
کم سن اطفال کو مختلف حیلوں سے حاصل کرکے
اونکی تجارت کرتے ہیں -

(۳) بردہ - بقول ناصری بر وزن مردہ معروف
و فرماید کہ مصدر آن بردن و (بردہ دل) بمعنی
عاشق و پارسی لفظ مجذوب چنانکہ (رفتہ) پارسی
سالک ست و گوید کہ چون حکیم سنائی را اول
حالت کششی و جذبۂ براہ معرفت آوردہ مولوی
در تضمین مضمون یک بیت او گفتہ (ف ۵) مثنوی
این پندار حکیم بردۂ ٭ سرہا نجانہ کہ بادہ خوردہ
مؤلف عرض کند کہ ابہام متعلق بہ معنی اوّل
مصدر بردن کہ بجایش گذشت یعنی (بسوی
خدا بردہ) ولیکن در محاورۂ فرس مجرد (بردہ) بمعنی
مجذوب باقی ماند و معنی عاشق ہم بمجاز داخل
این ست (اردو) مجذوب بقول آصفیہ عربی
کھینچا گیا - جذب کیا گیا (محبت خدا میں یا دِ الٰہی میں)
غرق - صاحب جذبہ - مست - بیہوش -

(۴) بردہ - بقول ناصری بحوالۂ قاموس نام
شہریست در آذربائجان و وجہ تسمیہ آنکہ شاہی
اسیر و بردۂ بسیار از ملکی دیگر آوردہ برای آنان
شہری ساختہ (بردہ دان) نامش نہاد و بتدریج
دان حذف شدہ بردہ باقی ماند و عربان آنرا
معرب کردہ (بردع) گفتند و نوشابہ بردعی
معاصر اسکندر - بادشاہ آن شہر بود و اکنون
جزو گرجستان ست مؤلف عرض کند ہمانا کہ

پر (برمع) گذشت (اردو) دیکھو برمع۔

(۴) بردہ۔ بقول بہار بمعنی دایہ۔ وقابلہ (ملا عبد اللہ ہاتفی ہ) ز جان مادر و پر شد بردہ اش پر ز شیر خرد کردہ پروردہ اش۔ مؤلف عرض کند که بردہ دریں جا بمعنی خدمتی ست بر سبیل مجاز وجا دارد که از خدمتی طفل دایہ شیر ہم مراد گیریم لیکن قابلہ را ہیچ تعلق ازین نیست زیرا که قابلہ در محاورۂ فارسیان دایہ را گویند که بوقت تولد تدبیر وضع بچہ وزچہ کند و پروردن مولود بوسیلۂ شیر متعلق بامادر ست یا دایۂ شیر نہ قابلہ وحق آنست که بردہ در مصرع اول بمعنی اول اوست و بر سبیل مجاز بمعنی دوم یعنی شاعر گوید که مادر و پر جان و دل اسیر و عاشقش شد وازشیر خرد پرورش او نمود پس ضرورت ندارد که بوسیلۂ ہمین شعر بردہ را بمعنی دایہ قائم کنیم۔

(اردو) دایہ۔ دیکھو (ادنہ کلنی)

(۹) بردہ۔ بقول رہنما بحوالۂ سفرنامۂ ناصر الدین شاہ قاچار متقابل باختہ یعنی بازی بردہ۔ مؤلف عرض کند که موافق قیاس ست متعلق بمعنی سی و پنجم بردن که بجایش گذشت (اردو) بازی جیتا ہوا۔

بردہ بردہ اصطلاح۔ بقول جامع مرادف (بردبرد) و (بردابرد) مؤلف عرض کند که ما حقیقت این ہمہ آنجا بیان کردہ ایم وبا تفاق صاحب جامع که از اہل زبان ست تبدیل الف بہ الصاق و اتصال (بردابرد) بہای ہوز دہیم چنانکه باسا و باسہ (اردو) دیکھو بردابرد

بردہ بردن مصدر اصطلاحی بقول انند بحوالۂ فرہنگ فرنگ بالفتح بمعنی اسیر کردن مؤلف عرض کند که متعلق بمعنی اول بردہ و موافق قیاس ست که بردن بمعنی دہم بمعنی کردن آمدہ پس معنی لفظی این اسیر کردن کسی را بمیدان کارزار۔ وخصوصیت با اسیران جنگ ندارد بلکہ عام (اردو) اسیر کرنا۔ بقول امیر

قید کرنا۔ اور ہماری راے کے لحاظ سے بردہ بنانا یعنی میدان جنگ مین کسی کو اسیر کرنا۔

بردہ خریدن | استعمال بالفتح بمعنی خریدن غلامی از بازار و (بردہ فروشی) الی الآن جاریست و درین اصطلاح بردہ مجاز معنی اول اوست کہ ذکرش ہم رآنجا کردہ ایم وخصوصیت با کارزار و اسیران جنگ نیست بل (بردہ فروشان) بحیلہ ہا اطفال را اسیر یا از والدین و اقربای مفلوک خرید می کنند و تجارت بدان کنند (انوری ؎) ہم در آن لحظہ بفرمود یکی را کہ برو تو بخر این بردہ بیا در بہ ثنا گوی سپار (اردو) بردہ خریدنا۔ غلام خریدنا۔ صاحب آصفیہ نے غلام پر فرمایا ہے (زر خرید چھوکرا) اور اسی کی تانیث (باندی) اور (لونڈی) ہے۔

بردہ فروش | اصطلاح بقول انند بحوالہ فرہنگ فرنگ کنیز فروش را گویند مؤلف عرض می کند کہ این ہمان بردہ فروشی ست کہ ذکرش بر معنی اول بردہ کردہ ایم و تخصیص کنیز درست نیست بلکہ شامل ست بر غلام ہم معاصرین عجم (بردہ فروش) و (بردہ فروشی) ہردو را بمعنی خود ش بر زبان دارند (اردو) بردہ فروش اس سوداگر کو کہتے ہین جو لونڈیون اور غلامون کی تجارت کرے۔ صاحب آصفیہ نے بردہ فروشی کا ذکر فرمایا ہے۔

بردہن زدن | مصدر اصطلاحی بقول بہار و انند مرادف (در دہن زدن) و (دہن زدن) را بجای خودش قائم نہ کردہ اند تا معلوم می شد کہ مقصود ہردو محققین از ذکر این ہردو مصادر چیست و معنی ہر دو چہ باشد و استناد ہردو محققین از کلام ظہوری ست۔ (؎) زنم گرچہ خمیازہ را بر دہن تو بدست تو باشد ہمان چشم من تو مؤلف عرض کند کہ ظاہرا ہمین قدر معلوم می شود کہ این مصدر خاص ست متعلق بہ مصدر عام (بر چیزی زدن)

که بقول بهار بمعنی پیوستن بچیزی گذشت و صراحت بعض مصادر مخصوص آن هم نذیل التمیم مذکور شد - ولیکن از کلام ظهوری پیداست که (بر دهن کسی زدن) (۱) کنایه باشد از ساکت کردن کسی را و (۲) معنی حقیقی این یعنی بر دهن کسی ضرب رسانیدن و سیلی زدن مخفی مباد که عادت ست که چون خمیازه واقع شود و دهن کشاده گردد دست بر دهن کنند و این عادت مبنی بر حکمت ست که صراحت آن بر (خمیازه) کنیم - و خمیازه در حالت انتظار و اشتیاق هم می آید - پس شاعر گوید که اگر چه من دست بر دهن خمیازهٔ اشتیاق می نهم و او را تسکین می دهم ولیکن بر آمدن آرزو و امید من بدست اختیار تست - (اردو) (۱) خاموش کرنا زبان بند کرنا - منه پر لا نه رکهنا - (۲) منه پر مارنا -

بردی بقول جهانگیری و رشیدی و جامع با اول مفتوح به رای زده (۱) بمعنی نوعی از خرمای لطیف و آن را سنگ اشکنک نیز گویند - صاحب ناصری این را خرمای نیکو گوید مؤلف عرض کند که از اسم دوم این قسم خرما می کشاید که خرمای سخت ست نه لطیف پس تعریف صاحب ناصری بهتر از دیگران باشد و این مرکب باشد از برد که بمعنی سنگ بجایش گذشت و یای نسبت در آخرش و معنی لفظی این منسوب به سنگ و کنایه از خرمای خاص که سخت و نیکوست و قیاس ما میخواهد که خرمای خشک ست که صفت سختی بحالت خشکی پیدا شود و آن علامت کثرت شکر در وست و شکسته نمی شود مگر از سنگ یا مبالغه در سختی اوست که سنگ را می شکند - بعض محققین فارسی این را (سنگ اشکن) گویند - عجب ست که در (فلاحة النخل) که از تالیف ماست بر لفظ بردی ذکر معنی سوم ست و در اسمای خرما متروک - صاحب منتخب گوید که بالضم لغت عرب ست نوعی از خرمای نیکو - اندرین صورت

ضرورت ندارد که در وجه تسمیه از معنی سوم برد فارسی کار گیریم۔ (اردو) بردی کھجور کی ایک عمدہ قسم کا نام ہے۔ مذکر۔

(۲) بردی ۔ بقول جهانگیری و رشیدی و برهان و جامع ظروف سنگی را گویند مؤلف عرض کند که یای نسبت بر لفظ برد که بمعنی سوم بمعنی سنگ گذشت زیاده کرده اند و اشارهٔ این هم صدر آنجا مذکور و اسم جامد فارسی زبان باشد. تنبیه ایهم محققین بالتخصیص این با جمع چرا کرده اند که یک ظرف سنگی را هم (بردی) توان گفت (اردو) پتھر سے بنا ہوا ظرف یا ظروف سنگی برتن مذکر۔

(۳) بردی ۔ بقول برهان و جامع ۔ نام گیاهی و آن بیشتر در مصر می باشد و از آن کاغذ می سازند و بعربی حقّار گویند ۔ صاحب ناصری صراحت مزید کند که در اصفهان این گیاه را (پیرز) بکسر بای فارسی و ضمّ زا با رای قرشت گویند و آن نباتی ست که ساقش غلیظ و زیاده بر زرعی و مدوّر و نرم و آن را ریزه کرده ریسمان ترتیب دهند. و بحواله تحفه گوید که قرطاس مصری از آن ست که آن را با (بشنین) که نوعی از نیلوفر ست مخلوط کرده سازند گویند عربی ست و چنین ست صاحب سوار السّبیل این را لغت قدیمی مصر گوید۔ صاحب مؤیّد بحواله طبّ حقائق الاشیا ذکر این بذیل لغات فارسی کرده فرماید که گیاهیست معروف که بیخ او خورده می شود و فرماید که نیز گیاهی که در آب روید که بهندی آن را بتر نامند۔ ما در تالیف خود (فلاحة النّحل) بردی را در اسمای خرما نیافتیم و بحوالهٔ قول صغریت که فلّاحی در عرب بود نوشته ایم که چون تخم خرما کاشته شود سایه بردی بحق او مفید ست۔ و بردی نوعی از گیاه است که در فارسی لخ نام دارد که موافق طبع خرما ست صاحب منتخب فرماید که لغت عرب ست بالفتح نام گیاهی که از شاخ و برگ آن بوریا بافند و بفارسی

تخ خوانند۔ صاحب محیط گوید که اسم عربی حفا و حفا هم عربی ست و معروف به توخ و به یونانی
و سریانی بافورس و فافرن و فافروس و فافیرو فافیبورس و بفارسی پیزر و بلغت اهل
مصر قافیر و بلغتی خوص جهت مشابهت برگ آن به برگ خرما و بهندی گوندل و پٹیرا و آن
نباتی ست در حوالی ینابیع و زمین هائیکه در آن آب ایستاده باشد می روید و برگ آن دراز۔
ازان کاغذ می سازند و ریسمان۔ سرد در دوم و خشک باعتدال۔ محرّق آن قاطع خون نزف
و نفث و منافع بیشمار دارد۔ (اردو) پٹیلا۔ بقول آصفیہ۔ ہندی۔ اسم مذکّر۔ ایک قسم کی
پتّھے دار گھانس جس سے بوریئے بنے جاتے ہیں۔

(۴) بردی۔ بقول ناصری در حوالی شیراز باغستانی ست معروف و آن باغستان را (مسجد بردی) گویند
و فرماید که ہمانا پیش از آبادی در آنجا از سنگ مسجدی بود **مؤلّف** عرض کند که اشاره (مسجد بردی)
بر معنی پنجم برد گذشت و جا دارد بلکه ظن غالب ست که باغستان را بوجه کثرت درخت های خرمای بردی
بدین اسم موسوم کرده باشند و جا دارد که پیش از درستی این باغستان مسجدی را که موسوم بدین اسم بود
در وجه تسمیهٔ آن هم درخت خرمای بردی را دخلی باشد یا عمارت سنگی آن این مسجد را به بردی
موسوم کرد واللّٰه اعلم بحقیقة الحال (اردو) حوالی شیراز میں ایک باغستان کا نام بردی ہے
اور (مسجد بردی) کا مخفّف بھی بردی ہے۔

(۵) بردی۔ بقول بہار۔ نام یکی از افزار جولاهان (میر یحیی شیرازی ؎) مردشان در کمال نامردی
دسته ها کو سنان نشان بردی **مؤلّف** عرض کند که کسی از محقّقین فارسی زبان این را بمعنی افزار
جولاهگان ننوشت۔ سند بالا البته مفید معنی بیان کردهٔ بهار ست مخفی مباد که دسته بقول برهان قبضه

کارد و شمشیر و تیشه و ماکو بقول غیاث یکی از افزار جولاهان که بهندش نال گویند و سنان بقول منتخب سر نیزه و مقصود و شاعر این ست که جولاهگان نامرداند و جبن دارند و بعوض دستهٔ ماکو را بدست گیرند و بجای سنان، بردی را (اردو) جولاہون کے ایک آلہ کا نام بردی ہے جس کا اردو ترجمہ معلوم نہو سکا۔

بُرد یافتن استعمال، بقول انند بحوالهٔ فرہنگ فرنگ بالضم بازی بردن مؤلف عرض کند که طالب سند استعمال باشیم که استعمال بُرد با مصدر یافتن از نظر ما نگذشت معاصرین عجم بر زبان ندارند برو نشدن بمعنی بازی برابر شدن و برد کردن بمعنی بازی برابر کردن مستعمل ست (اردو) بازی لیجانا دیکھو بردن بازی۔

برد یدن بقول سروری و موارد و نوادر بهرای و دو دال مهمله بوزن لرزیدن بمعنی از راه دور شدن و بقول بحر بطرفی شدن از راه کامل التصریف است مضارع این بردد۔ صاحب موارد بذکر معنی بالا گوید که برد حاصل بالمصدر و امر حاضر این ست که (گذشت) صاحبان انند و جامع و هفت قلزم و موید و (خان آرزو در سراج) هم ذکر این کرده اند مؤلف عرض کند که اسم مصدر این همان برد که بمعنی چارش اشاره این کرده ایم باصول مقننین فرس مصدر جبلی ست و باصول ما چنانکه بلفظ (اسم مصدر) گذشت مصدر اصلی که اسم مصدر، مال فارسی زبان ست و تحتانی ساکن زائد (اردو) راستے سے ہٹ جانا۔ ایک طرف ہو جانا۔ صاحب آصفیہ نے (کترا کر جانا) پر فرمایا ہے راستے سے بچ کر جانا۔ راستہ کاٹ کر جانا بچ کر نکل جانا۔ کنارے ہو کر جانا۔ (جرأت ۔) کوئی یہ بھی کج ادائی کی ادا ہے چال واہ ٭ سامنے سے یون نہ کترا کر ہمارے جائیے ٭

بردیده جلا ریختن مصدر اصطلاحی۔ روشن شدن چشم باشد (ظہوری ۔) از شب ہجر ظہوری سحر وصل دمید ٭ ریخت بر دیده جلا روز تماشای من ست ٭ (اردو) آنکھون مین روشنی

آجانا۔ بقول امیر آنکھون مین نور آنا (فقرہ امیر) ہمکو دیکھتے ہی آنکھون مین روشنی آگئی۔

بر دیدہ دویدن مصدر اصطلاحی۔ بقول وارستہ (۱) گرم عتاب شدن (طغرا) اشکم زیک نگاہ تو بر دیدہ می دود؛ این خون گرفتہ باید رخود رقیب شد؛ و بقول بہار (۲) گرم عتاب شدن و شوخی کردن۔ بہار بحوالہ جہانگیری ذکر معنی اول کند و بحوالہ حجت ساطع (۳) گرم گردیدن در گفتگو و شوخی کردن۔ وسند بالا را مال حسن رفیع قرار می دہد و صاحب انند نقل نگارش مولف عرض کند کہ (دویدن کسی بر چیزی یا بر کسی گرم عتاب شدن۔ بجای خودش می آید و چون (دویدن اسب بر چیزی) گوئیم معنی دوم پیدا می شود وسند بالا برای معنی اول ست کہ از آن (دویدن اشک بر دیدہ) مصدر خاص ست داخل تعمیم (دویدن کسی بر چیزی یا بر کسی) حیف ست کہ محققین بالا بر لفظ و معنی سند غور نہ کردہ اند و مصدری کہ از آن اخذ کردہ اند بلفظ ناقص قائل (اردو) غصے ہونا۔ بگڑنا۔ خشمگین شدن۔ گرم ہونا اور گرنا بھی انہیں معنون پر مستعمل ہے۔ (۲) گھوڑے کا گرنا (۳) گفتگو مین شوخی کرنا۔

بر دیر لوس بقول صاحب برہان۔ بفتح اول و سکون ثانی و ثالث بتحتانی کشیدہ و دیو بہ فوقانی رسیدہ قرشت زدہ و لام بواو رسیدہ و بسین بی نقطہ زدہ بلغت یونانی مرغیست کہ آنرا چکاوک خوانند و بعربی ابو الملیح صاحب مؤید ہمین لغت را بہ موحدہ ششم عوض لام (بر دیر بوس) نوشتہ و بمعنی صیحہ بر چکاوک گوید کہ اسم قنبرہ و بر قنبرہ فرماید کہ جمع این قنابر و کنیت این (ابو الملیح) و بفارسی چکاوک و (جہوزہ و لک) و بیونانی (بردوالوس) و (بر ہید الوس) و بلاطینی (کلونیہ) نامند و آن مرغیست مجلہ گنجشک والآن اندک بزرگتر و خوش منظر و خوش آواز و بر سر آن کاکل مد تاج

باشد طاؤس وہدہد۔ مزاج آن گرم وخشک ۔ وشوربای آن ملین طبع۔ وگوشت آن قابض شکم ومداومت کباب آن غذای نیک ۔ ومدر بول جہت صاحبان قولنج ودرد مثانہ نافع (ومنافع بسیار دارد) **مؤلف** عرض کند مندیدانیم کہ فارسیان باوجود اسم زبان خود چرا این لغت یونانی را جا دادند معلوم میشود کہ استعمال این لغت در روزمرّہ شان بیشتر از لغت فارسی ست۔ (اردو) چنڈول بقول آصفیہ اسم مذکر ایک خوش آواز چڑیا سے بڑے تاجدار پرند کا نام جس کو عربی مین قبّرہ اور فارسی مین چکاوک کہتے ہین۔

بہ ردیف استعمال۔ بقول رہنما۔ بحوالہ سفرنامہ ناصرالدین شاہ قاچار در پس کسی **مؤلف** عرض کند کہ ردیف بقول منتخب لغت عرب ست بمعنی آنکہ پس سوار نشیند وکلمہ مستعمل کہ بعد از قافیہ آرند (الخ) پس فارسیان بزیادت بای مصاحبت در اوّلش استعمال این کردہ اند چنانکہ بہ ردیف مین بیاید یعنی بر نقش قدم من بیا (اردو) پیچھے پیچھے۔ بقول آصفیہ ساتھ ساتھ۔

بہ دیق بقول اننذ بحوالہ فرہنگ فرنگ لغت فارسی ست بالفتح وکسر دال بمعنی نادان وگیج **مؤلف** عرض کند کہ دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نہ کردہ وضع لغت متقاضی آن ست کہ ترکی باشد ولیکن محققین ترکی زبان ازین ساکت ۔ صاحب کنز بداق را بمعنی ابریق وکوزہ آوردہ جا دارد کہ فارسیان با ناگہ الف بالتحتانی مفرّس وبمعنی خاص استعمال کردہ باشند اگر سند استعمال پیش شود توانیم گفت کہ اسم جامد ست (اردو) نادان بے خبر۔

بہ دیمالی استعمال۔ بقول ضمیمہ برہان قسمی ست از پارچہ خط دار کہ درین پیدا شود وبقول بحر نوعی از جامہ مخطّط کہ از ملک یمن آرند صاحب اننذ بحوالہ غیاث فرماید کہ بضم اول وفتح چارم وکسر

نون و بتخفیف یای تحتانی نوعی از جامۂ مخطط از ملک یمن والف در لفظ یمانی عوض یکی از یای مشدّد۔ مؤلف عرض کند کہ بُرد بالضّم بقول منتخب لغت عرب ست بمعنی جامۂ مخطط و یمن نام شہری و تحتانی آخرہ مشدّد در یمنی برای نسبت الف زائد میان میم و نون آوردند چنانکہ مہابہار و مالابار۔ جاپ و جاپاک و بہ تخفیف تحتانی آخرہ خوانند مرکّب توصیفی ست۔ (اردو) بُرد یمانی ایک دھاری دار کپڑے کا نام ہے جو ملک یمن میں تیار ہوتا ہے۔ مذکّر۔

بردین بقول اننذ بحوالۂ فرہنگ فرنگ بالفتح و کسر دال لغت فارسی ست بمعنی دُرد و فضلہ و سفل چیزی۔ مؤلف عرض کند کہ معاصرین عجم بر زبان ندارند و محققین زبان ازین ساکت اگر سند استعمال پیش شود توانیم عرض کرد کہ اسم جامد ست (اردو) تفضلہ دیکھو الگندگی۔

(الف) **برراہ** استعمال۔ بقول جہانگیری جامع و شمس بمعنی براہ (شیخ نظامی ؎) از شیر و گوزن و گرگ و روباہ ؛ لشکر گاہی کشید برراہ؛ مؤلف عرض کند کہ (۱) حقیقت این بمعنی چہارم (براہ) مذکور (۲) بعض محققین بر (برہ) کسرہ می آید این را بمعنی آراستہ و آراستگی مرادف معنی اوّل (براہ) گویند و ماخذ (براہ) ہم در آنجا ذکر کردہ ایم پس اندرین صورت زیادتی یک بای اہملہ موافق قیاس ست چنانکہ شناد شنار مخفی مباد کہ مصدر ــــــــــــــــ

(ب) **برراہ کشیدن** بمعنی آراستہ کردن و جمع کردن متعلق بمعنی دوم (الف) ست چنانکہ از سند نظامی پیداست (اردو) (الف) (۱) راستہ پر (۲) دیکھو براہ کے چوتھے معنے (ب) آراستہ کرنا۔ جمع کرنا۔

بر رخ اصطلاح۔ بقول وارستہ و بہار بجانب چہرہ۔ مرادف (برِ رو) کہ می آید و بہار گوید کہ بمعنی یک سمت رو و کنایہ از رخسار بود۔

مؤلف عرض کند که قول محقق آخر الذکر بهتر از وارسته و بحر ست و موافق قیاس (یحیی کاشی ـــ ۵) گلها بر رخش نتواند بر آمدن ؎ گیرم که خارهای جهان تیز کرده است ؎ (اردو) رخسارے دیکھو آئینے کی گون ـ

بر رخ انگشت سیاهی کشیدن — مصدر اصطلاحی بقول وارسته و بهار بمعنی رسوا نمودن (شاپور ـــ ۵) ز لوح سینه شستم پاک حرف بیگناهی را ؎ بدست خود کشیدم بر رخ انگشت سیاهی را ؎ صاحب بحر گوید که بمعنی رسوا شدن ست **مؤلف** عرض کند که تسامح صاحب بحر ست که لازم نوشت اگرچه حاصل معنی این لازم ست ولیکن الفاظ لغت متقاضی آن ست که معنی متعدی را ذکر کنیم (اردو) رسوا کرنا. بقول آصفیه بدنام کرنا. فضیحت کرنا. ذلیل و خوار کرنا. زبون کرنا ـ

(الف) **بر رخ دویدن** — مصدر اصطلاحی ـ بقول وارسته مرادف (بر دیده دویدن) که گذشت یعنی گرم عتاب شدن (رفیع ـــ ۵) پامال درد عشق شد آخر دل رفیع ؎ چون اشک گرچه بر رخ مژگان دویده بود ؎ صاحب بحر گوید که بمعنی گرم عنان شدن و شوخی کردن **مؤلف** عرض کند که گرم عنانی و شوخی مخصوص اسپ ست پس ما با بحر اتفاق نداریم و این بمعنی عام ست برای چیزی که می دود بر رخ چنانکه قطرهٔ خوی و اشک وغیره و کنایه از معزز شدن مقصود ما این ست که اگر (بر کسی دویدن) قایم کنیم معنی بیان کردهٔ وارسته درست می شود چنانچه اشارهٔ این بر (بر دیده دویدن) کرده ایم و بلحاظ سند بالا مصدر ـــــ

(ب) **بر رخ دویدن اشک** — قایم شود و معنی آن غلطیدن اشک ست یعنی شاعر گوید که اگرچه دل رفیع مانند اشک بر رخ مژگان دویده بود و ترقی داشت ولیکن آخر الامر

پامال در دعشق شد (اردو) (الف) دیکھو
(بر و بده دویدن) اور بلحاظ ہمارے معنون کے
عزّت پانا۔ معزز ہونا۔ (ب) آنسو رخسار پر دوڑنا

بر رخ کشیدن مصدر اصطلاحی بقول
بہار و انند حریف و روکش کردن (درویش
واله ہروی ؎) دل از غلامی غم خواست تا بہ
داله ؎ کشید بر رخش از داغہا گواہان را ؎ صاحب
بحر گوید که کسی را حریف کسی ساختن و مقابل کردن
مؤلف عرض کند که بمعنی عام پیش کردن ست
چنانکه گویند "شہود خود را بر رخ قاضی کشیدیم"
یعنی بر اجلاس "قاضی پیش کردیم و ہمین معنی
استعمال این در کلام واله ہرویست (اردو)
حریف بنانا۔ اور بلحاظ ہمارے معنون کے پیش کرنا

بررس اصطلاح۔ بقول سروری در رشیدی
یعنی (۱) بپرس (ناصر خسرو ؎) بررس که چه
بود نیک ازان اسما ؎ منگر بدروغ عامّه و غوغا ؎
(ادیب صابر ؎) گر نیست مرتراز دل و صبر من
خبر ؎ بررس ز چشم تنگ و میان نزار خویش ؎
(حکیم سنائی ؎) آن بگذار که با آن به حکمت رسی ؎
گریبان بایدت از حال سنائی بررس ؎ (کمال
اسمٰعیل ؎) از حال دل سوخته خرمن بپرس ؎
حال دل زار خواہی از من بررس ؎ گر در دل
ست ز من باور نیست ؎ ای دوست ز دل بود
نه دشمن بررس ؎ صاحب جہانگیری بذکر معنی
اول فرماید که (۲) امر از بررسیدن (حکیم سوزنی
؎) شاہی که ماه رایت منصور او بقدر ؎
از ماه برگذشت و بخورشید بررسید ؎ صاحب
برہان فرماید که بارای قرشت بروزن اطلس
امر (بر وا رسیدن) و پرسیدن یعنی وارس ؎
بپرس۔ صاحب جامع گوید که امر از پرسیدن
و امر از رسیدن **مؤلف** عرض کند که خسرو
نداشت که محققین بالا اشتقّی را بہ رنگ اسم
جامد جا دہند و در عرض معنی ہم تسامح کرده اند
نه امر پرسیدن ست و نه رسیدن (چنانکه صاحب

جامع آوردہ) بلکہ امر حاضر (بر رسیدن) کہ
می آید شامل بر ہمہ معانیش و در ینجا ہمین قدر
کافی ست (اردو) دیکھو (بر رسیدن)
یہ اس کا امر حاضر ہے۔

بر رستہ اصطلاح۔ بقول سروری بفتح اول و کسر رای
مہملہ و سین (۱) گیاہ بی ساق چنانکہ (ع) برستہ
دگر باشد و بر رستہ دگر ہو و بقول صاحب جہانگیری
نباتات صاحب برہان بذکر معنی اول گوید کہ
بضم ثالث بر وزن سر شستہ باشد و (۲) کنایہ
از مردم بی ادب صاحب ناصری بذکر معنی اول
فرماید کہ (۳) بمعنی رُستہ یعنی روئیدہ وانہ
کلام نعو و سند دہد (ب) بہ پیش تخت شہ برستہ
سروی ہو کہ بر ہر شاخ آن زیبد تذروی ہو
صاحب جامع ذکر معنی اول و دوم کردہ خان
آرزو در سراج اکتفا بر معنی اول فرمودہ مؤلف
عرض کند کہ ماضی مطلق مصدر (بر رُستن)
ست کہ بضم سوم باشد و (بر رستن) مزید علیہ
(رستن) بزیادت کلمہ بر بر آن و ہای ہوز آخرہ
منصید معنی مفعولی۔ پس معنی سوم حقیقی ست
و معنی اول مجاز آن و برای معنی دوم براعتماد
قول صاحب جامع کہ از اہل لسان ست مشتاق
سند استعمال باشیم و این راہم مجاز دانیم۔
معاصرین عجم بمعنی دوم بر زبان ندارند (اردو)
(۱) نباتات بقول آصفیہ عربی اسم مؤنث
نبات کی جمع۔ پودے۔ سبزی۔ ترکاریان۔
(۲) بے ادب شخص (۳) اُگا ہوا۔

بر رسولان بلاغ باشد و بس مقولہ
صاحبان خزینہ و امثال فارسی ذکر این کردہ اند
واز معنی و محل استعمال ساکت مؤلف عرض
کند کہ فارسیان چون کسی را نصیحتی کنند و از حسن و
قبح چیزی آگاہ کنند و مخاطب را عامل بر آن نبینند
این مقولہ را استعمال کنند مقصود آن ست کہ کار
ما ابلاغ صواب ست و بس و عمل بر آن کار اختیار
تست دگر ہیچ (اردو) ذکر ہمین اسی فارسی

مقولہ کا استعمال اس موقع پر ہوتا ہے جب کسی
نصیحت پر کوئی شخص عمل نہ کرے۔ نیز کہتے ہیں "
ہم نے تو کہہ دیا تم کرو یا نہ کرو" ہمارا کام جو تھا
کہنے کا تھا"

بر رسید | استعمال۔ بقول سروری یعنی
(۱) پرسید (مولوی معنوی ؎) چون در روانہا
مستی شد پدید٭ یک مرید او را از آن دم بر رسید٭
و فرماید کہ (۲) بمعنی سوال کنید و پرسید نیز
(سراج الدین راجی ؎) قفل ہر مشکل کہ خواہید نقش
کلید٭ از ضمیر روشن او بر رسید٭ صاحب بیان
گوید کہ (۳) بمعنی رسید و آمد کہ ماضی رسیدن
و آمدن ست و بمعنی سوال کرد و پرسید ہم کہ ماضی
سوال کردن و پرسیدن باشد صاحب ناصری
بر معنی اول قانع مؤلف عرض کند کہ مشتق
سہ گانہ (پرسیدن) کہ می آید۔ شامل ہمہ
معانیش و معنی اول ماضی مطلق ست و معنی
دوم بہ تحتانی مجہول جمع امر حاضرش دیگر ہیچ
طرز بیان محققین نامرغوب کہ مشتق را بہ شکل
اسم جامدی بیان می کنند (اردو) دیکھو بہ
رسیدن پر اسکا ماضی مطلق اور جمع امر حاضر ہے

بر رسیدن | بقول بحر و موارد و نوادر
و سراج (۱) تفحص و تجسس کردن و (۲) سوال
کردن و پرسیدن و (۳) رسیدن و آمدن صاحب
بحر فرماید کہ (کامل التصریف) است و مضارع
این بر رسد مؤلف عرض کند کہ مزید علیہ
رسیدن بزیادت کلمہ بر در اولش۔ سند استعمال
این ہا (بر رس) و (بر رسید) گذشت (اردو)
(۱) تفحص اور تجسس کرنا۔ (۲) سوال کرنا۔
پوچھنا۔ (۳) پہنچنا۔ آنا۔

بر رشتہ | اصطلاح۔ بقول شمس لیستہ
و بضم آگیاہ تن دار چنانکہ (ع) بر رشتہ
دگر باشد و بر لیستہ دگر٭ مؤلف عرض کند
کہ محقق بے تحقیق سین مہملہ چہارم را بہ شین معجمہ
شمرده فضولی می کند و از حقیقت خبر ندارد و غلطی

کاتبش نیست که لغت (بر رسته) بیین هم
نوشته است و مصرعی را که بسند خود نقل غلط کرده
همان است که بر (بر رسته) مذکور شد لفظ و
معنی او غلط ست و بس (اردو) دیکھو بر رسته

بر رضا رفتن مصدر اصطلاحی بقول
انند بحوالهٔ غواص سخن - موافق رضا کار کردن
(نظیری ؎) غمگین مباش زود نظیری فرا رسند
چون بنده مطیع همه بر رضا روند * **مؤلف**
عرض کند که موافق قیاس ست در رفتن درین معنی
مرکب بمعنی عمل کردن ست و بس (اردو)
رضا جوئی کرنا کہہ سکتے ہیں - خواہش کے مطابق
عمل کرنا -

بر رفتن مصدر اصطلاحی - بقول انند
بحوالهٔ فرهنگ فرنگ (۱) پیش رفتن و پیشی گرفتن (۲)
هم اصغر (بر رفته) گوید که بمعنی بلند و بالا شده
(ناصر خسرو ؎) ای گرد گرد گنبد بر رفته
زمانه بجو فا بدست جفا رفته * ساحت در این ا
بمعنی (۳) بالا رفتن نوشته (بوستان سعدی
؎) نه باران همی آید از آسمان * نه بر می رود
دود فریاد خوان * **مؤلف** عرض کند که معنی
دوم حقیقی ست که بر بمعنی بالا گذشت و معنی اول
هیچ سند ناصر خسرو هم متعلق بمعنی دوم ست -
(اردو) (۱) سبقت لیجانا - (۲) بلند ہونا -

بر رکاب محمد عنان درار مقوله -
بقول هفت و شمس - ای متابع محمد علیه السلام باش
مؤلف عرض کند که اگر سند استعمال پیش شود
تو ایم عرض کرد که (بر رکاب کسی عنان آوردن)
مصدر نیست اصطلاحی بمعنی متابعت و پیروی کردن
معاصرین عجم بر زبان ندارند (اردو) متابعت کرنا
حکم ماننا - پیروی کرنا -

بر بره اصطلاح - بقول وارسته و بحر و بهار
مرادف بر رخ که گذشت * **مؤلف** عرض کند که
ما هم آنجا صراحت کامل کرده ایم (ابوطالب کلیم
؎) گذشت از آن به بره زلف تا خطش سرزد

سکون نہادہ ز ہر حلقۂ چشم بر کرش (صائب ؎) درخوش تماشی از برِ رو دست بردہ ایم ۔ پا ایک شو مشاہدہ کن تار و پود را ۔ (محمد جان قدسی ؎) نشاط رفت و نچیدیم گل از برِ روئی ۔ گذشت عمر و ندیدیم ہلال ابروئی (صائب ؎) چون صفحہ مسطر زدہ آمد بہ نظر ہا ۔ از سیلی بیرحمی اخوان برِ بردیم ۔ (اردو) دیکھو برِ رخ۔

برِ رو آمدن مصدر اصطلاحی۔ بقول بحر طرف شدن مؤلف عرض کند کہ طرف شدن بمعنی مقابل و حریف شدن است موافق قیاس باشد۔ معاصرین عجم بر زبان دارند (اردو) مقابل ہونا۔ حریف ہونا۔

برِ رو آوردن مصدر اصطلاحی بمعنی ظاہر کردن است سند این از مرزا عبد الغنی قبول ہر (برِ روی کسی چیزی آوردن) می آید متعدی مصدر گذشتہ باشد (اردو) ظاہر کرنا۔

برِ رو استادن مصدر اصطلاحی۔ صاحب عجم (خان آرزو در چراغ) گوید کہ حریف شدن است (تاثیر ؎) ہمچو مسطر می نمایم ہر کرا راہ سخن ۔ تا بدست آورد رہ برِ روی من استادہ است ۔ مؤلف عرض کند کہ مرادف (برِ رو آمدن) است کہ گذشت و موافق قیاس است (اردو) دیکھو برِ رو آمدن۔

برِ رو پنجہ کشیدن مصدر اصطلاحی۔ کنایہ از مزاحمت کردن و (برِ روی بحر پنجہ کشیدن) کار بیکار و بی نتیجہ کردن باشد۔ (صائب ؎) بر سینۂ کشادۂ ما دست رد خلق ۔ برِ روی بحر پنجۂ خونین کشیدن است (اردو) روکنا اور بلحاظ مصدر آخر الذکر فضول اور بے نتیجہ کام کرنا۔

برِ رو دمیدن مصدر اصطلاحی۔ بقول شمس۔ گرم عتاب شدن مؤلف عرض کند کہ جز این نیست کہ دست تصرف کاتبین دراز شد یا بی تحقیقی صاحب شمس

(۳۲۱۵)

این مصدر اصطلاحی را پیدا کرد (بررو
دویدن) بہ ہمین معنی می آید۔ سند استعمال نداریم
معاصرین عجم ساکت۔ خلاف قیاس و غلط
(اردو) دیکھو بررو دویدن۔

بررو دویدن مصدر اصطلاحی بقول
بحر و وارستہ و غیاث مرادف (بر دیدہ دویدن)
کہ بجایش گذشت سند استعمال پیش نہ شد
مؤلف عرض کند کہ ما ہمدرا نجا خیال خود
ظاہر کردہ ایم (بر روی دویدن) ہم می آید
و تکمیل رای خود در انجا کنیم (اردو) دیکھو
بر دیدہ دویدن و (بر روی دویدن)۔

بررو افتادن راز مصدر اصطلاحی
بقول بہار کنایہ از بسیار ظاہر و آشکارا شدن
صاحب بحر بر ظاہر شدن راز قانع و لفظ
بسیار را ترک کرد۔ صاحب آنند ہمزبان
بہار **مؤلف** عرض کند کہ با صاحب بحر
اتفاق داریم (فیضی ؎) گرچہ این گریہ
خونین بشب انداختہ ٭ کو عاشق آن نیست کہ
بر روز نیفتد رازش ٭ (اردو) راز کا ظاہر
ہونا۔ راز افشا ہونا۔

بررو کشیدن مصدر اصطلاحی۔ خان آرزو
در چراغ گوید کہ کسی را حریف کسی ساختن
چنانکہ گویند "فلانی روکش فلانی است"
(سلیم ؎) نوبہار است و جنونم سوی ہامون
می کشد ٭ شور رسوائی مرا بر روی مجنون
می کشد ٭ صاحب بحر ہمزبانش **مؤلف**
عرض کند کہ از سند بالا مصدر مرکب (بر روی
کسی کشیدن کسی را) قائم می شود و این کنایہ
باشد (اردو) کسی کو کسی کا حریف بنانا۔

بررو نشستن گرد (مصدر اصطلاحی)
گرد آلود شدن چہرہ باشد (صائب ؎)
رو بدیوار آورد ہر کس بمن آور دروی ٭
بسکہ گرد کلفت دوران مرا بر رو نشست ٭
(اردو) چہرہ کا گرد آلود ہونا۔ گردنہ پہ

بیٹھنا۔ صاحب آصفیہ نے (منہ پر خاک اڑنا)
پر فرمایا ہے چہرے کا بے رونق ہونا۔

بر روی آب آمدن | مصدر اصطلاحی

بقول ضمیمۂ برہان و بحر و بہار کنایہ از ظاہر
شدن۔ صاحب ہفت ذکر ماضی مطلق این
بہ ہمین معنی کردہ۔ مؤلف عرض کند کہ (بر
آب آمدن) ہم بہ ہمین معنی گذشت۔ موافق
قیاس است۔ مشتاق سند باشیم (اردو)
دیکھو (بر آب آمدن) کے پہلے معنے۔

بر روی آمدن | مصدر اصطلاحی۔

بقول بہار۔ طرف شدن مؤلف عرض
کند کہ ہمان کہ بدون تحتانی گذشت (اردو)
دیکھو بررو آمدن۔

بر روی ایستادن | مصدر اصطلاحی

بقول بہار وانند حریف و روکش شدن
و قدم فشردن با حریف در جنگ (صائب
ه) ز جولان نظر مجروح می شد روی نیکو بیشتر
چسان دل وا دہ خط کا ینچنین استادہ بر رویش ؎
(شفیع اثر ه) آثر این شیوہ دارد گر نگاہ
عافیت سوزش ؎ ز بیدادش نخواہد ایستاد
رنگ بر رویش ؎ (میر صیدی ه) در دل
ہر کہ ہست مہیای جنگ ماست ؎ بر رو
ما کسیکہ نہ استاد رنگ ماست ؎ مؤلف
عرض کند کہ ہمان (بر رو استادن) کہ گذشت
تحتانی پنجم زائد است و در کلام اثر تحتانی
در ایستادن ہم زائد۔ عیبی ندارد کہ متعلق
بہ ہمین مصدر است (اردو) دیکھو بر رو استادن

بر روی بزرگی نیاوردن | مصدر اصطلاحی

بقول وارستہ و بہار و بحر از روی بزرگی
ادای خارج کسی بر رو نیاوردن (مرزا طاہر
وحید ه) کنند از وسمہ پیرانی کہ ریش خویش
را رنگین ؎ نمی آرند بر روی بزرگی عیب
پیری را ؎ مؤلف عرض کند کہ از سند وحید
(بر روی آوردن عیب) پیدا است و این

متعلق بہ مصدر (برروآوردن) است کہ بجایش گذشت۔ شاعر گوید کہ پیرانی کہ از وسمہ خضاب کنند عیب پیری را در پیرایہ بزرگی ظاہر نمی کنند یعنی مخفی کنند۔ حیف است از محققین بالا کہ بی ضرورت مصدری در نقل قائم کردہ اند باستناد ہمین یک شعر منقول (اردو) دیکھو برروآوردن۔

برروی در افگندن مصدر اصطلاحی

بقول بحر ظاہر ساختن مؤلف عرض کند کہ اگرچہ موافق قیاس و کنایہ است ولیکن طالب سند استعمال می باشم۔ معاصرین عجم بر زبان ندارند و استعمال این از نظر ما نگذشت و بگوش ما نخورد (اردو) ظاہر کرنا۔

برروی دریا پل بستن مصدر اصطلاحی

بقول بہار و بحر و انند کنایہ از امر محال کردن چہ دریا ترجمہ بحر است و بستن پل بران متعذر بلکہ محال مگر بتصرف و اعجاز (خواجہ نظامی ؎) تناہی شہ اگہ آید بدست ٭ کہ برروی دریا توان پل بہ بست ٭ مؤلف عرض کند کہ ما درین کنایہ امر محال را پسند نہ کنیم بلکہ کار مشکل تر را سرانجام دادن است کہ پل بر دریا بستن کار بسیار مشکل است نہ محال۔ (اردو) نہایت سخت اور دشوار اور مشکل کام کرنا۔

برروی دست بردن مصدر اصطلاحی لغت

بقول بحر و انند باعزاز و احترام بردن مؤلف عرض کند کہ معاصرین عجم استعمال (دست بدست بردن) می کنند کہ بجای خودش بہ ہمین معنی می آید۔ حیف است کہ سند استعمال پیش نہ شد (اردو) ہاتھون ہاتھ لیجانا بقول آصفیہ نہایت قدر و منزلت سے لیجانا۔ زمین پر پاؤن نہ رکھنے دینا۔ دست بدست لیجانا (بشیر ؎) پیک قضا نے لے ہی لیا بڑھکے ہاتھون ہاتھ ٭ کو چہ مین اس کے بھول کے جو آ جکل گیا ٭۔

(الف) برروی دویدن | مصدر اصطلاحی

بقول برہان کنایہ از گرم عنان شدن در گفتگوی وارستہ (برروودویدن) را ذکر کردہ مرادف (بررخ ودیدہ دویدن) نوشت کہ بجایش مذکور شد۔ بہار این را مرادف (بردیدہ دویدن) می داند (صائب ؎) دہان تنگ تو بر روزگار تنگ گرفت ؛ غبار خط تو بر روی آفتاب دوید ؛ مؤلف عرض کند کہ ما بر مصادر (بردیدہ دویدن) و (بررخ دویدن) خیال خود را ظاہر کردہ ایم و درینجا ہمین قدر کافی است کہ اگر اضافت این بسوی چیزی شود معنی اصطلاحی آن مخصوص باشد چنانکہ از سند صائب کہ بالا مذکور شد.................

(ب) برروی دویدن غبار | کنایہ

باشد از غبار آلود شدن چہرہ۔ صاحب برہان معنی کہ بہ (الف) بیان کردہ است بدون سند استعمال تسلیم نہ کنیم کہ محققین اہل زبان یعنی سروری و ناصری و جامع ازین ساکت و معاصرین عجم برزبان ندارند (اردو) (الف) گفتگو مین گرم ہونا۔ غصّہ سے گفتگو کرنا (ب) چہرہ کا غبار آلود ہونا

(الف) برروی روز افتادن راز | مصدر

اصطلاحی۔ خان آرزو در چراغ گوید کہ فاش شدن راز است و فرماید کہ برروز افتادن ہم۔ صاحب بحر ہم زبانش (ظہوری ؎) چنان از شعر شعلہ انجم فروز ؛ کہ راز شب افتاد برروی روز ؛ زلّہ بردارش بہار باستناد ہمین شعر گوید کہ کنایہ از بسیار ظاہر آشکارا شدن است مؤلف عرض کند کہ از سند بالا مصدر.................

(ب) برروی روز افتادن راز شب | کنایہ

باشد از روز شدن شب یعنی شب چنان روشن شد کہ روز نمایان شد و اگر مجرّد افشای راز

گیریم از برای آن قیام مصدر (بر روی افتادن راز) باستناد همین شعر کافی است بالجمله (روز را) درین مصدر داخل کردن و (شب) را گذاشتن دلیل آنست که خان آرزو در چراغ هدایت معنی شعر روشن نه کرده آنچه بهار بیان نمی را در معنی این داخل کرده است کمی توجه اوست قابل (اردو) (الف) راز کا افشا ہونا (ب) رات کا دن ہو جانا۔

بر روی روز افگندن | مصدر اصطلاحی

بقول غیاث بمعنی ظاهر ساختن۔ دیگر کسی از محققین فرس ذکر این نکرد **مؤلف** عرض کند که معلوم می شود که محقق با نام و نشان از اصطلاح گذشته که لازم بود متعدی قائم کرده است و برنزاکتی که ما در انجا بر روی افگنده ایم غور نکرد و از ینجاست که روز را داخل مصدر کرد قابل (اردو) ظاهر کرنا۔

بر روی زمین منت می نهد | مقوله بقول

انند و بهار ای تکبر و زعم و رعونت و اعتقاد با بخود دارد و در واقع چنان نیست **مؤلف** عرض کند که دیگر کسی از محققین فارسی زبان با او نیست و معاصرین عجم از ین مقوله ساکت و قیاس می خواهد که (بر روی منت نهادن) یا (بر کسی منت نهادن) آنرا ممنون کردن است معنی بیان کرده که بهار و انند را بدون سند استعمال تسلیم نه کنیم (اردو) غرور و تکبر سے اپنے آپکو کوئی چیز سمجھنا۔ کسی پہ منت رکھنا۔

بر روی کار | اصطلاح۔ بقول مؤید

و هفت ای ظاهر۔ صاحب شمس گوید که بمعنی ظهور است **مؤلف** عرض کند که با صاحب مؤید اتفاق داریم طرز بیانش بهتر از صاحب شمس است و استعمال این با بها در فارسی زبان در ملحقات می آید (اردو) ظاهر۔ بقول آصفیه۔ عربی۔ آشکار۔ صریح۔ عیان روشن۔ واضح۔ کھلا ہوا۔ ہویدا۔

(الف) بر روی کار آمدن — مصادر اصطلاحی
(ب) بر روی کار آوردن — (الف)
بقول بحر و انند ظاهر شدن و (ب) بقول
انند ظاهر ساختن مؤلف عرض کند که مرادف
(بر روی کار آمدن و آوردن) که می آید و
موافق قیاس است (اردو) (الف)
ظاهر ہونا (ب) ظاهر کرنا۔

بر روی کسی جام کشیدن — مصدر اصطلاحی
بقول انند۔ بیاد کسی شراب خوردن مؤلف
عرض کند که طالب سند استعمال باشیم مجرد بیان
محقق بالا کافی نیست معاصرین عجم بر زبان
دارند و معنی لفظی این مقابل کسی شراب خوردن
باشد (اردو) کسی کی یاد میں شراب پینا۔

بر روی کسی چیزی کردن — مصدر
اصطلاحی۔ بقول انند و بهار ای بیاد کسی
یعنی بمواجهه وی (صائب ؎) کیست حرف
بوسه بر رویش تواند فاش گفت ؎ دیدن
در دیده ورا برام میداند هنوز ؎ (میرزا عبد الغنی
قبول ؎) ز ضبط گریه چشم من توقع بیش
ازین داری ؎ که خون شد دل ز رخسار تو
د بر روی آرم ؎ مؤلف عرض کند که
(بر روی) درینجا بمعنی رو بدو و ظاهر است
و از سند صائب مصدر (بر روی کسی گفتن)
پیدا است۔ سند ثانی متعلق بمصدر (بر رو
آوردن) است که گذشت۔ محققین بالا
در لفظ معنی این مصدر تسامح کرده اند که
از هر دو سند بالا مصدر کردن حاصل نمی شود
و معنی مصدری از تعریف شان پیدا نیست
(اردو) کسی کی یاد اور کسی کے مواجهه میں۔

بر روی کسی شراب خوردن — مصدر
اصطلاحی۔ بقول انند مرادف بر روی کسی
جام کشیدن مؤلف عرض کند که ما خیال
خود همرا انجا ظاهر کرده ایم (اردو) دیکھو
(بر روی کسی جام کشیدن)۔

بر روی کسی کالا زدن | مصدر
بر روی کسی نماز زدن | اصطلاحی-

بهار بلد که هر دو گوید که کنایه از رد کردن و باز گردانیدن آنرا (خواجه جمال الدین سلمان ه) رهاکن جنس هستی را و ترک خود فروشی کن که در بازار دین خواهند بر رویت زد این کالا را (صائب ه) زان دست پیش رو بدعا برده ام مباد که بر روی من زنند ملائک نماز من که صاحب بحر این را مخصوص با کالا و نماز نمی کند مقصودش جز این نباشد که بعوض این هر دو لفظ (چیزی) را قائم کنیم که عام است و کالا و نماز داخل چیزی باشد مؤلف را باخیال صاحب بحر اتفاق است - چنانکه گویند "هدیه اش را بر رویش زدیم وگفتیم که عطای شما بلقای شما" (اردو) منہ پر مارنا - بقول آصفیہ کسی بُری چیز کو واپس کرنا - لوٹانا -

بر روی کشیدن | (مصدر اصطلاحی)-

بقول بهار و انند حریف را در روکش کردن سندی از سلیم بر (بر روکشیدن) مذکور شد میرزا صائب ه) می کشد هر لحظه بزم تازه بر روی ما که داغ دارد جام جم را کاسه زانوی ما که مؤلف عرض کند که مرادف (بر رو کشیدن) است جز این نیست که یای تحتانی زائد بر رو آورده اند (اردو) دیکھو بر روکشیدن -

(الف) بر روی هم افتادن | مصادر
(ب) بر روی هم شکستن چیزی را | اصطلاحی-

بهار بر معروف قانع و نقل نگارش (انند) گوید مشهور است (صائب ه) هر طرف لاله رخی مست نظری باید که داغ بر روی هم افتاده جگری باید که (عرفی ه) بسان رنگ زلیخا و زلف پرشکنش که بر روی هم شکند شیوه های طراری که مؤلف عرض کند که (بر روی هم) و (بر رو هم) هر دو یکی است بمعنی بالای یکدیگر

و (الف) بمعنی موجود بودن بالای یکدگر یعنی بکثرت و (ب) ظاهر شدن یکی بعد دیگرے و پیاپے (اردو) (الف) تہ بتہ اور بکثرت موجود رہنا (ب) پیاپے ظاہر ہونا۔

برروی هم فتادن چیزی مصدر اصطلاحی همان (برروی هم افتادن) است که بجایش گذشت و دراینجا (فتادن) بحذف الف اوّل است (ظهوری ۵) برروی هم فتادی هر سو هزار گفتن ٭ دادی اگر جواب است را و سوال مردم ٭ (اردو) دیکھو برروی هم افتادن۔

برره بقول برهان بروزن ورگه آراسته و خوب و آراستگی و خوبی۔ صاحب جامع گوید که مرادف (براه) و (برراه) است۔ کماهو۔ صاحب ناصری هم بانش مؤلف عرض کند که صراحت ماخذ برمعنی اوّل (براه) گذشت و دراینجا این قدر کافی است که فارسیان یک رای مهمله درین زیاده کرده اند چنانکه شنا و شنار و الف را حذف کردند (اردو) آراسته۔ خوب آراستگی۔ خوبی۔ مؤنث۔

(۱) بر ریش کسی تیز دادن
(۲) بر ریش کسی تیز زدن
(۳) بر ریش کسی گوز دادن
(۴) بر ریش کسی گوز زدن
(۵) بر ریش کسی گوز فرستادن
(۶) بر ریش کسی گوزیدن

(مصادر اصطلاحی) بقول بهار و انند مرادف یکدیگر است می فرمایند که این کلمات در مواقع دشنام و استخفاف گویند **مؤلف** عرض کند که کسی را خفیف و ذلیل کردن و این زبان رندان و سوقیان هم است بجای کلمهٔ (بر) از جهت دموحده هم کار گیرند که بمعنی بر باشد و همه اسناد ذیل متعلق (بریش) است نه (بر ریش) (ملا فوقی یزدی ۵) ولی حیف از ان رند شکر ریز ٭ که میدادی بریش طبع خود تیز ٭ (وله ۵) زپه واللّٰه بشمع

۳ ورسلامی ؎ بریش ہر دو دہ گوزپیامی ؎ (ولہ	فرستادم بریش اعتبار ؎ (ولہ ه)
ه) زنم ہرگہ سشوم مست تحمّل ؎ بریش کان	خوش آن کو از غم دنیا شد آزاد ؎ بریش
زر گوز تغافل ؎ (ولہ ه) پرمشو مغرور بر	نہ فلک گوزید و جان داد ؎ (اردو) تخفیف
بر باد بروت جاہ خویش ؎ کانیکت گوزی	اور ذلیل کرنا۔

برز بقول سروری بضمّ با (۱) بلندی مردم و چہار پا (ابوشکور ه) نش باید از مرد چون سرو راست ؎ اگر برز و بالا ندارد رواست ؎ صاحب جہانگیری فرماید کہ بمعنی قد و قامت (فردوسی ه) پس و پیش ہر سوی کوفت گرز ؎ دو تا کرد بسیار بالا و برز ؎ (ولہ ه) ببرہمی برد آن گرز را ؎ ہمی یاد کرد آن بر و برز را ؎ و بقول برہان نوخاستگی و قد و قامت آدمی و بلندی بالای مردم و چارپا و بقول جامع بالفتح و بالضّم خصوصاً بلندی مردم و ہم او گوید کہ بالضّم قد و قامت و صاحب ناصری ہمزبانش بالضّم و گوید کہ خاصّۂ قامت بلند مؤلّف عرض کند کہ کلمہ بر بمعنی بلندی برمعنی سیوّمش گذشت و جزین نیست کہ فارسیان بزیادت زای ہوّز در آخرش چنانکہ ترب و تربز اسم جامد قرار دادند برای معنی ششم کہ می آید و مجازاً بمعنی قد و قامت مردم و چہارپا استعمال کردند۔ و دیگر ہیچ۔ پس بلحاظ ماخذ فتح اوّل صحیح باشد و استعمال شعرای عجم بالضّم تصرّف محاورہ بیش نیست۔ قامت (اردو) قامت بقول آصفیہ۔ عربی۔ اسم مذکّر۔ قد۔ بالا۔ (دبیر ه) ترا پا جوشہ کے ہاتھوں پہ قامت سرک گیا ؎ ٹوپی گری زمین پہ منکا ڈھلک گیا ؎ مؤلّف عرض کرتا ہے کہ چارپایوں کے لئے قد کا استعمال ہے۔ مذکّر۔

(۲) برز۔ بقول جہانگیری و برہان و ناصری و جامع و فدائی و (سروری بحوالۂ نسخۂ میرزا) بالفتح کشاورزی و زراعت و صاحب سروری بحوالۂ فرہنگ گوید کہ بہمین معنی (دہ برز) ہم گویند (خواجو ؎) نہ بیند کس در ینجا کشتہ و برزؔ نہ کس ماندست ازین مردم درین مرز، صاحب جہانگیری فرماید کہ (برزیگر) از ہمین است (حکیم انوری ؎) کار خالد جز بہ جعفر کی شود ہرگز تمام۔ ؔ زان یکی جولاہگی آید دگر برزیگری، خان آرزو در سراج گوید کہ برزہ بروزن لرزہ ہم بہمین معنی آمدہ۔ صاحب منتخب فرماید کہ برز بالفتح و بہ زای معجمۂ دوم و زای مہملہ سوم لغت عرب است بمعنی تخمی کہ از وترہ و توابل حاصل شود و ابزار و ابازیر جمع آن مؤلف عرض کند کہ ما اشارۂ این برد (بذر گر۔ بذال معجمۂ دوم) ہم کردہ ایم و در ینجا ہمین قدر کافی است کہ فارسیان (بزر۔ عربی) را کہ بہ زای ہوز دوم) است بہ قلب بعض (برز) کردہ اسم جامد قرار دادہ اند و این مفرس باشد (اردو) زراعت بقول آصفیہ۔ عربی۔ اسم مؤنث کیشت کھیتی باڑی۔

(۳) برز۔ بقول (سروری بحوالۂ نسخۂ شرف نامہ) بالضم بمعنی تنۂ درخت۔ صاحب برہان ہمزبانش مؤلف عرض کند کہ مجاز معنی ششم است بلحاظ بلندی و اشارۂ این ہمدرانجا گذشت (اردو) تنہ بقول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مذکر۔ درخت کا وہ حصہ جہان تک شاخ نہ نکلی ہو۔ سند لا۔ درخت کا دھڑ۔

(۴) برز۔ بقول سروری بحوالۂ شرف نامہ بالضم بمعنی زیبائی و بحوالۂ لسان الشعرا گوید کہ بالفتح باشد و بقول صاحب جہانگیری و ناصری بالفتح صاحب برہان فرماید کہ

بمعنی زیبائی و معشوقی و بلندی و بالائی مردم۔ صاحب جامع گوید کہ بالفتح زیبائی و پیرا زندگی
مؤلف عرض کند کہ چیست کہ سند استعمال پیش نہ شد و بہ اعتماد قول محققین اہل زبان
گوئیم کہ مجاز است از معنی اوّل کہ بالائی قدرا بمعنی زیبائی استعمال کردہ اند (اردو) زیبائش
اسم مؤنث۔ دیکھو اروند۔
(۵) برز۔ بقول سروری بحوالہ شرفنامہ) بالضم مالہ کہ بدان اندادہ کنند۔ و بحوالہ لسان الشعرا
گوید کہ بالفتح باشد و بقول صاحب برہان مالہ بنایان کہ بدان کاہ گل و گچ بر دیوار مالند۔
صاحبان جامع و جہانگیری و ناصری و سراج ہم بالفتح گفتہ اند مؤلف عرض کند کہ مجاز معنی
اوّل است نظر بشکل این آلہ (اردو) دکن میں اس لکڑی کو زین کہتے ہیں جس سے
گلابے اور چونے کو دیوار پر تھوپنے کے بعد صفائی کے لئے اس پر پھیرتے ہیں جس آلہ سے دیوار
پر گل آبہ یا چونا تھوپا جاتا ہے اُس کا نام تھاپی ہے۔ جسکو فارسی میں اندادہ کہتے ہیں ہماری
رائے اور تحقیق میں برز کا صحیح ترجمہ زین ہی ہے۔
(۶) برز۔ بقول سروری بحوالہ لسان الشعرا) و برہان بالضم بمعنی بلندی مجرد (حکیم فردوسی
ؒ) چو خورشید برزد سراز برز کوہ ٭ میانہا ببستند توران گروہ ٭ و فرماید کہ ہمین معنی ظاہر
می شود اگر باضافت نخوانیم مؤلف عرض کند کہ مقصود صاحب سروری ہمین قدر است
کہ بمعنی بلند ہم آمدہ (ولہ ؒ) برش چون برشیر و بالاش برز ٭ زترکان ندیدم چنین دست
و گرز ٭ (حکیم اسدی ؒ) نہادند در کید گر تیغ و گرز ٭ چو سنگ گران کاید از کوہ برز ٭ مؤلف
عرض کند کہ ہمین معنی آخرالذکر اصل است۔ چنانکہ اشارہ ماخذ این بر معنی اوّل کردہ ایم و

ضرورت ندارد که بمعنی بلندی گیریم و آنانکه از کلام اوّل الذکر فردوسی (برزکوه) را مرکّب اضافی گرفته اند۔ خیال نکردند که اگر قلب اضافت (کوه برز) خواهیم که مرکّب توصیفی است ضرورت معنی مصدری نمی باشد و اگر بالفرض سندی و اصحّ تر ازین بدست آید تو انهم عرض کرد که معنی بلندی مجاز بلند است (حکیم علی فرقدی در صفت اسپ ﴿ف﴾) چنانکه از تک او کوه برز شد هامون ؛ چنانکه از عرقش سنگ صلب گشت خلاب ؛ صاحب جامع این را بالفتح گوید و بالضّم هم (اردو) بلند۔ دیکھو (اوج سا ـــے) اور بلندی۔ دیکھو (بالیچر)۔

(۷) برز۔ بقول سروری و ناصری و فدائی بالضّم بمعنی شکوه (فردوسی ﴿ف﴾) ز دستش برافتاد زرّینه گرز ؛ تو گفتی بر فتش همه فرّ و برز ؛ و بقول برہان شکوه و عظمت و بقول جامع فر و شکوه و بقول فدائی زور و نبرد و توان و توانائی مؤلّف عرض کند که مقصود از بزرگی و بلند پایگی باشد مجاز معنی چهارم است و بس (اردو) بزرگی۔ بقول آصفیہ فارسی۔ اسم مؤنّث۔ برتری۔ عزّت۔ شان۔

(۸) برز۔ بقول فدائی بالضّم گوشتهای نیم پیچیدۀ دست و بازو و سینه که جای بودن زور است مؤلّف عرض کند که کلمه بر بمعنی۔ بغل و سینه و تن بجایش گذشت۔ پس فارسیان بزیادت زای هوّز در آخرش (چنانکه به معنی اوّل این مذکور شد) اسم جامد ساختند و بمعنی اعصاب دست و بازو و سینه استعمال کردند۔ قول فدائی که از معاصرین عجم بود اعتبار را شاید و ضمّه اوّل تصرّف محاوره باشد و جا دارد که نظر به بلندی اعصاب دست و بازو و سینه این را مبدل برج گیریم که جیم فارسی به زای هوّز بدل شود چنانکه

پچوچہ وچوزہ اندرین صورت ضمۂ اول ہم درست می شود (اردو) مچھلیان۔ صاحب آصفیہ نے مچھلی پر لکھا ہے "عضلۂ بازو۔ گوشت بازو۔ ڈولا۔

برزانونشستن مصدر اصطلاحی بطریکی زانو بر زمین کردہ نشستن نشانہ بازان تا تیر تفنگ بر نشانہ خطا نکند (صائب ؎) تیر آہ خاکساران نمی باشد خطا ٭ پرحذر باش از کماندار یکہ برزانو نشست ٭ (اردو) نشانہ بازی کے لئے زانو پر بیٹھنا۔ گھٹنون کے بھل نشانہ لگانا۔

برزبان اصطلاح۔ بقول شمس بمعنی سخنگو مؤلف عرض کند کہ بدون سند استعمال اعتبار را نشاید کہ استعمال این از نظر ما نگذشت و معاصرین عجم برزبان ندارند و معنی این سخن است کہ برزبان باشد بمعنی بالای زبان کنایہ از حرف وسخن۔ (ظہوری ؎) بمنع حرف تو تکلیف بر ظہوری نیست ٭ جز این وگرچہ توان گفت برزبان انیست ٭ استعمال این ملحقات می آید (اردو) بات۔ بقول آصفیہ۔ ہندی۔ اسم مؤنث۔ شبد۔ لفظ۔ بول کلمہ۔ بول چال۔ گفتار۔ مکالمہ۔ کلام۔

برزبان آمدن مصدر اصطلاحی۔ بقول شمسیہ برہان وبحر وبہار کنایہ از گفتن صاحب ہفت نذکر معنی مطلق این (برزبان آمد) گوید کہ یعنی گفتہ شد مؤلف عرض کند کہ بمعنی گفتہ شدن ولازم (برزبان آوردن) کہ می آید۔ معنی بیان کردۂ محققین بالا برای متعدی این است چنانکہ (برزبان آمدن حدیث) و(برزبان آمدن راز) استعمال کردہ اند (انوری ؎) مکن تکبر بہر خدای راست بگوی ٭ کہ تا حدیث منت ایچ برزبان آمد ٭ (عرفی ؎) چہ ہجر دم مزدم اندیشہ لب گزید وگفت ٭ کہ راز سینہ اندیشہ برزبان آمد ٭ (اردو) زبان پر آنا۔ صاحب آصفیہ

(۲۹۱۸)

نے (زبان پر آسکنا) کا ذکر کیا ہے۔ بیان ہوسکنا
ظاہر ہوسکنا۔ اور اسی سے (زبان پر آنا) ثابت ہے

برزبان آوردن مصدر اصطلاحی متعدی
مصدر گذشتہ کنایہ از گفتن (صائب ؎) برزبان
حرف طلب ہرگز نمی آریم ما ٭ میہمان بی طلب را
دوست میداریم ما ٭ (اردو) زبان سے نکالنا
بقول آصفیہ۔ زبان پر لانا۔ بیان کرنا۔ کہنا۔

برزبان افتادن مصدر اصطلاحی۔ بقول
بہار شہرت یافتن اسم از انکہ بخوبی باشد یا بزشتی
و فرماید کہ از اہل زبان تحقیق پیوستہ (علی
خراسانی ؎) زبس از خلق رو پوشی نشاتی
ہست در جنت ٭ فتادہ برزبانہا تا قیامت
نام دیدارت ٭ مؤلف عرض کند کہ کنایہ
باشد (اردو) (زبان زد ہونا) بقول آصفیہ
مشہور و معروف ہونا۔ مشہور خلائق ہونا۔
ہر ایک کی زبان پر ہونا (میر ؎) ہے عشق کا
فسانہ میرا نہ یان زبان زد ٭ ہر شہر مین ہوئی ہے
یہ داستان زبان زد ٭۔

برزبان افگندن مصدر اصطلاحی بقول
بہار (۱) کنایہ از زبان زد کردن و (۲) رسوا
نمودن (والہ ہروی ؎). بی زبانی برزبان
مردمم افگندہ است ٭ ہستم از فیض خموشیہا گلہ
نفس ٭ (میرزا صائب ؎) ترسم آخر اختلاط
ذکر خیر این گروہ ٭ برزبانہا افگند لعل سخنگوی
ترا ٭ (رہی دانش ؎) گلعذاری شور
شوخی در جہان افگندہ است ٭ ہمچو بلبل عالمی را
برزبان افگندہ است ٭ مؤلف عرض کند
کہ موافق قیاس است و متعدی مصدر گذشتہ
(اردو) (۱) زبان زد کرنا۔ مشہور کرنا (۲) رسوا کرنا

برزبان داشتن مصدر اصطلاحی۔ بقول
بہار و بحر (۱) در نفرین گرفتن (ذکی ہمدانی
؎) دگر آزادگی با کائناتم سرگران دارد ٭
جنونم از شکایت عالمی را برزبان دارد ٭ مؤلف
عرض کند کہ (۲) بمعنی حقیقی است (ظہوری ؎)

حدیث بوسہ کہ خواہم بجا کجا ہیتو گفت ؎ بصد
ہزار عذر ہزینش برزبان دارم ؎ (اردو) (۱)
بروئی سے یاد کرنا (۲) زبان پر رکھنا ۔

برزبان دویدن مصدر اصطلاحی ۔ بقول
بہار دانستہ گفتہ شدن مؤلف عرض کند مقصود
(برزبان آمدن) است کہ بجای خودش گذشت
وشیداں با تعجیلت و بسرعت رسیدن واقعہ برزبان
خلائق است محققین بالا برنزاکت معنی غور نکردند
(اردو) زبان پر دوڑنا ۔ دکن میں مستعمل ہے
کسی واقعہ کا جلد تر مشہور ہونا ۔

برزبان رفتن مصدر اصطلاحی ۔ بقول
بہار مرادف برزبان دویدن مؤلف عرض
کند کہ مرادف برزبان آمدن است چنانکہ
معاصرین عجم گویند " ذکر او برزبان رفت "
یعنی برزبان آمد (کمال خجندی ؎) چندان ہمی
جان تو گوئیم کز ملال ؎ بیخود است برزبان تو
دشنام می رود ؎ (اردو) دیکھو (برزبان آمدن)
کا ترجمہ ۔

برزبان گذشتن مصدر اصطلاحی ۔ بقول
بہار مرادف برزبان دویدن مؤلف عرض
کند کہ مرادف برزبان آمدن است چنانکہ معاصرین
عجم گویند " ذکرش برزبان گذشت " یعنی
برزبان آمد (اردو) دیکھو برزبان آمدن

برزبان گرفتن مصدر اصطلاحی ۔ بقول
بہار مرادف (برزبان افگندن) (ملا سالک
قزوینی ؎) دشمن ز کینہ جوئی من صرفہ نبرد ؎
چون شمع سوخت ہر کہ مرا برزبان گرفت ؎
مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است
و معاصرین عجم برزبان دارند (اردو) دیکھو
(برزبان افگندن)

برزبان نہادن مصدر اصطلاحی ۔ بقول
بہار بمعنی گفتن مؤلف عرض کند کہ اضافت
بسوی حرف یا امثال آن لازم است ورنہ
معنی گفتن درست نمی شود مرادف (برزبان

آوردن حرف) است (خواجہ حسین ثنائی ؎)
حرفی کہ از جفای تو دل بر زبان نہاد ٭ جز در دل آنکہ
کہ گوش ننہاد بر آن نہادہ ٭ (اردو) دیکھو بر زبان
آوردن حرف۔

برزبر چشم ابرو گفتن | مصدر اصطلاحی۔
بقول بہار مرادف (بالای چشم ابرو گفتن) کہ
گذشت (حکیم زلالی ؎) باکہ توان گفت کہ
آہو بود ٭ بر زبر چشم تو ابرو بود ٭ **مؤلف**
عرض کند کہ ما صراحت کافی ہمدرانجا کردہ ایم ضرورت
اعادہ آن نیست (اردو) دیکھو (بالای چشم ابرو گفتن)

برزبر رسیدن | مصدر اصطلاحی۔ کنایہ از بلند
مرتبہ شدن است معاصرین عجم بر زبان نہارند۔
(انوری ؎) من اینہمہ ندانم و دانم کہ چون تو نیست ٭
در زیر چرخ کس نرسیدہ است بر زبر ٭ (اردو) بلند مرتبہ ہونا

برزدن | بقول سروری (در ملحقات) و جہانگیری
و رشیدی و برہان و جامع و سراج و نوادر و موارد
(۱) کنایہ از برابری و ہمسری کردن (ابوالفرج رونی
؎) گہ منزل او برزدہ استوہم قند بر گہ مجلس او
طعنہ زدہ باغ ارم را ٭ (حکیم فرخی ؎) از خالیہ
عنبری ما رفتہ ہنوز ٭ زان بناگوش کہ با سیم زدہ بر تکلش(?)
٭ صاحب ناصری فرماید کہ ہمسری و برابری دو
با یکدیگر چہ بر بمعنی سینہ است و برابر شدن و زور
شدن و مقابل شدن و پہلو بیکدیگر زدن (حکیم
عنصری ؎) بر زنی کہ از واندکی ہیفروزند ٭
بدو بر باغ کاہ ماہ برزند برزن ٭ صاحب بحر فرماید
کہ کامل التصریف است و مضارع این برزند
مؤلف عرض کند کہ معنی حقیقی این زدن سینہ
باشد و معنی برابری و ہمسری و مقابلہ کنایہ باشد
(اردو) برابری کرنا ہمسری کرنا۔ مقابل ہونا
(۲) برزدن۔ بقول (جہانگیری در ضمیمہ) و رشیدی
بند و مجموع نوادر دو کس انگشتان از دو طرف پیش
آوردن و حساب بُرد و باختن کردن۔ صاحب
ناصری باتفاق معنی بالا گوید کہ در فارسی بالفتح یعنی(?)
بضم با استعمال می شود۔ صاحب برہان گوید کہ

(۴۹۹)

دو کس یا بیشتر از دو سه طرف انگشتان خود را
پیش آورند و حساب جفت و باختی کنند صاحب
جامع فرماید که حساب کردن چند نفر قمار را بانگشت
خان آرزو در سراج گوید که این اصطلاح مقامران
است مؤلف عرض کند اگر این با لضم گیریم
چنانکه قول ناصری است مخفف (بُرزدن) بحذف
دال مهمله باشد و معنی حقیقی آن بُرد کردن بازی
و کنایه از معنی بالا ولیکن تردید ضم حرف اول
از کلام ظهوری می شود که اکثر محققین برای همین معنی
استناد کرده اند (رباعی) یک روز ببزم
عشرتی سر نه زدیم ٭ چون حلقه زدیم و حلقه بر در
نه زدیم ٭ اینک سر زد زمین از و بوس و کنار ٭
با دلبر خویش هرگز این بر نه زدیم ٭ اگرچه ما معنی
بالا را باعتماد جامع و ناصری که هر دو از اهل زبان اند
تسلیم می کنیم ولیکن این سند را متعلق بآن نه
کنیم بلکه متعلق بمعنی اول است که برابری کردن
باشد فتامل (اردو) قمار بازون کا اپنی انگلیون کو
باہم ہار جیت کا حساب کرنا ۔

(۳) برزدن ۔ بقول برهان و ناصری و بحر و انوار
و موارد بمعنی بهم بر آوردن و بقول جامع بهم آوردن
مؤلف عرض کند که مقصود شان جز این نیست
که برهم و منقبض کردن باشد و صاحب موارد در
ترجمه اردو هم همین معنی نوشته است که (بهم بر آمدن)
بقول بحر بمعنی در غضب شدن می آید و این
متعدی آنست و عجبی نیست که کاتب جامع در
بیان معنی کلمهٔ بر را بسهو ترک کرده باشد و اگر
کتابتش را درست دانیم (بهم آوردن) بمعنی
در غضب آوردن نیست پس برای معنی بیان
کردهٔ محققین بالا که بدون سند استعمال پیش کرده
اند محض قول ناصری سندی ما اند که از اهل زبان است
و مجرّد زدن هم بمعنی برهم کردن و در غضب
آوردن نیامده که این را بزیادت کلمهٔ بر مزید علیه
آن دانیم پس ماخذ این جز این نباشد که (بر
زدن غضب و خشم) بمعنی حقیقی بلند کردن خشم و غضب

وکنایه از بر هم کردن باشد۔ طرز بیان محققین بالا
حقیقت را ظاهر نکرد و اندرینصورت (برزدن)
را بدینمعنی مخفف آن گیریم که خشم و غضب را
حذف کرده بدینمعنی استعمال کرده اند باین حال
مشتاق سند استعمال می باشیم تا به بینیم که استعمال
این چگونه می آید۔ معاصرین عجم بر زبان ندارند
(اردو) بھڑکانا۔ بقول آصفیہ غصہ دلانا۔
برافروختہ کرنا۔

(۴) برزدن۔ بقول برہان وجامع وناصری
وبحر ونوادر وموارد بمعنی از ہم جدا کردن مؤلف
عرض کند که معاصرین عجم استعمال (برزدن صحبت)
بمعنی پریشان کردن صحبت می کنند و (برزدن
پنبه) هم شنیده ایم۔ پس معنی بالا موافق قیاس
است ولیکن تعمیم ندارد برای هریک اضافت
بلکه مخصوص است برای چیزی که محاورهٔ آن
باشد (اردو) پریشان کرنا۔ ایک دوسرے
سے جدا کرنا۔ دیکھو از ہم جدا کردن دو چیز یا دو کس۔

(۵) برزدن۔ بقول برہان وجامع وبحر ونوادر
وموارد رسیدن کشتی بکنار دریا وبقول صاحب
ناصری رسیدن برلب دریا مؤلف عرض کند
که از (برزدن کشتی) اینمعنی پیدا می شود نه
از مجرد (برزدن) چنانکه گویند "کشتی برزدیم"
یعنی رسیدیم بساحل پس مجرد (برزدن) در اینجا
بمعنی رسیدن باشد موافق قیاس است که
بمعنی حقیقی بالا زدن کنایه پیدا می کند از فائز
شدن بساحل و رسیدن بمنزل مقصود طرز
بیان محققین بالا بغلط می اندازد (اردو) پہنچنا

(۶) برزدن۔ بقول بحر بمعنی ظهور کردن و
بقول نوادر وموارد ظاهر وآشکارا شدن (ز خسرو)
ع) بسی می کرد زنیسان ناامیدی۔ که ناگه
از افق برزد سپیدی۔ مؤلف عرض کند
که موافق قیاس است که بر بمعنی بلند گذشت
وبلند شدن چیزی۔ ظاهر وآشکارا شدن آن نسبت
واینهم تعمیم ندارد بلکه باضافت مخصوص است بمعنی

پیدا می شود (اردو) ظاہر ہونا۔

(۷) برزدن۔ بقول بحر و موارد بمعنی برداشتن چنانکہ برزدن پردہ و برقعہ (ناطق ے) برزدی برقع و فوارۂ آتش گردید ز از فروغ رخ تو دودکش خانۂ ما ۔ مؤلف عرض کند کہ در ینمعنی ہم کلمۂ بر بمعنی بالاست (اردو) اٹھانا۔ اتارنا

(۸) برزدن۔ بقول موارد بمعنی بالا زدن چون آستین و دامن برزدن مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است کہ بر بمعنی بالا آمدہ و من وجہٍ قریب بمعنی ہفتم (اردو) چڑھانا اٹھانا۔ جیسے آستین چڑھانا۔ دامن اٹھانا۔

(۹) برزدن۔ بہ تحقیق ما مزید علیہ زدن باشد شامل بر جملہ معانیش کہ بجایش می آید بزیادت کلمۂ بر۔ بہ این وہمہ معانی خاص کہ بالا گذشت من وجہٍ داخل ہمین تعمیم است (اردو) دیکھو زدن کے تمام معنے۔

برزدن آستین | مصدر اصطلاحی۔ بقول نوادر کنایہ از ساختہ شدن برای کاری مؤلف عرض کند کہ (۱) بمعنی آستین چیدن است متعلق بمعنی ہشتم (برزدن) کہ گذشت و (۲) ساختہ شدن برای کاری چنانکہ بر (آستین برزدن) در ممدودہ گذشت و از کلام ملا عبد اللہ ہاتفی سندی ہم در انجا مذکور۔ طرز بیان صاحب نوادر خبر می دہد ازین کہ قوت بیان ندارد (اردو) (۱) دیکھو آستین چیدن (۲) آستین چڑھانا (ناسخ ے) قیامت کیوں نہو جس دم چڑھائے آستین قاتل ز صفائے ساعد سیمین بیاض صبح محشر ہو

برزدن برقع | مصدر اصطلاحی۔ بمعنی برداشتن برقع یعنی دور کردن برقع متعلق بمعنی ہفتم (برزدن) و سند این از کلام ناطق ہمانجا مذکور (اردو) برقع اتارنا۔

برزدن دامن | مصدر اصطلاحی۔ بقول نوادر کنایہ از ساختہ شدن برای کاری مؤلف عرض کند کہ طرز بیانش غیر مرغوب متعلق است

بمعنی ہشتم برزدن (۱) بمعنی بلند کردن دامن
که معنی حقیقی است و (۲) مستعد و آماده شدن
چنانکه بر (برزدن آستین) گذشت معانی پنجم
ششم بر زبان دارند (عرفی ؎) اے برزده
دامن بلا را ہا خود رسم چنین بود شما را ہا
(اردو) (۱) دامن اٹھانا (۲) آماده
ہونا مستعد ہونا۔

برزدن سپیدی از افق | مصدر
اصطلاحی) بقول نوادر بدیل برزدن
بمعنی ظاہر و آشکارا شدن سپیدی از
افق است مؤلف عرض کند که متعلق
است بمعنی ششم برزدن و سند این از
کلام مہر خسرو ہمدر انجا مذکور (اردو)
سپیدی افق سے ظاہر ہونا۔

برزدن ناله سر از لب | مصدر اصطلاحی
بمعنی بلند کردن ناله سر از لب کنایه از
ظاہر شدن ناله از لب متعلق بمعنی ششم
(برزدن) که بجایش گذشت (ظہوری
؎) برنزد ناله سر از لب ما ہا که تشد
شعله از تف تپ ما ہا (اردو) ناله لب
سے بلند کرنا۔ ناله لب سے نکلنا ظاہر ہونا

برزده | بقول ضمیمه برہان (۱) شاخ
درخت و (۲) ہر چیز ساخته و (۳) بلند
شده و بالیده را گویند۔ صاحب ہفت
واند بمعنی سوم قانع و صاحب نوادر
بذکر معنی دوم و سوم فرماید که (۴) ہر چیده
و (۵) بر بالیده۔ صاحب نوادر بذکر معنی
اول و دوم ذکر معنی چہارم ہم کرد مؤلف
عرض کند که معنی پنجم تصحیف کاتبین است
که ہمان بالیده را که بموحده اول بود۔
(مالیدن بمیم) نوشت و باقی معانی
داخل مصدر (زدن) و لهٔ برزدن ا
است طرز بیان محققین این را بصورت
اسم جامد قائم کرده است و حقیقت این

است کہ فارسیان بر ماضی مطلق (برزدن) ہاے ہوز زیادہ کردہ اند کہ افادۂ معنی مفعول کند (اردو) (۱) شاخ بقول آصفیہ مؤنث ڈالی شعبہ (۲) ہاتھ کی بنائی ہوئی چیز مؤنث (۳) بلند و بالیدہ چیز مؤنث (۴) کاٹی ہوئی اور جدا کی ہوئی چیز مؤنث (۵) اُٹھائی ہوئی چیز مؤنث ۔

برزکار اصطلاح ۔ بقول سروری و رشیدی و برہان و جامع و ناصری و بحر بفتح با و سکون را و زا برزگیر باشند (ناصر خسرو ؎) گہے بدرود خوشہ برزکارے ہاتھ گہے بگسست شاخی باغبانے ؎ مؤلف عرض میکند کہ صاحب ہفت صراحت می کند کہ بہ کاف عربی است و دیگر محققین ہم برگرددہ ہم را کہ علامت کاف فارسی است گذاشتہ اند ولیکن صاحب جامع در طرز کتابت خود صراحت کاف فارسی کردہ و صاحب رشیدی ہم این را آوردہ مؤلف می گوید کہ از زبان معاصرین عجم ہر دو شنیدہ ایم آنچہ بکاف عربی است مرکب است از برز و کار اسم فاعل ترکیبی یعنی کار برزدارندہ و آنچہ بکاف فارسی است مرکب از برز و گار کہ گار بقول برہان افادۂ معنی فاعلیت کند ہمچو آموزگار و سازگار و امثال آن و برز مقرّس باشند کہ صراحتش بر لفظ برزگر دہ ایم (اردو) کاشتکار ۔ دیکھو بارزدار ۔

برزگر اصطلاح ۔ بقول بحر و سروری و رشیدی و جامع و جہانگیری و برہان و ہفت مرادف برزگار مؤلف عرض کند کہ مرکب است از لفظ برز کہ بجایش گذشت و گر بقول برہان بمعنی سازندہ کہ افادۂ معنی فاعلیت کند وقتی کہ با کلمۂ دیگر ترکیب شود ہمچو کارگیر و درودگر و امثال آن (خسرو گرگانی ؎) عقل بود برزگر و تخم روح

ہ آب دہ پاشش خضر و مسیحا و نوح ہ (اردو)
دیکھو بزرگار ۔

برزگری اصطلاح ۔ بقول ہفت بمعنی
کاشتکاری مؤلف عرض کند کہ یای مصدری
در آخر برزگر زیادہ کردہ اند دیگر ہیچ
(اردو) زراعت ۔ کاشتکاری مؤنث ۔

برزم بقول سروری و رشیدی و ناصری
بہ رای مہملہ و معجمہ بوزن مرہم (۱) بمعنی کرشمہ
(فرہنگ منظوم سہ) ہست برزم کرشمہ
یالا اسپ ہ دہ ہزار است بور اہنجا
اسپ ہ صاحب برہان ذکر معنی اول فرماید
کہ (۲) نام قلعہ ایست بر کنار آب آمویہ ہم
و بر لغت زرم گوید کہ نام رودخانہ ایست
صاحب جامع در ہر دو معنی ہمزبانش ہوئے مؤلف
عرض کند کہ بمعنی اول اسم جامد فارسی قدیم
باشد و بمعنی دوم مرکب از کلمہ بر و زم کہ
نام رودخانہ ایست پس قلعہ را باین اسم
موسوم کردند کہ برکنار این رودخانہ واقع
است کہ آن را آمو نام است و آمو در
سہ دوہ بجای خودش گذشت (اردو)
(۱) کرشمہ بقول آصفیہ ۔ فارسی ۔ اسم مذکر
آنکھ کا اشارہ ۔ بھون کا اشارہ ۔ جھانولی
نخرہ ۔ عشوہ ۔ ناز نخرہ (رند سہ) سنین
سہ گوشیاں غیروں سے اشارے دیکھے
ہ آج آنکھوں سے کرشمے ترے سارے دیکھے
ہ (۲) برزم ایک قلعہ کا نام ہے جو دریای
آمو کے کنارے پر واقع ہے ۔ مذکر ۔

برزمین افتادن مصدر اصطلاحی
۔ بقول بہار لازم (برزمین افگندن)
کہ می آید (صائب سہ) می توان خواند از
جبین خاک احوال مرا ہ بسکہ پیش یار رقم
برزمین افتادہ است ہ مؤلف عرض
کند کہ وارستہ و بہار از ہمین مصدر عام
(برزمین افتادن تکلیف و صرف) را ذکر

کرده‌اند ما می‌گوئیم که احتیاط شان مبنی بر سند باشد که دران اضافت بسوی حرف است جا دارد که این را مضاف کنیم بسوی (کسی) هم با معنی عام این خوار و بی اعتبار شدن است مرادف (برخاک افتادن) که بجایش گذشت (اردو) دیکهو برخاک افتادن

برزمین افتادن تکلیف مصدر اصطلاحی

بقول وارسته و بحر کنایه از قبول نا شدن آن حیف است که سند استعمال پیش نشد مؤلف عرض کند که مرادف (برخاک افتادن تکلیف) است که بجایش گذشت متعلق بتعمیم مصدر گذشته (اردو) دیکهو برخاک افتادن تکلیف۔

برزمین افتادن حرف مصدر اصطلاحی

بقول وارسته و بحر قبول نا شدن حرف باشد صاحب آنند فرماید که کنایه از خوار و بی اعتبار شدن آن (اسیر) گفتگوی بی عرض آخر بجائی میرسد حرف طوطی بر زمین افتاده سنبل میشود (طغرا) دمیده زبس سبزه و یاسمین نیفتاده حرف کسی بر زمین مؤلف عرض کند که مرادف (برخاک افتادن حرف) که بجایش گذشت و متعلق با مصدر عام (بر زمین افتادن) که بالا مذکور شد (اردو) دیکهو برخاک افتادن حرف۔

برزمین افگندن مصدر اصطلاحی۔

بقول بهار و آنند (۱) کنایه از خوار و بی اعتبار کردن مؤلف عرض کند که موافق قیاس باشد حیف است که سند استعمال پیش نشد صاحب بحر (برزمین افگندن تکلیف و حرف) را قائم کرده بمعنی قبول نا کردن آن نوشت یعنی عام را خاص کرد و ما تخصیص را نمی‌پسندیم چراکه بحالت اضافت در معنی تبدیل می‌شود چنانکه (برزمین افگندن سایه)

که بمعنی حقیقی است (انوری ؎) سایهٔ حلم
بر زمین افگند ۂ گوهر خاک ازو وقار گرفت
ۂ پس مجرد (بر زمین افگندن) (۲) بمعنی حقیقی
و (۳) بمعنی مغلوب کردن هم که کشتی گیران مغلوب خود
را بر زمین می افگنند (اردو) (۱) گوارہ و بے اعتنائی
کرنا (۲) زمین پر ڈالنا جیسے آفتاب اپنا سایہ زمین
پر ڈالتا ہے (۳) زمین پر گرانا مغلوب کرنا۔

بر زمین انداختن تکلیف | مصادر اصطلاحی
بر زمین انداختن حرف | بقول بحر و وارستہ
مرادف (بر زمین افگندن تکلیف و حرف)
که گذشت مؤلف عرض کند که مرادف
(بر خاک انداختن) که بجایش مذکور شد (صائب
؎) حرف حق را بر زمین انداختن بی غیرتیست
ۂ از سر دار منبر می کند منصور بین ۂ (اردو)
دیکھو بر زمین افگندن تکلیف و حرف۔

بر زمین پشت دست نهادن | مصدر
اصطلاحی کنایه باشد از سجدهٔ دعا کردن
(صائب ؎) پیش آن طاق دو ابرو بر زمین
پشت دست ۂ قبله خود کن کمانی را که تو
کشید ۂ مخفی مباد که سجده که برای دعا کنند
دران پشت دست را بر زمین دارند و از
همین عادت این اصطلاح قائم شد (اردو)
سجدهٔ دعائیہ کرنا۔ دعا کے لئے سجدہ کرنا۔

بر زمین حرف نهادن | مصدر اصطلاحی
مرادف بر زمین حرف افگندن که بر (بر زمین
افگندن) گذشت (ظهوری ؎) خوشا
رندی که کامش از شراب کام بردارد ۂ
نهد حرف جم از لب بر زمین و جام بردارد
ۂ (اردو) دیکھو بر زمین انداختن حرف۔

بر زمین زدن | مصدر اصطلاحی بقول
بهار مرادف (بر زمین افگندن) که گذشت
(صائب ؎) عاقبت زد بر زمینم آنکه
از روی نیاز ۂ سالها بر روی دستش
چون دعای داشتم ۂ (انوری ؎) جهان

چون دل من بر زمین زد، کنون از دست
دلداری بیفتاد (صائب ۵) بر زمین
چند انکه زد خورشید تابان خویش را، آسمان
سنگدل از خاک راهش بر نداشت (اردو)
دیکھو بر زمین افگندن۔

بر زمین منت می نہاد | بقول بہار
و بحر واند از تکبر و زعم و رعونت و اعتقاد
باطل بخود دارد و در واقع چنان نیست
مؤلف عرض کند که تا آنکه سند استعمال
پیش نشود این مقوله را تسلیم نکنیم که معاصرین
عجم بر زبان ندارند و بگوش ما نخورد و
معاصرین اہل زبان ازین ساکت و ہر سہ
محققین بالا سند نداده اند (اردو) تکبر
اور غرور کرتا ہے اور خلاف واقع اپنے
آپ کو کچھ چیز سمجھتا ہے۔

بر زمین نشستن | مصدر اصطلاحی مرادف
(بر زمین افتادن) است (ظہوری ۵)
غمزۂ صیاد تا کے بر زمین خواہد نشست، رحم
بر ورکن جگر کاوِ شکار خویش را (اردو)
دیکھو بر زمین افتادن۔

بر زمین نواختن | مصدر اصطلاحی بقول
انند و بہار مرادف (بر زمین افگندن) است
مؤلف عرض کند که ما و انہم که محققین بالا
نشان این مصدر را از کجا پیدا کرده اند
و سند استعمال پیش نکرده اند تا از معاصرین عجم
نشنیدیم، اعتبار را نشاید (اردو)
بے اعتبار کرنا۔ زمین پر ڈالنا۔ دیکھو بر
زمین افگندن)

برزن | بقول سروری (۱) سر کوچہ و محلت و بقول صاحبان رشیدی و جہانگیری
کوچہ و بقول صاحبان جامع و سراج و برہان و (بحر بدیل برزدن) کوچہ
مؤلف عرض کند که اسم مفعول ترکیبی است بمعنی حقیقی این بالا بستہ و سا

که زدن بمعنی بستن و ساختن بجای خود درست می آید پس مراد ازین سقف بالای کوچه و در استعمال کوچه سقف دار را هم گویند و بمجاز مجرد کوچه را نیز و در محاورهٔ فرس از (بام و برزن) بام و سقف کوچه مراد است و از (کوچه و برزن) کوچه مقصود بر سبیل تکرار و از (خانه و برزن) خانه و مقامی مراد است که بالای آن سقف است و (بازی برزن) بازی را گویند که در دکان در سایهٔ برزن می بازند تا از آفتاب و باران محفوظ مانند (منوچهری ﮦ) و بیا اندر فکند زی همه بیارد * چو مرا دلتنگ شد بر بام و برزن * (از ناصری ع) همه شرارهٔ نار است خانه و برزن * (حکیم انوری ﮦ) ای ترک می بیار که عید است و بهمن است * غائب مشو نه نوبت بازی برزن است * محققینی که در تعمیم و تخصیص و نزاکت معنی و استعمال فرق نکرده اند پیه بما خذ نبرده معاصرین عجم سر کوچه و محلت همان کوچهٔ مسقف را گویند (اردو) سقف کوچه مسقف کوچه. کوچه. مذکر (دیکھو بارہ) کوچۂ مسقف کو و کن مین پٹی ہوئی گلی بھی کہتے ہین -

(۲) برزن بقول سروری و جامع و برهان بحر الفوائد افاضات الفضلا و رسالة النصیر بمعنی صحرا (حکیم قطران ﮦ) ای فتنهٔ شهر و آفت برزن * در روی تو خیره مانده هر دو زن * خان آرزو در سراج گوید که این معنی از معنی اول ظاهر القیاس نوشته اند که کوهی و برزن در شعر استادان دیده غلط کرده اند مؤلف عرض کند که از مضمون کلام حکیم قطران مراد از شهر و برزن همان معنی اول که ذکر ش همانجا گذشت یعنی مطلق کوچه چنانکه خان آرزو خیال کرده است و لیکن با عتبار صاحب جامع که از اهل زبان است معنی صحرا هم تسلیم

کنیم و برای این معنی مرکب دانیم از کلمهٔ بر بمعنی بستمش که گذشت یعنی زمین خشک و زن امر حاضر از مصدر زدن و معنی لفظی این زمین خشک دارنده (اسم فاعل ترکیبی) کنایه از صحرا (اردو) صحرا ـ بقول آصفیه ـ عربی ـ اسم مذکر ـ میدان جنگل بیابان ـ

(۳) برزن ـ بالکسر بقول رشیدی و جامع و ناصری و سراج و برهان چیزی مانند تابه که از گل سازند و بران نان پزند و این را برزین نیز گویند (فرید الدهر ۵) بر سفرهٔ سخای تو خورشید و مه دو نان ٭ در مطبخ نوال تو افلاک برزن است ٭ مؤلف عرض کند که بر بکسر اول و تشدید رای مهمله بقول منتخب در عربی زبان بمعنی نیکی آمده و بالضم بمعنی گندم پس بلحاظ اینکه محاورهٔ فارسیان بالکسر است توانیم گفت که مفرس باشد به تخفیف رای مهمله بمعنی نیکی کننده و کنایه از تابه که نان مخلوق را درست می کند و پخته می سازد و با مخلوق نیکی می کند و جا دارد که مخفف برزین گیریم بحذف تحتانی و (برزن) لغتی باشد بزیادت نون نسبت ـ بر لفظ برز بمعنی چیزی که نان برو ریخته می شود و جا دارد که تحتانی (برزن) را زائد گیریم ـ مخفی مباد که تخصیص با گل درست نیست که تابه آهنی هم می باشد (اردو) توا بقول آصفیه ـ هندی ـ اسم مذکر تابه ـ لوهے کا وه گول ظرف جس پر روٹی پکاتے هیں مؤلف عرض کرتا ہے کہ لوہے کی تخصیص قابل بحث ہے

(۴) برزن ـ بالفتح بقول جامع و برهان امر (برزدن) مؤلف عرض کند که ضرورت نداشت که مشتقات را ذکر کنند و اگر این قسم تعریف اختیار کنیم (برزن) بمعنی حقیقی بالای زمین هم

(اردو) دیکھو برزدن یہ اس کا امر حاضر ہے ۔

برزنی بقول ہفت بالفتح بمعنی (۱) طفلی کہ از کوچہ آورند و پرورش نمایند و (۲) ہمہ را یکبار بزنی وامر (زدن) ہم و یای خطاب است مؤلف عرض کند کہ در معنی اول یای نسبت است بمعنی منسوب بہ برزن و اگر سند استعمال پیش شود توانیم گفت کہ کنایہ باشد معاصرین عجم برزبان ندارند و نسبت معنی دوم عرض می شود کہ صیغہ واحد حاضر امر است از مصدر (برزدن) = (زدن) (اردو) (۱) وہ لڑکا جس کو گلی کوچوں میں پاویں اور پرورش کریں ۔ مذکر ۔ (۲) برزدن کے امر کا صیغہ واحد حاضر ۔

برزون بقول انند بحوالہ فرہنگ فرنگ لغت فارسی است بالفتح و ضمّ ثالث اسپ ترکی را گویند مؤلف عرض کند کہ محققین ترک ازین ساکت و در فارسی زبان یافتہ نمی شود اما بقول منتخب بہ ذال معجمہ عوض زای ہوز بالکسر و فتح ذال ستور و نوعی از اسپان و اسپی کہ مادر و پدرش عربی نباشد یا یکی ازان عربی نبود (الخ) پس عجبی نیست کہ فارسیان بتصرف خفیف در لفظ و معنی بمعنی خاص استعمال کردہ باشند اندرین صورت مقرّبین دایم و مشتاق سند استعمال باشیم و معاصرین عجم ہم برزبان ندارند (اردو) ترکی گھوڑا ۔ مذکر ۔

برزویلا بقول سروری و برہان بضمّ اول نام مبارزی تورانی کہ سرلشکر افراسیاب بود مؤلف عرض کند کہ چون تعریف مزید رانہ پسندیدند ترک این بر بیان لغوی داشت (اردو) برزویلا ایک تورانی پہلوان کا نام ہے ۔ مذکر ۔

برزہ بقول سروری و برہان و جامع و ہفت بروزن ہرزہ (۱) مزارعت و (۲)

شاخ درخت (شاعر ما) برزه گاوی گفت
با گاوی دگر ۴ ما زمین سخت آسان می کنیم ۵
(نزاری ۵۲) مکن بیش جهد و مزن آتشی ۶
که در برزه تر نخواهد گرفت ۷ مؤلف عرض
کند بمعنی اول لغتی است از برز که بهمین
معنی گذشت و های هوز در آخرش زائد
است و بمعنی دوم مخفف (برزده) که بهمین معنی
گذشت (اردو) (۱) دیکھو برز (۲) دیکھو
برزده ـ

برزه گار اصطلاح ـ بقول رشیدی و
برهان و بحر و جامع و انند مرادف همان (برزگار)
که بجایش گذشت حقیقت برزه بجایش
مذکور و حقیقت گار بر (برزگار) بعض محققین
این را بکاف عربی و بعض شان بکاف فارسی
نوشته اند و حقیقت این هم بر (برزکار) بیان
شد (اردو) دیکھو (برزکار)

برزه گاو استعمال ـ بقول جامع به کاف
فارسی گاوی که جفت کرده زراعت کنند
صاحب جهانگیری گوید که بکاف عجمی گاویست
که جفت نموده بآن قلبه برانند (مختاری
در مذمت فلک ۵) برزه گاویست کو خورد
ناچار ۴ برنجی که خود کند شدیار ۵ صاحب
رشیدی همزبانش ـ صاحب بحر بکتابت کاف
عربی برگاو زراعت قانع و صاحب برهان
که پابند صراحت کاف فارسی است این را
بکتابت کاف عربی نوشته می فرماید که گاویست
که زمین را بدان شیار کنند مؤلف عرض کند
که مقصود برهان از گاو ـ آله کاویدن است
که زمین را بدان آله می کاوند مقصود محققین
بالا از (گاو بکاف فارسی) ثور که قلبه بدان
رانند هر دو موافق قیاس ولیکن سند مختاری
ثور راست و این مرکب ـ قلب اضافت
است بمعنی حقیقی (اردو) وه بیل جس
سے هل چلاوین یا وه آله جس سے زمین کھودکر

صاف و پاک کرین - مذکر -

برزه گر اصطلاح - بقول سروری و جهانگیری و رشیدی و بحر و برهان و جامع مرادف برزگر که بدون های هوز گذشت و حقیقت های هوز بر (برزه) مذکور اگرچه سند استعمال این پیش نشد و لیکن قول سروری و جامع که از اهل زبانند سندی را ماند (اردو) دیکھو برزگر

برزی بقول سروری (۱) بمعنی حاصل کنی و (۲) پیاپی کاری کنی (عطار ره)

اگر مهر فلک عمری بیرزی ٭ بدرد نا تدوزد هیچ درزی ٭ و فرماید که (۳) بمعنی کشت و زرع کنی نیز و ورزی نیز باین معنی است صاحب انند بحواله فرهنگ فرنگ گوید که (۴) بمعنی دهقان و کاشتکار - مؤلف عرض کند که (برزیدن) مبدل (ورزیدن) بمعنی مواظبت و مداومت کردن در کاری و کشت و زراعت نمودن و حاصل کردن می آید پس محقق

اهل زبان امر حاضر همین مصدر را بشکل اسم جامد بیان کرده و ورزی که بواو عوض موحده می آید مبدل شد به چهارم جزین نباشد که یای نسبت بر برز زیاده شد که برز بمعنی زراعت بجای خودش گذشت مخفی مباد که (۵) برزی بیای زائد در آخرش بمعنی زراعت هم و (برزیگری) از همین است که می آید (اردو) (۱) و (۲) و (۳) برزیدن کا امر حاضر (۴) (دیکھو برزگر) (۵) کھیتی - زراعت مؤنث -

برزیدن بقول سروری (۱) حاصل کردن و (۲) پیاپی کاری کردن و (۳) کشت و زرع کردن نیز و فرماید که (ورزیدن) هم بهمین معنی آمده - صاحب سراج بر مشق کردن و اختیار کردن قانع که متعلق بمعنی اول و دوم است - صاحب بحر بذکر معنی سوم معنی دوم را مداومت کردن گوید و فرماید که کامل التصریف و مضارع این برزند و صاحب نوادر

گوید که مبدّل (ورزیدن) است وبس و صاحبان جامع و ناصری و برہان بر معنی دوم قناعت کردند۔ خان آرزو ہم این را مبدّل (ورزیدن) گوید بمعنی دوم واز دیگر معانی ساکت مؤلّف عرض کند که (ورز) اسم جامد فارسی زبان است بمعنی حاصل وکشت وزراعت وپیاپے پس برز را ہم شامل بر ہمہ معانی بالا ومبدّل این دانیم که واو بہ موحّده بدل شود چنانکه آو وآب پس این مصدریست که مرکّب شد از اسم جامد برز بزیادتی تحتانی وعلامت مصدر دن وباصول مقنّنین فرس مصدر جعلی وباصول ما که بر (اسم مصدر) گذشت مصدر اصلی است که اسم مصدر این ہال فارسی زبان است وحق آنست که معنی سوم بر سبیل مجاز حاصل شده باشد از معنی اوّل که زراعت ہم۔ حاصل است (اردو) (۱) حاصل کرنا (۲) کسی کام مین مداومت کرنا (۳) زراعت کرنا۔

برزیده بقول سروری بمعنی (۱) حاصل کرده و (۲) پیاپے کاری کرده و (۳) زرع وکشت کرده مؤلّف عرض کند که محقّق اہل زبان این را اسم جامد دانست وبر مصدر (برزیدن) که خود او بیان کرده است غور وبر قواعد زبان خود اعتنا نکرد چنین نیست که این اسم مفعول (برزیدن) است ضرورت نداشت که مشتقات مصادر را ہیچو اسم جامد بیان کند (اردو) دیکھو برزیدن یہ اس کا اسم مفعول ہے۔

(۱) برزیگر اصطلاح۔ (۱) بقول سروری **(۲) برزیگری** وجہانگیری ورشیدی و برہان وبحر وجامع مرادف (برزگر) که گذشت و (۲) بقول رشیدی (بذیل برزیگر) وبقول ہفت بمعنی کشاورزی۔ مرادف برزگری مؤلّف عرض کند که برز وبرزی ہر دو

بمعنی زراعت بجای خودش گذشت وحقیقت ماخذ (برزگر) بجایش مذکور پس ترکیب این ہم ہمچنان است و در (۲) پای مصدری	در آخر (۱) زیادہ کردہ اند دیگر ہیچ (اردو) (۱) دیکھو برزگر (۲) دیکھو برزگری ۔

برزین بقول سروری (۱) بالضم نام یکی از ائمہ دین ابراہیم زردشت کہ آتشکدہ ساخت صاحبان جہانگیری و رشیدی و وارستہ و بہار ذکر این بالفتح کردہ اند و خان آرزو در سراج گوید کہ اغلب کہ بلحاظ معنی سوم تیمناً و تبرکاً نام کردہ باشند مؤلف عرض کند کہ ماخذ این بمعنی سوم می آید و آنچہ خان آرزو نسبت این علم خیال می کند قرین قیاس است (انوری ع) گفتی آتشکدۂ برزین است ؎ (اردو) برزین مذکر ۔ دین ابراہیم زردشت کے ایک امام کا نام ۔

(۲) برزین ۔ بقول سروری بالضم نام آتشکدۂ کہ قائم کردۂ برزین بود ۔ موسوم بہ نام بانی (لاسعی جرجانی ؎) میر الامراست سید سادات فرامرز ؎ بر شاہان مہتر چو بہ آذر ہا برزین ؎ مؤلف عرض کند کہ مجاز معنی اول بلحاظ بنا کہ مسمی را بنام بانی خوانند یا مجاز معنی سوم کہ عام را خاص کردند (اردو) دیکھو آذر برزین ۔

(۳) برزین ۔ بقول جہانگیری و رشیدی و برہان و بہار بمعنی آتش (نظامی ؎) ز برزین دہقان و افسون زند ؎ برآوردہ دودی بچرخ بلند ؎ صاحب رشیدی فرماید کہ وجہ تسمیہ این بہ (آذر برزین) گذشت مؤلف عرض کند کہ برز بمعنی بلندی و شکوہ و عظمت بجای خودش گذشت پس فارسیان بزیادت یا و نون نسبت در آخرش آتش را

بدین نام منسوب کردند و این کنایه باشد (اردو) دیکھو آتش ۔

(۴) برزین ۔ بقول برہان و ناصری بمعنی برزن ہم آمده ۔ خان آرزو در سراج گوید که از تصحیفات جیده برہان است مؤلف عرض کند که اگر سند استعمال پیش شود توانیم عرض کرد که تحتانی زائد در لغت برزن باشد چنانکه لبت و لبیت ۔ از آنکه قول صاحب ناصری بحواله مجرد برہان است مشتاق سند استعمال می باشیم ۔ موافق قیاس است (اردو) دیکھو برزن ۔

(۵) برزین ۔ بقول برہان و ناصری نام مبارزی ہم که ایرانی بود ۔ خان آرزو در سراج گوید که قول برہان غلط است مؤلف عرض کند که چنانکه بمعنی اوّل علم است (تیمناً و تبرکاً) چه عجب است اگر این را ہم از آن قبیل دانیم و قول دو محققین را وجهی نیست که غلط خوانیم محقق ہندی نژاد با قلت معلومات خود ش استشاره غلط را بهتر از تحقیق داند مخفی مباد که معنی لفظی (برزین) ہم برای لقب مبارزی موافق قیاس می نماید واللّٰہ اعلم (اردو) ایک ایرانی پہلوان سپاہی کا نام برزین تھا ۔ مذکر ۔

(۶) برزین ۔ بقول سوادالسبیل در فارسی زبان زنبیل و کوزهٔ پوست باشد مؤلف عرض کند که کوزهٔ چرمی یعنی مشک خورد را بطرف زین اسپ آویزند از ینجاست که برزین نامش کردند ۔ سکوت محققین و معاصرین عجم ۔ تقاضای سند استعمال می کند ۔ با وجود آنکه موافق قیاس است قول صاحب سوادالسبیل را کافی ندانیم (اردو) چھاگل ۔ بقول آصفیه فارسی ۔ اسم مؤنث ۔ مشکیزه ۔ چھوٹی سی مشک (ناسخ ۵) نکلی زبان خشک ہر اک خار دشت

کی پہنچا جو آبلون کی مین چھپا گل بھرے ہوے

برزین کروس اصطلاح۔ بقول برہان بضم کاف ورای قرشت وسکون واو وسین سعفص نام یکی از موبدان است وموبد حکیم ودانشمند وعالم وبزرگ آتش پرستان باشد۔ صاحب ناصری ذکر این کردہ وصاحب جہانگیری (برزین کریس) بہ تحتانی ہشتم عوض واو آوردہ مگر سندش ہم از کلام (زرتشت بہرام) است کہ تصحیف کتابتش راظاہر می کند (وھو ندا بہرام سہ) مرآن پیر را نام برزین کروس ٭ بیامد بہنگام بانگ خروس ٭ خان آرزو در سراج گوید کہ معلوم نیست کہ (برزین) بانی آتشکدہ بود یا غیر آن وصاحب ناصری اشارہ کند کہ ہمان باشد مولف عرض کند کہ کروس مبدل خروس است کہ خای معجمہ بدل شدہ بہ کاف چنانکہ خان وکان پس ہمان برزین را کہ بہ معنی اولش گذشت۔ فارسیان نظر بر واقعہ کہ ذکرش در کلام بہرام است (برزین کروس) خواندہ باشند (اردو) دیکھو برزین کے پہلے معنے۔

برز بقول انند بحوالہ فرہنگ فرنگ بفتح اول وسکون ثانی وزای فارسی در آخر لغت فارسی است (۱) بمعنی کامل وتمام وبلند واعلی و(۲) قدرت وتوانائی وشان وشکوہ و(۳) بمعنی گرداب مولف عرض کند کہ برز بزای عربی بمعنی ششم وہفتم بمعنی بلند وقدرت وتوانائی وشکوہ گذشت ومعنی کامل وتمام را مجاز بلند گیریم پس معنی اول ودوم این مبدل آن یا آن مبدل این است زای ہوز بزای فارسی بدل شود وبالعکس آن ہم چنانکہ آزیر وآژیر وژند وزند ومعنی سوم اسم جامد فارسیان

بھنیم (اردو) (۱) دیکھو برز کے چھٹے معنے (۲) دیکھو برز کے ساتوین معنے (۳) گرداب
بقول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مذکر۔ بھنور۔ ورطہ۔ گھمن گھیری۔ وہ جگہ جہان پانی گہرا
ہونے کے سبب چکر کھاتا ہے۔ پانی کا چکر (ظفر ۵) ترسے کیا ہجر مین رو ئیے کہ
اب آپ حیران ہین پہ بید دور آستین یارب ہے یا گرداب پانی کا ہے

برس بقول سروری بضم با و سکون رای مہملہ (۱) سرو کوہی است و (ورس) نیز
گویند صاحب برہان گوید کہ میوہ و بار سرو کوہی باشد و صاحبان جامع و انند و ہفت
ہمزبانش مؤلف عرض کند کہ صاحب محیط کہ محقق مفردات طب است بر ابہل ذکر ابرس
و اورس کردہ گوید کہ لغت فارسی است ثمر سرو کوہی باشد و بر سوسن میفرماید کہ اہل فرس
این را ابرس گویند چنانکہ اشارۂ این بر ابرس و ابرسا گذشت و ذکر برس نکردہ و بر ورس
تعریفی کہ می کند و راے برس است و تحقیق ما درین اختلافات لفظی ہمین قدر است کہ برس
اسم جامد فارسی زبان و ورس بہ واو مبدل آن کہ موحدہ بواو بدل شود چنانکہ آب و
آو و برس ہمان ابہل است کہ تعریفش بجای خودش گذشت (اردو) دیکھو ابہل۔

(۲) برس۔ بقول مؤید بذیل لغات فرس بالکسر بمعنی پنبہ کہ بعربی قطن خوانند و بذیل
لغات عرب ہم برس را ذکر کردہ و صاحب برہان ہم ذکر این کردہ۔ صاحب محیط
بر پنبہ گوید کہ بعربی قطن و بترکی پاموق و بہندی روئی و بفارسی پنبہ و ہیچ ذکر برس
نکردہ و فرماید کہ گرم و خشک در دوم و بعضی تر دانستہ اند و گویند قریب باعتدال
مقوی و مسمن و مجفف بدن و صلب آن و موافق صاحبان امراض دماغیہ و عصبیہ

مانند رعشہ و استرخاء و فالج و لقوہ و کزاز و امثال آن و منافع بسیار دارد مؤلف عرض کند کہ برس بقول منتخب بالکسر لغت عرب است بمعنی پنبہ فارسیان استعمال این کردہ اند دیگر ہیچ (اردو) روئی۔ بقول آصفیہ ہندی۔ اسم مؤنث۔ پنبہ۔ قطن۔ تول۔ بنولے کی ہوئی کپاس۔

(۳) برس۔ بقول برہان بفتح اوّل و سکون ثانی چوبی باشد کہ در بینی شتر کنند و ریسمان را بدان بندند۔ مہار شتر۔ مؤلف عرض کند کہ ہمین بمعنی سید درس بہ واو عوض موحدہ ہم کہ مبدّل این است و جزین نیست کہ اسم جامد فارسی قدیم است و بس وجا دارد کہ مقرّس گیریم کہ ہمین لغت بقول محیط المحیط بالفتح بمعنی سختی کردن است و مہار شتر ہم چیزی کہ بدو سختی آن شتر را محکوم کنند (اردو) مہار۔ بقول آصفیہ۔ فارسی اسم مؤنث۔ اونٹ کی نکیل۔ وہ لکڑی جسے اونٹ کی ناک میں ڈال کر رسّی باندھ دیتے ہیں۔

(۴) برس۔ بقول برہان و جامع بالفتح بمعنی مہمیز مؤلف عرض کند کہ بر اعتماد صاحب جامع کہ از اہل زبان است عرض می شود کہ مجاز بمعنی سوم است و بس۔ وجا دارد کہ بمعنی سوم را مجاز این گیریم (اردو) مہمیز۔ دیکھو اسپ انگیز۔

برسات۔ بقول بہار بالفتح لغت ہند است و در کلام عجم بترکیب مستعمل کہ موسم بارش باشد (درویش والہ ہروی ۵) در دہر کرم گر نبود نیست عجب کان ؎ نے معدنی و نے حیوانی نہ نبات است ؎ در لفظ کرم برو رقی بینی مرقوم ؎ اندر ہمہ ہند بغایت برسات است ؎ صاحب انند گوید کہ برسات و برشکال ہر دو لغت ہندی است

بمعنی موسم بارش و فارسیان برسات بترکیب استعمال نمایند مؤلف عرض کند کہ بقول صاحب برسات و برشکال ہر دو لغت سنسکرت است بمعنی باران و موسم بارش۔ فارسیان برسات را معرب کردہ اند بتصرف در اعراب تکمیل بحث برشکال بجایش کنیم (اردو) برسات بقول آصفیہ۔ اسم مؤنث۔ چوماسا۔ بارش کا موسم۔

برساختن مصدر اصطلاحی۔ مزید علیہ ساختن بمعنی موافقت کردن است بزیادتی کلمہ بر برای (ظہوری ع) ای درد تغنی سوختہ برساز زمانی ہوا زنالہ پرشعلہ کہ در دہان گلہ دارد (اردو) موافقت کرنا۔

برساز رقصیدن مصدر اصطلاحی۔ رقص کردن بر آواز ساز (ظہوری ع) نالہ بر سانہ خویش می رقصد ہو در دیر تار رگ زد اینجا مضراب ہو (اردو) ساز پر رقص کرنا۔ آواز ساز کی موافقت سے ناچنا۔

برسال خوردہ اصطلاح۔ بقول شمس (۱) پیر فرتوت (۲) شراب کہنہ مؤلف عرض کند کہ فارسیان پیر فرتوت را (سالخوردہ) گویند و شراب کہنہ را ہمی سالخوردہ توان گفت ولیکن (برسالخوردہ) بدین دو معنی تلاش ما نخورد و چشم ماندید۔ معاصرین عجم بر زبان ندارند و محققین فرس ساکت بدون سند استعمال اعتبار را نشاید (اردو) (۱) سالخوردہ۔ بقول آصفیہ۔ بوڑھا۔ بڈھا۔ زمانہ دیدہ (۲) پرانی شراب۔ مؤنث۔

برسام بقول برہان و ناصری و انند بروزن سرسام نام علتی است و آن ورمی باشد حار کہ در سینہ مردم بہم میرسد چہ بر بمعنی سینہ و سام بمعنی ورم است صاحب سراج التلخیل فرماید کہ ورمی کہ در حجاب مابین جگر و معدہ پدید آید و صاحب اکسیر اعظم گوید کہ برسام

نزد اکثر نوعی حار است در حجابی که مابین معده و کبد حائل است و بقول بعضی در حجابی که میان آلات غذا و آلات تنفس فاصل است و بحوالۂ راضی گوید که ذات الجنب را برسام گویند و علامت برسام زوال عقل است و صراحت کافی در اکسیر اعظم ہمؤلف عرض کند که سام ہم لغت فارسی زبان است و تعریف آن بجای خودش می آید (اردو) برسام فارسی میں ایک مرض کا نام ہے جسکو عربی میں ذات الجنب کہتے ہیں۔ مذکر۔

برسان بقول سروری بہ را و سین مہملتین بوزن افسان (۱) دوشاب خوشبوی اعلی صاحب جہانگیری گوید که نوعی از دوشاب خوشبو که رنگ آن بسیاهی زند۔ صاحب ناصری و برہان و جامع و سراج و رشیدی ہم ذکر این کرده اند مؤلف عرض کند که باعتبار صاحب جامع که محقق اہل زبان است این را اسم جامد فارسی زبان دانیم مخفی مباد که دوشاب بقول غیاث شیرۂ انگور و خرماست و بقول بعض شیرۂ انگور که یکدو روز نگاہ دارند تا ترش شود۔ صراحت کافی بجای خودش کنیم و در ینجا ہمین قدر کافی است که معنی لفظی (برسان) چیزی که در بر خوبی) است یعنی خوبی پیدا کرده است چنانکه دوشاب که چون شب بر شیرۂ انگور بگذرد در خواص و طبیعتش خوبی پیدا شود که سان بقول برہان بمعنی مثال بخوبی آمده و جا دارد که (برسان) را بمعنی آنچه صراحتی گیریم که فانش کرده باشند و تیز شود فارسیان شیره را (برسان) نام نہادند که بگذشتن یک شب برو تندی و تیزی پیدا کرده باشد مانند شمشیر فسان زده و امثال آن والله اعلم بحقیقة الحال (اردو) دوشاب۔ وه شیرۂ انگور یا خرما جس پر ایک شب گزری ہو۔ مذکر۔

(۲) برسان - بقول سروری بمعنی اژدهاست و فرماید که باین معنی (بروسان) بزیادت واو هم آمده. صاحب برهان هم ذکر این کرده. صاحب ناصری گوید که باین معنی دیده نشد الا در برهان و خان آرزو در سراج بذکر قول محققین گوید که غلط کرده اند و آنچه بمعنی اژدها است (برغمان) است بغین و میم. مؤلف عرض کند که قول سروری که صاحب زبان است معتبرتر از خان آرزوست برای لغات فارسی - هرگاه صاحب سروری این لغت را بدین معنی آورده. خان آرزو را لی رسد که بی دلیل و حجت برخلاف آن رود و اگر (برغمان) به همین معنی می آید - لازم نمی آید که (برسان) مرادف آن نباشد بخیال ما ماخذ این هم با ت ما که بمعنی اوّلش ذکر کرده ایم یعنی معنی لفظی این آلت جراحی که بر فسانش زده باشند و اژدها نوعی زهر دارد همچو (تیغ تیز و امثال آن) مهلک انسان است و این استعاره باشد (اردو) دیکھو اژدہا کے پہلے معنے -

(۳) برسان - بقول جهانگیری امّت را گویند و فرماید که با شین معجمه بزیادت واو هم آمده. صاحبان ناصری و جامع هم ذکر این کرده اند و صاحب برهان می فرماید که گروه و آدمیان و امّت هر پیغمبر. خان آرزو در سراج بذکر قول محققین گوید که غلط است و فرماید که آنچه بمعنی امّت است (بربروسان) که گذشت. مؤلف عرض کند که (بربروشان) بشین معجمه بمعنی امّت پیغمبران بجای خودش گذشت و ما از ماخذش هم در آنجا بحث کافی کرده ایم و (بروسان) را که می آید اصل قرار داده ایم پس عجبی نیست که (برسان) را مخفف (بروسان) گیریم و جائز که (برسان) را معرّب گوئیم و مرکب از (برس) باشد که لغت عرب و بقول منتخب بالفتح بمعنی

محکم بودن بر عزم خود ۔ فارسیان الف و نون جمع در آخرش زیادہ کردہ بمعنی اتست بیرچیم استعمال کردند بسبیل کنایہ ۔ اندرینصورت (بروسان) را کہ بہمین معنی می آید مزید علیہ آن دانیم بزیادت واو چنانکہ شغل و مشغول (اردو) آتست بقول امیر گروہ جو کسی پیشہ کا پیرو و تابع ہو (وزیر سہ) نظر و بآئین شفاعت کا عمل قول لئے بین پہ پلے یہ برات کے تراز و بی محمد کی

برسبلت کسی تیز ریدن مصدر اصطلاحی بقول بہار و آنند بمعنی بروت کسی تیز ریدن (حکیم الدین شفائی سہ) بود جولاہ شحنہ لاہور کہ بہ تیز م بسلبت کرمش مؤلف عرض کند کہ سبلت لغت عربی است بقول منتخب بفتحتین بمعنی بروت فارسیان بالفتح خواندہ اند و تائید قرہ را در انا نوشتہ (اردو) دیکھو ابر بروت کسی تیز ریدن

برسبیل اصطلاح بمعنی لفظی بر طریق و بر راہ است ۔ فارسیان این را بمعنی بروضع و بر آئین استعمال کنند صاحبان رہنما و بول چال بحوالہ سفرنامہ ناصر الدین شاہ قاچار گویند کہ (برسبیل استمرار) بمعنی بطریق استمرار ۔ است مؤلف عرض کند کہ حاصل معنی این دائما و مدام (اردو) طریق پر ۔ ڈھنگ پر ۔ وضع پر ۔

برستاد بقول سروری بفتح با و رای مہملہ و سکون سین مہملہ بمعنی وظیفہ باشد (شیخ عطار سہ) روان می گفت شعر و می فرستاد کہ بنہادہ بود خود را این برستاد و گوید کہ (ورستاد) بواو ہم آمدہ مؤلف عرض کند کہ بقول محققین (ورستاد و ورشتاد بمعنی روزمرہ و وظیفہ بجای خود و شعر آن شیخ عطار (ستاد) مخفف (استاد) را با کلمہ بر کہ زائد است در مصرع ثانی استعمال کردہ است بمعنی طرز و روش و عادت و آئین مخفی مبادکہ معنی حقیقی استاد بمقام است کہ اسم مصدر استادن باشد و (بر استاد) اسم مصدر (بر استادن) و معنی طرز و روش و آئین

مجازاً آن شاعر گوید که شعر را روان یعنی فی البدیهه و فوراً می گفت و پیش ممدوح خود می فرستاد و همین آئین و روش خود نهاده بود یعنی همین عادت می داشت بالجمله (ورستاد بسین مهمله) و (ورشتاد - به شین معجمه) بجاے خودش می آید مبدل همین (برستاد) است که موحده به واو و سین مهمله به شین معجمه بدل می شود چنانکه آب و آو - کستی و کشتی - پس ماخذی که ذکرش بالا گذشت مقتضی آنست که رای مهمله را مکسور خوانیم آنانکه مفتوح بیان کرده اند از ماخذش خبر ندارند (اردو) دیکھو آئین -

برسخنش زدن مقوله - بقول مؤید و بحر و هفت یعنی بر سخن او در آویز مؤلف عرض کند که بگوشش نخورد - معاصرین عجم بر زبان ندارند و از نظر ما نگذشت محققین فارسی زبان گفتنی اگر سند استعمال پیش شود توانیم قیاس کرد که مصدر (برسخن کسی زدن) کنایه باشد از در آویختن بر کلام کسی یعنی حمله کردن بر کلام کسی و مسلسل اظهار ناخوشی خود بر کلام کسی کردن و از و قطع نظر نکردن و این امر حاضر همین مصدر است (اردو) دکن میں کہتے ہیں (کسی کی بات کو جھنجھوڑنا) کسی کے کلام پر حملہ کرنا - یہ اسی مصدر کا امر حاضر ہے -

برسر اصطلاح - بهار گوید که برسر و برسرے علاوه و آن عبارت است از بار قلیلی که بر بار کثیر بر سر گذارند و آن را سربار نیز گویند و آرسته گوید که ترجمهٔ علاوه باشد - صاحب بحر نقل هر دو برداشته مؤلف عرض کند که (۱) بمعنی حقیقی است یعنی بالاے سر چیزی باری و دستاری (۲) مجازاً بمعنی بالای آن و علاوه و استعمال این بعد عرض واقعه می شود (۳) کنایه از یار (مولانا لسانی) از تو آزرده دلی دارم و صد غم برسر ۲ جان طلبی سرزنشش هر دم عالم بیشتر ۱

(اسیری لاہجی ؎) بہ یغما ترک چشم مستت از ما
دل و دین می برد جان نیز بر سر ہا (جلال
آذری ؎) اگرم بر سر پرسش قدمی نہی
بہ بالین ہا سر خود کشم بپای تو و صد نیاز بر سر او
ہا (میر معزی ؎) بخشش و مردمی و دین و
داد بادشاہ را ہا ہر چہارش ہست و تائید
الٰہی بر سری ہا (باقر کاشی ؎) نیاز بر سر کن
طرہ پریشان را ہا بیا بگیر کہ جان بر سر است
ایمان را ہا (اردو) (۱) سر پر (۲) علاوہ
(۳) بار۔ بوجھ۔ مذکر۔

بر سر آسیا گردیدن | مصدر اصطلاحی (۲۴۲۶)
۔ بی خواب داشتن و خلل انداز راحت
شدن کہ از آواز گردیدن آسیا خواب
نمی آید (انوری ؎) ہیچ شب نیست تا ز خون
جگرم ہا بر سرم آسیائی گردد ہا (اردو)
سرہانے چکی چلنا۔ خواب راحت میں
خلل انداز ہونا۔ (دکن میں مستعمل ہے)

بر سر آمدن | مصدر اصطلاحی۔ بقول سروری
و ملحقات (۱) کنایہ از غلبہ و افزونی باشد
صاحب جہانگیری بذکر معنی بالا گوید کہ بہ معنی ہم
داخل ہمین معنی و بقول صاحب رشیدی و (خان آرزو
در سراج) غلبہ و افزونی نمودن است و بقول
برہان و بحر کنایہ از غلبہ و افزونی و زیادتی
کردن و بقول بہار کنایہ از غالب و افزون
آمدن مؤلف عرض کند معنی سوم این حقیقی
است و دیگر معانی مجاز آن (انوری ؎)
در پای تو ہر کہ کشتہ گردد ہا از کل زمانہ بر سر
آید ہا (کمال اسمٰعیل ؎) زانکہ باریک چو موئی
است معانی رہی ہا آمد از شعر ہمہ اہل خراسان
بر سر ہا (قدسی ؎) جہان دیدہ از تاجداران
بسی ہا بغیر از تو بر سر نیاید کسی ہا (اردو)
دکن میں کہتے ہیں۔ سر ہائی حاصل کرنا۔ سر پر
ہونا بمعنی غالب ہونا۔ اور سر پر آنا بمعنی چڑھائی
کرنا۔ زیادتی کرنا۔

(۲) بر سر آمدن - بقول بہار و بحر کنایہ از تمام شدن
و آخر شدن چنانکہ بر سر آمدن عمر و داستان آن
(سعید اشرف ؎) بر سر آمد عمر و گلگشت
بستانی ہنوز ٭ وقت طفلی رفت و در سیر گلستانی
ہنوز ٭ (اردو) آخر ہونا ختم ہونا -

(۳) بر سر آمدن - برای عیادت بیماری بر
بالین آن رسیدن (امیر خسرو ؎) دہ کین
چہ عیش باشد نے مردہ را نہ زندہ نے بر
سرم توانائی نے عمر بر سر آید ٭ (اردو) عیادت
کے لئے آنا -

(۴) بر سر آمدن - کنایہ از واقع شدن چیزی
و مصیبتی و بلائی (ظہوری ؎) ندانم توبہ را
بر سر چہ آمد ٭ کہ ساقی در مقام انتقام است
٭ (مثل معروف) ہر چہ آید بر سر فرزند آدم
بگذرد ٭ (اردو) آن پڑنا بقول آصفیہ آفت
سر پہ آجانا (موزون ؎) جیسا رہتے رہتے
آن پڑی ہے ایسی جان پہ ٭ تو بھی نہ لائے ہم تہ انشکوہ
زبان پہ ٭

(۵) بر سر آمدن - کنایہ از بیکار شدن و بی اثر
و دیوانہ شدن (خلاق المعانی ؎) بر سر آمدنہ
تہی سفری خصمت چہ عجب ٭ زآب چون گشتہ
تہی پیکان آید بر سر ٭ (اردو) بیکار ہونا
بے اثر ہونا - دیوانہ ہونا -

بر سر آن این نہادن | مصدر اصطلاحی -
بقول وارستہ و بحر برای آن - این از دست
دادن - بہار ہمین را باستناد ہر دو سند کہ ذیلا
می آید (بر سر این و آن نہادن) قائم کردہ -
مؤلف عرض کند کہ استناد ہمہ محققین بالاتفاق
این مصدر اصطلاحی از کلام سالک و سلیم است
(سالک یزدی ؎) سامان زہد بر سر زناری
نہادہ ایم ٭ ما توبہ نامہ را بہ می ناب شستہ ایم
(سلیم رباعی ؎) ای سر تا پا تن تو چون آئینہ
صاف ٭ چون تیغ شدہ بر آمدی خوش ز غلاف
٭ رفتی بضیافت حریفان آخر ٭ کون را بسر شکم

نهادی چون ناف ۴ بخیال ما این هر دو مصدر
مصدر بالا قائم کردن غلط است که اسناد
لفظاً مطابق دعوی نیست و هر چه ظاهر می شود
(چیزی را بر سر چیزی نهادن) است بمعنی حقیقیش
و مصدر خاص که از کلام سلیم پیدا می شود (کون
را بر سر شکم نهادن) و آن کنایه ایست از کون
دادن. وارسته پی بمغز سخن نبرده و صاحبان
بحر و بهار باعتماد وارسته سکندری خورده
که نقلش برداشته اند و بر لفظ و معنی اسناد
توجه نگماشته (اردو) اسکے لیئے یہ ہاتھ سے دینا۔

بر سر آوردن | مصدر اصطلاحی. غالب کردن
منتهی (بسر آمدن) که بمعنی اوّلش مذکور
شد (ظهوری ۵) نزدیک شد ز طوق جنونت
سر بر آورم ۴ خود را بعقل از همه کس بر سر
آورم ۴ (وله ۵) ز افتادگان جهان خویشتن
را ۴ بافتادگی بسر آورده ام ۴ (اردو)
غالب کرنا۔

بر سر افتادن | مصدر اصطلاحی. بقول بحر
(۱) بمعنی از حد متجاوز بودن (تاثیر ۵)
یک سر موی تو کوتاهی ندارد در فریب ۴
هر چه از خط بر سر افتد زلف و کاکل می شود
۴ مؤلف عرض کند که (۲) بمعنی حقیقی این ما
(اردو) (۱) حد سے بڑھنا۔ متجاوز ہونا۔
(۲) سر پر پڑنا۔

بر سر بازار نهادن | مصدر اصطلاحی.
بقول بهار و انند کنایه از غایت آشکارا
کردن و شهرت دادن (ظهوری ۵) راز ما
بر سر بازار نهد کز نهدش ۴ آه زنجیر بپا پیچ دل
دیوانهٔ ما ۴ مؤلف عرض کند که در محاورهٔ
فارسیان بحذف کلمهٔ بر هم آمده (اردو)
زیاده شهرت دینا۔ مشهور کرنا۔

بر سر بردن | مصدر اصطلاحی. بقول بهار
و انند باخر رسانیدن مؤلف عرض کند
که مرادف (بسر بردن) که بجایش می آید.

(محسن تاثیر ؏) اگر فهم آشنائی بعد از نیم باتو
درگیرد ٭ که برسری برد ایام طاقت آزمائی
را ٭ (اردو) آخر کر دینا۔ بقول امیر ختم
کرنا (فقره) تم نے تو باتوں ہی باتوں میں
رات آخر کر دی ٭

برسر پا آمدن مصدر اصطلاحی۔ بقول
وارسته (۱) ظهور کردن و پیدا شدن و فرمایا
که اصطلاح لوطیان است (میر نجات ؏)
سرو بالا صنمی آمده خوش برسر پا ٭ از سر صدق
بگوئیم همه نام خدا ٭ (قدسی ؏) یادگار سخنی
چند براوراق نوشت ٭ هر که آمد دو سه
روزی چو قلم برسر پا ٭ بهار گوید که بمعنی ظهور
آمدن است و فرماید که (برسر پا آمده) اصطلاح
لوطیان باشد صاحب بحر بامعنی پیدا کرده
وارسته متفق و ذکر اصطلاح لوطیان نکرده
مؤلف عرض کند که (۲) ایستادن چنانکه از
سند میر نجات پیدا است و (۳) برفتار آمدن
و روان شدن چنانکه از کلام قدسی ظاهر است
و این موافق قیاس است و معنی اول بیان کرده
محققین مجاز آن که خلاف قیاس نیست و لیکن
سند شان بکار ماضی خورد و طالب سند دیگر تا هم
و آنچه بهار (برسر پا آمده) را اصطلاح لوطیان
گوید چنین نباشد که ماضی مطلق است از
همین مصدر بنا بر عادت هاے ہنوز در آخرش
که افاده معنی مفعولی کند (اردو) (۱) ظاہر
ہونا۔ پیدا ہونا۔ (۲) کھڑا ہونا۔ دیکھو پاشدن
(۳) چلنا۔

برسر پا آوردن مصدر اصطلاحی۔ بقول
بہار و آنند (۱) بظهور آوردن گویند که
(برسر پا آورده) اصطلاح لوطیان است
مؤلف عرض کند که مفعول همین مصدر بمعنی
آماده مفعولی کرده شده اگر این معنی را باقید
محققین بلا تسلیم کنیم معنی مصدر ما این معنا
(۲) (آماده مفعولی کردن کسی را) باشد باقی آن

طالب سند استعمال باشیم و بلحاظ معنی تحقیقی (۳) ایستاده کردن و (۴) مجازاً گرفتار آوردن مستعدی (برسرپا آمدن) که گذشت (اردو) (۱) ظاهر کرنا۔ (۲) کسی مفعول کو آماده یا طلب کرنا (۳) کھڑا کرنا (۴) چلانا۔

(الف) برسرپا استادن مصادر اصطلاحی

(ب) برسرپا ایستادن (الف) بقول بہار واند کنایه از آماده و مهیا بودن برای کاری وصاحب بحر بر (ب) همزبانش مؤلف عرض کند که (ب) مزید علیه (الف) است بزیادت تحتانی چنانکه نیست و نیست و معنی لفظی این (۱) استادن برای تعظیم و (۲) کنایه از آماده شدن برقص و (۳) مطلق آماده بودن برای کاری که مجاز است (صائب ـه) استاده اند بسر پا شعله ها تمام ٭ امشب کدام سوخته جان آتش است ٭ (محمد بیگ کرامی ـه) جان بی رخ تو برسرپا ایستاده است ٭ دل در سر غمت بر آتش سوزان نشسته است ٭ محققین بالا بر معنی سوم قناعت کرده اند طالب سند استعمال باشیم و از هر دو اسنادشان معنی اول و دوم پیدا کرده ایم۔ بہار درینجا (حاطب اللیل) است و ما از اقسامش خبر داده ایم و حقیقت آن ظاهر کرده ایم (اردو) (۱) تعظیم کے لئے اٹھنا۔ کھڑا ہونا (۲) جلنے کے لئے آماده ہونا (۳) مطلق کسی کام کے لئے آماده ہونا۔

(الف) برسرپا بودن مصدر اصطلاحی بقول وارسته و بحر و بہار استاده و قائم بودن۔ (میر نجات ـه) دار منصور فلک در همه جا برسرپاست ٭ چه عجب گر سخن حق زکسی سر نزند ٭ (به تحقیق ما)

(ب) برسرپا بودن در خواب کنایه از خفتن و او نابیدن بحالت قیام (شاپور رهی ـه) خفته چون غنچه گل زنده دلان بیدار اند ٭ همچو نرگس تو چرا برسرپائی در خواب ٭ (اردو)

(الف) قائم ہونا۔ استادہ ہونا۔ کھڑا رہنا (ب)
کھڑے ہوئے اونگھنا۔

برسر پا ماندن مصدر اصطلاحی۔ استادہ
ماندن بانتظار کاری و آمادہ بودن (ظہوری
؎) بہ تمنای خدمت قدرش بسدرہ در
قصد برسر پا ماندہ ۂ (اردو) کھڑے ہوئے
انتظار کرنا۔ آمادہ رہنا۔

برسر پا نشستن مصدر اصطلاحی۔ بقول
بہار مرادف (برسر پا استادن) و بقول بحر
(بر خشت زادن) کہ گذشت (شانی
؎) در تولدگاہ مدحت مریم ابتشن ست
برسر پا کلک عیسی زای من ۂ
عرض کند کہ (۱) بمعنی حقیقی است
پا نشستن کہ سرین بر زمین نہ چسپید
نشست زنان باردار است وقت
ایں سہم عجیم باشد و گویند سہولت
وضع حمل پس اصلا مرادف
(بر خشت زادن) نیست بلکہ بمعنی حقیقی است
و (۲) آمادہ شدن برای زائیدن و سند
شانی تکلو استعمال ہمین دو معنی را ظاہر کند (محمد
قلی سلیم ؎) تیر ہوائیم کہ زبس بی تعلقی ۂ عمری
نشستہ ام برسر پا نشستہ ام و (۳) بمعنی بیابان گرد
بہار کہ آمادہ و مہیا بودن است مطلقاً (انوری
؎) بعذر ماضی تا کین زخصم بنانہد ۂ نشستہ
برسر پا یست و برسر پیمان ۂ (اردو) (۱) اکڑو
بیٹھنا۔ بقول امیر تلوون کے بل اسطرح
بیٹھنا کہ گھٹنے پیٹ سے اور پنڈلیاں زانو سے
وصل رہیں (۲) جننے کے لئے آمادہ ہونا (۳)
آمادہ ہونا۔ دیکھو (برپا استادن) کے تیسرے معنے

برسر پا نہادن مصدر اصطلاحی۔ کنایہ از
ذلیل کردن (ظہوری ؎) چہ بیت سامان کہ
بدل رخت کشد از رویش ۂ پا بند برسر آنکس
کہ بسر پیوازد ۂ (اردو) سر پہ پاؤں رکھنا
ذلیل کرنا۔

بر سر پای کسی زدن | مصدر اصطلاحی - بقول وارستہ و بحر و بہار بر پاے کسی افتادن از راہ نیاز (ظہر اور تعریف فقیر سے)
شدہ زہرہ قربان بالاے او ٭ زدہ مشتری بر سر پاے او ٭ مؤلف عرض کند کہ (خود را) درین محذوف است و معاصرین عجم بر زبان دارند (اردو) پاؤں پر گرنا بقول آصفیہ - قدموں پر گرنا - نہایت عجز کرنا - سر جھکانا - پیروں میں سر دینا - قدم لینا - (شوق سے) فعلیا ہیں سے یہ بھی اور کیا ہے ٭ پاؤں پر گرنا خوب سیکھا شیشۂ ٭

بر سر پیچیدن | مصدر اصطلاحی - بقول خان آرزو در چراغ (۱) مشہور کنایہ از نہادن (بر سر چیزی سے) بر سر گذر رشتہ دستار زری ٭ سادہ باشد بسرش می پیچم ٭ صاحب بحر این را مرادف (بسر پیچیدن) گوید کہ بقولش بمعنی نہادن می آید مؤلف عرض کند کہ مقصود خان آرزو از معنی مشہور ہمان پیچیدن دستار بسر باشد کہ معنی نہادن از وے پیدا کردہ است و بخیال ما از سندش ہم معنی مشہور رسیدہ است و این متعلق بہ (بسر پیچیدن) است کہ بجایش می آید و مصدر مرکب (بر سر یا بسر پیچیدن) بمعنی حقیقیش بہتر از نہادن بر سر است - (اردو) سر پر باندھنا جیسے پگڑی دستار سر پر باندھنا - سر پر رکھنا ٭

(۲) بر سر پیچیدن - بقول بہار سماجت کردن و تنہ کردن - وارستہ بر (بر سر کسی پیچیدن) می آید فرماید کہ (تنہ کردن امرد را) و صاحب بحر گوید کہ راضی کردن امرد را و ہم او بر (بسر پیچیدن) فرماید کہ باصطلاح لوطیان فعل بد کردن مؤلف عرض کند کہ (تنہ شدن) بمعنی قبول کردن بجاے خودش می آید پس (تنہ کردن) کہ در تعریف این مذکور شد بمعنی راضی کردن است چنانکہ صاحب بحر نوشتہ و این کنایہ مشہور

باصطلاح لوطیان از لواطت کردن که بر سر
مفعول پیچیدن اشاره همان است چنانکه
پاسے گرفتن اشاره جماع با زن (میر نجات ع)
بهتر است از همه بر گرد سرت گردیدن با که دست
بر داشتن از پا بسرت پیچیدن (اردو) غلام کرنا
(۳) بر سر پیچیدن بقول بهار نام فنی از کشتی
(میر نجات ع) کمتر از کاکل خود نیستی اے
شوخ دلیر که بر سرش پیچ و حریفاند و پایش
بس گیرند مؤلف عرض کند که (بر سر کسی پیچیدن)
و (بر سر کسی پیچیدن) حمله کشتی گیر است بسر که
می خواهد حریف خود را مغلوب کند بطریقی که
حمله بر سر کند و بر سر پیچ مقابل بر داشتن پا که
اوست طرز بیان بهار درست نیست که معنی
مصدری را در خفا می اندازد پس معنی حقیقی
این حمله بر سر کردن است (اردو) رقیب
کو سر کے بل گرانا سر سے لپٹ جانا ۔

بر سر تخت کشیدن | مصدر اصطلاحی بقول
بهار و اسند بمعنی بر تخت نشاندن (امیر خسرو
ع) گرچه پدر بر سر تختش کشید و نشست و
فرود آمد و پیشش دوید مؤلف عرض کند
که کنایه باشد (اردو) تخت پر بٹھانا یعنی
بر تخت نشاندن ۔

بر سر نخچیر آمدن | مصدر اصطلاحی بهار
گوید که قراولان نخچیر را اکثر و رام می کنند
که اگر نخچیرگاهان با تیر و بندوق بر آن بیاید رم
نخورد صاحبان اسد و حجر نقل نگارش (میرزا
رضی دانش ع) شوق شکارگاهت بدست
از کوه نخچیر آورد گردش چشم تو آهو بر سر نخچیر
آورد مؤلف عرض کند که این مصدر مرکب
قائم کرده بهار است و از سندش (بر سر نخچیر
آوردن آهو) بمعنی بر نشانه آوردنش پیدا
و دیگر هیچ و هیچ آن معنی بیان کرده بهار ندارد
و سندش لفظاً هم با مصدر بیان کرده اش
تعلق ندارد (اردو) آهو کو نشانه پر لانا ۔

برسر جنگ آمدن مصدر اصطلاحی ۔ بقول
بہار و آنند (۱) کنایہ از کمال قرب (۲) یا در
قبض و تصرف خود آمدن ۔ صاحب ہفت گوید
کہ قریب بقبض و تصرف آمدن ۔ مؤلف عرض
کند کہ تا آنکہ سند استعمال پیش نہ شود تصفیہ معنی
دشوار است ۔ و قیاس معنی دوم را پسند کند
و بس کہ با معنی حقیقی مطابق است ۔ صاحب
ہفت برزبان ندارد و محققین فارسی زبان
ذکر این نکردہ اند (اردو) (۱) قریب
حاصل کرنا (۲) قبض و تصرف میں آنا ۔

برسر چیزی بودن مصدر اصطلاحی ۔ قائم
بودن بر چیزی است کہ لفظ سر در ینجا ہیچ معنی
ندارد (انوری ؎) گر لگد کوب صد جفا باشی
۞ ثابتی چنان برسر وفا بودن ۞ (اردو) قائم
رہنا ۔ (کسی بات پہ)

برسر چیزی خون شدن مصدر اصطلاحی
صاحبان بہار و ہفت و آنند بذکر این از معنی گشتہ
(میرزا صائب ؎) در طریق ما کہ نعل واژگون
خضر رہ است ۞ بیشتر خون برسر تیغ تغافل
می شود ۞ (ملا محمد باقر شیرازی ؎) چون خرامان
در چمن آن سرو موزون می شود ۞ در میان
لالہ و گل برسرش خون می شود ۞ (علی خراسانی
؎) تا رگ افغان بلبل مانع گل چیدن است
۞ برسر گلہای بستان عاقبت خون می شود ۞
مؤلف عرض کند کہ این است مصدر آفرینی
ہفت و محققین بالا و شان تحقیق کہ کلام قدما را
بچشم حقیقت جویان می گشند و فیصلہ معنی
بدست ناظرین می گذارند مخفی مباد کہ (خون شدن)
بمعنی واقع شدن ہلاکت و جنگ شدن
بجایش می آید و (برسر چیزی) بمعنی بوجہ آن
چیز (اردو) کسی چیز کی وجہ سے خون ہونا ۔ لڑائی
ہونا ۔ جنگ ہونا ۔ صاحب آصفیہ نے (خون ہونا)
پر فرمایا ہے ۔ قتل ہونا ۔ تلوار سے مارا جانا ۔ زخمی
ہونا ۔ مجروح ہونا ۔

برسر چیزی لرزیدن (مصدر اصطلاحی)

بقول بهار و بحر و انند (۱) پاک داشتن از چیزی و (۲) کنایه از رحم آوردن بر چیزی و مرادف (بچیزی لرزیدن) که بجایش گذشت (خواجهٔ شیراز لہ) چو بید بر سر ایمان خویش می لرزم * که دل بدست کمان ابروییست کافر کیش * مؤلف عرض کند که معنی اول حقیقی است و معنی دوم مجاز آن که رحم بر حال کسی همان وقت پیدا می شود که از زبونی حالش دل خوفناک شود (اردو) خوف کرنا بقول آصفیہ (۱) ڈرنا - اندیشہ کرنا (۲) رحم کھانا - ترس کھانا -

(۱) برسر حرف آمدن (مصدر اصطلاحی -

بقول بهار در سخن آمدن و فرماید که این لفظ از اهل زبان بتحقیق پیوسته (ملا طاهر غنی لہ) جلوهٔ حسن تو آورده مرا بر سر حرف * گر تو حنا بستی و من معنی رنگین بستم * [illegible] که در بعض نسخ (بر سر فکر) است صاحب انند نقل نگارش مؤلف عرض کند که ذوق سخن همان نسخه را صحیح میداند که در مصرع اول (بر سر فکر) دارد که مضمون بستن کار فکر است نه کار حرف باقی حال این مصدر اصطلاحی - بدون سند هم درست و قرین قیاس است معاصرین عجم بر زبان دارند صاحب بحر ذکر ---

(۲) برسر حرف آوردن هم کرد که متعدی این است بمعنی بگفتار آوردن (اردو) (۱) بات کرنا بقول آصفیہ فعل لازم - بولنا گفتگو کرنا - اور اسی کا متعدی (۲) کہلوانا بقول آصفیہ کسی عبارت کا منہ سے نکلوانا -

برسر حرف بودن (مصدر اصطلاحی) بقول وارسته و بحر و بهار برگشتن از گفتهٔ خود [illegible] - رباعی لہ) ما عاشق زار چو بر سر حرف خودیم * شیر از ره ربط و تو بر حرف خودیم * آن نسبت که از گفتهٔ خود برگردیم * گر چون [illegible]

(اردو) اپنی بات یا قول پر قائم رہنا۔ دکن میں مستعمل ہے۔ اسی کو ہم نے محاورہ واثان ہند سے بھی سنا ہے۔ صاحب آصفیہ اور امیر نے اسکو ترک فرمایا ہے۔

بر سر خوان کسی مہمان شدن | استعمال مہمان کسی شدن است بمعنی حقیقی (صائب ۵) خاک صحرای قناعت تلخ بود کو بر سر خوان سلیمان مور تا مہمان نشد ۵ (اردو) کسی کے دسترخوان پر مہمان ہونا۔ کسی کا مہمان ہونا۔

بر سر خود | اصطلاح بقول وارستہ بمعنی خودسر وخودرای و باختیار خود۔ (اشرف ۵) کافی نبود بارش گردون که گشته است ۵ گردباد بر سر خود آسمان سیف ۵ و بہار در نسخہ قدیمی گردید که کنایه از خودسر وخودرای و در مصرع دوم اشرف بجای (سیف) (برفت) نوشته و در نسخہ جدید متصل با وارستہ [illegible] در مصرع اول بارش را (گردش) نوشته و در مصرع [illegible] (سیف) را (برفت) نگاشت مؤلف عرض کند که (وارسته) موجد این معنی باستناد همین یک شعر است و بهار و آنند پیروانش و نقل شعر در فرهنگ اندراج موافق اصل است یعنی (سیف) کافی نبود گردش گردون که گشته است ۵ گردباد بر سر خود آسمان برفت ۵ شاعر گوید که آیا گردون را گردش او کافی نبود که بجای آن شد و گردباد که گردباد بر سر خود رفته است یعنی باوجودیکه گردش در ذات خود می داشت چرا بنخودسری خود (گردباد) را قائم کرد و پس (بر سر خود رفتن) مصدریست مرکب کنایه از خودسر شدن و ازین مصدر [illegible] (بر سر خود) را بمعنی (خودسر) اصطلاحی توان گرفت چنانکه وارسته خیال کرد و آنانکه در کلام اشرف تصرف کرده اند باوجود آن پی بحقیقت نبرده اند و اتفاق شان در معنی اصطلاحی با وارسته ازانست که او مشتاق ایجاد است والله [illegible]

باشد اعتقاد و اعتماد رکھنا (اردو) دیکھو
برسر خود رفتن۔

برسر خود بودن | مصدر اصطلاحی۔ بقول
بحر خودسر و خودرای بودن مؤلف عرض کند
که (برسر خویش بودن) ہم ہمین معنی می آید بلا اختلاف
قیاس است اگر سندی پیش نگردد عیبی نیست که
معاصرین عجم بہ زبان دارند (اردو) خودسر
ہونا۔ خودسری کرنا۔

برسر خود رفتن | مصدر اصطلاحی۔ کنایہ از
خودسر شدن۔ سند این با صراحت کافی بر (برسر
خود) نقل کردہ ایم (اردو) خودسر ہونا۔ خود
سری کرنا۔ صاحب آصفیہ نے (خودسر) بمعنی
خودرای۔ خودپسند لکھا ہے اور (خودسری)
بمعنی خودرائی۔ خودپسندی۔ سرکشی۔

(الف) برسر خویش | اصطلاح۔ بقول وارستہ
و بہار و آنند مرادف (برسر خود) کہ گذشت۔
(اشرف ۵) اینقدر ہم نمی توان بودن کہ
برسر خویش پیش خود برپا | مؤلف عرض کند که
ازین شعر مصدر ---

(ب) برسر خویش بودن | حاصل می شود که خان آرزو
در چراغ این را بمعنی خودسر و خودرای بودن
نوشتہ گوید که (پیش خود برپا) مرادف اینست
و از ہمین شعر استشہاد و این را منسوب بہ وحید
کند و صاحب بحر ہم ذکر (ب) کردہ۔ مؤلف
عرض کند که تسامح محققین است که مجرد (الف) غیر
معنی لفظی بمعنی دیگر ندارد و تسامح خان آرزو است
که (پیش خود برپا) را مرادف (ب) شمارد و تحقیقت
اینست که (پیش خود برپا بودن) مرادف (ب) باشد
(اردو) (الف) دیکھو (برسر خود) (ب) خودسر ہونا
خودرا ے ہونا۔ خودسری۔ خودرائی کرنا۔

برسرخی زدن گل | مصدر اصطلاحی۔ بقول بہار
رنگین شدن اوراق گل۔ چه اول موسم خوب
رنگین نمی باشد بعد یک چندی بالیدہ و رنگین
می گردد صاحبان بحر و آنند نقل نگارش مؤلف

عرض کند که تجربه ما اینست که رنگینی گل بموسم بهار
مخصوص است و این مصدر کنایه ایست از موسم
بهار رسیدن (میرزا رضی دانش ؒ) جام می
در دست و از مرغ چمن دستان خوش است
گل چو بر سر خی زند وقت سیه مستان خوش است
(اردو) بہار آنا۔

بر سر دست آمدن | مصدر اصطلاحی بہار
گوید که بمعنی بر سر جنگ آمدن است (ملا ابو البرکات
منیر رباعی) هر دل که به بزم وصل مست آمده است
از یاد لب تو می پرست آمده است از شانه
سر زلف تو آورده بدست پیدا است که شب
بر سر دست آمده است هم او گوید که ازین
عبارت که در مناظره از زبان شب با روز
آورده که (چون بر سر دست می آیم پنجه از
آفتاب می ربایم) بمعنی کمال قوت و غلبه است فهم
می شود و صاحب جهانگیری گوید که مرادف (بر سر جنگ
آمدن) است که بجایش گذشت مؤلف
عرض کند که کمال قوت و غلبه را هیچ تعلق باین
مصدر نیست با تحقیق (۱) (بر سر دست آمدن
چیزی) بمعنی (بدست آمدن چیزی) است
دیگر هیچ و (۲) (بر سر دست آمدن کسی) مقابله
کردن باشد با کسی (اردو) (۱) ہاتھ آنا۔
(۲) مقابلہ کرنا۔

(الف) بر سر دندان رفتن | مصدر اصطلاحی
بقول بہار کنایه مؤلف عرض کند که این
مسطور ماتحتش از بر سر حرف کنایه باشد اشت
و این مرادف ــ

(ب) بر سر دندان شدن | است کنایه از
(۱) (آمدن بمعرض ناخوشی کسی) و بجای آمده (۲)
بمعنی خودسری کردن و شعری بهار شدن
چنانکه دندان که از حسن و قبح چیزی خبر دارد
بجز این که چیزی که در میان آید او را بجاوید و هم
شرف الدین شفائی الفہ) باوجود آنکه
سرکیری از اجلاف خورده بر سر دندان

آن نامقید می رود (انوری بات) از ...
وندان بکشم چو تو بو که ترا بر سر دندان شوم
(اردو) (الف و ب) (۱) مصرعی ناخوشی
پیش آنا (۲) خودسر ہونا خودسری کرنا۔
قابو سے باہر ہونا۔ دکن میں کہتے ہیں ...
بے مہار ہونا۔ یعنی کسی کے قابو میں نہ رہنا
بر سر دویدن | مصدر اصطلاحی بقول ...
... و بہار۔ مرادف بر سر دویدن ...
گذشت مؤلف عرض کند که دویدن کسی
بر سر کسی بخشم و غضب (حسن رفیع سه)
پامال در عشق شد آخر دل رفیع چون
اشک اگرچه بر سر مژگان دویده بود
(ظهراسه) گر از خوان گردون لب نان ...
بود دود بر سرم سهر تاوان گرفتن (اردو)
کسی پر غصے سے دوڑنا۔
(الف) **بر سر راه آمدن** | استعمال ... برای ...
چیزی یا برای مزاحمت کسی بر سر راه ...

بمعنی حقیقی است (ظهوری سه) یا بخبران از
ہوس نکہت موئی ... پنهان ز صبا بر سر راه
خبر آیند و از همین قبیل است ----
(ب) **بر سر راه نشستن** | بمعنی نشستن با انتظار
کسی (واله سه) بجاندی چون نگاه ... بیان ...
... نشستن بر سر راه صبا از صحن ... آید
(اردو) (الف) سر کے پر آنا (ب) راہ دیکھنا
بقول آصفیہ انتظار کرنا چشم براہ ہونا۔
بر سر رفتن چیزی | مصدر اصطلاحی بقول
بهار معروف و بقول صاحب انند مرادف
(بر سر گذشتن چیزی) است مؤلف عرض کند
که واقع شدن چیزی بر سر انسان مرادف (بر سر
آمدن) که گذشت (حافظ شیرازی سه) سر ارادت
ما و آستان حضرت دوست که هرچه بر سر ما می
رود ارادت اوست (اردو) ... پیش آنا بر سر آمدن
بر سر ریختن | استعمال بمعنی افگندن چیزی
بر سر (صائب سه) از ... ...

گوهر چون حباب ؛ بر سر من خانه را آخر هوای خانه ؛
ریخت ؛ (اردو) سر پر گرانا۔

بر سر زبان داشتن مصدر اصطلاحی۔ (۱)
یاد داشتن و حافظ آن بودن و (۲) مجازاً واقف
بودن ازان (انوری ؒ) بر سرم هر چه عشق
بنوشته است ؛ یک بیک بر سر زبان دارم ؛
(اردو) (۱) نوک زبان رکھنا۔ صاحب
آصفیہ نے نوک زبان کرنا اور (نوک زبان ہونا)
کا ذکر فرمایا ہے (۲) واقف ہونا۔

بر سر زدن مصدر اصطلاحی۔ بقول ضمیمہ
برہان و بہار و بحر و مؤید (۱) بیخود شدن مؤلف
عرض کند که کسی که بی خود و بی عقل می شود البته
بر سر خود می زند در عالم بیخودی و دیوانگی و
بحالت غم و اندوه هم دست بر سر می زنند و
استعمال این در ملحقات آید (بر سر زدن دست)
می آید (اردو) آپے میں نہ رہنا۔ بیخود ہو جانا۔
(۲) بر سر زدن [illegible] ۔ بقول ضمیمہ برہان و بحر و مؤید

در اندیشه شدن و بقول بهار در اندیشه فرو رفتن
مؤلف عرض کند که کسی که در اندیشه غرق شود
سر خود را بر دست تکیه کند و ما این کنایه را بدون
سند استعمال تسلیم نکنیم که (سر بر دست زدن)
البته موافق قیاس است و (بر سر زدن)
برای این معنی خلاف قیاس و هیچ معانی را سند نیست
باید یا قول محققین اهل زبان باشد مانند ناصری و سروری
و جامع (اردو) غور و فکر کرنا۔ سوچنا۔

(۳) بر سر زدن۔ بقول ضمیمہ برہان ظاهر
و صاحب مؤید گوید که معنی ترکیبی این ظاهر است
مؤلف عرض کند که مقصود هر دو محققین از معنی
حقیقی و لفظی است دگر هیچ (اردو) سر پیٹنا
سر پر مارنا۔

(۴) بر سر زدن۔ بقول بهار و بحر استوار کردن
چیزی را بر سر چون گل و گلدسته و شاخ گل و امثال آن
و افسر و چتر و مسواک و مانند آن (علی قلی بیگ
[illegible]) تا شوره سینه تو چون داغ بر سر [illegible]

می‌ستیزد فاخته را سرو چو گل بر سر خویش؛ مؤلف
عرض کند که این معنی متعلق است بترکیب چنانکه
(الف بر سر تبارک زدن) بجایش گذشت و همه
مرکبات این بجای خودش می‌آید و لیکن در تعریف
این (قائم کردن بر سر) احتراز (استوار کردن
بر سر) است. فتأمل و مقصود از بر سر نهادن
و قائم کردن و پوشیدن است (اردو) سر پر
رکھنا. پہنا. لگانا. قائم کرنا۔

(الف) بر سر زدن دست یا چوبی | مصادر
(ب) بر سر زدن گل | اصطلاحی

(الف) حرکتی که بحالت غم و اندوه سر زند از
بیخودی و بیچارگی متعلق بمعنی اول (بر سر زدن)
است. مخفی مباد که اضافت این مصدر مرکب
بسوی (چوبی) مخصوص نیست بلکه هر چه در
دست بحالت غم و اندوه باشد بدان بر سر
می‌زنند و (ب) گل بر سر قائم کردن یعنی بر
دستار زدن. متعلق بمعنی چهارم (بر سر زدن)
که گذشت (صائب سه) آنکه گل بر سر زند ناید قبول
که هنگام زدن دست را با شاخ گل یکجا
بر سر می‌زند؛ (اردو) (الف) سر پیٹنا. بقول
آصفیه ماتم کرنا. غم کرنا. نوحه کرنا (نصیر سه)
خیال زلف میں سر اپنے نصیر پیٹا کر؛ نکل کے
سانپ گیا ہے لکیر پیٹا کر (ب) پھول سر پر لگانا

بر سر سنگ راندن | مصدر اصطلاحی. بقول
انند بمعنی تیز کردن تیغ و خنجر و امثال آن بر سنگ
(بر فسان خوردن و نشستن) مؤلف عرض کند
که باید که این مصدر مرکب را مضاف کنیم بسوی
تیغ و امثال آن و بغیر اضافت معنی بیان کرده
محقق درست نمی‌شود حیف است که سند استعمال
پیش نکرد و معاصرین عجم و محققین فرس از این
مصدر اصطلاحی ساکت (اردو) پتھر چٹانا
بقول آصفیه پتھری لگانا. دھار تیز کرنا. سان
رکھنا (خنجر سه) چٹا لیتے نہیں خنجر کو پتھر اف
سر بیداد دی کہ رگڑتے ہیں گلے کو خاک

پتھر فریج کرتے ہیں ؎

بر سر سنگ زدن (مصدر اصطلاحی) بقول بهار و انند (۱) کنایه از ظاهر کردن و گفتن و (۲) بمعنی حقیقی شکستن چیزی بر سنگ چون بیضه و شیشه و مانند آن و (۳) بمعنی تیز کردن تیغ و خنجر و امثال آن و (۴) بمعنی عیار گرفتن مؤلف عرض کند که سند یک معنی هم پیش نشد و معنی اول را بدون سند استعمال تسلیم نکنیم که موافق قیاس نیست ـ البته معانی دوم و سوم و چهارم موافق قیاس است و مخصوص است با ضافت خاص یعنی اضافت بسوی شیشه و امثال آن برای معنی دوم و اضافت تیغ و امثال آن برای معنی سوم و اضافت زر و نقره و امثال آن برای معنی چهارم ـ مصراحت کامل در اسناد معانی این (بر سنگ زدن) می آید که مرادف این است (اردو) دیکھو بر سنگ زدن ـ

(الف) بر سر سنگ نشاندن مصادر اصطلاحی
(ب) بر سر سنگ نشستن

(الف) بقول بهار کنایه از خوار و بی اعتبار کردن و (ب) کنایه از خوار و بی اعتبار شدن (میرزا یحیی کاشی ؎) بت سنگین دلی هر سو به بیرنگی چو بنشاند ؎ عاشقان را بر سر سنگ ؎ (محسن تاثیر ؎) بر نیاورد هم بشهرت نام چون نقش نگین ؎ چرخ کجرفتار بیجا بر سر سنگم نشاند ؎ (واله ؎) زان تخته سنگ هیچ او رنگ ؎ بنشسته زمانه بر سر سنگ ؎ خان آرزو در چراغ ذکر (ب) کرده گوید که کنایه از زبون گشتن و معذب شدن است صاحب بحر بر (ب) متفق با خان آرزو و بذیل آن ذکر (الف) هم کرده ـ مؤلف عرض کند که آیین عجم است (۱) لازم و مجرم را تعذیباً بر سنگ نشانند و او در گرمی آفتاب عذاب می کشد (۲) و زخلق سوا هم پس (الف) و (ب) متعدی و لازم ازین رسم است (اردو)

(الف) سزا دیدن (ج) رسوا کردن (ب) سزا یافتن (ج) رسوا شدن

برسر شدن مصدر اصطلاحی - بقول بحر بمعنی
آخر شدن صاحب انند گوید که مرادف (برسر
آمدن عمر) است که گذشت (امیر خسرو ع)
عمر برسر شد برسوائی مرا ؎ این هوس بین جان
بی حاصل نرفت ؂ مؤلف عرض کند که
موافق قیاس است و معاصرین عجم النقلا
(برسر شدن) می کنند که می آید (اردو) آخر
ہونا ۔ دیکھو بآخر آمدن ۔

برسر صحرا افگندن راز مصدر اصطلاحی -
بقول انند افشای راز کردن و فرماید که مرادف
(برسر بازار نهادن) است مؤلف عرض
کند که بدون سند استعمال این را تسلیم نکنیم
که کنایهٔ لطیف نیست معاصرین عجم بر زبان نیاورند
و محققین فرس ازین ساکت (اردو) راز
فاش کرنا بقول آصفیه بھید کھولنا ۔

برسر فرزند آدم هرچه آید بگذرد مثل صاحب
خزینه و امثال فارسی ذکر این کرده از معنی و محل
استعمال ساکت مؤلف عرض کند که فارسیان
چون کسی را ابتلای مصیبتی بینند بحق او این مثل
زنند (اردو) یہی فارسی مثل اردو میں مستعمل
ہے صاحب محاورات ہند نے اس کا ذکر کیا
ہے اور فرمایا ہے کہ بنی آدم پر نیک و بد جو آتا
ہے سب گزر جاتا ہے ۔ دکن میں کہتے ہیں کہ
جو کچھ سر پر آ پڑے (اچھا ہو یا برا) گزر ہی جاتا ہے

(الف) برسر قدم است مقوله - وارسته بذکر
(ب) برسر قدم بودن (ب) گوید که در بیت اخلا
بودن باشد و فرماید که چون کسی به بیت الخلا
رود گویند (برسر قدم است) (فوقی یزدی
ع) مگر آن زلف پیچشی دارد ؎ که شب و روز
برسر قدم است ؂ مؤلف عرض کند که نشست
از بیت الخلا برای رفع حاجت برسر قدم است
از همین حادثه ... برسر ... شد ... معتقد ... اند
شد (اردو) ... اچھا ... (ب)

بیت الخلا میں ہونا (قدمچہ پر ہونا) کہہ سکتے ہیں قدمچہ
بقول آصفیہ کھڈی کا پایہ پیخانہ کے اندر کا چبوترہ
یا وہ پایہ جس پر پاؤں رکھکر بیٹھتے ہیں ۔

(۲۹۵۴)

(الف) برسرکار | اصطلاح ۔ صاحب بہار عجم
(ب) برسرکار آمدن | نسبت (ب) گوید کہ شروع
نمودن در کاری و فرماید کہ از اہل زبان
بہ تحقیق پیوستہ ۔ صاحب انند نقل نگارش مؤلف
عرض کند کہ (الف) باضافت سر ۔ در محاورۂ
فارسی بمعنی مشغول کار است چنانکہ ظہوری
ے) برسرکار از مستان لطف شاہی بر فرید ہٗ
ہمت مار اختیار تہمت تعطیل نیست ہٗ (انوری
ے) دست در کار عافیت نشود ہٗ ہر کجا عشق
برسرکار است ہٗ پس معنی حقیقی (ب) (بر آ
کاری آمدن) و مشغول بکار آمدن و مشغول بکار
بودن و شدن است نہ شروع کاری کردن
معاصرین عجم با اتفاق دارند ۔ تا آنکہ سند
استعمال پیش شود اشعار را اتباع تحقیق صاحب بہار
استعمال (الف) با مصادر فارسی در ملحقات می آید
(اردو) (الف) برسرکار ۔ بیکار کا مقابل ۔
کام پر مامور ۔ باکار (ب) کام کے لئے آنا ۔
برسرکار آنا جیسے بابا آپ تو برسرکار آ گئے
ہیں ۔ بیکار نہیں ہیں ۔ برسرکار ہونا ۔

(۲۹۵۵)

برسرکار آوردن | مصدر اصطلاحی ۔ آمادۂ
کاری و مشغول بکاری کردن (ظہوری ے) زبانم
برسرکار آنچنان آوردہ حرف تو ہٗ اگر خواہند نتوان
جز بتحریرش ساخت خاموشم ہٗ (ولہ ے) عشق آورد
برسرکارم ہٗ کرد در بانگ در دستارم ہٗ (اردو)
کسی کام پر آمادہ کرنا کسی کام میں مشغول کرنا ۔
(الف) برسرکار رفتن | مصادر اصطلاحی ۔
(ب) برسرکار نشستن | بقول بہار و عجم وانند
ہر دو بمعنی مشغول شدن بکاری مؤلف عرض کند
کہ موافق قیاس است معاصرین عجم بر زبان دارند
(محمد قلی سلیم ے) شد بہار و رفت ہر کس برسر
کاری سلیم ہٗ شب ہم پس کاری کہ میدانی

نشست ۴ (طالب آملی سه) زبان مارشده
موی برتن دشمن ۴ چو تیغ موی شگافش نشست
بر سر کار ۴ (اردو) کسی کام مین مشغول ہونا

بر سر کسی پیچیدن مصدر اصطلاحی بقول
وارسته (۱) سماجت کردن و تنگ کردن امری
را و (۲) فرماید که نیز معنی است از کشتی صاحب
بہر نسبت معنی اول گوید که (راضی کردن امری
را) و ذکر معنی دوم ہم کرده مؤلف عرض کند
که (۳) بمعنی حقیقی و با ہر سه معانی ہمان از بر سر
پیچیدن) که بجایش گذشت و سند استعمال
این ہم ہمدرانجا نگو (اردو) دیکھو بر سر پیچیدن

بر سر کسی چیری شدن مصدر اصطلاحی۔
بقول وارسته شریک شدن برای و اورا زیر
چاق خود دانستن۔ بہار و انند نقل نگارش
مؤلف عرض کند که ہر سه محققین سندی پیش
نکرده اند و توانیم گفت که بیاری طبیعت من
ہم سر من بباشند ؛ ہمین است سند این مصدر

اصطلاحی پس معنی بیان کرده محققین بالا اصطلا
درست نمی شود و بکار نمی خورد و حق آنست
که این مصدر مرکب بمعنی حقیقی اوست و بلفظ
(چیری) تعمیم قائم کردن درست نباشد بلکه
باید که به تخصیص کار گیریم و معنی بیان کرده
شان را بدون سند استعمال تسلیم نکنیم (اردو)
شریک حال ہونا کسی کو زیر اقتدار سمجھنا۔

(الف) بر سر کسی دوانیدن مصادر اصطلاحی
(ب) بر سر کسی دویدن (الف) و (ب)
بقول بہار کنایه از شرمنده کردن کسی را یعنی
حرکات و سکنات بخشیدن که از آن این کس در نشیب
آید و از جا برود (درویش واله ہروی سه) در
پریشانی کلم و آنسیه بختیم بین ۴ بسکه بر سر می دواند
بر مثال کاکلم ۴ (ملا طغرا سه) گل خیری ز شہرت
بر سرم چون نه دود ۴ که ز خیریت خود کرده آباد در
کشمیر ۴ صاحبان بحر و انند نقل بہار کرده اند
مؤلف عرض کند که (الف) و (ب) افرقا ہم

و متعدی است و این فرق از معنی حقیقی دوانیدن
و دوانیدن پیداست پس هر دو را بیک معنی
آوردن قابل خیال است و از هر دو اسناد
بالا هر چه ظاهر می شود همین قدر است که (الف)
بمعنی شورانیدن و پریشان کردن است
و هر چه از کلام و آله هروی حاصل می شود
(بر سر دوانیدن کسی و کسی را) است و عاد
است که چون کسی را بشورانند و پریشان
کنند می دود و بر کسی بر سر کسی همچون دیوانه و
بمعنی لازم یعنی (بر کسی دویدن) کنایه از حمله
کردن بر کسی است خواه بشرارت باشد یا
بهوا او است و همین معنی (بر سر دویدن) گذشت
(اردو) (الف) کسی کو غصه دلانا پریشان
کرنا (ب) حمله کرنا ۔

بر سر کسی نوشتن | مصدر اصطلاحی کنایه
از (تقدیر کسی نوشتن) که بر سر نوشته کنا
از تقدیر و حکم ازل و خط پیشانی است ۔

(کذا فی البحر) و سند این از انوری به (بر سر بان
داشتن) گذشت (اردو) تقدیر میں لکھنا
جیسے ہماری تقدیر یوں ہی لکھا ہوگا ۔

(الف) بر سر کشیدن | مصادر اصطلاحی ۔
(ب) بر سر کشیدن پیاله و جام | (الف) بقول (خان
آرزو در چراغ) بیکدفعه و تمام و از جرعه در
کشیدن (سلیم) چون تنگ ظرفان کجا من
می زساغر می کشم ۔ همچو غواص گهر چون شیشه
بر سر می کشم ۔ و فرماید که حقیقت شیشه به سر
کشیدن آنست که غواصان برای حفظ صورت
از تندی و تلخی آب شور دریا ظرفی از شیشه
ساخته بر رو می گیرند یعنی سر را در آن داخل
می کنند بعد از آن غوطه در دریا می زنند صاحب
بحر بحواله وارسته نسبت (الف) گوید که نوشیدن
است و بحواله خان آرزو فرماید که بیکدفعه تمام
با جرعه در کشیدن ۔ بهار بذکر (ب) گوید که (بسر
کشیدن) بمعنی یکباره خوردن شراب بتمامه چنانچه

ازو می چیزی نماند (ابراهیم ادهم ؎)
اگر تیغ بارد تو ساغر بکش یا قدح را سپر ساز
بر سر بکش یا (صائب ؎) بکش در زندگی
مردانه جام نیستی بر سر یا که باشد در بلا بودن
به از بیم بلا بودن یا مؤلف عرض کند که (الف)
بمعنی حقیقی است یعنی گرفتن بر سر شامل بر
همه معانی کشیدن و بجانب اضافت بسوی
چیزی معنی خاص پیدا می شود که متعلق بمعنی حقیقی
دارد چنانکه بر سر کشیدن تاج یعنی پوشیدن
تاج و (بر سر کشیدن تیغ) اراده قتل کردن
و (بر سر کشیدن جام و پیاله و قدح و امثال
آن) یعنی (ب) کنایه باشد از خوردن شرابی
که دران است بتمامه که نتیجه آوردن
جام وغیره بر سر همین است که قطره [illegible]
باقی نماند مخفی مباد که (بر سر کشیدن شیشه)
بجائی که [illegible] بمعنی [illegible] شراب [illegible]
از قبیل (بر سر کشیدن جام وغیره) باشد
و بجائی که شیشه بمعنی مطلق آئینه گیریم پوشیدن
همان ظرف آئینه بر سر و روی که غوّاصان در
غواصی استعمالش کنند تا چشم شان وا باشد
و دهن و بینی از اثر آب محفوظ و تنفس شان
باقی ماند بواسطه نے که ازان ظرف بالاے
سطح آب می رسد (اردو) (الف) سر پر
کھینچنا۔ پہنانا۔ رکھنا (ب) ساغر یا جام یا قدح
یا شیشہ کی تمام شراب کو ایک وقت میں پی لینا
اور وہ آئینہ کا غلاف سر اور چہرے پر چڑھا لینا
جو دریا میں غوطہ لگانے کے وقت استعمال کرتے ہیں

بر سر گذشتن چیزی | مصدر اصطلاحی۔ بقول
آنند مرادف (بر سر رفتن) که گذشت بہار بر
معروف قانع مؤلف عرض کند که معاصرین
عجم بزبان دارند و ما [illegible] (گذشت)
متعلق به همین است [illegible] (بر سر رفتن)

بر سر مژگان [illegible] اشک | مصدر اصطلاحی
کنایه باشد از [illegible] شدن اشک [illegible]

ازکلام حسن رفیع بر (برسر دویدن) مذکور شد مرادف اشک دویدن که بجایش گذشت (اردو) آنسو چلنا. دیکھو اشک دویدن ـ

برسرمن | اصطلاح ـ بقول وارسته و بهار و بحر یعنی بذمهٔ من و بعهدهٔ من مؤلف عرض کند که معاصرین عجم بر زبان دارند و بعوض من (ما) استعمال ما کنند (غالی ۵) عجب حریفی گرو بردهٔ دلم از تو جا و گر دلم تو بسر باخته است بر سر من (اردو) میرے سر میرے ذمہ ـ

(۱) برسر نومسلمان تیغ بودن | مصادر اصطلاحی
(۲) برسر نومسلمان تیغ داشتن | (۱) بقول بهار
(۳) برسر نومسلم تیغ داشتن | مرادف (بردوش
(۴) برسر نومسلم تیغ گذاشتن | نومسلمان

تیغ بودن) و (۲) بقولش مرادف (بردوش نومسلمان تیغ داشتن) که گذشت (طغرا ۱۲)

چون شود کافر مسلمان برسرش دارند تیغ
نیست غم هندوی چشمت گر نه ابرو بودش

صاحب بحر (۳) و (۴) را مرادف (بردوش نومسلم تیغ داشتن) گوید و وارسته نسبت (۴) همزبانش مؤلف عرض کند که ما همانجا خیال خود را ظاهر کرده ایم و دراینجا همین قدر کافی است که بوسیلهٔ همین یک سند طغرا محققین با نام و نشان این هر چهار مصدر را قائم کرده اند و هر آنچه از کلام طغرا استنباط می شود علی که بالو مسلمانان عجم مرسوم و لفظاً هر چه بدست می آید (برسر کافر که مسلمان شود تیغ داشتن) است حیف است از محققین بالا که از لفظ و معنی سروکاری ندارند و نمیدانند که مصادر ما لفظاً و معنیً با سند ما تعلق وارد یا نے و خیال نمی کنند که از مصادر اصطلاحی موضوع نشان چه باشد (اردو) دیکھو (بردوش نومسلمان تیغ بودن و داشتن)

برسر و برگ آوردن | مصدر اصطلاحی ـ بساز و سامان مهیا کردن (ظهوری ۵)

فروچیدم بکام خویشتن اسباب ناکامی ہا بساز
و برگ خود را برسر و برگ مراد آرم ہا (اردو)
ساز و سامان کے ساتھ مہیا کرنا ۔

برسر ہم | اصطلاح ۔ بقول صاحب روزنامچہ
بحوالہ سفرنامہ ناصر الدین شاہ قاچار بامنافت
سر (۱) بمعنی ہمہ و بہ تحقیق ما در کلام قدما (۲)
برسر یکدگر و بر یکدگر (ظہوری ؎) از نگاہ
تیز سر چابک حیثیت تیر ریخت ہا از دل و جان
بر سر ہم یکیہان نخچیر ریخت ہا (اردو) (۱) تمام
(۲) ایک دوسرے پر ۔

برسر یکدیگر | اصطلاح ۔ بقول بہار و بحر و انند مرادف
(بر سر ہم) گذشت مؤلف عرض کند کہ ہمانجا
صراحت کافی کردہ ایم (اردو) دیکھو برسر
ہم ۔

برسر یکدگر افتادن | مصدر اصطلاحی ۔ افتادن
بر یکدیگر بمعنی اظہار کثرت است کہ چون
جای تنگ و مردمان بسیار باشند برسر یکدیگر
می افتند (ظہوری ؎) بر راحت زخم دل
نه غلطند چو گر برسر یکدگر نیفتند ہا (اردو) ایک
پر ایک گرنا ۔ بقول آصفیہ ۔ اوپر تلے گرنا
سے متوجہ ہونا ۔

برس غنچہ | اصطلاح ۔ بقول برہان بضم اول
و غین منقطہ دار تخم سرو کوہی و آن سیاہ رنگ
و فربہ می شود و سفوف آن کرم معدہ را می کشد
و آن را بعربی (جوز الابہل) و (ثمرۃ العرعر) خوانند
صاحب بحر ہم ذکر این کردہ ۔ صاحب انند
فرماید کہ لغت فارسی است ۔ صاحب محیط
ذکر این کردہ بہ (ثمرۃ العرعر) و (جوز الابہل)
گوید کہ ابہل است مؤلف عرض کند کہ ما
اشارہ این بہ (اورس) کردہ ایم و یحتمل بمعنی
سوم آرس ہم ولیکن بحث کامل این بہ ابہل گذشت
و ورس بہ ہمین معنی بجای خودش می آید پس ممکن
باشد کہ (برس) بہ موحدہ مبدل (ورس) باشد
چنانکہ آو و آب و ترکیب این با غنچہ چیزی نیست
کہ در فارسی زبان غنچہ بمعنی گل ہم آمدہ و غنچہ

بمعنی گل برس مرکب اضافی است و بسبیل مجاز تخم برس را غنچهٔ برس گفتند که تخم در گل می باشد و برس غنچه مقلوب اضافت است و بس (اردو) دیکھو ابہل۔

برسکه رساندن مصدر اصطلاحی بقول بہار و انند مسکوک گردانیدن (واله هروی سه) از چرخ هیچ است تسلی دل و آله ها برسکه رساندیم زر مختصری را مؤلف عرض کند که موافق قیاس است (اردو) مسکوک کرنا۔

برسم بقول سروری بحواله مؤید به را و سین مهمله بوزن مرهم کتابیکه آتش پرستان در حین پرستش آتش و خواندن آن بدست گیرند۔ صاحبان سراج و برهان و محققین دیگر هم ذکر این بحواله سروری کرده اند صاحب مؤید این را بذیل لغات فارسی جا داده مؤلف عرض کند که مجاز معنی دوم است که حقیقت آن همدر انجا مذکور شود و بعض فارسیان بناو اتفاق از ماخذ کتاب آتش پرستان را برسم نام کردند و در اصل برسم کتابی نیست بلکه همان است که بمعنی دوم می آید (اردو) برسم آتش پرستوں کی ایک کتاب کا نام ہے جو پرستش کے وقت پڑھتے ہیں۔ مؤنث۔

(۲) برسم بقول جهانگیری شاخهای باریک بی گره بدرازی یک وجب باشد که از درخت هوم یا گز یا انار ببرند بکارد روی که دستهٔ آن از آهن باشد و نامش (برسم چین) و در ظرفی مدور باشد قلبدان از طلا یا نقره یا مس که (برسم دان) نام دارد گذارند و در حین تشنگی از زنکه هامی آشند یا عبادت کردن یا طعام خوردن چند عدد برسم بدست گیرند و شرط برسم بدست گرفتن بدن شستن و جامهٔ پاک پوشیدن است چنانچه جهت

خواندن (زنگ و نیداو) همی و پنج برسم بدست گیرند و چون یکبار (زنگ و نیداو) خوانده
شود آن برسم ها باطل گردد و بجهت خواندن نماز پتت بست و چهار برسم بدست گیرند
و هنگام خوردنی پنج برسم (حکیم فردوسی ره) پرستندهٔ آذر زردهشت ها همی
رفت باژ برسم مشت ۞ چو از دور جای پرستش بدید ۞ شد از آب دیده رخش ناپدید
۞ فرود آمد از اسپ برسم بدست ۞ بزمزم همی گفت و لب را ببست ۞ فرهنگ سروری
این لغت را از مجوسی که در دین خود بغایت فاضل بود و آذرشیر نام داشت و او را
مجوسیان موبدی دانستند و حضرت آشیانی محض بجهت تحقیق لغات فرس مبلغها انعام [illegible]
از کرمان طلبیده بودند تحقیق نموده نوشت (انتهی) صاحبان برهان و رشیدی و ناصری
ذکر این کرده اند. صاحب جامع گوید که گرفتن برسم بدست گویا بمنزلهٔ وضوی مسلمانان باشد
خان آرزو در سراج گوید که بقول بعض گیاهی و این بی تحقیق است و صحیح همان است که
مشهور و در جهانگیری نوشت مؤلف عرض کند که برس نام درختی است که گذشت فارسیان
قدیم بزیادت میم تخصیص در آخرش شاخهای این درخت را نام کرده اند که بعبادت مخصوص است
یکی از معاصرین زردشت با گفت که اگر شاخهای درخت برس بدست نیاید بدرجهٔ دوم
از شاخهای درخت هوم یا گز یا انار کار می گیرند (الخ) پس چنان معلوم می شود که محققین
بالا با واقفیت از ماخذ لغت (برسم) را بدرخت هوم یا گز یا انار مخصوص کردند و اصل
درخت را گذاشتند که در وجه تسمیه این داخل است با بحال این لغت ژند و پاژند باشد
(اردو) برسم اون شاخون کا نام هے جنکو آتش پرست لوگ درخت برس یا هوم یا گز

یا نا آبد سے حاصل کرکے اپنی عبادت کے وقت استعمال کرتے ہین ۔ مؤنث ۔

برسم چین اصطلاح ۔ بقول برہان با جیم فارسی بروزن فروردین کاردی بود کہ دستہ اہم از آہن بود و فارسیان بدان ۔ برسم از درخت ببرند ۔ صاحبان بحر و مؤید و سراج و انند ہم ذکر این کردہ اند مؤلف عرض کند کہ حقیقت برسم برمعنی دوم مش مذکور شد و این اسم فاعل ترکیبی است بمعنی حقیقی و ذکر این برمعنی دوم برسم گذشت (اردو) برسم چین ۔ فارسی مین اوس چھری کا نام ہے جس سے شاخ ہاے درخت برس کاٹی جاتی ہین جن کا نام برسم ہے ۔ مؤنث ۔

برسم دان اصطلاح ۔ بقول انند بحوالۂ فرہنگ فرنگ ظرفی مدور و دراز مانند قلمدانی کہ اندک از برسم کوچک اند بلند تر باشد و برسم را درون آن نہند مؤلف عرض کند کہ ذکر این برمعنی دوم برسم گذشت از قبیل قلمدان و آتشدان کہ مرکب است از برسم و دان و دان بقول برہان لغتی است کہ چون در آخر کلمہ آید معنی ظرفیت بخشد ۔ ما می گوئیم کہ دان مبدل دار است کہ امر حاضر داشتن است رای مہملہ بدل شد بہ نون چنانکہ تار و تان پس این لغت مرکب اسم فاعل ترکیبی است و بس و خیال ما نسبت ہمہ این قسم مرکبات ہمین است چنانکہ قلمدان و قہوہ دان و امثال آن و تصفیہ دان بجایش کنیم (اردو) برسم دان اوس ظرف کا نام ہے جس مین برسم رکھے جاتے ہین ۔ مذکر ۔

برسم ہدیہ استعمال ۔ بفتح اول و دوم و اضافت برسم بسوی ہدیہ مرکب اضافی است با موحدہ صاحب روزنامہ بحوالۂ سفرنامۂ ناصر الدین شاہ قاچار این را بمعنی (بطریق ہدیہ) نوشتہ مؤلف عرض کند کہ رسم بمعنی آئین و طریق

ہدیہ کے طور پر ۔	است و این مرکب بمعنی حقیقی است (اردو)

بُرسن بقول انند بحوالۂ فرہنگ فرنگ و فرہنگ وصاف بضم اوّل و ثالث و سکون نون
لغت فارسی است بمعنی (۱) حلقۂ چوبین یا از مو کہ در بینی شتر کنند و ریسمان مہار را بدان
بندند مؤلف عرض کند کہ چوبین بباشد کہ نون زائد بر لغت (برس) زیادہ کردہ اند کہ بہمین
معنی گذشت چنانکہ گذارش و گذارشن اختلاف اعراب تصرف محاورہ بیش نیست (اردو)
دیکھو برس کے تیسرے معنے ۔

(۲) برسن بقول انند بضم اوّل و ثالث بمعنی زیور بینی کہ بمالک مشرقی بزبان استعمالش کنند
مؤلف عرض کند کہ نون نسبت بر لغت برس زیادہ کردہ چنانکہ جوش و جوشن بلاق را نام
کردند کہ زیور بینی است و معنی لفظی این منسوب بہ مہار شتر و کنایہ از زیور بینی کہ ہمچو مہار شتر
است (اردو) بلاق بقول آصفیہ ترکی ۔ اسم مذکر ۔ ایک زیور کا نام ہے جو دیوار بینی میں پہنتے ہیں

(۳) برسن بقول انند بضم اوّل و ثالث بمعنی عروس مؤلف عرض کند کہ دیگر کسی از محققین فارسی
زبان ذکر این نکرد اگر سند استعمال پیش شود توانیم عرض کرد کہ مجاز معنی دوم است کہ زیور
بینی کہ بلاق است در بعض بلاد و اقوام مخصوص عروسان است و جا دارد کہ ہمچو بلاق این زیور
را مخصوص عروسان کنند کہ مجازاً عروس را ہم بہ ہمین نام خوانند معاصرین عجم ازین
ساکت مخفی مباد کہ عروس در محاورۂ عجم زنی را نام است کہ عروسی او شدہ و بقرب زمان
عروسی عروس نام دارد و ہمارا عروس را بمعنی دختر و پسر نوکدخدا گفتہ ولیکن بلحاظ داخلہ
خانۂ بالا دینجا از دختر نوکدخدا مراد است (اردو) عروس بقول آصفیہ عربی ۔

اسم مؤنث - دلھن - بنی -

(۴) برسن - بقول انند بضم اول و ثالث بمعنی یوغ و یوغ بقول برہان بضم اوّل و سکون ثانی مجہول و غین معقطہ دار چوبی باشد کہ بر گردن گاو زراعت و گاو گردون گذارند - مؤلف عرض کند کہ این ہم از قبیل چہار شتر است بمجاز (اردو) جوا - بقول آصفیہ ہندی اسم مذکر - وہ لکڑی جو گاڑی یا ہل کے بیلون کے کندھے پر رکھی جاتی ہے - لباد جیغ (انتہی) اسی کو دکن میں کانڈی کہتے ہین جو غالباً کاندہی کا بگڑا ہوا لفظ ہے -

(۵) برسن - بقول انند بکسر اوّل و ضم ثالث بمعنی پنبہ - مؤلف عرض کند کہ جنین نباشد کہ مزید علیہ برس دانیم کہ نون در آخرش زیادہ کردہ اند چنانکہ گذارش و گذارشن و برس بہمین معنی بجایش گذشت (اردو) دیکھو برس کے دوسرے معنے -

برسنگ اصطلاح - بقول انند بجوالہ فرہنگ فرنگ بفتح اوّل و ثالث (۱) بمعنی پاسنگ است کہ آنرا بارسنگ ہم گویند - مؤلف عرض کند کہ از ملحقات این کہ می آید بمعنی ثانی این لمی شود اگر سند استعمال بلش شود تو ایم عرض کرد کہ بحذف الف - مخفف بارسنگ است و بظاہر (۲) بمعنی حقیقی بالای سنگ باشد (اردو) (۱) پاسنگ بقول آصفیہ اسم مذکر - وہ وزن جو ترازو کی ڈنڈی برابر کرنے کے واسطے ڈس میں باندہ دیتے ہین (انتہی)

برسنگ آمدن پا مصدر اصطلاحی - بہار و انند ذکر این کردہ انہ بمعنی ساکت - مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس است (۱) بمعنی سکندری خوردن - گویند کہ " پایم در شب تاریک برسنگ آمد " یعنی سنگ سیاہم خورد - صاحب بحر (پاہی برسنگ آمدن) (؟)

را در ردیف بای فارسی ذکر کرده و بهار هم همدر انجا گوید که (۲) کنایه از بلا و مکروهی پیش آمدن (میرزا صائب ؎) اگر سیل سبک رفتار در دنبال من باشد ٭ همان از خواب سنگین پای من بر سنگ می آید ٭ امی گویم که ازین سند صائب معنی اول هم حاصل می شود مخفی مباد که (آمدن پا بسنگ) در محدوده هم همین دو معنی گذشت (اردو) ٹھوکر لگنا دیکھو بر آمدن پا بسنگ۔ (۲) مصیبت پہنچنا ضرر پہنچنا

بر سنگ آمدن تیر مصدر اصطلاحی۔ بهار و انند ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که در محدوده (آمدن تیر بر سنگ) گذشت و صراحت معنی همدر انجا (ابوطالب کلیم ؎) صبر را از دهنت حوصله تنگ آمده است ٭ ناله ها از دلت تیر بسنگ آمده است ٭ (اردو) دیکھو (آمدن تیر بر سنگ)

بر سنگ آمدن ناخن مصدر اصطلاحی بهار و انند ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که صاحب بحر و بهار (ناخن بسنگ آمدن) را در ردیف نون بمعنی امر نا ملائم پیش آمدن نوشته و سندش هم همدر انجا می آید عیبی نیست که درانجا موحده بمعنی کلمه بر مستعمل شد هر دو یکی است (اردو) ناگوار بات پیش آنا

(۱۵۵۶)

بر سنگ خوردن پیکان مصدر اصطلاحی از قبیل (بر سنگ آمدن تیر) است که گذشت بمعنی بی نتیجه و لا حاصل شدن کاری و این کنایه باشد (ظهوری ؎) اگرم خونی ببین که به پیکان خدنگش هر کجا ٭ خورده بر سنگ از شرارش نیزه بالا آتش است ٭ (اردو) دیکھو بر سنگ آمدن تیر۔

بر سنگ خوردن سر مصدر اصطلاحی۔ بهار و انند ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که (۱) بمعنی حقیقی است که افتادن سر بر سنگ باشد و (۲) مبتلای تکلیف شده خورد

شدن که حاصل معنی اوّل است و کنایه (محمد قلی
سلیم ع) بعشق از بس سر من خورده بر سنگ
گ کند داغم چو پای ره روان در دی (اردو)
(۱) سر پتھر سے ٹکرانا (۲) مبتلای تکلیفات و ردر ہونا

برسنگ راندن مصدر اصطلاحی - بقول
بهار معروف مؤلف عرض کند که خلاف محاوره
و با آنکه این را مضاف بسوی چیزی کرده
سند استعمال پیش نکند اعتبار را نشاید اگرچه
بظاهر مرادف (برسنگ زدن) است
و لیکن برسنگ راندن شمشیر یا چیز دیگر همان
وقت درست شود که سند استعمال بدست
آید (اردو) پتھر پہ چلانا -

برسنگ زدن مصدر اصطلاحی - بقول
وارسته و بهار (۱) دلیرانه ظاهر کردن و
گفتن مؤلف عرض کند که معنی حقیقی آن
چیزی را بسنگ زدن است که آوازی
می کند و ظاهر شود از همین معنی حقیقی که نشان
سوم می آید این کنایه پیدا شده است بجای الهی
که اضافت این بسوی راز و دعوی و حرف
و امثال آن کنند (صائب ع) شیشه ام
می شکند در جگر از حرف درشت * بازتا
دشمن دل سخت چه بر سنگ زده است
* (وله ع) بی آئینه بر سنگ نزد راز دو عالم
* این طوطی است از شکرستان که جسته است
* (سالک یزدی ع) کوه کن بیجا زند بر
سنگ یکیک راز دل * صورت شیرین
چه میداند زبان تیشه را * (یحیی کاشی ع)
تا چها بر سنگ می زد خسرو ادعای عشق را
کوهکن میداد اگر یکدم بدستش تیشه را *
(وحید ع) گرفت جای دران بزم شیشه
دل را هم * چها بسنگ دگر پیش یار من
زده باشد * حاصل اینست که آنچه بلا
اضافت استعمال این یافته شود دران هم
سخن یا راز و امثال آن محذوف می باشد

چنانکه (حسن بیگ رفیع ے) آگه نیم ز شیشه
چه بر سنگ می زند ٭ می دانم این قدر که
بر آهنگ می زند ٭ مخفی مباد که از کلمهٔ چه
در مصرع اوّل چه سخن و چه راز مراد است
بالجمله محققین بالا بر نزاکت استعمال غور نفرموده اند
فتأمّل (اردو) کسی بات یا دعوے یا
راز وغیرہ کو دلیری کے ساتھ کہنا اور ظاہر کرنا
(۳) بر سنگ زدن - بقول خان آرزو در
چراغ) بمعنی تهمت بستن و دروغ گفتن
(وحید ے) ٭ هیچ نقش سنگ از آئینه آن
دل نرفت ٭ هرچه بهر ما رقیب سنگدل بر
سنگ زد ٭ وارسته بر سنگ می زند که بعض
اعزه که بمعنی تهمت کردن نوشته اند محض
تهمت است و سند بالا را متعلق بمعنی اوّل
کرده است مؤلف عرض کند که ما بمعنی ثانی
با خان آرزو اتفاق داریم زیرا که چیزی که
آن را کسی دلیرانه ظاهر کند و می گوید لازم
نیست که دروغ باشد و چه دارد که سخن راست
یا راز باشد و آنچه رقیب نسبت عدوی خود
پیش یار ظاهر می کند تهمت و ناراست بود
نه واقعهٔ اصل پس وارسته بر نزاکت معنی
شعر غور نکرد و ذوق سخن نداشت که بر خان
آرزو اعتراض ملیح کرد - مخفی مباد که در اینجا
هم اضافت (بر سنگ زدن) بسوی سخن
و راز و امثال آن است و اشارهٔ هرچه
بسوی مهمان یعنی هر سخن - (اردو) تهمت
کرنا - جھوٹ کہنا -
(۴) بر سنگ زدن - بقول بهار بمعنی شکستن
چیزی بر سنگ حقیقت است چون بیضه و شیشه
و مانند آن (عرفی ے) رو بیضه را بسنگ زن
ای هدهد بهشت ٭ بر شاخ سدره ..... ٭ با گلبن آشیان
مخواه ٭ مؤلف عرض کند که موافق قیاس است
و اشارهٔ این به معنی اوّل هم کرده ایم و مراد
از این معنی حقیقی شکستن است و بس (اردو)

تپھر پہ مارنا توڑنا پھوڑنا۔

(۴) برسنگ زدن۔ بقول بہار بمعنی عیار
گرفتن (امیر خسرو سے) برسنگ زن عیار
زری را کلی است زرد ٭ چون در ترازوی
نخردش برکشیده ایم ٭ (انوری سے) خاک
پاپش را ز غیرت آسمان برسنگ زد ٭ تا بگاه
چرخ موزون نا معدّ دمی رود ٭ گفت صراف
قضای شیخ اگر نافذ شتم ٭ در دیار ما بصرف
فرق فرقد میرود ٭ مؤلف عرض کند کہ
برای این معنی ہم اضافت (برسنگ زدن)
بسوی چیزی لازم است چنانکہ (برسنگ
زدن عیار وغیر ذلک) وظاہر است کہ
برای دریافت عیار زر و نقرہ و امثال
آن را برسنگ محک می زنند (اردو) کسوٹی
پر رکھنا کسنا۔ لگانا۔ بقول آصفیہ عیار کردن
کا ترجمہ۔ مہک پر گھسکر سونے چاندی کا
کس دیکھنا۔ سنگ زرکش کے وسیلہ سے
کھوٹا کھرا پرکھنا۔ چاشنی دیکھنا۔

(۵) برسنگ زدن۔ بقول بہار بمعنی تیز کردن
تیغ و خنجر و امثال آن (ارادتخان واضح سے)
برسنگ محک زد نگہش تیغ تغافل ٭ است
عزم زدل شده رسان اہل وفا را ٭ (…
عزت سے) صدائی بر نمی خیزد دم بسمل …
ہرگز زد آن شکار افگن بسنگ سرمہ شمشیرش
٭ (خواجہ سلمان سے) چون زند برسنگ تیغ
آن شوخ خوش می آیدم ٭ آب چون غلطد
بروی سنگ گردد خوشگوار ٭ (امیر خسرو سے)
حصارت سر چنان بر آسمان برد ٭ کہ زد
خورشید تیغ خویش برسنگ ٭ مؤلف عرض
کند کہ برای این معنی ہم اضافت (برسنگ
زدن) بسوی تیغ و خنجر و امثال آن لازم
است و از مجرد (برسنگ زدن) این معنی
اصلاً پیدا نمی شود (اردو) تیہر چیانا۔ دیکھو
برسنگ راندن۔

بر سنگ فسان خوردن مصدر اصطلاحی
شستن تیغ و مانند آن بقول بحر تیز شدن
شمشیر و مانند آن مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس
است معاصرین عجم بر زبان دارند (اردو)
تلوار یا اسکے مماثل اسلحہ کا تیز ہونا۔

بر سنگ کشیدن خنجر و مانند آن مصدر
اصطلاحی۔ بقول بحر تیز کردن آن مؤلف
عرض کند کہ (بسنگ کشیدن خنجر و مانند آن)
ہم بہمین معنی می آید و سندش ہم ہمدرانجا ذکر
شود۔ بجز و موحدہ درانجا بمعنی کلمۂ بر است
موافق قیاس باشد (اردو) سان چڑھانا۔
لگانا۔ بقول آصفیہ سان کے ذریعہ سے تیز
کرنا۔ تیز ھانا (ذوق ؎) قتل کو کس کے
چڑھائی تیغ تونے سان پہ ہائے اترے ہے آنکھوں
میں زخموں کے مرے خون دیکھکر ہائے

بر سنگ نشاندن مصدر اصطلاحی
بقول انند کنایہ از خوار و بی اعتبار کردن
و ہمہ اسنادش متعلق بہ (بر سنگ نشاندن)
کہ بجایش گذشت۔ موافق قیاس است
و صراحت کافی ہمدرانجا کردہ ایم (اردو)
دیکھو بر سنگ نشاندن۔

بر سنگ نشستن مصدر اصطلاحی بقول
بحر (۱) زبون گشتن و (۲) معذب شدن
مؤلف عرض کند کہ لازم مصدر گذشتہ
و مرادف (بہ سنگ نشستن) کہ بجایش
گذشت موافق قیاس است (اردو)
دیکھو (بہ سنگ نشستن)

بر سو استعمال بقول سروری بہ با و سین مہملتین
بوزن بازو بمعنی بالا ابو شعیب صالح ہروی
؎) از فرو سو گنج و از بر سو بہشت ہا سوی
سیمین میان ہر دو جدا ہا مؤلف عرض کند
کہ مقابل (فرو سو) و قلب اضافت سوی بر
کہ بمعنی طرف بالا است یعنی بالا (اردو) او پر

بر سوائی کشیدن کار مصدر اصطلاحی بقول

برسوائی آمدن و رسوا شدن (ظہوری ے) کار مجنونان برسوائی کشید ؎ عشوہ و پنہان نمی آید	دگر ؎ (اردو) رسوائی کی نوبت آنا۔ رسوا ہونا۔

برسولہ بقول سروری و جہانگیری و برہان و ناصری و سراج بسین مہملہ و لام بر وزن مرغولہ قرصی مرکب از جوز و بز بازو بنگ و دیگر ادویۂ حارّہ (نزاری ے) روح مارا عصامی صافی است ؎ نسا چین و بنگ و برسولہ ؎ صاحب جامع این را معجونی گفتہ مؤلف عرض کند کہ اسم جامد فارسی زبان است یکی از معاصرین عجم با ما گفت کہ برسول در فارسی قدیم نام معجونی است کہ از تریاک ساختہ می شود و ہای نسبت در آخرش زیادہ کردہ این معجون خاص را نام کردند ما می گوییم کہ قولش قرین قیاس است و جا دارد کہ مرکب از برس باشد بقول ساطع بزبان سنسکرت نام معجونی است مسکر کہ از افیون می سازند و صاحب کہتر بہ برس فرماید کہ معجون البرش است نوع افیون و لہ در فارسی زبان بہ لام مفتوح با ہای ہوز بہ شراب انگوری در رو و بخت صنو بر و (ول) بہ واو مفتوح و لام بمعنی شگوفہ و شگوفۂ انگور خصوصاً پس جا دارد کہ این معجون مرکب باشد با نوع افیون و شگوفۂ انگور و ہای ہوز در آخرش زائد یا برای نسبت یا تحقیق حال این معجون مرکب را با تریاک و انگور تعلقی می نماید آنانکہ صراحت اجزای این کردہ اند غالباً از حقیقت این خبر ندارند چنانکہ از ماخذ ظاہر می شود و اللہ اعلم بحقیقۃ الحال (اردو) ایک معجون مرکب کا نام فارسی میں برسولہ ہے جو جوز اور بنگ وغیرہ ادویۂ حارّہ سے بنائی جاتی ہے یا افیون اور انگور سے۔ مؤنث۔

(۱) برسیا بقول ناصری و انند بحوالۂ تحفہ نام گیاہی کہ نسبت آن بلاد بابل و کوفہ می باشد

و بی شگوفہ و گل تخم کند و در اول تموز می رسد و عرق آن بوی قرنفل می دہد و در خواص مثل (بادرنجبویہ) مؤلف عرض کند کہ بخیال ما ہر دو محققین بالا (برسیان) و (برسیانا) را (برسیا) نوشتہ باشند یا (برسیا) مخفف (برسیان) است باقی حال ------------

(۲) برسیان | نام نباتیست - صاحب برہان ذکر (۳) کردہ گوید کہ رستنی باشد کہ تخم آن

(۳) برسیانا | مانند کرفس است علت جرب را نافع و صاحب انندجین را بہ ہای ہوز بعوض

الف (برسیانہ) نوشتہ و صاحب محیط بر (برسیان) فرماید کہ در آخر این با ضافہ الف نیز آید و این اسم فارسی زبان است و گویند اسم یونانی بقلہ طیبہ - بالجملہ نباتیست بی شگوفہ و گل و تخم آن در عظم شبیہ بہ بلادر - در اول تموز میرسد و بزمین بابل کہ حوالی کوفہ است بسیار می روید معتدل در حرارت و رطوبت - گویند گرم و خشک - بوئیدن و آشامیدن آن مطیب نفس و مقوی دماغ و روح نفسانی و تیز کنندۂ بصر و محلل ریاح و مسہل اخلاط و مقوی جگر و منافع بسیار دارد از او ویہ غیر مشہورہ (اردو) برسیان - ایک پودے کا نام ہے جس کا مشہور نام دوسری زبان میں معلوم نہ ہو سکا اور بقول بعض بقلہ طیبہ اس کا عربی ترجمہ ہے -

برسیخ زدن | مصدر اصطلاحی - بقول بحر و بہار و انند یعنی بہ سیخ کشیدن (شیخ شیراز ے) بخیم ببینہ کہ سلطان ستم روا دارد دہان زشکر بالش ہزار مرغ بہ سیخ ہا مؤلف عرض کند کہ گذشت با تحقیق برامی برہان کہ ذکرش بہ سیخ نہادن و مرادف بہ سیخ کشیدن (اردو) سیخ پر لگانا بقول آصفیہ کباب لگانا کباب بھوننا -

برسیخ کشیدن | مصدر اصطلاحی - بقول بہار

(۱۵۱۷)

مرادف برسیخ زدن (صائب ؎) دل می طپد بخون ز تمنای خویشتن ٭ برسیخ می کشد رگ خامی کباب را ٭ (میر یحیی شیرازی ؎) چون بیاد کباب آہ کشد ٭ گوشت بر سیخ از نگاہ کشد ٭ (میرزا معز فطرت ؎) درمیان گرمی کشاد بر سیخ تا تیغ را ٭ ناوکش را شست صاف او تا زہ کردہ است ٭ (اردو) دیکھو برسیخ زدن۔

(۱۵۱۸) برسینہ چسپیدن داغ مصدر اصطلاحی۔ برسینہ قائم شدن داغ است (ظہوری ؎) نگردد داغ غمش برسینہ چسپیدہ ٭ چہ شادم مہر جو گنجینہ چسپیدہ ٭ (اردو) سینہ پر داغ قائم ہونا۔

(۱۵۱۹) برسینہ دست نہادن مصدر اصطلاحی۔ (۱) بمحاورہ معاصرین عجم بحالت غم صبر کردن است و (۲) بحق دیگری برای تسکینش (صائب ؎) بحر از بیخہ مرجان نہ پذیرد آرام ٭ چند برسینہ نہی دست پی تسکینم ٭ (اردو) (۱) سینہ پر ہاتھہ دہرنا۔ بقول آصفیہ کسی صدمہ پر دل کو تھامنا۔ دلکو تسلی دینا۔ اضطراب خاطر کو روکنا (ممنون ؎) ہاتھہ سینہ پہ میں دہر دہر کے بہت بیٹھہ گیا ٭ راہ میں تیری گیا دل نے یہ ہر گام قلق ٭ (۲) دوسرے کے سینہ پر ہاتھہ رکھنا تسکین دینا۔

برش بقول بہار (۱) بوزن خورش و نیز بہ تشدید دوم بمعنی بریدن و بقول صاحب بحر ذیل بریدن حاصل بالمصدر رش و خان آرزو در چراغ این را آوردہ مؤلف عرض کند کہ اسم مصدر ہم بمعنی قطع و تراش و آنچہ حاصل مصدر باشد مرادف بُرندگی مقصود بہار از بریدن ہم ہمین است فارسیان مصدر بریدن را از ہمین اسم مصدر بحذف شین معجمہ و بزیادت تحتانی مرکب کردند با علامت مصدر دن و استعمال این بہ تشدید رای مہملہ تصرف محاورہ باشد و لب (خاقانی

۵) چون میغ رسیدی آتش آمیغ ٭ با غرش گوش و برش تیغ ٭ (ابوطالب کلیم ۵) شمشیر امتیاز جهان را برش نماند ٭ یک جوهری در و خزف از هم جدا نساخت ٭ (اردو) برش دیکھو براش -

(۲) برش - بقول (خان آرزو در چراغ) و بقول ضمیمہ برہان تراشہ و قاش و بقول بہار بمعنی قاش خربزہ و جز آن مجاز است (میرزا طاہر وحید در تعریف قاش فروش ۵) مرا فیست غیر از غم او خورش ٭ ز دنیا مرا بس بود یک برش ٭ صاحب بحر بذیل برید آن ذکر این کردہ مؤلف عرض کند کہ مطلقاً بمعنی قاش مجاز معنی اوّل است و بتخصیص قاش خربزہ مجاز در مجاز و لیکن برای معنی مخصوص سند استعمال پیش نشد - مشتاق آن باشیم (اردو) قاش - بقول آصفیہ - ترکی - اسم مؤنث پھانک - پھل کا طولانی تراشا ہوا ٹکڑا آم یا خربزہ وغیرہ کی پھانک اور بلحاظ معنی خاص خربزے کی قاش -

(۳) برش - بقول تحقیق الاصطلاحات بضم اوّل و کسر رای مہملہ جای چلّہ در گوشہ کمان و آن را در عربی فرض بہ فا و ضاد معجمہ گویند چنانچہ آملی در شرح قانون شیخ رئیس در مبحث تشریح آوردہ (خالص اصفہانی ۵) دم شمشیر کجا قامت خم گشتہ کجا ٭ برش اینست کہ با پشت کمان است اینجا ٭ مؤلف عرض کند کہ فرض بقول منتخب بمعنی سوفار یعنی سوراخ گوشہ کمان و سپہر آمدہ پس بخیال ما در این شعر برش بمعنی اوّلش بہتر می نماید و بمعنی فرض خوش ہمی نماید باقی حال برای این معنی طالب سند دیگر می باشیم (اردو) گوشۂ کمان کا سوراخ - صاحب آصفیہ نے سوفار پر فرمایا ہے کہ فارسی - اسم مذکر - تیر کا وہ سوراخ

پانسگاف جو تیر کے گز مین جس طرف سے کمان مین رکھتے ہین اُس جانب ہوتا اور اسے
چلاتے وقت چلہ مین رکھکر چھوڑتے ہین۔ دہان تیر۔ تیر کی چٹکی (ذوق ع) ہے کمانداز
تری تیر قرہ تشنۂ خون کا منہ کھلا رہتا ہے اس واسطے سوفارون کا ہا

(۴) برش۔ بقول فدائی کہ از معاصرین عجم بود آنچہ بتازی جزر نام دارد و آن دور شدن
آب دریاست از لب دریا رو بہ توی دریا چنانکہ باز بسوی لب دریا بر می گردد و آن
راکشش می گویند (برش و کشش) جزر و مد باشد مؤلف عرض کند کہ قول فدائی اعتبار
را شاید و ہیچ ضرورت سند ندارد (اردو) جزر۔ بقول آصفیہ۔ عربی۔ اسم مذکر۔ بھاٹا
سمندر کے پانی کا اُتار۔ بخلاف مدّ یا جوار۔

(۵) برش۔ بہ کسر اوّل بہ تحقیق ما اسم مصدر برشتن کہ بکسر تین بمعنی بریان کردن و بریان
گردیدن بر آتش می آید و معنی لفظی این کباب کہ ترجمۂ آن در عربی مشوی باشد حیف است
محققین فارسی زبان این را ترک کردہ اند و معاصرین عجم بر زبان دارند و حاصل
بالمصدر (برشتن) ہم (اردو) کباب۔ بقول آصفیہ عربی۔ اسم مذکر۔ کوئلون پر
بھنا ہوا گوشت۔ دکن مین بھناوٹ۔ حاصل بالمصدر ہے (بھنتا) کا اور صاحب آصفیہ
نے اسکو ترک فرمایا ہے اردو کے محاورہ مین بھناوٹ کو بھنا ہی کہتے ہین۔

برشاخ آہو اصطلاح۔ بقول سروری در ملحقات یعنی وعدۂ دروغ و نیز معدوم را موجود نمودن صاحب مؤید بحوالہ ادات گوید کہ معدوم را موجود نمودن بہ دروغ و خبرہای بی بنیاد و وعدۂ دروغ و فرماید کہ این ضرب مثل است چنانکہ

مقصود ممکن نیست و وصول بمراد متعذر است
زیراکہ شاخ آہو خالی از برگ و بار است
و حاصل از ان خار خار (الخ) چنانکہ اع
برات عاشقان بر شاخ آہو ما صاحب اند
نقل نگارش مؤلف عرض کند کہ ما صراحت
کافی برین مثل کردہ ایم کہ گذشت و مجرد
(بر شاخ آہو) را بغیر ترکیب فرید اصطلاحی
ندانیم محققین بالا غور نکردہ اند (اردو)
جھوٹا وعدہ کرنا۔

برشان | بقول برہان و جہانگیری و جامع بروزن
افشان بمعنی انست مطلقاً از ہر چیز کہ باشد
مؤلف عرض کند کہ ما صراحت ماخذ
این بمعنی سوم برسان کردہ ایم کہ بدین
جملہ گذشت و مجرد نیست کہ این مبدل آن
باشد کہ سین مہملہ بدل شد بہ شین معجمہ
چنانکہ کستی و کشتی (اردو) دیکھو برسان
کے تیسرے معنے۔

برشت | بقول مؤید بحوالہ قنیہ بکسر تین
بمعنی بریان کہ در روغن بریان کنند چنانکہ
ہفت ہم ذکر این کردہ مؤلف عرض کند
کہ محققین بالا از اصل حقیقت و ماخذ این غور نکردہ
اند و استعمال این بدون ترکیب نیاید چنانکہ
(نیم برشت) و امثال آن و این مخفف برشتہ
است بحذف ہای ہوز بمعنی مفعولی از مصدر
(برشتن بکسر اول و دوم) دیگر ہیچ تحقیق
ما از معاصرین عجم خصوصیت روغن ندارد
مخفی مباد کہ ماضی مطلق ہم از مصدر مذکور
است (اردو) گھی میں تلا ہوا۔ بھنا ہوا

(الف) برشتہ نشستن | مصدر اصطلاحی۔
بقول ضمیمہ برہان و بحر کنایہ از آشکارا
شدن چیزی کہ اخفای آن مقصود باشد خان
آرزو در سراج گوید کہ ------

(ب) برشتہ نشستن و | بمعنی کار آشکارا
سر بیابین کردن | پنہان کردن صاحب

جهانگیری در ملحقات هم ذکر مصدری کرده
است که موافق خیال خان آرزو است
و از کلام مولوی معنوی استناد کرده که
ما بر مصدر مرکّب (بر اشتر سر فرو کردن)
نوشته ایم و خیال خود را هم همدر آنجا ظاهر
کرده ایم و این بمعنی حقیقی خودش باشد
مرادف (بر اشتر نشستن) و معنی اصطلاحی

پیدا نمی شود تا آنکه با مصدر دیگر مرکّب نه کنیم
(ج) بر شتر نشستن و سر فرو کردن صاحب
رشیدی هم ذکر (ب) کرده و از کلام مولوی معنوی
استناد می فرماید حیف است از محققین
بالا که غور بر لفظ و معنی نکرده اند اردو میں
دیکھو بر اشتر نشستن و سر فرو کردن کا
جو گذرا ہے -

برشتن بقول بحر بکسرتین (۱) بریان کردن و بریان گردیدن بر آتش و فرماید که کمال اسمعیل
و مضارع این برید و گوید که (برشته بمعنی بریان و هرچه مرغوب و محبوب باشد) از همین مصدر
صاحبان نوادر و موارد و بهار و انند بمعنی متعدّی قانع مؤلّف عرض کند که برشتن
که بمعنی پختن گذشت اسم مصدر این فارسیان بزیادت علامت مصدر تن در آخرش
مصدری ساخته اند و بقاعدهٔ فارسی مضارع این برشتد ولیکن در استعمال فارسیان
برید بالکسر و فتح تحتانی مضارع است و این دلیل آنست که بریدن بکسرتین هم بمعنی
آمده ولیکن استعمالش متروک و یادگارش در مضارع باقی ماند و همین قدر کار
قیاس است و محققین فارسی که از مصدر برشتن برید را مضارع گرفته اند نسبت
آن گویند که شاذ است (کذا فی تحقیق القوانین) و حقیقت این همین قدر معلوم می شود که
(بریدن) بکسرتین مصدری بود بمعنی (برشتن) که استعمالش ترک شد و از مضارع

این بر برید نشانش باقی ماند وحقیقت این مصدر را بر (بریدن) بیان کنیم که می آید (صائب

ے) نه دود داغ محبت سرشته اند مرا چو در آفتاب محبت برشته اند مرا (اردو) بھونا

بقول آصفیہ بریان کرنا بھننا بقولہ بریان ہونا ۔

(۲) برشتن ۔ بقول نوادر و موارد بکسر تین بو دادن مؤلف عرض کند که اگر سند استعمال این

پیش شود توانیم عرض کرد که اسم مصدر این هم همانست که بر معنی اوّل ذکرش کرده ایم که

کباب هم بوی دهد واین معنی بر سبیل مجاز باشد از معنی اوّل (اردو) بو دینا ۔

(۳) برشتن ۔ شامل بر همه معانی مصدری برشته که اسم مفعول همین مصدر می آید بسبیل

مجاز در ملحقات همین مصدر (اردو) دیکھو برشته جسکے تمام مجازی معنون کا یہہ مصدر ہے

(۲۴۵۶)

برشته بقول سروری بکسر با و را (۱) بریان کرده و بقول بهار و سراج بریان کرده شده و بقول سراج بو داده صاحب ضمیمه برهان گوید که بریان کرده و بریان گردیده مؤلف عرض کند که اسم مفعول مصدر (برشتن) که گذشت بمعنی حقیقی اوّلش (حکیم زلالی ے) دگیر من وآن شعله که برخوان برشته چو تسبیح کنندش همه مرغان برشته چو در جوش درافگند دگر مطلع جنش چو صحرای غزل را تا غزالان

برشته چو مخفی مباد که (خوان برشته) مراد از خوانی است که شامل بر اغذیه برشته باشد وخوانی که بوی از و آید متعلق بمعنی اوّل و دوم برشتن ۔ (وله ے) بر سفره لخت جگر وخوان دل ریش چو باداغ دو رو یه همه مهمان برشته چو مخفی مباد که مهمان برشته مرکب اضافی است نه توصیفی (اردو) بھونا ہوا ۔ بھنا ہوا ۔ بو دار ۔

(۲) برشته ۔ بقول بهار هر چیز که بغایت مفرح

و محبوب باشد و اسنادیکه از کلام حکیم زلالی
پیش کرده است طوفان بی تمیزی را مانند که
با هیچ اعتنا بر ادعای خود نکرد و حاجت تفصیلی
به انکار آورده ما از اسنادش (دیوان برشته)
و (آن برشته) و (خوبان برشته) را برای این معنی
اخذ کرده ایم و این معنی مجاز معنی اول است
که کباب برشته مرغوب طبع می باشد پس
فارسیان بر سبیل مجاز لفظ (برشته) را بمعنی
مرغوب و محبوب برای غیر غذا هم استعمال
کرده اند - (حکیم زلالی ے) توحید خدا ثبت
که گل دارد و خواند ٭ در خون دل مرغان
همه - دیوان برشته ٭ (وله ے) در کار
شکر خندهٔ عاشش همه کردیم ٭ حسنی که به مجلس
بود از آن برشته ٭ از گردش وادی تغییر
نشانی بکو رنگی که برشته است بخوبان سرشته گو
(اردو) نهایت مرغوب (محبوب) دیکھو آکرش
(۳) برشته - بقول بهار دردمند چنانکه
(یار برشته) مؤلف عرض کند که مرادش
از دلسوز است متعلق بمعنی حقیقی اول که
فارسیان بر سبیل مجاز (برشته) را برای غیر
غذا هم بدین معنی استعمال کرده اند و بصفت
(کسی) آورده اند (واله هروی ے) هجر تو شیخ
جگر سوز که یاریست برشته ٭ در کس نتوان
بست دل امروز که یاریست ٭ (اردو)
دلسوز - بقول آصفیه دردمند - همدرد -
خیرخواه - غمخوار -
(۴) برشته - بمعنی سوزدارنده چنانکه (افغان
برشته) (حکیم زلالی ے) گل کرد دماغ همه
از شعلهٔ داغش ٭ غماز نمی بوی و دم افغان
برشته ٭ در آتش و آهم من گریان برشته ٭ بر
شاخ درد دش گل خندان برشته ٭ خاموشی ام
از چنگ جگر سوز شد آهنگ ٭ قانون نوا را
رگ نالان برشته ٭ مؤلف عرض کند که
در شعر اول (افغان برشته) مرکب توصیفی است

یعنی فغان و ناله که سوز دارد و در شعر دوم -
(شخص برشته) کنایه از عاشق که سوز عشق
دارد و در مصرع دوم‌ش (گل برشته) متعلق
به معنی پنجم است که می آید و در شعر سوم (رگ
برشته) هم بمعنی رگی و تاری که در آوازش
سوز و درد باشد - و این معنی هم متعلق به
معنی حقیقی اول است به سبیل مجاز که فارسیان
(برشته) را برای غیر غذا هم استعمال کرده اند
(ظهوری ؎) خام سوزی شد است پروانه
۞ از ظهوری برشته تر مائیم ۞ (اردو) صاحب
سوز و گداز جس کا دل جلا اور بھنا ہو -
(۵) برشته - بمعنی روشن و سرخ و گلگون
چنانکه (چهرهٔ برشته) و (رخ برشته) و امثال
آن - بهار گوید که (چهرهٔ برشته) کنایه از چهرهٔ
آتشین است مؤلف عرض کند که مرادش
و این هم مجاز معنی اول است که چیزی که
بریان شود سرخ گردد از همین محل فارسیان به
سبیل مجاز (برشته) را بدین معنی برای غیر غذا
هم استعمال کرده اند صاحب تحقیق الاصطلاحات
فرماید که چهرهٔ برشته چهره که حسن شوخ دارد -
(صائب ؎) سمن بران بلب آبدار چون
گهر اند ۞ بچهره از جگر عاشقان برشته تر اند ۞
(وله ؎) اگرچه لاله بسی هست نوبهاران
را ۞ ز چهرهٔ تو ندارد برشته تر لاله ۞ (حکیم
زلالی ؎) هرگاه که در خطر من و گلزار خرابه
۞ فرش است براهش رخ خوبان برشته ۞
افروخت ز خامئ سخن مطلع دیگر ۞ چون مشتعله
برق فروزان برشته ۞ داده ز گهر آب
بتاب سخنانم ۞ آن حقهٔ یاقوت بدخشان برشته
۞ خان آرزو در سراج فرماید که بمعنی حسن
شیرین گلگون است و آن را نیز برشته هم گویند
ما می گوئیم که متعلقش به (برشته ته) می آید به
مجرد معنی (برشته) ذکرش بیکار است (اردو)
روشن - لال - گلگون -

(۲۴۵۵)

(۶) برشته ـ بمعنی سوخته چنانکه (جگر برشته) و (دل برشته) و (جان برشته) سند جگر برشته از صائب بر معنی پنجم گذشت (سراج الدّین راجی ؎) تنی با شیرهٔ محنت سرشته ٭ دلی در آتش فرقت برشته ٭ (حکیم زلالی ؎) نو نوزده ام قشاخ سمن بر سر تو چیده ٭ از جسم کهن ساخته و جان برشته ٭ در هر چمنی تجربهٔ داغش کردم ٭ دیدم زشقایق سر و دامان برشته ٭ مؤلّف عرض کند که این هم مجاز معنی اوّل است که از برشتن سوختگی پیدا می شود (اردو) جلا ہوا ـ جیسے جلا ہوا دل اور جگر یا جلا ہوا سامان ـ

(۲۴۵۶)

(۷) برشته ـ بمعنی صاف و پاک و خالی از زوائد بالائی چنانکه (میدان برشته) مؤلّف عرض کند که چیزی که برشته باشد از زوائد بالائی صاف و پاک و خالص می شود همچنان میدانیکه از خس و خاشاک و درختان پاشش و صاف باشد آنرا فارسیان بر سبیل مجاز (میدان برشته) گفته اند و این هم متعلّق به معنی اوّل است (حکیم زلالی ؎) بکتا دلم دامن میدان برشته ٭ به خنجر دو دو افگن مژگان برشته ٭ (اردو) صاف و پاک ستهرا ـ زوائد بالائی سے خالی ـ

(۲۴۵۷)

(۸) برشته ـ بمعنی تاب داده شده بر آتش چنانکه (مژگان برشته) و سند این از زلالی بر معنی هفتم مذکور شد (وله ؎) از تیر و کمانش که جگر سوختگانند ٭ زخیست نهان غمزهٔ مژگان برشته ٭ مؤلّف عرض کند که اسلحهٔ آهنین را بر آتش تاب دادن هم گویا برشتن آنست فارسیان بر سبیل مجاز برشته را بدین معنی استعمال کرده اند که مجاز معنی اوّل است (اردو) آتش پر تاو دیا ہوا ـ

(۲۴۵۸)

(۹) برشته ـ بمعنی چست و درست همچون (سپاهان برشته) (حکیم زلالی ؎) به درگه

شکرش ستخوانند شکر زار ہا پر شور و نمک
خورده سپاہان برشته ہا مؤلف عرض کند
کہ سبب بعد از انکہ برشته شود چست و درست
می شود۔ فارسیان بر سبیل مجاز سپاہان چست
و درست را بصفت برشته استعمال کرده اند
و این ہم مجاز معنی اوّل است (اردو)۔
چست اور درست۔

(۵۸۹۸۱)

(۱۰) برشته۔ بمعنی حرکت کننده و جوش زده
و جوشنده چنانکہ (ماہی برشته) و (عثمان برشته)
(حکیم زلالی ؎) خوناب گفتی کرده نگارینا
سنگ و گلگلم ہا نالیده ہم ماہی و عثمان برشته
ہا مؤلف عرض کند کہ چون گوشت و غیر ذلک
را در روغن بر آتش برشته کنند روغن از
گرمی آتش جوش می زند و چیزی کہ در وست
ہمچون ماہی در آب حرکت می کند پس فارسیان
ماہی و عثمان ہر دو را بصفت برشته استعمال
کنند کہ سیر ماہی در آب ہم ہمچنان است
کہ بحالت برشتنش در روغن و (عثمان برشته)
کنایہ از بحر جوشنده ہمچو روغن جوشنده بحالت
برشتن چیزی۔ دیگر ہیچ (اردو) تھرکتا ہوا
جیسے مچھلی پانی میں تھرکتی ہے یا پھڑکتا ہوا
جیسے مچھلی پھڑکتی ہے اور جوش مارتا ہوا جیسے سمندر کا
موج زن۔ جیسے جوش مارتا ہوا اور موج زن

(۵۸۹۸۲)

(۱۱) برشته۔ بمعنی چاک زده و چاک شده۔
(حکیم زلالی ؎) دامان شقائق ہمین از دو
خبر داد کہ از چاک دل لالہ گریبان برشته ہا مخفی
مباد کہ گوشت و غیر ذلک در عالم برشتن
پاره پاره می شود و شقوق ہم پیدا می کند
پس فارسیان از ہمین واقعہ برشته را بر
سبیل مجاز بمعنی چاک زده و چاک شده
بصفت گریبان استعمال کرده اند (اردو)
چاک زده۔ پھٹا ہوا۔

برشته تہ | اصطلاح۔ بقول بہار و انند چیزی
کہ (۱) تہ او برشته شده باشد۔ خان آرزو

در سراج بذیل برشته گوید که (حسن ته برشته)
بمعنی حسن سبزه‌رنگ گلگون است مؤلف عرض
کند که فارسیان بصفت جام شراب و حسن
(برشته ته) را استعمال کردند که چون شراب
در جام اندازند در ته جام جوش می‌زند چنانکه
در برشتن گوشت و امثال آن روغن بر آتش
در ته خود جوش زند پس (۲) (برشته ته)
چیزی است که در ته او جوش پیدا می‌شود۔
این هم مجاز معنی اول برشته باشد که گذشت
(حکیم زلالی ؔ) جام برشته تهش داغ دل

لاله زار به ساقی مستانه اش نرگس تکیه عصا
پس (جام برشته ته) بمعنی ساغری است که در
ته آن جوش پیدا شده و اگر سند استعمال
(حسن برشته ته) بدست آید چنانکه خان آرزو
نوشته توانیم عرض کرد که کنایه از حسنی است که از ته
آن سرخی عارض نمایان شود (اردو) (۱) وہ تلی
ہوئی یا بھنی ہوئی چیز جسکے نیچے کا حصہ سرخ ہوا ہو
مؤنث (۲) تہ میں جوش مارنے والی چیز جیسے کہ تہ میں
جوش مارنے والا دریا یا گرم دودھ یا گرم گھی یا کھولتا
ہوا پانی وغیرہ وغیرہ۔

(الف) برشتجا — اصطلاح صاحب جامع بذکر الف و ب گوید که برون کربلا و کهکشان
(ب) برشتجان — نام موضعی است میان ایران و توران و فرماید که بجای جیم خای معجمه
(ج) برشتخا — نیز آمده صاحبان رشیدی و جهانگیری هم ذکر الف و ب کرده اند صاحبان
(د) برشتخان — برهان و ناصری بذکر (ج و د) گویند که به جیم عربی بعوض خای معجمه هم آمده
خان آرزو در سراج (ج) را آورده و بذیل آن ذکر (الف و د) هم کرده می‌فرماید که
یکی از ینها تصحیف است و صاحب سروری بر (د) قانع مؤلف عرض کند که خان
آرزو مسلکی که در تحقیق لغات اختیار کرد بسیار آسان است ما بجائی که تحقیق کرده ایم

(برشخان بہ شین و خای معجمہ و نون در آخر) اصل است مرکب از برش کہ بمعنی پنجم گذشت و خان بمعنی خانہ می آید پس فارسیان (برشخان) بمعنی خانہ کباب یعنی سیخ موضعی را نام کردند کہ باعتبار آب و ہوا بسیار گرم است نون آخر تخفیف شدہ (ج) باقی ماند و (الف و بیا) مبدلش کہ خای معجمہ بہ جیم بدل شود چنانکہ (اسفاناخ) و (اسفاناج) (اردو) برشجا و برشجان - برشخا - برشخان - ایک موضع کا نام ہے جو ایران اور توران کے درمیان واقع ہے۔

برشدن بقول موارد (۱) نشستن و (۲) بالا رفتن (سکندر نامۂ نظامی ...) شہ از مہر فرزند فیروز بخت ٭ در گنج بکشاد و برشد بہ تخت ٭ و فرماید کہ مضارع این (برشود) (فردوسی ...) فرو شد بماہی و برشد بماہ ٭ بن نیزہ و قبۂ بارگاہ ٭ صاحب اننداج بمعنی دوم قانع مؤلف عرض کند کہ مصدر مرکب است باکلمۂ بر بمعنی علی و شدن بمعنی تحقیقی آن و معنی این بالا شدن و بلند شدن و بہ بلندی رفتن و معنی اول بیان کردہ موارد حاصل آنست کہ (برشدن بہ تخت) نشستن بر تخت است (اردو) (۱) بیٹھنا (۲) بلند ہونا۔ بلندی پر جانا۔

(۴۹۶۵) **برشدن بہ تخت** مصدر اصطلاحی بمعنی رفتن بالای تخت و کنایہ از بر تخت نشستن و عنان شاہی بدست گرفتن سند این از کلام نظامی بہ (برشدن) گذشت (اردو) تخت پر بیٹھنا۔ بقول آصفیہ تخت نشین ہونا۔ حکومت ہاتھ میں لینا۔ بادشاہ بننا۔

(۴۹۶۶) **برشدن بخود** مصدر اصطلاحی خود بخود بالا شدن و بلند شدن متعلق بمعنی اول برشدن است (انوری ...) ... بیچی کہ بخود برشد آسمان بلند ٭ گہی ... او زمین بگاہ عمق ٭ (اردو) خود بخود بلند ہونا۔

(۴۹۶۷) **برشدن بگردون** مصدر اصطلاحی بلند

شدن بفلک و بالا رفتن (انوری ؎) ہمچو
قارون در زمین پنہان کنی بدخواہ را
گر گردون برشود ہمچون دعای مستجاب
(اردو) آسمان پر چڑھنا۔ بہت بلند ہونا
انتہای عروج۔

(۲۹۵۸) **برشدن بماہ** مصدر اصطلاحی۔ مرادف
(برشدن بہ آسمان) سند این از فردوسی
بر (برشدن) گذشت (اردو) دیکھو برشدن
بہ آسمان۔

(۲۹۵۹) **برشدن دام** مصدر اصطلاحی۔ گسترده
شدن دام بالای زمین (ظہوری ؎) از فو
تر دام طرہ برشده است چو اگر از خال دانہ
بوده است (اردو) دام زمین پر بچھایا جانا

(۲۹۶۰) **برشدن دود** مصدر اصطلاحی۔ بلند شدن
و دود است (ظہوری ؎) ظہوری
غالباً سوخت ندارد آنچنان مغزی کہ مغزی
دود برشد داغ ہمی استخوان دارد (اردو)
دھوان بلند ہونا۔ پہنچنا۔

(۲۹۶۱) **برشدن سپہر** مصادر اصطلاحی۔ بلند شدن

(۲۹۶۲) **برشدن فلک** آسمان۔ سند اول از انوری
بر (برشده) می آید (ظہوری ؎) فلک از
دشمنی خاک نہادان برشد ہو ندہد دست
بہ برخاستن افتاده ما (اردو) آسمان
بلند ہونا۔

برشده بقول سروری بالا رفتہ و بلند شده
(انوری ؎) سپہر برشده را رای او بلند نشست
خواند ہو میان بہ نسبت بہ جز زاچہ بندگان
بدوال مؤلف عرض کند کہ ہای ہوز گاہ افاده
معنی مفعولی کند بر ماضی مطلق برشدن زیاده
کرده اند حیف است از سروری کہ این را
بصورت اسم جامد نوشت (اردو) بلند کیا
ہوا برگیا ہوا۔

برش دیدا اصطلاح۔ بقول انند و ناصری
(بحوالہ فرہنگ دساتیر) ترجمہ قطع نظر است

صاحب سفرنگ در شرح چارمی فقره (نامۂ شت ساسان نخست) گوید که بضم بای ابجد و کسر رای مهمله و سکون شین و کسر دال ابجد و تحتانی معروف و دال ابجد دیگر بمعنی قطع نظر است (وہو ہذا) زیرا که اگر نگه در روان همرافته او کرده برش دید از جهر او از لاد نشایش نیستی نداشته باشد بایستی هستی است مؤلف عرض کند که برش بمعنی قطع بجا لیکن گذشت و دید بمعنی مشاهده می آید پس این مرکب اضافی است بمعنی حقیقیش و استعمال این در فارسی زبان (۱) بمعنی حقیقی است چنانکه برش دید از وکردم یعنی قطع نظر از و کردم و نگذاشتم او را و ندیدم بسوی او و بازآمدم از و و (۲) بمعنی مجازی سوا و غیر او و علاوه باشد چنانکه گویند برش دید از افلاسش قابلیت او هم درست نیست یعنی ورای افلاس او قابلیت او هم درست نیست مخفی مبادا که معاصرین عجم حالا استعمال این نمی کنند و (قطع نظر) را بجای این دارند - (اردو) قطع نظر (۱) تجاہل - در گذر کرنا کسی بات سے - جیسے میں نے اس کے عنایات سے قطع نظر کر کے اس سے ملاقات کی (۲) بجز - علاوہ - سوا - چھوڑ کر - جیسے اس کے اخلاق سے قطع نظر قابلیت بھی اچھی نہیں ہے -

برشست یا نشستن مصدر اصطلاحی بقول بہار و انند (۱) بجای جماع شدن چه در انحالت برشست با نشینند (شاعر)

ہر گز نشد که با تو دو زانو فرو کنم پر پشت با نشینم و تا خایه تو کنم

مؤلف عرض کند که سوم قیاس است - معاصرین عجم بزبان دارند و (۲) بمعنی حقیقی (اردو) (۱) جماع پر آمادہ ہونا - عورت کی نشست (۲) پاؤں کے پنجوں پر بیٹھنا -

برشک بقول انند بحواله فرہنگ فرنگ بفتح اوّل و ثالث لغت فارسی است (۱) بمعنی

شکنجه و منحصر و (۲) تسمه و تنگ. زین بند مؤلف عرض کند که اگر سند استعمال پیش شود توانیم قیاس کرد که اسم جامد فارسی زبان است مجرد قول محققین بالا که ہند نژادند اعتبار را نشاید که معاصرین عجم بر زبان ندارند (اردو) (۱) شکنجه. دیکھو باب (۲) تنگ بقول آصفیه. مذکر. گھوڑے کی پیٹی. دکن میں زیر بند بھی کہتے ہیں۔

برشکال | اصطلاح. بقول بہار فصل باران و فرماید که این لغت ہندیست مثل برسات و در فارسی زبان مستعمل (باقر کاشی ؎) فرو رسیده باقر اگر حریف مئی ٭ رسید خم بته و برشکال می گذرد ٭ (ابوطالب کلیم ؎) می شادمانی بزم طرب ٭ فراوان تر از آب در برشکال ٭ (طالب آملی ؎) گہی ابر تر و گاہی ترشح گون گہی باران ٭ بیاد چشم من شکر ہوای برشکالی را ٭ (اسیر کاشی ؎) تشنگی دلہا اگر باشد چنین در برشکال ٭ قطرۂ حاشا که از دست سحاب آید برون ٭ صاحب تحقیق الاصطلاحات گوید که اصل این در ہندی به سین مهمله است یعنی برس بمعنی بارش و کال بمعنی موسم و ترکیب آن مثل گیتی خداوند است فارسیان سین مهمله را معجمه خوانند صاحب غیاث فرماید که معرب برسکال مؤلف عرض کند که بشین معجمه ہم بقول ساطع لغت سنسکرت مرکب از برشا که بمعنی بارش است و کال بمعنی اجل و وقت و ہنگام ماہر تفریس این اتفاق داریم و ضرورت تبدیل سین مهمله با شین معجمه باقی نماند (اردو) برشکال بقول آصفیه سنسکرت. اسم مؤنث. برسنے کا زمانہ. برسات۔

برشکر زدن | مصدر اصطلاحی حمله کردن بر شکر و خود را افگندن بر شکر و ہمه تن مشتاق شکر بودن (ظہوری ؎) پروانه ام شعله ظہوری نمای راه ٭ آن نیستم که ہمچو مگس ها به

شکر زنم ہو اگرچہ بخیال مؤلف خصوصیت شکر نباشد و بلحاظ سند مصدر مخصوص قائم شد و ہمین معنی عام از (بر چیزی زدن) ہم پیداست ولیکن مصادر خاص فرق نازک در محاورہ دارد چنانکہ بر (بر چیزی زدن) بیان کردہ ایم (اردو) شکر پر ٹوٹ پڑنا۔ جھپک پڑنا۔ گر پڑنا۔ حملہ کرنا۔ پل پڑنا۔ بہایت خواہش ظاہر کرنا۔

بر شکر ش پر مگس ریختہ مقولہ۔ بقول ضمیمۂ برہان و بحر و مفت یعنی عاشق و معشوق بہم آمیختہ و بہم پیوستہ مؤلف عرض کند کہ (بر شکر پر مگس ریختن) مصدریست و بیان مصدر بہتر است ازین مقولہ حیف است کہ سند استعمال پیش نشد ولیکن خلاف قیاس نیست کہ مگس عاشق شکر است (اردو) عاشق اور معشوق کا ملجانا۔

بر شکستن بقول جہانگیری و جامع و برہان و رشیدی و سراج و سروری در ضمیمہ کنایہ از اعراض کردن و روتافتن بہار بذکر معنی اوّل الذکر سند حاصل بالمصدر پیش کردہ (خسروے) از وی خوشست بر شکنیہا بگاہ ناز کہ ور زخسرو شکستہ نغانہای زار خویش بوضاحب بحر فرماید کہ رنجیدہ شدن ہم کہ مجاز روتافتن است (کامل التصریف) و مضارع این بر شکند و بقول صاحب موارد کنایہ از اعراض نمودن و بیدماغ شدن مؤلف عرض کند کہ مزید علیہ شکستن بزیادت کلمۂ بر بران و معنی حقیقی این بر نشان ہفتم می آید (اردو) منہ پھیر لینا۔ (دیکھو برتافتن رو) و (اعراض)

(۲) بر شکستن بقول ناصری مرادف (آستین بر زدن) کہ گذشت یعنی مستعد و آمادہ شدن مؤلف گوید کہ (بر شکستن با نگشتان و پلیتہ) کنایہ است از تعبیہ کردن پس معنی لفظی

آن آمادہ شدن بانگشتان است کنایہ از قبضہ و از ہمین مصدر اصطلاحی کہ می آید این معنی پیدا شد (اردو) آمادہ ہونا ۔

(۳) برشکستن ۔ بقول موارد برہم خوردن چون (برشکستن مجلس) کہ در ملحقات می آید مؤلف عرض کند کہ مزید علیہ شکستن است چنانکہ بمعنی اوّل ذکر کردہ ایم (اردو) برہم ہونا ۔ بقول آصفیہ پریشان ہونا ۔ گڈمڈ ہونا تتر بتر ہونا ۔

(۴) برشکستن ۔ بقول موارد بمعنی از ہم واکردن موہا چنانکہ (برشکستن زلف و کاکل) کہ در ملحقات می آید ۔ مؤلف عرض کند کہ متعدی بمعنی سوم است یعنی پریشان کردن مزید علیہ ہمان شکستن کہ ذکرش بمعنی اوّل گذشت (اردو) کھولنا ۔ پریشان کرنا ۔

(۵) برشکستن ۔ بقول موارد بمعنی شکست دادن چنانکہ (برشکستن غنیم را) کہ در ملحقات می آید مؤلف عرض کند کہ مزید علیہ ہمان شکستن کہ بہمین معنی بجای خودش می آید (اردو) شکست دینا ۔ بقول آصفیہ ۔ ہرانا ۔ پسپا کرنا ۔ مغلوب کرنا ۔

(۶) برشکستن ۔ بقول موارد و بحر ۔ ترک دادن و واگذاشتن و برگشتن مؤلف عرض کند کہ قطع تعلق کردن ہم داخل ہمین معنی (سعدی ؎) بیا ہم من کہ رساند بیار مہر گسل ٭ کہ برشکستی و ما را ہنوز پیوند است ٭ (اردو) ترک کرنا چھوڑ دینا ۔ پھر جانا ۔ قطع تعلق کرنا ۔

(۷) برشکستن ۔ بمعنی حقیقی شکستن بزیادت کلمہ بر بران کہ مزید علیہ آنست چنانکہ (برشکستن شاخ) کہ در ملحقات می آید ۔ مخفی مباد کہ این ہم مزید علیہ شکستن است بزیادت کلمہ بر

(۴۷۸)

بران (اردو) توڑنا ۔

(۴۶۵) **برشکستن از طرف** مصدر اصطلاحی بمعنی ترک دادن و واگذاشتن و دوری اختیار کردن از طرف متعلق به معنی ششم (برشکستن) (سعدی ع) یکی فتنه دید از طرف برشکست ؛ (اردو) جانب اور طرف سے دوری اختیار کرنا ۔

(۴۶۶) **برشکستن از کسی** مصدر اصطلاحی ۔ بمعنی اعراض کردن از و متعلق بمعنی اول برشکستن (امیر خسرو ع) ازین شوخی و زین در خشم نشستن ؛ ازین زاری و از وی برشکستن ؛ (مسعود رشید ع) بقول دشمن بدگوی برشکست از من ؛ چه شد چه کرده ام و بهر چه چرا برگشت ؛ وحید دارد که این را متعلق به معنی ششم (برشکستن) گفتیم (اردو) کسی سے منہ پھیر لینا اعراض کرنا ۔ دوری اختیار کرنا ۔ پلٹ جانا قطع تعلق کرنا ۔

(۴۶۷) **برشکستن به بیلسته** مصدر اصطلاحی ۔ کنایه از قبضه کردن متعلق بمعنی دوم و صراحت کامل این مصدر اینجا کرده ایم مخفی مباد که بیلسته بمعنی انگشتان بجای خودش می آید (اسدی ع) به بیلسته دیبای چین برشکست ؛ بهامورد سپید بگرفت نشست ؛ (اردو) قبضه کرنا ۔

(۴۶۸) **برشکستن بکسی** مصدر اصطلاحی ۔ مرادف (برشکستن از کسی) که گذشت (حکیم انوری ع) بهر من آزرم جوی بسکه تو در گریخت ؛ خوی تو بیگانه وار بسکه بمن برشکست ؛ مؤلف عرض کند که متعلق است بمعنی اول و ششم برشکستن (اردو) دیکھو برشکستن از کسی ۔

برشکستن زلف و کاکل مصدر اصطلاحی ۔ بقول آنند از ہم واکردن زلف و کاکل ۔ و از مستند بذیل معنی چهارم (برشکستن) ذکر این کرده (حافظ شیراز ع) چو برشکست صبا زلف عنبر افشانش ؛ بهر شکسته که پیوست تازه شد جانش

مؤلف عرض کند که پریشان کردن زلف و کاکل باشد (اردو) زلف وکاکل کو کھولنا پریشان کرنا۔

برشکستن سلام | مصدر اصطلاحی۔ بقول موارد وبدیل (برشکستن) کنایه از روز بازیافتن چنانکه نسقچیان نادرشاه بجبرائیان می گفتند که یا سلام برشکست بجاهای خود بروید۔ بهار وبدیل (برشکستن مجلس) ذکر این کرده مؤلف عرض کند که این هم متعلق است بمعنی سوم برشکستن۔ (اردو) سلام کا موقع نہ ہونا۔

(۲۵۶۹)

برشکستن شاخ | استعمال۔ بمعنی قطع کردن وشکستن شاخ متعلق بمعنی حقیقی شکستن که برشکستن بمعنی گذشت (انوری ع) چرخ هم تو از سر درنگ هیچ خطر پاک سوخت چو شعر هم تو از سر شاخ ستم برشکست بچشمی مباد که برای اقسام عام (برشکستن چیزی) هم درست باشد (اردو) شاخ توڑنا۔ توڑنا۔

برشکستن غنیم را | مصدر اصطلاحی۔ کنایه از شکست دادن به غنیم۔ صاحب موارد وذکر این بدیل بمعنی پنجم برشکستن کرده (از سوانح عمری حزین۔ نثر) غنیم را برشکست یعنی شکست داد مؤلف عرض کند که مجاز معنی پنجم است (اردو) شکست دینا۔

برشکستن مجلس | مصدر اصطلاحی۔ بقول بهار وسراج پاشیدن صحبت وبقول جهانگیر پراگنده شدن یاران بعد برخاستن از مجلس۔ صاحب موارد وبدیل بمعنی سوم برشکستن ذکر این کرده (ملا طغرای ع) مجلس چو برشکست تماشا بجا رسید یاد بزم چون نماند کسی جا بجا رسید۔ مؤلف عرض کند که کنایه از بهم خوردن مجلس که موافق قیاس است و مزید علیه (شکستن مجلس) (اردو) مجلس ٹوٹنا۔ دکن میں مستعمل ہے۔ مجلس برہم ہونا۔ باقی نہ رہنا۔

(۲۵۷۰)

برشکستن [illegible] | مصدر اصطلاحی۔ کنایه از

فتح و غلبه حاصل کردن متعلق به معنی پنجم برشکستن (ظهوری ؎) بر کج کلهان معرکه داری بسر آمد ٭ بس معرکه ها برشکند طرف کلاهش ٭ مؤلف عرض کند که چون معرکه پریشان شود و برهم خورد نتیجهٔ آن فتح یکی است (اردو) فتح حاصل کرنا۔ ہونا۔

(۴۵۸۱) **برشگافتن** | فرید علیه شگافتن است بزیادت کلمهٔ بر بران (ظهوری ؎) برکند عیدی سر از هر قطره خون ٭ برشکافی گر دل قربانیان ٭ مخفی مباد که (برشگافتن دل) و (شگافتن دل) بمعنی حقیقی چاک زدن به دل باشد (اردو) چیرنا

برشما باد | مقوله۔ بقول وارسته و بحر و بهار یعنی لازم باد بر شما مراعات و حفظ این امر (خان زمان امانی ؎) همچو مینای می از خون دلم مالامال ٭ بر شما باد مرا بر سر گفتن بیرنگ ٭ مؤلف عرض کند که هیچ تخصیص از مراعات و حفظ نیست معنی این همین قدر است که (بر ذمهٔ شماست) مثلاً کسی گفته که (؎) بر شما باد که جانم بهدف تیر شماست ٭ گنه تیز شما بر سر نخچیر شماست ٭ مقصود آنست که صورت حال که پیش شده است که عاشق معرض هلاکت است ضمان این بذمهٔ شماست و بس (اردو) آپ کے ذمه ہے۔ آپ ذمه دار ہیں۔

(۴۵۸۲) **برشمردن** | فرید علیه شمردن است بزیادت کلمهٔ بر بران (انوری ؎) هر تیره شبی که ره به روزی نبرد ٭ گردد بحساب عمر من برشمرد ٭ (اردو) گنّا۔ حساب کرنا۔

برشن | بقول انند بحوالهٔ فرهنگ فرنگ بفتح اوّل و ثالث و سکون نون لغت فارسی است بمعنی عشق پیچه مؤلف عرض کند که صراحت کامل این بر (ارغج) گذشت صاحب محیط هیچ ذکر این نکرد اگر سند استعمال پیش شود توانیم عرض کرد که اسم جامد فارسی زبان است و ممکن همین عبر از این نباشد که بر بمعنی بالا است که گذشت و شن در فارسی زبان ناز و کرشمه را

گویند پس نباتیکہ بالا آوردخت نازو کرشمہ کنند عشق پیچ است وبس (اردو) دیکھو ارغج ۔

بر شوریدن بقول شمس در غضب کردو جوشید مؤلف عرض کند کہ (بر شوریدن) فرید علیہ (شوریدن) است کہ بجای خودش می آید ۔ پس این ماضی مطلق آن ۔ موافق قیاس است مشتاق سند استعمال باشیم وتحقیق کامل بر (شوریدن) می آید (اردو) دیکھو شوریدن ۔

بر شوم بقول برہان وانند وہفت بروزن موسوم بلغت اہل نجد نوعی از خرمای خشک را مؤلف عرض کند کہ وجہ تسمیہ این جزین نباشد کہ بر بمعنی بار گذشت وشوم لغت عربست کہ فارسیان بمعنی منحوس استعمال کنند کذا فی الغیاث پس مراد از (بار منحوس) خرمای خشک باشد (اردو) سوکھی کھجور ۔ مؤنث ۔

برشہی بقول انند بحوالۂ فرہنگ فرنگ بالفتح وفتح شین معجمہ وکسرہا لغت فارسی است (۱) بمعنی موی نرم وملائم کہ بر جناح مرغان باشد وفرماید کہ (۲) بمعنی جناح مرغ نیز آمدہ مؤلف عرض کند کہ اگر سند استعمال این پیش شود توانیم قیاس کرد کہ اصل این (پرشہی) بہ بای فارسی باشد از قبیل شہپر کہ اولین بال جانوران پرندہ است کہ بجایش می آید وبای فارسی بدل شد بموحدہ چنانکہ تپ وتب وجبادار دکہ شہپر جناح را بدین نام موسوم کردہ باشند ومعنی دوم مجاز آن ۔ معاصرین عجم بر زبان ندارند ومحققین بالا غیر از اہل زبان پس طالب سند استعمال باشیم (اردو) (۱) پرندون کے پنکہ کے نرم اور ملائم پر ۔ مذکر ۔ (۲) پکہ بقول آصفیہ ۔ ہندی ۔ اسم مذکر ۔ پنکہ ۔ بازو ۔ پر ۔ بکشش ۔

برشی بقول شمس بمعنی برشجان کہ بجایش گذشت وفرماید کہ لغت فارسی است محققین

دیگر و معاصرین عجم ازین ساکت مؤلف
قیاس کند که برشجا بدون نون هم به معنی
برشیان است که حقیقت آن همدر انجا مذکور
پس محقق غیر محتاط (برشجا) را بدون نقطه
جیم عربی (برشی) خوانده باشد که مشابهت
لفظی دارد با حال طالب سند باشیم
(اردو) دیکهو برشجا ۔

برشیان دارو | اصطلاح بقول برهان و
ناصری و هفت بکسر ثالث و تحتانی بالف کشیده
و به نون زده داروئیست که آن را اسخر و
گویند و بعربی (عصا الراعی) صاحب
محیط ذکر این کرده به (عصا الراعی) حواله
کند و ماجت کامل این به (بحشیات) کرده
و نسبت وجه تسمیه این جز ین مستحقق نمی شود
که برشیان مبدل برشجان است که نام
مقامی است جیم عربی بدل شده به تحتانی
چنانکه کالجوش و کالیوش و عجبی نیست
که این نبات در برشجان به دارو مستعمل می شود
نسبت این هم همان مقام باشد ـ قلب اضافت
است و بس (اردو) دیکهو بحشیات ـ

برشیدن | بقول شمس بالفتح تخصیص و تخمین کردن مؤلف عرض کند که همین مصدر بنای
فارسی بجای خودش می آید یعنی بر باد دادن و صراحت ماخذش همدر انجا کنیم و در ینجا اینقدر
قدر کافی است که محقق بی تحقیق مصدری دیگر را به تصحیف نوشته است معاصرین عجم بزبان
خواهند شد محققین معاصر ازین ساکت بدون سند استعمال اعتبار را نشاید که هیچ ماخذ هم بدست
نمی آید (اردو) تخصیص کرنا تخمین کرنا ۔

برشیر شرزه پی نهادن | مصدر اصطلاحی ـ
بقول سروری و جهانگیری (در ملحقات) و رشیدی
و برهان و بحر و سراج کنایه از نهایت غلبه و
افزونی کردن (سعدی ع) گدائی که برشیر نر

زین نهد ؎ ابوزید را اسپ و فرزین نهد ؎ مؤلف
عرض کند که موافق قیاس است و بهتر آنست که
کنایه گیریم از (دشمن قوی را مطیع کردن)۔
(اردو) غالب آنا. قوی دشمن کو مطیع کرنا۔

برصحرا افتادن مصدر اصطلاحی. بقول وارسته
و بحر کنایه از ظاهر شدن (حیاتی گیلانی ؎) قصه
گل می کند و راز صبح افتد ؎ آه اگر باد صبا نامه
بگشاید ؎ مؤلف عرض کند که این مخصوص
می نماید با راز و امثال آن یعنی سخن و استعمال
این با غیر آن از نظر ما نگذشت (اردو) ظاهر
هونا. افشا هونا۔

(الف) **برصحرا افگندن** مصادر اصطلاحی۔
(ب) **برصحرا نهادن** بهار نسبت هردو
گوید که کنایه از غایت آشکارا کردن و شهرت
دادن است (شیخ شیراز ؎) مجال صبر تنگ
آمد بیکبار ؎ حدیث عشق بر صحرا افگندم ؎ کمال
اسمعیل ؎) بهیچ چیز نه که از ساغر صهبا انگیشیم ؎
نهاد خاک همه راز خویش بر صحرا ؎ صاحبان
بحر و جامع و برهان و (سروری و ناصری در
ملحقات) ذکر ب کرده اند (شاعر ؎) هران
رازیکه بر صحرا نهادیم ؎ تو زیبا بین که ما زیبا
نهادیم ؎ (شیخ عراقی ؎) تا کمال علم او ظاهر
شود ؎ این همه اسرار بر صحرا نهاد ؎ مؤلف
عرض کند که متعدی مصدر گذشته و موافق قیاس
و ضرورت ندارد که در معنی این غایت را دخل
دهیم (اردو) افشا کرنا۔

بر صراط مستقیم اید ل کسی گمراه نیست مثل
صاحبان خزینه و امثال فارسی ذکر این کرده
از معنی و محل استعمال ساکت مؤلف عرض
کند که فارسیان بجای کسی می زنند که بر جادهٔ اعتدال
و بر راه راست قائم باشد یعنی محتاط و راست
باشد استعمال این بطریق موعظت است (اردو)
دکن مین کهتے هین ؎ سیدھے راستہ سے کوئی
نهین بهٹکتا ؎ سچی روش مین جوکھم نهین ؎

سبد ہا راستہ منزل پہنچانے۔ تیز چلنے کی روش
گرڑھے میں گرائے ۔

بر صفحہ صفحہ گشتن مصدر اصطلاحی۔ بقول بہار
و بحر و انند کنایہ از مطالعہ کردن کتاب بہار
گوید کہ مرادف (ورق ورق گشتن) و ہم او
بر (ورق ورق گشتن) گوید کہ مطالعہ خوب
نمودن مؤلف عرض کند کہ این را ہم ہمان
معنی گیریم کہ موافق قیاس است و مشتاق سند
استعمال باشیم کہ معاصرین عجم در استعمال خود
کلمہ بر را حذف کنند و گویند کہ صفحہ صفحہ گشتیم
و این مضمون را نیافتیم ۔ (اردو) خوب مطالعہ کرنا

بر طاق ابروی کسی می خوردن مصدر اصطلاحی
بقول انند و غیاث بیاد کسی شراب خوردن
صاحب انند حوالہ بہار دہد و صاحب غیاث
حوالہ چراغ ہدایت۔ بہار (بطاق ابروی
کسی کار کردن) را بیاد کسی کاری کردن گفتہ
از محمد قلی سلیم سندی پیش می کند (مصرع) آنہم کہ
می بنغمہ زنجیر می خورم ٭ ساغر بطاق ابروی شمشیر
می خورم ٭ و خان آرزو در چراغ (بطاق ابروی
کسی می خوردن) بمعنی بیاد کسی شراب خوردن نوشتہ
مؤلف عرض کند کہ محققین بالا از مطالعہ لغت
و معنی کار نگرفتہ اند و حوالہ ہای غلط دادہ اند۔
ما این مصدر اصطلاحی را با کلمہ بر نمی پسندیم کہ
محاورہ فارسیان نیست و از زبان معاصرین
عجم نشنیدیم و در کلام متاخرین و متقدمین ندیدیم
(بطاق ابروی کسی کاری کردن) بیاد کسی کاری
کردن البتہ درست باشد کہ بجا لیش می آید و نظر
برین مصدر عام (بطاق ابروی کسی می خوردن)
موافق قیاس باشد و لیکن ازین مصدر عام مصادر
خاص پیدا کردن غیر از سند استعمال درست نباشد
(اردو) کسی کی یاد میں شراب پینا ۔

(الف) بر طاق بلند گذاشتن مصادر اصطلاحی
(ب) بر طاق بلند نہادن ہر دو بقول بحر
(۱) مشہور گردانیدن و (۲) ترک کاری نمودن

بہار بذکر (ب) فرماید که (۳) بدور داشتن و
(۴) فراموش کردن (نظام دست غیب ای)
ز کیوان جهان دید رسم گزند ٭ ستم را نهادند
بطاق بلند ٭ صاحب غیاث نسبت معنی اول
گوید که چیزی را کمال نمایش دادن و بذکر معنی
دوم وسوم فرماید که (۵) بمرتبهٔ اعلی رسانیدن
و (۶) بر جای بلند نهادن که دست بآن نرسد
خان آرزو در چراغ برای معنی اول سند بالا
پیش می کند و برای معنی دوم از (طاهر غنی سه)
بزم می چو آئی سرکشی بر طاق نه ٭ زاهد که
می ریزند مستان ٭ جا با خود بینا را ٭ مؤلف
عرض کند که سند معنی اول پیش کردهٔ خان آرزو
متعلق (بطاق بلند نهادن) است و سند
معنی دوم متعلق (بر طاق نهادن) که می آید
و در ینجا همین قدر کافی است که معنی ششم بیان
کردهٔ غیاث حقیقی است و معنی اول ودوم
وسوم وچهارم مجاز آن بر سبیل کنایه و برای
این طالب سند استعمال می باشیم و نسبت معنی
پنجم گوئیم که کنایه ایست مستند از کلام نظام
دست غیب اگرچه در ان بای موحده عوض
بر مستعمل عیبی ندارد (اردو) (۱) مشہور
کرنا (۲) ترک کرنا (۳) دور رکھنا (۴) بھولنا
فراموش کرنا (۵) مرتبهٔ اعلی پر پہنچانا (۶)
طاق میں رکھنا۔ حقیقی معنوں میں بلند جگہ پر رکھنا

بر طاق گذاشتن | مصدر اصطلاحی بقول
بحر (۱) بمرتبهٔ اعلی رسانیدن و (۲) ترک
دادن و (۳) فراموش کردن مؤلف عرض
کند که (۴) بمعنی حقیقی - نهادن چیزی بر طاق
و معنی دوم و سوم مجاز آن بر سبیل کنایه و
برای معنی اول طالب سند باشیم که خلاف
محاوره دانیم معاصرین عجم بر زبان ندارند
(اردو) (۱) اعلی مرتبه پر پہنچانا (۲) ترک
کرنا۔ بھولنا۔ فراموش کرنا (۴) محراب میں
رکھنا۔ طاق میں رکھنا۔

برطاق نسیان نهادن مصدر اصطلاحی
فراموش کردن است (صائب ع) طاعت
صد ساله را برطاق نسیان نه که هست پیش پا
رحمت از تهی دستی متاعی ناب تر ٭ (اردو)
طاق نسیان پر رکھنا۔ بقول آصفیه بھلا دینا
یاد نہ رکھنا (جرأت ع) سمجھتے ہم جو پہلے معنی
نقش جدائی کو ٭ تو رکھتے طاق نسیان پر کتاب
آشنائی کو ٭۔

برطاق نهادن مصدر اصطلاحی۔ بقول
بحر و برهان و جامع (۱) بمرتبه اعلی رساندن
مؤلف عرض کند که باعتبار صاحب جامع
که از اهل زبان است تسلیم کنیم که چیزی
که برطاق نهاده می شود به بلندی می رسد
و همین معنی به (برطاق بلند نهادن) گذشت
و آن بوجه صفت بلندی واضح تر است
زین (اردو) مرتبه بلند کرنا۔
(۲) برطاق نهادن۔ بقول بحر و برهان و
جامع ترک دادن صاحب ناصری در ضمیمه
فرماید که کنایه از ترک کردن و موقوف داشتن
۔ بهار گوید که بدور داشتن است مؤلف عرض
کند که کنایه ایست لطیف یعنی چیزی را که برطاق
نهند دور و ترک می شود (شهاب الدین غزنوی
ع) برطاق نه هوای جهان را که در هوا ٭
قوس قزح زالوان صد طاق می کشد ٭ (انوری
ع) برلب و چشمت نهادم دین و دل ٭ هر دو
برطاق خم ابروی تو ٭ (اردو) طاق پر رکھنا
بقول آصفیه الگ کرنا منقطع کرنا۔ باز آنا۔
کام نہ رکھنا۔
(۳) برطاق نهادن۔ بقول برهان و بحر و جامع
و بهار فراموش کردن مؤلف عرض کند که چیزی
که برطاق می نهند عادت است که آنرا فراموش
کنند زیرا که پیش نظر نمی ماند۔ این هم کنایه ایست
(ملا ابوالبرکات منیر ع) هر که ماند به بند قصر و
رواق ٭ ذوق آزادگی نهد برطاق ٭

(اردو) طاق پر رکھنا۔ بقول آصفیہ بھلانا (ذوق ؎) طاق سے تو اتار لے شیشہ بہ طاق پر رکھہ کتاب اندیشہ ﴿
(۴) بر طاق نہادن۔ بہ تحقیق ما بمعنی حقیقی یعنی نہادن چیزی بر طاق (اردو) طاق پر رکھنا۔ بقول آصفیہ طاق پر اُٹھا رکھنا۔ (فقرہ) یہ کتاب یہان کیون پڑی ہے۔ طاق پر کیون نہین رکھہ دیتے ہیا۔

بر طانیقی بقول برہان بکسر نون وسکون یای حطّی وقاف بہ تحتانی رسیدہ بلغت یونانی گلی است کہ آن را بستان افروز گویند وبقول بعض تخم بستان افروز۔ صاحب سوار السبیل گوید کہ معرّبہ ودر اصل لغت یونانی بر تنکی است کہ بستان افروز باشد۔ صاحب محیط فرماید کہ یونانی است واین را برومی قسطرق وبہندی سروالی گویند معروف بتاج خروس وحاحم وبستان افروز وبقول بعض این نباتیت ربیعی وغیر بستان افروز۔ سرد وخشک در اول وبقولی مرکب باقوّت قابضہ ونزد بعضی گرم وخشک در اوّل ودوم وبقول شیخ برگ آن قابض و منافع بسیار دارد) مؤلف عرض کند کہ اطبای فارس باوجود نام این در فارسی زبان کہ گل یوسف است استعمال این لغت یونانی کردہ اند ازینجاست کہ محققین فارسی زبان جا دادہ اند (اردو) سروالی۔ بقول آصفیہ۔ ہندی۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی نہایت چکنے اور چمکدار سیاہ تخم کا نام جو اکثر دواکے کام مین آتے ہین اور نیز جہان دشمنون کو رپٹانا منظور ہوتا ہے وہان بھی ڈال دیتے ہین (الخ) لیکن صاحب محیط نے سروالی اسکے درخت کو کہا ہے۔ صاحب جامع الادویہ نے سروالی پر لکھا ہے برطانیقی ایک درخت بقدر گز بھر کے جسکی شاخین اور پھول سرخ اور پتے برابر اور مشابہ پالک کے۔

برطایل بقول سروری و برہان بفتح با و سکون رای مہملہ و کسر یای حطّی نام جزیرہ ایست در ہند کہ آنجا از درختی بانگ عظیم آید (اسدی ما سہ) جزیرہ ہمہ جای شادی و کام ہا کہ خوانند برطایل او را بنام ہا و فرماید کہ در یکی از نسخ معتبرہ بنظر رسیدہ کہ کوہیست دران جزیرہ واز ان کوہ شبہا بانگ طبل و دف و سنج می آید صاحب انند ذکر این کردہ گوید کہ لغت فارسی است مؤلف عرض کند کہ در فارسی بودن این محل نظر وحیف است کہ از جغرافیہ حال نام این معلوم نمی شود تا بوجہ تسمیہ چہ رسد (اردو) برطایل۔ بقول فارسیان ہندوستان میں ایک جزیرہ کا نام ہے جسکے ایک درخت سے ڈراونی آواز نکلتی ہے اور بقول بعض ایک پہاڑ سے راگ و رنگ کی آواز آتی ہے مگر افسوس ہے کہ اسکا نام جغرافیہ حال سے معلوم نہو سکا۔

برطبع خوردن مصدر اصطلاحی۔ بقول خان آرزو در چراغ۔ بیدماغ نمودن دیگری مرادف (بر دماغ خوردن و بر دل خوردن) کہ گذشت (سلیم سہ) بی لب او بادہ بر طبع ایاغم می خوردہ نکہت گل بیرخ او بر دماغم می خوردہا صاحب بحر گوید کہ ناخوش و ناپسند آمدن و غم افزا شدن و رنجانیدن و بیدماغ نمودن صاحبان غیاث و انند ہم ذکر این کردہ اند مؤلف عرض کند کہ کنایہ باشد و بحقیقت این بہ (بر دل خوردن) نوشتہ ایم (اردو) دیکھو بر دل خوردن۔

برطبق اصطلاح۔ بقول انند بحوالہ فرہنگ فرنگ بالفتح بمعنی مطابق و بر وفق مؤلف عرض کند کہ طبق بکسر اوّل و سکون با بمعنی طریق و دستور (کذا فی الغیاث) و بزبان عربی بقول منتخب بالکسر ہر چیز کہ بپچید و بقول محیط المحیط بمعنی موافق و برابر پس فارسیان با کلمہ بر کہ بمعنی علی است استعمال این کردہ اند بمعنی بر وفق و مطابق و بموجب (اردو) مطابق۔ بقول آصفیہ۔ عربی۔ موافق۔ بموجب۔ حسب

برطرف | اصطلاح - (۱) بمعنی حقیقی این یکسو و یکطرف و علیحدہ و جدا و (۲) کنایہ از بیکار و بی ضرر یعنی ما را در کار نیست - و ما را ہیچ پروا و باک نیست چنانکہ ظہوری در غزلی این را ردیف کردہ و (۳) غیر از چنانکہ یکی از معاصرین عجم گوید" (ع) فضولی برطرف حسن تو دارد وصف یکتائی ٭ یعنی غیر از فضولی و مبالغہ می گوید کہ حسن تو بی بدل است و یکتا - ظہوری ؎

شعلہ خواریم آب حیوان برطرف ٭ مردۂ ذوقیم و درمان برطرف ٭ راز ما در وانست از چاک دل ٭ بخیۂ چاک گریبان برطرف ٭ از نسیم طرہ می گوید مشام ٭ بوی سنبل عطر ریحان برطرف ٭ بر سر کوی تو پا از پا فتاد ٭ سیر گلشن گشت بستان برطرف ٭ غیرت عشق تو بر ننگاہ زد ٭ فکر سر سودای سامان برطرف ٭ زد ظہوری لقب بر گنج وصال ٭ سینہ کاوی ہای مژگان برطرف ٭

(اردو) (۱) یک طرف بقول آصفیہ یکسو ایک جانب - علیحدہ - جدا (۲) بے کار - بے ضرر یعنے ہمکو نہ چاہیئے - (ہوا کرے) یعنی ہمکو اسکی پروا اور خوف نہیں ہے (۳) غیر از - سوا -

برطرف افتادہ | اصطلاح - بقول بحر خود رای و خود پسند - دیگر کسی از محققین فرس ذکرش نکرد و مشتاق سند استعمال باشیم معاصرین عجم زبان ندارند (اردو) خود رای و خود پسند -

برطرف شدن | مصدر اصطلاحی - بقول بحر و بہار (۱) دور شدن و (۲) برکنار افتادن بقول صاحب روزنامہ بحوالۂ سفرنامۂ ناصر الدین شاہ قاچار (۳) موقوف شدن و بہ تحقیق ما (۴) مردن - مؤلف عرض کند کہ دفع شدن و باقی نماندن متعلق است بمعنی اول دفع دوم حقیقی است کہ بسوی افتادن داخل آنست و دیگر ہمہ معانی بر سبیل مجاز کہ استعمالش در ملحقات می آید (اردو) (۱) دور ہونا دفع ہونا - باقی نہ رہنا (۲) کنارے پر پڑنا -

(۳) موقوف ہونا۔ (۴) مرنا۔

(۳۹۹۶) **برطرف شدن آمد وشد** مصدر اصطلاحی بند و موقوف شدن آمد ورفت متعلق بمعنی سوم (برطرف شدن) کہ بجایش گذشت (ملا شریف ؎) می خواست باخیال تو دل وروش خلوتی ٭ چو آمد شد نسیم وصبا برطرف نشد ٭ (اردو) بند ہونا۔ موقوف ہونا۔

(۳۹۹۷) **برطرف شدن بلا** مصدر اصطلاحی۔ دور شدن و دفع شدن بلا متعلق بمعنی اول۔ (برطرف شدن) کہ بجایش گذشت (ملا شریف ؎) دردا کہ در دمن بدوا برطرف نشد ٭ از جانم این بلا بدعا برطرف نشد ٭ (اردو) بلا دفع ہونا۔

(۳۹۹۸) **برطرف شدن بیماری** مصدر اصطلاحی۔ بمعنی دور شدن و دفع شدن مرض متعلق بہ معنی اول (برطرف شدن) کہ بجایش گذشت (ملا شریف ؎) یک موفرو گذاشت نکرد از دوا طبیب ٭ بیماری شریف چرا برطرف نہ شد ٭ (اردو) بیماری دور ہونا۔ دفع ہونا

(۳۹۹۹) **برطرف شدن درد** مصدر اصطلاحی مرادف (برطرف شدن بیماری) کہ بالا گذشت و سند این ہر (برطرف شدن بلا) گذشت (اردو) درد دفع ہونا۔

(۴۰۰۰) **برطرف شدن رسم** مصدر اصطلاحی بمعنی بند و موقوف شدن رسم متعلق بمعنی سوم (برطرف شدن) کہ بجایش گذشت (ملا شریف ؎) زارم بہ بیکسی چہ شد آئین جور را ٭ این نیز ہم چو رسم وفا برطرف نشد ٭ (اردو) رسم بند ہونا۔ موقوف ہونا۔

(۴۰۰۱) **برطرف شدن سیر** مصدر اصطلاحی موقوف شدن سیر متعلق بمعنی سوم (برطرف شدن) کہ بجایش گذشت (ظہوری ؎) برطرف شد سیر باغ و بوستان ٭ باغ و بستان را بزندان کردہ ایم ٭ (اردو) سیر موقوف ہونا۔

(۳۶۶۵) **برطرف شدن کسی** | مصدر اصطلاحی بمعنی (۱) موقوف شدن کسی از سلسلهٔ ملازمت چنانکه معاصرین عجم گویند که "او از عهدهٔ خویش یا ملازمت خود برطرف شد" و (۲) مردن (ملا شریف ـــہ) جان رفت و همچنان به بلا مبتلاست دل ما برطرف شدیم و بلا برطرف نشد هنوز (اردو) (۱) برطرف ہونا بقول آصفیہ موقوف ہونا برخاست ہونا (۲) مرنا۔

(۳۶۶۶) **برطرف کردن** | استعمال۔ بمعنی موقوف و معزول کردن از عهده و ملازمت متعدی معنی اول (برطرف شدن کسی) چنانکه معاصرین عجم گویند "ما برطرف کردیم این پدرسوخته را که در کار خود خیلی تساهل می کرد" (اردو) برطرف کرنا بقول آصفیہ۔ موقوف کرنا۔ برخاست کرنا جواب دینا۔ نوکری سے چھڑانا۔ نام کاٹنا۔

(۳۶۶۷) **برطرف گردیدن صحبت** | مصدر اصطلاحی برهم شدن صحبت است (محمد قلی سلیم ـــہ) صحبت ما و نوای طوفان نگردد برطرف [illegible] تا خدا آخر نیاید حریف ساحلم [illegible] (اردو) صحبت برہم ہونا۔ [illegible] برخاست ہونا اور (صحبت بگڑنا) کا ذکر [illegible]

برطرف نهادن | مصدر اصطلاحی [illegible] بحوالہ فرہنگ فرنگ بمعنی یکسو نهادن و دور نمودن مؤلف عرض کند که موافق قیاس است و معاصرین عجم بر زبان دارند (اردو) دور کرنا۔ ہٹانا۔

برطلیسقون | بقول برہان بفتح اول و سکون ثانی و ثالث بتحتانی رسیده و سین بی نقطه زده و ضم قاف و واو و نون ساکن بلغت یونانی گل سرخ را گویند و بعربی طین الاحمر خوانند [illegible] آن [illegible] که از مصر آورند و آن قائم مقام گل مختوم است [illegible] صحیح [illegible] این نگردد برطلیسقون گوید که (طین احمر) [illegible] باشد و [illegible] فرماید که طین احمر [illegible]

بیونانی میلطوس و برومی (فلاعا مغری) و بہندی گیرو گویند و بقول گیلانی فرماید کہ در
بعض بلاد (گل ارمنی) نام دارد۔ خاکی است سرخ تیرہ مائل بہ زردی گویند از روم
آورند و در ہندوستان بہ نواح گوالیار و راج محل و بنگالہ کثیر الوجود سرد در اول
و خشک در دوم و بقول بعض سرد در دوم نیز مغری و قابض و مجفف و حابس و آشامیدنش
آن نافع اوجاع جگر و منافع بی شمار دارد (الخ) مؤلف عرض کند کہ فارسیان با وجود
اسم این در فارسی زبان استعمال ہمین لغت می کنند ازینجاست کہ محققین لغات این را
جا دادہ اند (اردو) گیرو۔ بقول آصفیہ ہندی۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی لال مٹی جس سے
اکثر جوگی یا سپیرے وغیرہ اپنے کپڑے رنگتے ہیں۔ گل ارمنی۔ سندہ۔ اور آپ ہی نے گل ارمنی کو
مستقل طور پر لکھا ہے۔

بہ عالم عرفان زدن | مصدر اصطلاحی [illegible]
وارستہ و بحر و بہار و آنند از حجاب و شرم
بیگانہ شدن (میلی سے) داد مسیلی ہم چون دامن
ناموس ز دست بہ زدہ بہ عالم عرفان و فراغی
دارد مؤلف عرض کند کہ مرادف (بر در
عرفان زدن) است کہ بجایش گذشت ما
خیال خود را بصدر انجا ظاہر کردہ ایم و در ینجا
ہم کہ معنی بیان کردہ محققین بالا درست نیست

بلکہ اختیار کردن سلوک و معرفت است و بس
(اردو) دیکھو (بر در عرفان زدن)

بہ عذر لنگ زدن | مصدر اصطلاحی احتراز
کردن از عذر ہای لنگ کہ معقول نباشد (طغرای
مشہدی سے) دیدہ دیدن ندارمی در صف کوران
نشستن ہم مردا بین نہ نشستی بہ عذر ہای لنگ زدن
(اردو) عذر لنگ سے احتراز کرنا ۔

بہ تنگ | اصطلاح بقول انند بحوالہ فرہنگ فر

(۸۵۵)

بمعنی برخلاف مؤلف عرض کند که موافق قیاس است (انوری ـه) بحقیقت نه بهشتی نه جهانی که جهان ها عمر کاهست و تو برعکس جهان عمر فزای ها معنی مباد که ترجمۂ علی الرغم باشد و مرکب از کلمه بر که بمعنی علی است و عکس عربی (اردو) برعکس بقول آصفیه خلاف ـ اُلٹا ـ متضاد ـ

برعکس نهند نام زنگی کافور مثل ـ صاحب فرهنگ و امثال فارسی و محبوب الامثال ذکر این کرده از معنی و محل استعمال ساکت مؤلف عرض کند که ما بیان چون واقعه برخلاف حقیقت و برعکس آن بیفتد این مثل را زنند (اردو) ڈرپن لومڑی سے نام دلیر خان ہا! پڑھے نہ لکھے نام محمد فاضل ہا!

برعنان پیچیدن مصدر اصطلاحی ـ کنایه از عنان گیر شدن و ساکن کردن از سیر ـ (ظهوری ـه) آه آنچنان دمید که پیچید بر عنان ها اشک آنقدر دوید که گرد رکاب نشست ها (اردو) لگام کو لپیٹ جانا ـ روکنا

برعقب اینکاس اصطلاح بقول شمس بمعنی حیله و ترفند مؤلف عرض کند که محققین فارسی زبان و معاصرین عجم ازین اصطلاح ساکت و بخیال ما محض اصطلاح آفرینی است بدون غور بر لغوی معنی ـ تا آنکه سند استعمال پیش نشود اعتبار را نشاید (اردو) حیله ـ مکر ـ تدبیر ـ جوڑ توڑ

برغ بقول سروری بفتح با و سکون رای مهمله (۱) کوی بزرگ که در ان آب جمع باشد و بند نیز گویند و (سربرغ) جائی که آب از جوی یا از چشمه در برغ رود و صاحب جهانگیری گوید که (۲) بندی که از چوب و خس و گل در پیش آب بندند و آنرا ورغ نیز خوانند و فرماید که با اول مفتوح و ثانی مکسور نیز درست است (شیخ عطار ـه) چو شمع از عشق هر دم بازخندم بپیش چشم همچی باز بندم ها (و له ـه) زمین از خون خصمان لاله زاری ها هوا از تیر باران

ژاله باری، جهان را بود برغ آب جسته، ز گشته پیش برغی باز بسته، صاحبان رشیدی و جامع و ناصری ذکر این کرده اند و خان آرزو در سراج فرماید که آنچه برهان به زای منقوطه نیز آورده غلط است که آن بمعنی غوک است مؤلف عرض کند که آغ بقول کنز و لغات ترکی بمعنی بند آمده فارسیان الف را به زای معجمه بدل کرده سفرس کرده اند چنانکه ازوغ و زرغ پس آنچه بزای هوز عوض رای آید اصل است و این مبدلش وجا دارد که تبدیل الف با رای مهمله گیریم و برای این هر دو همین مثال است این است تحقیق خان آرزو که خود غلط می کند و حکم غلط بر این می کند اول را اشتقاق سند استعمال می باشیم که به زای معجمه هم می آید (اردو) (۱) گڑھا جس میں پانی جمع ہو۔ مذکر (۲) بند۔ بقول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مذکر۔ روک۔ پشتہ۔ بلند

برغاب بقول سروری بحواله شرح الشامی با رای مهمله و غین معجمه بوزن مهتاب بمعنی بند آب یعنی کوی که آب دران جمع شود و بحواله نسخه حلیمی فرماید که بزای معجمه هم آمده و رای خود ظاهر می کند که اول اصح است. و بقول ناصری و برهان جائی که پیش آب را به بندند تا آب در انجا جمع شود مؤلف عرض کند که برغ بجای خویش بمعنی بند گذشت و در بیجا مرکب شده است با لفظ آب. و انگک اضافت بمعنی بند آب و آنچه سروری بصراحت معنی بند گو آب را ذکر کرده مهمل است و آنچه بزای معجمه می آید مرکب است از برغ که اشاره آن بر (برغ به رای مهمله) گذشت (اردو) دیکھو برغ کے دوسرے معنے۔

برغالیدن بقول شمس بمعنی انگیختن و فرماید که در لغت آغالیدن گذشت مؤلف عرض کند که اگر سند استعمال پیش شود توانیم عرض کرد که مخفف (برآغالیدن) است بحذف الف و

(براغالیدن) بجایش مذکور شد مزید علیه (آغالیدن) که در محدوده گذشت و ازانکه درانجا ذکر ماخذش نکرده ایم تلافیه	مافات کنیم که اسم مصدر آن همان آغال است که ذکرش رفت (اردو) دیکھو آغالیدن ۔

برغست بروزن سرست ـ بقول سروری بحواله تحفه و معیار جمالی به راو سین مهملتین (۱) گیاهی است که بچهارپایان دهند و بیشتر خورش خر بود و گل زرد دارد و گویند در عراق بچه و موچه گویند (شمس فخری ــه) برای دشمنان گاو طبعش پارتخم حنظل آرد و در برغست پچ و بحواله نسخه وفائی گوید که (تره بهاری) که طعم آن تیز بود و آنرا اپزند و خورند و چون خشک شود بگاو دهند ـ صاحب جهانگیری گوید که بمعنی اول الذکر گیاهی باشد سبز خود رو که مانند اسپناج داخل آش ساخته بپزند بخلاف اسپناج که آن را در باغات بکارند و تجیه و پچه نیز خوانند و بیشتر در میان زراعت گندم و دیگر غلات و کناره های جوی آب روید (حکیم سوزنی ــه) بر بین هوائی که سوزنی نه شاعر بخدای داند تا چند خایدی برغست با صاحب رشیدی بذکر معنی اول الذکر فرماید که بعضی مردم خراسان (بلغست) هم گویند صاحبان جامع و ناصری و سراج و برهان ذکر این کرده اند ـ صاحب محیط این را بیای مثلثه عوض سین مهمله آورده گوید که اسم خراسانی قنابری است و در قنابری فرماید که لغت عربی است و گویند لغت نبطی که بعربی حمقول و حملول و تملول و فرفخ و شجرة البهق و بیونانی قنقهیا لون و بر ودی (قنابر سید و س) و بخراسانی برغشت و بفارسی تره و ترخند و بشیرازی سنبره و ستوده و به اصفهانی موجه نامند نباتی است که باول ربیع می روید گرم در اول و خشک در آخر

آن وگویند معتدل در حرارت لطیف وجلا و مقطع واز ادویۂ نافعه برای سرد مزاجان
ومنافع بسیار دارد (الخ) مؤلف عرض کند که فارسیان به مجاز این را برغشت نام
کردند و ماخذ این بر معنی دوم بیان کنیم واز ینکه این نبات بر کنار آب های روید
این را هم برغست گفتند وجا دارد که اصل این (بلک است) باشد بمعنی تخمه (است) که
بلک بکسر اول وفتح ثانی بمعنی تخمه می آید واست چارپایه خاص که در هند آن را چهپر باشند
لام بدل شد به رای مهمله چنانکه آلوند وآروند وکاف بدل شد به غین چنانکه کشتا وغوشکا
والف حذف شد والله اعلم بحقیقة الحال بانکه فارسیان بمعنی مطلق خوراک چارپایان هم استعمال
کنند چنانکه از کلام شمس فخری پیدا است که بالا گذشت (اردو) (۱) ایک خود رو گھانس
کا نام جو کنارۂ آب پر پیدا ہوتی ہے جسکو مثل بھاجی ترکاری کے استعمال کرتے ہیں اور
سوکھنے پر چارپایوں کو کھلاتے ہیں۔ افسوس ہے کہ اس کا اردو یا مشہور نام معلوم نہو سکا
اور بقول محیط قنابری ہے اور صاحب جامع الادویہ نے (قنب بری) پر لکھا ہے کہ ایک
گھانس ہے تیز بو جو بھنگ کی قسم کی ہے لیکن ہمارے خیال میں یہ وہ موٹی گھانس ہے
جو پانی میں اگتی ہے جسکو دکن میں سنگا کہتے ہیں چھپروں اور ہاتھیوں کو اور دیہاتی خود
بھی پکا کر کھاتے ہیں واللہ اعلم۔ چارپایوں کی خوراک مؤنث۔

(۲) برغست بقول سروری سبزی روی آب صاحب ناصری این را سبو نام نهاده که
بر روی آب ها بندد و بایستد و وزغ بر آن منزل کند صاحب جامع این را اجل وزغ
گوید که بر روی آب باشد صاحب برهان هم ذکر این کرده خان آرزو در سراج بگوید که

و برهان فرماید که بمعنی (جامهٔ غوک) و آن سبزیست که بر روی آب پیدا می شود و صاحب
برهان (جامهٔ غوک) را ذکر کرده است و گوید که چیزی باشد سبز شبیه به ابریشم که در سطح
آب بهم رسد و صاحب محیط ذکر (جل وزغ) کرده حواله کند به طحلب و بر طحلب فرماید
که اسم عربی است و بغیر عربی (خضرء الضفادع) و (عرماض) و (خضر الماء) و به سریانی
(طحلبا) و بیونانی ادلیسون و برومی [illegible] و بفارسی کشش جوی) و خزابه و جامه خواب بک
و (پشم وزغ) و بشیرازی (جلباسه) و به اصفهانی (جل وزغ) و بهندی سوار و کائی نامند
و آن سبزیست که بالای آبهای ایستاده پیدا می شود و بهترین آن آنست که در آب شیرین پیدا
می شود سرد و تر در دوم قابض حابس نزف الدم و منافع بسیار دارد و مؤلف عرض کند
که بر بمعنی فوق و آب بمعنی اولش گذشت و ایست امر حاضر ایستادن و معنی لفظی این استاده
بر آب و مجازاً رسیده بر آب اسم مفعول ترکیبی فارسیان (جامهٔ غوک) را بدین نام
موسوم کرده و تحقیق (اردو) کائی بقول جامع الادویه طحلب ایک قسم کی سبزی
جو پانی میں پیدا ہوتی ہے۔ صاحب آصفیہ نے کائی پر فرمایا ہے۔ اسم مؤنث۔ وہ سبزی
جو اکثر بند پانی کے اوپر یا برسات میں چونے کی دیواروں وغیرہ پر جم جاتی ہے۔ جامہ
غوک۔ ایک قسم کی پھپھوند۔ پانی کا جالا۔ گہرا سیاہی مائل سبز رنگ ہے۔

(۳) برشست۔ بقول جہانگیری و رشیدی و ناصری و جامع و سراج جوی آب که برزیگران
از منبع بجانب زراعت خود برند (خسروانی ۵) گردش آب جوی و حاجتی بودی
نو زرکه هر شیره برانی دو صد برشست به مؤلف عرض کند که ناله آب را فارسیان بر

سبیل مجاز (بہ غست) گفتند و حقیقت آنست کہ برغست در نالہ ہا می روید (اردو) نالا۔ بقول آصفیہ ہندی۔ اسم مذکر۔ نہر۔

(۹۹۹) برغستاب اصطلاح۔ ہمان برغست است کہ بمعنی سومش گذشت فارسیان بترکیب آن بالفظ آب استعمال کردہ اند قلب اضافت است یعنی آب برغست (عطار) ہمہ خلق جہان را خواب بردہ ہے تیرا گوئی کہ برغستاب بردہ ہے (اردو) نالا مذکر۔ دیکھو برغست کے تیسرے معنے۔

(۱۰۰۰) (الف) برغست آوردن مصادر اصطلاحی (ب) برغست خائیدن (الف) بمعنی (ج) برغست راندن حقیقی آوردن و پیش کردن و مہیا کردن برغست کہ بمعنی اولش گذشت و سند این از کلام شمس فخری ہمانجا مذکور شد و (ب) کنایہ باشد از کار نکردن بہ نزاکت) و (کار بہ بدسلیقگی کردن) و (شعر بی لطف گفتن) سند این از کلام سوزنی بہ معنی اول (برغست) گذشت و (ج) کنایہ از آب تالاب و غیر ذلک بہ کشت بردن متعلق بہ معنی سوم (برغست) و سند این از کلام خسروانی ہمانجا گذشت (اردو) (الف) برغست لانا (ب) گھاس کاٹنا۔ بقول آصفیہ۔ بے سلیقگی سے کام کرنا بیگار سے ٹالنا۔ بے مزہ شعر کہنا (معروف ہے) کہے ہے شعر خود معروف اتنی جلد دستی سے ہے لکھے ہے شعر یا گھانس تواسے یار کاٹے ہے ہے (ج) نالا چلانا۔

(۱۰۰۱) برغستوا بقول برہان با واو بالف کشیدہ طعامی و آشی کہ آنرا از برغست بپزند صاحب ناصری فرماید کہ با و وا بمعنی آش است مؤلف عرض کند کہ معنی لفظی آش آش برغست قلب اضافت (وای برغست) صاحبان انند

وبعضے ہم ذکر این کردہ اند (اردو) برتوا
فارسی میں اُس آتش کا نام ہے جو برغیست
سے پکائی جاتی ہے - مؤنث - اس کے لئے
اردو میں کوئی خاص نام نہیں ہے -

برغلانیدن بقول بحر بروزن خرخرانیدن بمعنی برانگیختن و تحریص کردن شخص بکاری وفعلی وچیزی فرماید کہ کامل التصریف است ومضارع این برغلاند صاحب برہان متفق با بحر و بقول صاحب جہانگیری و مؤارد و جامع مرادف (برآغالیدن) است کہ بجایش گذشت مؤلف عرض کند کہ (پر غلانی) در سنسکرت بمعنی برانگیختگی و اغواست و از ہمین است مصدر ہندی (پر غلانا) کہ مرادف برغلانیدن است فارسیان واو (ورغلی) را بموحدہ بدل کردند چنانکہ آب و آو ویس از ان علامت مصدر (دن) بروزیادہ کردہ مصدری ساختند وبمعنی (برآغالیدن) استعمال کردند کہ بہ اصول ما مصدر جعلی است و بعضی برانند کہ (برغلانیدن) مخفف ومقلوب و مزید علیہ (برآغالیدن) کہ ماخذش آغال باشد وکلمہ بر زائد بران کہ مجرد (آغالیدن) ہم بہمین معنی گذشت اندرین صورت (الف) اول را حذف چنانکہ آہنگ وہنگ والف دوم راکہ بعد غین معجمہ واقع است بعد لام بسبیل بدل بعض چنانکہ استخر و استرخ ونون اول را زائد گیریم چنانکہ گذارش و گذارشن ولیکن ماخذ اول قوی تر است از ثانی وبصورت ثانی مصدر اصلی باشد کہ اسم مصدر ہم مال فارسی زبان است (اردو) دیکھو برغلانیدن -

برغلطیدن مزید علیہ غلطیدن کہ بمعنی برگردیدن
از بین سو بآن سو و ازان سو باین سو می آید -
(ظہوری س) سروکار این تمنا را کہ در زخم
تو برغلطم چو غزالان را گرسنگی صیاد می کند

(اردو) لوٹنا۔ بقول آصفیہ غلطان ہونا۔ تڑپنا۔ لڑکیان کھانا۔ زمین پر لوٹنا ذوق	؎ لیلی کے شوق وصل مین مجنون کو دیکھنا ٭ کیا کیا ہے راہ ناقۂ محمل مین لوٹنا ٭

برغم بقول شمس لغت فارسی است بمعنی شگوفۂ درخت مؤلف عرض کند کہ محققین فرس ازین لغت ساکت و معاصرین عجم بر زبان ندارند و در لغات ترک و عرب یافتہ نمی شود مجرد قول صاحب شمس اعتبار را نشاید اگر استعمال این بنظر آید توانیم قیاس کرد کہ اسم جامد فارسی قدیم است (اردو) شگوفہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو اشگفتہ۔

(الف) برغمان بقول سروری و برہان و جامع بہ رای مہملہ و غین معجمہ و میم بوزن ارمغان مار بزرگ (مولوی معنوی ؎) آدمی را عجز و فقر آمد امان ٭ از بلای حرص و نفس برغمان ٭ و بقول صاحب جہانگیری اژدہا صاحب رشیدی بحوالۂ سروری فرماید کہ بہ تقدیم میم (برمغان) ہم آمدہ خان آرزو فرماید کہ آنچہ در سروری بتقدیم میم گفتہ غلط است کہ مخالف جمیع فرہنگہای معتبرہ است صاحب ناصری فرماید کہ بہ اضافت - - - - - - - - -

(ب) برغمان روئین کنایہ از توپ است (ملک الشعرای کاشانی ؎) بہار خرمی ہنگ عیان بر درگہ دارا ٭ ز روئین برغمانش برق وار روئینہ خم تندر ٭ مؤلف عرض کند کہ ما در سروری ذکر (برمغان) نیافتیم و اگر در نسخۂ پیش ہر دو محققین بالا باشد مذکور باشد غلط نتوانیم گفت کہ بدل بعض در فارسی زبان بسیار آمدہ چنانکہ اسطبر و اسطرخ و آفراز و افراز و اغلدہ و الغدہ و ابناقون و انباقون و باموتن و باموتن مخفی مباد کہ مغ بالکسر مخفف میغ است و بخاری را گویند کہ تیرہ و ملاصق زمین باشد (کذا فی البرہان) و بالف و نون مزید علیہ آن

که با کلمهٔ بر مرکب شد معنی لفظی این بجا ر بلند که بر بمعنی بلند آمده و کنایه از مار بزرگ و جا دارد که اصل این (برقمان) بقاف عوض غین معجمه بمعنی مثل برق و کنایه از اژدها که زبانش می درخشد مثل برق و جا دارد که اصل این (برخمان) باشد بمعنی بر بلندی خم دارنده و کنایه از اژدها خای معجمه بدل شد به غین معجمه چنانکه تاخ و تاغ و (ب) کنایه باشد نظر بر سیاهی و سطبری و درازی و مضرت اژدها و الله اعلم۔ بای حال اسم جامد فارسی قدیم است (اردو) (الف) دیکھو اژدها (ب) توپ۔ مؤنث دیکھو بادلیج۔

برغمه بقول شمس لغت فارسی است بالفتح بمعنی شگوفه با غلاف برون آوردن درخت مؤلف عرض کند که معاصرین عجم بر زبان ندارند و محققین فارسی زبان ازین ساکت و وضع لغت متقاضی معنی مصدری در فارسی زبان نیست اگر سند استعمال فارسیان بدست آید توانیم گفت که شگوفه با غلاف باشد و اسم جامد فارسی زبان و ظاهر اللغت ترکی می نماید ولیکن محققین ترکی هم ازین ساکت و مجرد برغم را ماند که بقول همین محقق بای تحقیق گذشت بای حال اعتبار را نشاید که مایهٔ تحقیق صاحب شمس ابهن من الامس (اردو) وه شگوفه جو غلاف کے ساته هو۔ مذکر۔

برغنچه اصطلاح۔ بقول محیط اهل است و ما بحث اهل بجایش کرده ایم محققین فارسی زبان ذکر این نکرده اند و ما بر اعتبار صاحب محیط که محقق مفردات طب است این را نوشته ایم او هم نه نوشت که این لغت فارسی زبان است ولیکن از الفاظ لغت معلوم می شود که لغت فارسی است و مرکب یافته می شود از کلمهٔ بر بمعنی ثمر و غنچه بمعنی شگوفه

پس معنی لفظی این ثمرهٔ شگوفه باشد۔ فارسیان تخم سروکوہی را بدین اسم موسوم کردہ اند بربیل
کنایہ (اردو) دیکھو ابہل ۔

برغندان بقول جہانگیری و رشیدی و برہان و جامع و ناصری با اوّل مفتوح بثانی زدہ
و غین مفتوح با نون زدہ جشن و نشاطی را گویند کہ در ماہ شعبان بسبب نزدیک آمدن رمضان
کنند و بسیرگاہ ہا روند (حکیم نزاری سه) رمضان می رسد اینک و ہم شعبان است ٭
می بباید و بنوشید کہ برغندان است ٭ (ولہ سه) تو چو در آخر مہ شعبان ٭ زدہ
یک ہفتہ طبل برغندان ٭ صاحب برہان صراحت مزید کند کہ بقول بعضی آخر ماہ شعبان
است و بجای حرف ثالث قاف ہم آمدہ و صاحب مؤید گوید کہ درین جشن شراب خواران
بکثرت شراب نوشند و تفریط روا دارند۔ خان آرزو در سراج بذکر معنی بالا فرماید کہ ہمین
لغت کہ بقاف آمدہ بسبب اختلاط عرب و عجم و ترکی و فارسی است مؤلّف عرض کند
کہ وضع لغت ترکی را ماند ولیکن محققین ترک ازین ساکت و ہمہ محققین بالا این را لغت
فارسی زبان گفتہ اند و آنچہ بقاف آید مبتدل این کہ غین معجمہ بہ قاف بدل شود چنانکہ آرغ
و آروق و ماخذ این جزین نباشد کہ اصل این (برخندان) بود بمعنی خندہ کنندہ و مسرور
اسم حال از مصدر (برخندیدن) کہ مزید علیہ (خندیدن) است خای معجمہ بدل شود بہ غین
معجمہ و قاف ہر دو چنانکہ تاخ و تاغ و چخاق و چقاق (اردو) فارسیون نے ایک خاص
جشن کا نام (برغندان) رکھا ہے جو ماہ شعبان مین مناتے ہین اور شراب خوار کثرت سے
شراب پی لیتے ہین اس لیئے کہ رمضان مین مے خواری کا نصیب نہ ہوگی۔ مذکر ۔

برغو بقول سروری وجهانگیری وبرهان وجامع وسراج بروزن پرگو بضم با وغین معجمه (۱) شاخ سیاه تهی که چون نفیر بنوازند (شیخ آذری سه) آه سحر از نای کهٔ صبح بر آمد ٭ پیچان بهوا چون نفس از لولهٔ برغو ٭ (وله سه) از آن طرف چون کنند برغو ساز ٭ شنوند بسیار طرف کسی آواز ٭ (شیخ عطار سه) ز بانگ طبل و دم نای و نالهٔ برغو ٭ همی درید دل کوه وسینه گردون ٭ و فرماید که برقو به قاف هم آمده صاحب رشیدی بفتح اول آورده بهار و واشد بذکر معنی اول گوید که از ظفرنامهٔ شرف الدین علی یزدی (۲) بمعنی منادی معلوم می‌شود و از کلام خواجه شیراز هم (سه) عاشق از قاضی نترسد می بیار ٭ بلکه از برغوی سلطان نیز هم ٭ مؤلف عرض کند که معنی لفظی این بلند صدا و بلند آواز که بر بمعنی بلند پیشتر گذشت و غو بالفتح معنی صدا و آواز بسیار بلند پس زیادتی کلمهٔ بر بر لفظ غو مبالغه کند در بلند آوازی پس معنی اول بفتح غین معجمه صحیح باشد و معنی دوم مجاز آن یعنی نفیر سلطانی را هم گفته اند که برای اطلاع عام (اعلان) می‌نوازند که در انگلیسی زبان بیوگل نام دارد مخفی مباد که آنچه بقاف عوض غین معجمه می آید مبدل این است چنانکه ازغ و ازق و آغ و آق (اردو) (۱) ایک قسم کی نفیری یعنی تُرہی جو سینگ کے سر کو خالی کر کے بنا تے ہیں ٭ (۲) شاہی بیوگل یا تُرہی جسکے ذریعہ سے حکم شاہی کی منادی کرتے ہیں مؤنث۔

برغوثی بقول برهان با ثای مثلثه بروزن سرگوشی تخمیست که آنرا بفارسی اسفیوش و بعربی بزر قطونا و بشیرازی سنگ و بعربانی فسلیون خوانند صاحب انند این را لغت گوید و باحجت این هیا اسفیوش و اسفیول کرده ایم ضرورت نداشت که

این را در لغات فرس جا دہد (اردو) دیکھو اسبغول ۔

برغول بقول سروری بحوالہ نسخہ وفائی بہ رای مهمله وغین معجمه بوزن اسلوب (۱) آشیکه
از گندم وجو نیم کوفته پزند (شمس فخری سے) مطلب مال وجاه قانع شو که بدو تا نان و کاسه
برغول که و فرماید که این را بلغور نیز گویند و (۲) جو وگندم نیم کوفته و (برغوی) نیز خوانند
(نگاک سے) آسیای صبور بیم که ورا که گه برغول وکه بسر سه گشتم که و بحواله نسخه میرزا فرماید که (۳)
حلوائیست که از آرد سازند وآن را آفروشه هم گویند وگوید که به بای فارسی هم آمده و
بقول جهانگیری آش جو که باگندم دلیده بپزند صاحب برهان گوید که با واو مجهول بر وزن
مرغول بهر سه معنی بالا آمده و بمعنی اوّل و دوم بالضم هم و معنی دوم را عام کند یعنی هر چیزی که
آن را درهم کوفته باشند برغول نام دارد. صاحب رشیدی بر معنی اوّل قانع وصاحبان
ناصری وجامع متفق با برهان. خان آرزو در سراج گوید که تحقیق آنست که بضم اوّل و واو
معروف بمعنی گندم نیم کوفته وآشی که از ان پزند و بلغور قلب بعض آن وآن نیز بالضم و بالفتح
حلوای مذکور مؤلف عرض کند که مفرس است که بقول کنز (بلغور به لام دوم و رای مهمله در ترکی
تنبید را گویند که نان سفید است و بقول لغات ترکی (بلغر بضم اوّل و سوم آش گندم) و
بقوله (بلغوره بالضم و بالفتح با واو معروف طعام کاچی و دیگ مخصوص) و ظاهر است که
رای مهمله به لام و بالعکس آن تبدیل می شود چنانکه چناره و چنال و الوند و اروند و واو مهمله
نسته هم می آید پس فارسیان این لغت را ساختند از لغات بالا و غیر از معنی اوّل باقی معانی
بر سبیل مجاز است آنچه خان آرزو معنی سوم را با لغت مفتوح مخصوص کند بی دلیل است

(اردو) (۱) نیم کوفتہ جو یا گیہوں کی آش۔ مؤنث (۲) نیم کوفتہ گیہوں اور جو۔ مذکر (گونی) کوئی سیر چیز۔ مؤنث۔ (۳) ایک حلوا جو آٹے سے پکایا جائے۔ مذکر۔

برف بقول سروری بفتح با۔ آنچہ در شدت سرما بارد کہ بعربی ثلج گویند (خلاق المعانی ۵) هرگز کسی نداد بدین سان نشان برف ﴿ گوئی کہ بقمہ ایست زمین در دہان برف ﴾ بہار گوید معروف و فرماید کہ سیم از تشبیهات اوست و بالفظ باریدن و رسیدن و ریختن و گداختن و ماندن مستعمل (ابوطالب کلیم ۵) بی قدری سیم برف رابین ﴿ در چشم بخیل نیز خوار است ﴾ (حکیم رودکی ۵) بفصل اندر کرده چنین وزی کہ ز برف ﴿ زمین چو برف شده بود و آب چون سندان ﴾ صاحب فدائی گوید کہ آنچہ در زمستان مانند ریزہ ہای یخ بجای باران می بارد و بقول محیط لغت فارسی زبان است و بعربی ثلج و بہترین آنست کہ بر زمین سنگریزه و سخت افتد و ردی آنست کہ بر خنادق افتد و آب گداختہ آن ردی است۔ سرد در سوم و خشک در دوم و گویند گرم و تر در ان و گفتہ اند سرد بالطبع و خشک بالعرض و خشکی آن در مزاج انسان اثر نمی کند بلکہ باطل می شود چون بر تارک سر نہند رعاف را قطع نماید و خوردن آن اخراج زلوی تشبث در حلق کند و مضمضہ باب آن مسکن درد دندان حار است و آن مخدر و محرک سرفہ و تشنگی و گاہ تشنگی ساکت کند و برای مشائخ و سرد مزاجان و صاحبان معدہ و جگر بارد و ضعیف و اورام باطنی ردی و گرم مزاجان و صاحبان معدہ و جگر گرم و کسانیکہ بر ایشان خون باصفرا غالب باشد موافق بود و مضر عصب و مقبض معدہ و مضر آن و مصلح آن قرنفل و عسل مؤلف عرض کند

اسم جامد فارسی زبان است و بس - معاصرین عجم هم بر زبان دارند (اردو) برف فارسی
اسم مؤنث - پالا - وہ کہر جو روئی کی شکل میں برستی ہے۔

برفاب اصطلاح - بقول بحر (۱) آب سرد و
(۲) کنایه از آب دهان که در وقت خوردن
شخصی چیزی را بسبب میل و خواهش طبیعت
در دهن دیگری می گردد صاحب ناصری فرماید
(۳) آب برف و ذکر معنی دوم هم کرده که سندش
(برفاب دادن) می آید صاحب برهان ذکر
هر سه معنی نسبت معنی دوم صراحت مزید کند
که گاه باشد که از دهن بیرون آید و بی اختیار
ریزد و صاحب جامع هم ذکر هر سه معنی کرده
مؤلف عرض کند که مرکب است از برف
و آب بقلب اضافت (آب برف) و معنی سوم
حقیقی است و مقصود از آب برف نه آبی که
از برف جمع شده باشد بلکه آبی که برف دران
اندازند تا سرد تر شود و معنی اول هم کنایه
از آب سرد را برفاب گفتند ولیکن دران
مبالغه ضرور است یعنی آب سرد تر و آب حسرت
را ازین وجه برفاب نام نهادند که سرد تر میباشد
(اردو) (۱) بہت ٹھنڈا اور سرد پانی مذکر۔
(۲) دیکھو آب حسرت (۳) برف میں لگایا ہوا
یا برف ڈالا ہوا پانی۔ مذکر۔

برفاب دادن مصدر اصطلاحی بقول جہانگیری
و ناصری در ملحقات) و رشیدی و بحر و سراج و
برهان (۱) کنایه از دل سرد کردن و نا امید
ساختن (حکیم سنائی ع) برف آب همی دهی
تو ما را چو ما از تو قفع همی کشائیم چو (نظامی ع)
نفسش چون کوه برفین تاب می داد چو زحسرت تشنه
را برفاب می داد چو مخفی مباد که قفع لغت عرب
است بمعنی در کشیدگی دست و پای از سردی
بهاره ذکر معنی بالا و سند سنائی گوید که فقیر را
در معنی این بیت کلام است - مؤلف گوید

(۲) بمعنی آب خنک تر دادن و (۳) دادن آبی
که برف دران داخل است حیف است که ما
نفهمیدیم که فقیر را بچه وجه در کلام شائی کلام
نزله بردار خان آرزوست و طرزش را اختیار
کرده (اردو) (۱) دل سرد کرنا۔ ناامید کرنا
(۲) بہت ٹھنڈا پانی دینا۔ (۳) برف میں لگایا
ہوا پانی دینا۔ برف ڈالا ہوا پانی دینا۔

برفاب کرد مقوله۔ بقول مؤید آب در دہان
کرد بوقت خوردن دیگر بسبب جمعیت طبیعت
و فرماید که این معنی سماع از عمائد خراسانی است
مؤلف عرض کند که (برف آب کردن)
بمعنی سرد کردن آب بواسطه برف باشد یعنی
انداختن پاره برف در آب باشد که معنی حقیقی
و موافق قیاس است معاصرین عجم به خادم خود
گویند که امروز حرارت بسیار است برف [illegible]
آب کن [illegible] آنچه مؤید الفضلا [illegible]
[illegible] نقل کرده است [illegible]
نفهمیده باشد یا قوت عرض مطلب ندارد۔
ما نفهمیده ایم و فضلا بفهمند دارد و حیثیت
کی وجہ سے منہ میں لیا (یہ صرف ترجمہ ہے)

برفان بقول اننداج بحوالہ فرہنگ فرنگ باتح
لغت فارسی است (۱) بمعنی پشم بزغاله و
(۲) بمعنی پیراهن چرمین۔ مؤلف عرض کند
که آن که بمعنی هفتمش گذشت افاده معنی تخصیص
و اضافت کند پس لفظ برف مرکب شد با آن
و معنی لفظی این متعلق به برف یا الف و نون
نسبت گیریم که بر برف زیاده کرده اند۔
بمعنی منسوب به برف از قبیل ایران و تهران
پس آن چیزی که منسوب به برف است پشم بزغاله
باشد یا پیراهن چرمین که استعمال این هر دو
در برفستان می کنند هرچه ما نوشته ایم موافق
قیاس است و لیکن بدون سند استعمال
هر دو معنی بالا را تسلیم نکنیم که محققین فرس
از بیخ ساکت و معاصرین عجم بر زبان ندارند

(اردو) (۱) بزکوہی کے بال۔ مذکر۔ (۲)
پوستین بقول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مذکر۔
ایک قسم کی کھال کی پوشش جو بالون کے
باعث نہایت گرم ہوتی ہے۔ بال دار
چمڑے کا کوٹ۔

برف باریدن استعمال۔ صاحب آصفی
ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض
کند کہ بمعنی حقیقی است و سند این بر مصدر
آیندہ می آید (اردو) برف برسنا۔

برف باریدن بر پر زاغ مصدر اصطلاحی
کنایہ باشد از ہنگام پیری رسیدن و پیر شدن
(نظامی ؎) مرا برف بارید بر پر زاغ ✽ نشاید
چو بلبل تماشای باغ ✽ (اردو) بال سپید
ہونا۔ بقول آصفیہ بڑھاپا آنا۔

برفتادن شور استعمال۔ مزید علیہ افتادن
شور و بلند شدن و برپا شدن آن (انوری
؎) از افق برکشیدہ شیر علم ✽ در جہان برفتادہ
شور سیاہ ✽ مؤلف عرض کند کہ (برافتادن)
مزید علیہ افتادن است بزیادت کلمہ بر برآن
کہ بجایش گذشت و (برفتادن) بحذف الف
مخفف آن و این متعلق است بمعنی پست و دوم
افتادن کہ بجایش گذشت (اردو) شور برپا
ہونا۔ شور بلند ہونا۔

برفنج اصطلاح۔ بقول انند مرادف (برخفج) کہ
بجایش گذشت مؤلف عرض کند کہ صراحت ما
ہم در انجا کردہ ایم اگر سند استعمال پیش شود
توانیم عرض کرد کہ قلب بعض است چنانکہ استخر
و استرخ (اردو) دیکھو (برخفج)

برف دمیدن مصدر اصطلاحی۔ صاحب
آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف
عرض کند کہ پیدا شدن برف است و بس ؎
(رودکی ؎) ہمی دمیدی بر چشم بر نشان چون
الماس ✽ ہمی وزیدی بر چہرہ باد چون سوہان ✽
(اردو) برف بننا۔

برفر | اصطلاح - بقول برهان و ناصری وجامع و مؤید و انند و موارد بر وزن صرصر (۱) بمعنی شان و شوکت و علو و قدر و منزلت مؤلف عرض کند که صاحب سفرنگ در شرح فقرۀ شانزدهم (نامۀ شت وخشور کیخسرو) کیخسرو را در مشکوی زرین چار زن برفر بودند" می فرماید که (۲) برفر بمعنی باشان و شوکت است پس اسم فاعل ترکیبی باشد نمیدانیم که همه محققین بالاتجه وجه سکندری خورده اند خصوصاً قول صاحبان ناصری و جامع که از اهل زبانند بسیار تعجب خیز است که از معنی لفظی هیچ کار نگرفته اند و معنی اول خلاف قیاس را بیان کرده اند اگر سند استعمال سفرنگ پیش ما نمی بود کلمۀ بر را در معنی اول زائد خیال می کردیم تا آنکه سند دیگر برای معنی اول بر ادعای ما نشان بدست نیاید (برفر) را بمعنی مطلق شان و شوکت تسلیم نکنیم تسامح شان پیش نیست

(اردو) (۱) فر. بقول آصفیه - فارسی - اسم مذکر - شان و شوکت (۲) باشان و شوکت - باکرّوفر.

برفراختن رایت | استعمال - بلند کردن رایت وعلم است و مصدر (برفراختن) مخفف همان (برافراختن) که گذشت بتخفیف الف (ظهوری ـه) خیل امید و بیم خورد شکست ۵ رایت فتح برفراخته ایم ۵ (انوری ـه) چه بر فرازد هر بامداد رایت صبح ۵ که برکشاید هر شب بصفند صبح شفق ۵ (اردو) جهنڈا اکهڑا کرنا - دیکهو انگیختن رایت -

برفروختن | استعمال - (۱) مخفف همان (برافروختن) که بجایش گذشت - الف را حذف کرده اند و (۲) مزید علیه (فروختن) که بجایش می آید بتحقیق کلمۀ بر - (اردو) (۱) دیکهو برافروختن (۲) دیکهو فروختن -

برفروختن چراغ | استعمال - روشن کردن چراغ باشد مرادف (برافروختن شمع) که بجایش گذشت

(ظهوری ﴿ع﴾) آسان مدان چراغ وفا برفروختن ٭ باید که کار مغز کند استخوان کس ٭ (اردو) دیکهو برافروختن شمع ـ

برفروختن رخساره مصدر اصطلاحی ـ (۱) کنایه از روشن شدن رخسار باشد چنانکه (برافروختن رخ) که بجایش گذشت و (۲) کنایه از می خوردن هم که از ان رخساره سرخ و روشن می شود (ظهوری ﴿ع﴾) رخساره برفروخته باغ از گل قدح ٭ با عندلیب باش که مست ترنم است ٭ (اردو) (۱) دیکهو برافروختن رخ (۲) شراب پینا ـ

برفروختن شعله استعمال ـ روشن و مشتعل کردن شعله چنانکه (برافروختن شمع) بجایش گذشت (ظهوری ﴿ع﴾) از داغهای سینه توان شعله برفروخت ٭ قفل بروشنای لا اگه [illegible] گذاشتیم ٭ (اردو) شعله روشن کرنا ـ

برفروشان اصطلاح ـ بقول برهان و هفت و اسند بر وزن پرده پوشان بمعنی پیغمبر [illegible] است که انست پیغمبر باشد مؤلف عرض کند که صراحت کامل همه را بجا کرده ایم و در [illegible] قدریس است که این مبدل آن [illegible] فا بدل شود چنانکه زبان و زفان (اردو) دیکهو برپوشان ـ

برفرها اصطلاح ـ بقول برهان و جامع و هفت و موارد و اسند بر وزن شهره بمعنی برفر که گذشت مؤلف عرض کند که حقیقت این هم (برفر) بیان کرده ایم و این حقیر بین باشد که عندیه آنست که های هوز در آخر این زیاده کرده اند (اردو) دیکهو برفر ـ

(الف) **برف ریختن** استعمال ـ صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که (۱) باراندن برف باشد و (۲) انداختن برف [illegible] (نظامی ﴿ع﴾) [illegible]

مؤلف عرض کند که با این سند را متعلق بانـ
(ب) برف ریزیدن | کنیم که ریختن و ریزیدن
هردو مرادف یکدیگر است که تعریف آن بجایش
کنیم و سند بمعنی دوم الف از روزمره شان
بدست می آید گویند که "برف در آب بریزد و
بیارد" (اردو) (الف) برف برسانا (ب) برف پڑنا

(الف) برف زدن | اصطلاح (ب) بقول
(ب) برف زدی | انند بحواله فرهنگ فرنگ
بالفتح وفتح زای معجمه وکسر دال مهمله تحتانی معروف
بمعنی ضرر ونقصانی که از برف بزراعت میرسد
مؤلف عرض کند که طالب سند استعمال باشیم
فارسیان زراعتی را که از ژاله نقصان خورد
گویند "این کشت را ژاله زده است" پا
پس حیرانی نیست که همین مصدر (زدن) را
با برف استعمال کنیم و گوئیم که (الف) بمعنی
افتادن و باریدن برف باشد بمعنی حقیقی و
از همین مصدر ـ حاصل بالمصدرش (ب) برف زدگی
واستعمال (ب) ندیدیم (اردو) (الف) برف
پڑنا ـ برف برسنا ـ حقیقی معنوں میں ـ
(ب) برف پڑنا بمعنی حاصل بالمصدر جیسے
"یہ کھیت برف پڑنے سے بگڑا" یعنی برف
زدگی سے نقصان اٹھایا ہے اور برف زدہ ہے

(الف) برفسان خوردن | مصادر
(ب) برفسان زدن تیغ و مانند آن | اصطلاحی
(ج) برفسان کردن | بہار
(د) برفسان کشیدن | ذکر آنند
(ه) برفسان نشستن | و ج و
(و) برفسن زدن | د و ه

د را ذکر کرده گوید که بمعنی تیز شدن و کردن تیغ
و امثال آن (محمد سعید اشرف الف سے)
نے سند کرده وآن و نه این سوده می شود که
هرچند تیغ مهر خورد برفسان برف (قاسم
مشهدی د سے) خوبان بدیر و کعبه عنانی کشیده
که تا تیغ غمزه را بفسانی کشیده اند (ظهیر فاریابی)

صبح ۱) سپهر برکشد بامداد خنجر صبح ٭ اگر بشب
نزند همت تو برفشنش ٭ (خواجه سلمان و
شوکت) وسیدم غمزهٔ تو بر دل من تیز تراست ٭
٭ رواست باشندهٔ تیغی که زنی برفشنی ٭ صاحب
انند هم بانش - صاحب بحر الف و ق را
بمعنی لازم و ب و ج و د را بمعنی متعدی
آورده و اضافت هر یک بمصدر بسوی تیغ
و خنجر و امثال آن کرده - اضافت را بسند
کشیدن مخفی مباد که در سند (ج) استعمال (الفشان)
است نه (برفشان) بمعنی ندارد که موحده و
[illegible] هرد و بدین معنی مرادف یکدیگر است
برفشن مشتق فشان باشد [illegible]
قیاسی (اردو) (الف و ج) سان پر چڑھانا
[illegible] آصفیه تیغ کا یا سپر چڑھانا - فسان پر لگانا
(سان) آنکھوں کی گردشوں سے یہ تیغ ابروان
[illegible] تیغ نگاه یا برچھی چڑھتی سے سان چڑھ
(ب) و (ج) - و - (د) سان چڑھانا یا گھسنا یا لگانا

سان دینا - دیکھو (برسنگ کشیدن تیغ)

برفشاندن | بقول بحر نثار کردن (ظهوری [illegible])
بسنبل زر بالو سه ها برفشان ٭ که آورده ام
زلف ساقی نشان ٭ و فرماید که کامل التصریف
است و مضارع این برفشاند - خان آرزو
در سراج فرماید که رقص کردن و افروختن
آتش و فرماید که تحقیق این گذشت و ظاهرا بمعنی
معنی حقیقت است نه مجاز چه بر بمعنی بالا
و در افروختن بی تکلف است می آید و لهذا
آتش مشتعل را گویند بلند شد و بعضی بمعنی [illegible]
تیز گفته اند و بحث این گذشت (انتهی) صاحب [illegible]
فرماید که بمعنی حرکت دادن دست را تا سر [illegible]
در دست باشد بیفشاند و ازینجا بمعنی نثار کردن
آمده کرده اند مؤلف عرض کند که محققین بالا
از نزاکت و حقیقت کار نگرفته اند حقیقت
[illegible] است که بمعنی [illegible] هم اصل است که معنی [illegible]
است و لیکن دست را در معنی تیغ [illegible]

دست باشد یا زلف یا دامن از برای همه
(برفشاندن) بمعنی حرکت دادن مستعمل می شود
پس معنی چهارم مجرد حرکت دادن است
وبس۔ مخفف (برافشاندن) و در معنی دوم
بر بمعنی بدن است و بمعنی سوم بیان کرده
خان آرزو مرادف (آتش افشاندن)
که در محدوده گذشت حاصل اینست که همه
معانی مصدر (افشاندن) که گذشت در
(برافشاندن) باشد و محاوره فارسیان بیجا است
اضافت در ملحقات آن گذشت و (برفشاندن)
مخفف (برافشاندن) باشد که بجایش مذکور
شد و همه ملحقات (افشاندن) و (برافشاندن)
از برای این هم پس بعض معانی را ذکر کردن
و بعض را گذاشتن درست نباشد (اردو)
دیکھو (افشاندن و برافشاندن) مع ملحقات

برف گداختن | استعمال [illegible]
ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند
که آب کردن و شدن برف (سعدی ره) بوی
چمن بر آمد و برف چمن گداخت ** گل با شکوفه
آمد و بلبل به بوستان ** (اردو) برف کو
گھلانا۔ پانی کرنا۔ برف کا گھلنا۔ پانی ہونا۔

برفلان چکیدن | مصدر اصطلاحی۔ بقول بحر
و ملحقات برہان و بہار (۱) برفلان افتادن و (۲)
برفلان گمان بردن و (۳) برفلان ثابت شدن
صاحبان مؤید و ہفت و شمس ذکر ما سبق ملحوظ
این کرده اند مؤلف عرض کند که مشتاق سند
استعمال می باشیم (اردو) (۱) کسی پر پڑنا
(۲) کسی پر گمان کرنا۔ (۳) کسی پر ثابت ہونا

برفلان قلم نیست | مقوله۔ بقول بہار (۱) از نشد
نقل نگار) ای محاسبه بازپرس نیست [illegible]
معاف و مرفوع القلم است و [illegible] (اردو)
[illegible] فرماید که آنچه صاحب برہان [illegible]
(قلم نیست) را بدین معنی آورده صحیح نباشد
(صائب ره) گنج است اگر هست [illegible]

تیغ است اگر بر سر مجنون قلمی نیست ٭ (وله ے)
هر که شد دیوانه اینجا در حساب مردم است ٭
در دیار ما قلم بر مردم آگاه نیست ٭ (مولانا کاتبی
ے) بست خط آزادی خود کاتبی از عشق ٭
دیگر قلمی نیست برین بندهٔ درگاه ٭ (بابا فغانی
ے) مارند خراباتی و معشوق پرستیم ٭ بر ما قلمی
نیست که دیوانه و مستیم ٭ مؤلف عرض کند
که صاحبان برہان و بحر بیرک صله نوشته اند البته
اظہار صله بہتر از ترک است بہترین طرز بیان
(قلم نیست بر کسی) یعنی او لائق محاسبه و مواخذه
نیست (اردو) وہ مرفوع القلم ہے ۔ وہ قابل
گرفت نہیں ہے وہ معذور ہے (درد ے)
مشا یہ کوئی ان آنکھوں سے کم ہے ٭ یہ نرگس بے سبب
مرفوع القلم ہے ۔

برفلک خوردن زور | مصدر اصطلاحی ۔ واقع
شدن زور بر فلک یعنی لازم (با فلک زور آزمائی
کردن) (انوری ے) زور تو در کشاکش اگر بر فلک
خورد ٭ زاسیب او گسسته شود تار روزگار ٭ (اردو)
آسمان معرض مقابله بین آنا آسمان پر زور پڑنا

برفناک | اصطلاح ۔ بقول انند بحواله فرہنگ فرنگ
از عالم غمناک و غضبناک مؤلف عرض کند که لفظ
(برف) را مرکب کرده اند با کلمهٔ (ناک) و ناک
بقول برہان لفظی که بجهته بیان اتصاف موصوف
بصفتی در آخر کلمات می آورند که دلالت می کند
بر داشتن چیزی ہمچون طربناک بمعنی آلوده و آغشته
(الخ) پس این قسم استعمال بدون سند یا قول
صاحب زبان اعتبار را نشاید وما از معاصرین
عجم نشنیدیم که گفته باشند ٭ این آب برفناک
است ٭ یعنی برف در وشامل است ۔ قابل
(اردو) برف ڈالا ہوا ۔ برف لگایا ہوا ۔

برنج | اصطلاح ۔ بقول انند بحواله فرہنگ فرنگ بفتح اول و ثالث و سکون نون و جیم
[illegible] است بمعنی (۱) سخت و درشت او (۲) ناہمواری راہی و ناسازگاری کار

و (۳) بمعنی نو و نادر و (۴) میوۂ نورس مؤلف گوید که فنج بمعنی اوّل می آید که اسم جامد فارسی زبانست و این مزید علیه آن بزیادت کلمۂ بر بران و معنی دوم مجاز آن و معنی سوم البته خلاف قیاس است طالب سند باشیم و معنی چہارم مجاز سوم (اردو) (۱) سخت (۲) راستہ کی ناہمواری۔ کام کی خرابی مونث (۳) نیا۔ نادر (۴) تازہ میوہ۔ مذکر۔

برفنجک اصطلاح۔ بقول سروری و برہان و ناصری و جامع کاوس را گویند صاحب جہانگیری فرماید که باوّل مفتوح بثانی زده و فای مفتوح ہمان (برخنج) که گذشت و (فرنجک) ہم گویند و بتازی کابوس و بسریانی خرخیون۔ صاحب رشیدی تبدیل (برخنج) ذکر این کرده مؤلف عرض کند که ماخذ این جز این نباشد که بلغت (برفنج) بمعنی اوّلش بکاف تحقیر زیاده کرده باین معنی خاص مخصوص کردند دیگر ہیچ (اردو) دیکھو برخنج۔

برفند اصطلاح۔ بقول انند بحواله فرہنگ فرنگ بفتح اوّل و ثالث لغت فارسی است بمعنی (۱) مکر و حیله و فریب و (۲) گفتار ناشایسته و (۳) ظرف و (۴) جای عمیق و خندق و (۵) عمارت محراب دار و (۶) بمعنی لشکر و فوج۔ دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکرده مؤلف عرض کند که فند بمعنی مکر و حیله و فریب و شید و زرق بجایش می آید و این مزید علیه آن بزیادت کلمۂ بر بران و معنی دوم را مجاز آن توان گرفت و اگر برای معنی سوم و چہارم و پنجم و ششم سند استعمال پیش شود توانیم عرض کرد که اسم جامد فارسی قدیم است مجرد قول صاحب فرنگ را برای این معنی کافی ندانیم که معاصرین عجم بر زبان ندارند و محققین اہل زبان ساکت (اردو) (۱) مکر و حیله و فریب۔ مذکر (۲) ناشایسته گفتگو۔ مؤنث (۳) ظرف۔ مذکر (۴) عمیق مقام

مذکر (خندق دیکھو بارگین) (۵) محراب دار عمارت۔ مؤنث (۶) لشکر۔ مذکر۔

برفندار اصطلاح۔ بقول انند بحوالۂ فرہنگ فرنگ بالفتح لغت فارسی است بمعنی (۱) مفسر (۲) مدرس و (۳) دانشمند و (۴) عالم کہ مسائل شرعیہ را حل نماید و (۵) مطرب و مسرائیدہ مؤلف عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است یعنی فن دارندہ و صاحب فن و کلمۂ بر زائد یا آن را بمعنی بلند گیریم کہ بجایش گذشت یعنی فن بلند دارندہ و بلند مرتبہ در فن پس معنی چہارم حقیقی است کہ عالم۔ دانشمند و صاحب علم و فن باشد و باقی ہمہ معانی مجاز آن و برای آن طالب سند باشیم کہ صاحب فرہنگ فرنگ صاحب زبان نیست معاصرین عجم بر زبان ندارند (اردو) (۱) مفسر بقول آصفیہ۔ عربی تفسیر کرنے والا۔ معنی بیان کرنے والا۔ شارح (۲) مدرس بقول عربی۔ درس دینے والا۔ پڑھانے والا۔ ملّا سے مکتبی۔ پنڈت۔ معلم۔ استاد طلبا (۳) دانشمند بقولہ عقلمند۔ سمجھدار۔ زیرک (۴) عالم بقولہ عربی۔ صاحب علم (۵) مطرب بقولہ عربی گویا۔ گانے والا۔ مغنی۔

برفور اصطلاح۔ بقول انند و غیاث و مؤید بالفتح و فتح فا و سکون واو و رای مہملہ زدہ بمعنی جلد و شتاب و فی الفور مؤلف عرض کند کہ معاصرین عجم ہم بر زبان دارند و گویند کہ فلان برفور حکمش تعمیلش کردیم۔ پس خبر بیافت کہ کلمۂ بر بر لغت فور عربی زیادہ کردہ اند دیگر ہیچ (اردو) فی الفور۔ بقول آصفیہ عربی۔ فوراً۔ جلد۔ معاً۔

(الف) **برفوز** بازای معجمہ و سین مہملہ در آخر (ب) **برفوس** بقول برہان و جامع بروزن سر دوزہ۔ افسوس اطراف و پیرامون دہان و مرادف برپوز۔ صاحب ناصری فرماید کہ بمعنی لبیکا است و بہ کاپوس و بہ کافوز و کافوس

هم می آید (مولوی معنوی سه) چنان باشد بیان نور ناطق بی لب باشد نه آواز و نه برفوز بی مؤلف عرض کند که اصل این پتپوز است که بفوقانی دوم و بای فارسی سوم بجایش گذشت وصراحت ماخذش هم در انجا کرده ایم و (الف) مبدل (بدپوز) که بهمین معنی گذشت - دال مهمله دوم بدل شده به رای مهمله چنانکه باودان و باردان و بای فارسی سوم بدل شده به فا چنانکه سپید و سفید و (ب) مبدل (الف) که زای هوز بدل شده به سین مهمله چنانکه ایاز و ایاس و سندی که صاحب ناصری از مولوی معنوی آورده همان است که به (بدپوز) گذشت ضعیف است از محققین که کلامی را بسند خود و بیجا ما می آرند به تبدیل املای لفظ - خدا می داند که مولوی معنوی درین شعر استعمال بدپوز کرده یا بدفوز (اردو) دیکھو بتپوز -

برفی بقول انند بحواله فرهنگ فرنگ بالفتح و کسر فا لغت فارسی است نوعی از حلوا مؤلف عرض کند که معاصرین عجم بر زبان دارند و گویند که از شیر و شکر ساخته می شود و سفید رنگ است همچون برف پس تحتانی آخره برای نسبت باشد و بس (اردو) برفی - بقول آصفیه - فارسی - اسم مؤنث - ایک قسم کی سفید اور چپٹی دودھ کی مٹھائی

برق (۱) بقول سروری بروزن و معنی برغ است که گذشت و سند نیز گوید (شیخ آذری سه) بگشا بندشی ز مغرب برق بی می کن شرق و مغرب را بهم شرق بی و فرماید که (۲) بتازی معروف - بهار نسبت معنی دوم گوید که درخشیدن ابرق و روشنی که از ابر بجهد و آنرا بفارسی درخش گویند و جمع آن بروق و اتشدست و بی تحاباوبی مروت

ہو خانہ سوز و سبک سیر و عالم سوز از صفات اوست و تیغ و چوبی و چراغ و مصرع از تشبیہات او و با لفظ افتادن و جہیدن و درخشیدن و ریختن مستعمل۔ (ملا طغرا سہ) ز رنگینی مصرع تند برقی ہا جہان گشت در آتش لعل عرق ہا مؤلف عرض کند کہ نسبت معنی اوّل حقیقت برغ بجایش گذشت و این مبدل آنست چنانکہ آروغ و آروق و این بمعنی دوم لغت عرب است فارسیان استعمالش (۳) بمعنی سوزندہ ہم کردہ اند کہ برق (بمعنی حاصل) می آید و بر (برق غضب) ہم کہ بہمین معنی مستعمل (اردو) (۱) دیکھو برغ (۲) برق۔ مونث دیکھو درخشش (۳) جلانیوالا۔

(۱۰۱۵) **برق آفت** استعمال۔ فارسیان برق را بہ تشبیہ آفت استعمال کردند۔ اضافت تشبیہی است یعنی آفتی کہ مثل برق است (صائب سہ) یکی صد شد ز گلچین برگ عشرت گلشن ما را ہا حمایت کرد مور از برق آفت خرمن ما را ہا (اردو) وہ آفت جو مثل برق کے ہے۔ مونث۔

(۱۰۱۶) **برق آہ** استعمال۔ از قبیل (برق آفت) است کہ فارسیان آہ را بہ برق تشبیہ دادند (ظہوری سہ) جولان بعشق گرچہ دہد باد زرش ہا شوق ہا خواہد ز برق آگہی تازیانہ ہا (اردو) وہ آہ جو مثل برق کے ہے۔ مونث۔

برق آہنگ استعمال۔ بہار ذکر این کرد بر معروف قانع مؤلف عرض کند کہ بدون اضافت اسم فاعل ترکیبی است یعنی کسی کہ آہنگ او مثل برق است و کنایہ باشد از تیز رو چالاک و ہوشیار۔ اگرچہ سند استعمال پیش نشد ولیکن خلاف قیاس نیست (اردو) براق۔ بقول آصفیہ۔ عربی چالاک ہوشیار۔ زیرک۔

برق ابر گردش | اصطلاح - مرکب توصیفی
است - کنایہ از اسپ - سند استعمال این از
سپہر مغربی بر (ابر گردش) گذشت و اشارۂ
این ہمہ را انجا کردہ ایم (اردو) براق بقول
آصفیہ - باد رفتار - تیز گام - سبک رفتار گھوڑے
کی صفت میں اس کا استعمال ہے -

برق اشک | استعمال - اضافت تشبیہی یعنی
اشکی کہ مثل برق می تابد و می سوزد (ظہوری
ﮯ) ز برق اشک بسوزد سرای خواب ایں
٭ چراغ مجلس افسانہ نور طور مکن ٭ (اردو)
وہ اشک جو مثل برق ہے (اشک آتش
ناک) - (اشک آتشین)

برق افتادن | مصدر اصطلاحی - صاحب
آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف
عرض کند کہ (۱) بمعنی حقیقی یعنی افتادن برق
بر چیزی و (۲) کنایہ از آفت و مصیبت نازل
شدن (واضح اصفہانی ﮯ) چو برق شعلہ
یادش مرا بجان افتاد ٭ فروغ ماہ در آئینہ
کتان افتاد ٭ (اردو) بجلی پڑنا - بقول
آصفیہ (۱) بجلی گرنا - بجلی کا شعلہ گرنا - (۲)
آفت آنا - صدمہ پہنچنا -

برق افگندن | استعمال - مرادف برق انداختن
است کہ می آید (ظہوری ﮯ) عشق برقم
بخرمن افگندہ است ٭ آرزو طرح شیون
افگندہ است ٭ (اردو) دیکھو برق انداختن

برقالب زدن | مصدر اصطلاحی - بقول [illegible]
(۱) مہیا کردن و سر انجام دادن (زلالی ﮯ)
فرود آمد قضا از عالم پاک ٭ کہ برقالب زند
خود را کف خاک ٭ (طغرا در توصیف کاغذ
ابری فقرہ) گلستان بقالب زدن را ابکار
سازی می شمارد ٭ و فرماید کہ بزعم بعضی معنی
این (۲) ہرزہ گفتن و کار بیہودہ کردن از
بی غرابت دارد - صاحب بحر نقل نگارش
و بہار بمعنی اول قانع - خان آرزو در چراغ

برای معنی دوم سند محسن تاثیر آورده (ع)
خنده ها دارد ز روزن خانه بر معماریت
که تا چه برقالب زند بهر تو قالب کاریت
مؤلف عرض کند که (ه) بمعنی تشبیهی مرادف
به پیمانه زدن باشد که بجایش گذشت یعنی
چیزی را درست کردن و ساختن نه بطبع
قالبش و بخیال ما سند زلالی و طغرا هر دو
برای معنی سوم است و معنی اول و دوم
بیان کرده محققین بالا از اسناد شان حاصل
نمی بر آید مشتاق سند دیگر باشیم و سند محسن تاثیر
بمعنی (ه) بروی کار آوردن است و
نتیجه پیدا کردن نفاق (اردو) (۱) مهیا
کرنا سر انجام دینا (۲) فضول باتیں کرنا
بیهوده کام کرنا (۳) دیکھو پیمانه زدن (۴)
نتیجه پیدا کرنا ۔

برقان بقول شمس لغت فارسی و عربی است
بمعنی درخشیدن مؤلف عرض کند که برقیدن
در فارسی زبان بمعنی درخشیدن بیامده که
این را اسم حال گیریم پس این را لغت
فارسی نگیریم مگر بقول شمس اعتبار نشاید
که سند استعمال پیش نشد و معاصرین عجم هم زبان
ندارند (اردو) چمکنا ۔

برق انداختن استعمال صاحب آصفی
ذکر این کرده ازمعنی ساکت مؤلف عرض
کند که متعدی (برق افتادن) است بهر دو
معنی اش (ثنائی مشهدی ع) دمادم مشتعل
کش تری شود سوز دل و ترسم که برق غیرتی
در خرمن گردون بینداز دکه (اردو)
بجلی گرانا ۔ آفت ڈھانا ۔ دیکھو (برق افتادن)
یہ دونوں معنون میں اس کا متعدی ہے ۔

برق باریدن مصدر اصطلاحی صاحب
آصفی ذکر این کرده ازمعنی ساکت مؤلف
عرض کند که بمعنی حقیقی لازم و متعدی هر دو
آمده یعنی برق افتادن و برق انداختن و

(برق بار) که اسم فاعل ترکیبی بسند معزی نیشاپوری ہژ (ابر گردش) بصفت اسپ گذشت ازہمین است (اردو) بجلی گرنا۔ بجلی گرانا۔

برق برخاستن مصدر اصطلاحی صاحب آصفی ذکر این کرده ازمعنی ساکت مؤلف عرض کند که ظاہر شدن و سر برآوردن و درخشیدن برق است (اثیر اخسیکتی ؎) برخاسته زجبههٔ غرّا و گوش تیز ہژ برقی گرد و پیکر الماس شد عیان ہژ (اردو) بجلی ظاہر ہونا۔ بجلی چمکنا۔

برق تاز اصطلاح۔ بقول بہار معروف (ناصر علی ؎) برق تازان جہان تا کمر دل بستند ہژ چون شرر بر نفس سوخته محمل بستند ہژ مؤلف عرض کند که اسم فاعل ترکیبی است بمعنی تیز رو و چالاک (اردو) تیز رفتار بقول آصفیه۔ جلد چلنے والا۔ چالاک۔

برق جستن استعمال۔ صاحب آصفی ذکر این کرده ازمعنی ساکت مؤلف عرض کند که درخشیدن برق باشد (ملک قمی ؎) کنون که تیر فلک سینه کرد سینه بدزد ہژ بحجت برقہا نعم و بر آبگینه بدزند ہژ (اردو) بجلی چمکنا۔

برق جولان استعمال۔ بقول بہار معروف مؤلف عرض کند که جولانی برق دارنده۔ اسم فاعل ترکیبی (صائب ؎) بپوش چشم چو شبنم درین چمن صائب ہژ که چون نشانهٔ تیج است برق جولان گل ہژ (وله ؎) تا بکی جولان برآرد دود از خرمن مرا ہژ در میان نی سواران برق جولانی کجاست ہژ (اردو) برق جولان کہہ سکتے ہیں بمعنی تیز رو۔ صاحب آصفیه نے برق خرام۔ برق رفتار کا ذکر انہیں معنون میں کیا ہے۔

برق جہیدن استعمال۔ صاحب آصفیه ذکر این کرده ازمعنی ساکت مؤلف عرض کند

که مرادف (برق جستن) است که بجایش گذشت (کلیم همدانی ؎) از هر کنار برق بلا در جهیدن است // باید گلیم بخت سیه را بجا گذاشت //

(اردو) دیکھو برق جستن —

برق چنگال | اصطلاح. بقول بهار معروف (صائب ؎) ز دلهای ضعیفان استقامت // چه می‌جوئی درسائی // که شیر برق چنگال از نیستان // نمی‌شود پیدا // مؤلف عرض کند که بصفت درنده مستعمل مراد از درندی که چنگال می‌زند به تیزی خونخواری اسم فاعل ترکیبی است

(اردو) تیز پنجوں والا پنجه مارنے والا درنده جس کا پنجه مثل بجلی کے تیز اور مهلک هو

(الف) **برق حاصل** | اصطلاح. بقول بهار و بحر و انند کنایه از تاراج کننده و غارتگر (ناصر علی ؎) دل و دین جمع کردم // خط شکنش نمایان شد // هجوم مور نزدیک است // گرد و برق حاصل ها // مؤلف عرض کند که درینجا برق بمعنی سوزنده خرمن است که حاصل کشت همان خرمن باشد و از مجرد حاصل درینجا حاصل کشت مراد است از قبیل (برق مذهب) که می‌آید بالجمله —

(ب) **برق حاصل گردیدن** | مصدر اصطلاحی بمعنی خرمن را سوختن و برباد کردن مرکب از همان بمعنی لفظ برق که ذکرش بر (الف) گذشت (اردو) (الف) غارتگر. تاراج کرنے والا اور همارے معنون کے لحاظ سے خرمن کو جلانے والا۔ (ب) خرمن سوز بننا —

برق حسرت | استعمال. فارسیان
برق حوادث | حسرت و حوادث را تشبیه داده‌اند به برق یعنی این هر دو دل انسان را می‌سوزد. چنان که برق مرکب اضافی است و بس —

یعنی برق حسرت حسرت است و برق حوادث
حوادث (ظہوری سہ) ز برق حسرتم دود
تر و برخرمنم ہرگز ٭ شد انبار آرزوی خام
تا کی از اثر چو چشم ٭ (صائب سہ) دانۂ من
صائب از برق حوادث سوختہ ست ٭ وقت
تخمی خوش کہ دارد نوبہاری در نظر ٭ (اردو)
حسرت کی بجلی۔ حوادث کی بجلی۔ مؤنث۔

برق خاستن | مصدر اصطلاحی۔ صاحب
آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف
عرض کند کہ بمعنی بلند شدن برق و کنایہ از
تیز شدن برق در رفتار و سریع السیر شدنش
(واصف بخاری سہ) پیداست کہ تیز براق
گردون سیرت ٭ برقی نتوان دید کہ خیزد ز
زمین ٭ (اردو) بجلی کا تیز ہونا۔ بلند ہونا
سریع السیر ہونا۔

الف) برق خاطر | استعمال (الف) با ثبات

ب) برق خانہ سوز | مرکب اضافی و تشبیہی
کہ خاطر را بہ برق تشبیہہ دادہ اند و در (ب)
خانہ سوز صفت برق است کہ بر لفظ برق با
اشارہ آن گذشت۔ مرکب توصیفی (الف) [illegible]
سہ) ز آہ خورشید شعلہ بار دگر ٭ برق [illegible]
خاطرش بہ نام ٭ (صائب سہ) این برق [illegible]
سوز مہتاب جستن است ٭ ای خون گرفتہ [illegible]
من ناتوان مگیر ٭ (اردو) (الف) دل [illegible] طبیعت
جوش کی برق تیز ہے۔ فارسی ترکیب سے (برق
خاطر) کہہ سکتے ہیں۔ (ب) گھر جلانے والی بجلی
(برق خانہ سوز) ترکیب فارسی اردو [illegible]

برق خرمن شدن | مصدر اصطلاحی [illegible]
خرمن را (ظہوری سہ) شد آن کرشمہ [illegible] ز
برق خرمن صبرم ٭ [illegible] نکہت [illegible]
ندارد ٭ (اردو) خرمن کو جلانا [illegible]
بجلی گرانا۔ خرمن کے حق میں بجلی ہونا۔

برق خرمن | استعمال۔ فارسیان خرمن
را بہ برق تشبیہہ دادہ اند۔ مرکب اضافی [illegible]

(صائب ؎) ہر نسیمی می تواند خضر راہ او شدن ٭ ہر کجا چون برق خزان آمادۂ رفتن شود ٭ (اردو) خزان کی بجلی۔ برق خزان بھی کہہ سکتے ہیں۔

برق خو | اسم فاعل۔ مرکب اضافی است کہ فارسیان خوی را بہ برق تشبیہہ دادہ اند (ظہوری ؎) عجب دارم از کشتۂ بوالہوس کہ خونش رسد برق خوی تو ہست ٭ (اردو) طبیعت کی بجلی۔ طبیعت کی تیزی۔ وہ طبیعت جو مثل بجلی کے ہے۔

برق قد جامہ دوختن | مصدر اصطلاحی۔ موافق قد کے کام کرنا (ظہوری ؎) در تماشا خود نمائی کہ دی کار خویش ٭ برقد خود جامۂ عشق بلندی دوختیم ٭ (اردو) حوصلہ کے مطابق کام کرنا۔

برق درخشیدن | مصدر اصطلاحی۔ صاحب آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت۔ مؤلف عرض کند کہ بمعنی حقیقی مرادف برق جستن و جہیدن (حافظ شیرازی ؎) برقی از منظر لیلی بدرخشید سحر ٭ وہ کہ با خرمن مجنون دل افگار چہ کرد ٭ (اردو) بجلی چمکنا۔ دیکھو برق جستن۔

برق در عنان داشتن | مصدر اصطلاحی تیز رفتار بودن (ظہوری ؎) ز شوق گرم دوی آہ تازیانہ شد است ٭ ز پا فتادہ ام و برق در عنان دارم ٭ (اردو) تیز رفتار ہونا

برق دمان | اصطلاح۔ بقول انند بحوالۂ مظہر العجائب بمعنی برق درخشندہ مؤلف عرض کند کہ (دمیدن برق) بمعنی (درخشیدن برق) از نظر ما نگذشت و معاصرین عجم برزبان ندارند و محققین فارسی زبان ساکت۔ بدون سند استعمال این محاورہ را تسلیم نکنیم و اگر سند بدست آید توانیم عرض کرد کہ مرکب توصیفی است کہ دمان را صفت برق قرار

دادہ اند و (دمیدن آفتاب) آمدہ کنایہ از طلوع شدنش (اردو) چمکنے والی بجلی ہونا۔

برقدم خاک زد مقولہ۔ بقول مؤید بحوالۂ قنیہ (۱) خدمت بسر کنید و (۲) خوار گردانید۔ صاحب انند نسبت معنی دوم گوید کہ (خوار کرد) و صاحب شمس فرماید کہ (خوار شد) مؤلف عرض کند کہ بدون سند استعمال تسلیم نکنیم اگرچہ قول ہر دو محققین بالاموافق قیاس است و قول شمس نسبت معنی دوم خلاف قیاس معاصرین عجم ہزبان ندارند (اردو) (۱) خدمت ادا کروایا (۲) ذلیل کیا۔

برق را در آستین داشتن مصدر اصطلاحی۔ شعلہ را مخفی داشتن و سوز مخفی داشتن و سوز نہان داشتن۔ و این کنایہ ایست (صائب ؎) نہان در پردہ ہر موی من آہ آتشین دارد ؏ رگ ابر بہاران برق را در آستین دارد ؏ (اردو) بجلی آستین میں رکھنا۔ ترجمہ ہے اور سوز مخفی کہنا اس کا مقصود۔

برقرار استعمال۔ بقول انند بحوالۂ فرہنگ فرنگ بفتح اوّل و ثالث بمعنی (۱) ثابت و (۲) بحال مؤلف عرض کند کہ قرار لغت عرب است بقول منتخب بالفتح بمعنی آرام۔ فارسیان با کلمۂ بر مرکب کردہ بمعنی بالا استعمال کردہ اند بر سبیل مجاز و معاصرین عجم ہزبان دارند و گویند ؏ عہد میمنت عہد او قائم و برقرار باد ؏ یعنی مبادکہ برحال خود و باقی۔ داخل معنی دوم است (انوری ؎) در ہجر زرد روی بے قرارم ؏ کان در دہنوز برقرار است ؏ (اردو) (۱ و ۲) برقرار دیکھو برجا۔

(الف) **برقرار افتادن** } استعمال۔ الف کنایہ از تسکین
(ب) **برقرار بودن** }

(۲۰۵۶)

(۲۰۵۷) (الف و ب)

(ج) برقرار ماندن | آرام یافتن (ظهوری)
(ف) اضطراب من برآرد آفت تسکین نبی || خود شدیلم در بی قراری برقرار افتاده ام ||
(ب) قائم و دائم بودن سند این از معاصرین عجم بمعنی اول برقرار گذشت و (ج) باقی ماندن و بحال خود بودن (صائب ف) چون ریشهٔ درخت که ماند بجای خویش || شد زندگی و طول امل برقرار ماند || (اردو) (الف) آرام پانا. (ب) برقرار رہنا. قائم و دائم رہنا (ج) باقی رہنا. بحال خود رہنا۔

برق روانی | اصطلاح - بقول شمس کنایه از سالکان که زود و تیز روند - مؤلف عرض کند که کنایه عنبر لطیف و نامر غوب و محققین از ین ساکت و معاصرین عجم بر زبان ندارند بدون سند استعمال تسلیم نکنیم (اردو) سالکان سالک کی جمع - سالک بقول آصفیه عربی - راهرو -

برق ریختن | مصدر اصطلاحی - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که مرادف (برق انداختن) که گذشت (صائب ف) فروغ روی تو برقی بخرمن گل ریخت || که جای نغمه شرر از زبان بلبل بخیت || (اردو) دیکھو برق انداختن -

برق زدن | مصدر اصطلاحی - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت و صاحب رہنما بحواله سفرنامه ناصر الدین شاه قاچار می گوید که (۱) روشن شدن و درخشیدن چنانکه برق می زند || (بدر چاچی ف) راه براز ستاره شد خنجر او چو برق زد || خود و قمر دو پاره شد سهم چو در کمان گرفت || و به تحقیق ما (۲) مرادف برق انداختن (ظهوری ف) گرنه آرزو گو برق هم بر خرمن خود زن || که جان شعله پرور شد سپند دانه خالی || (اردو) (۱) روشن ہونا چمکنا (۲) دیکھو برق انداختن -

برق زده را کافور چه سود مثل ـ صاحبان خزینهٔ امثال فارسی و محبوب الامثال ذکر این کرده از معنی و محل استعمال ساکت مؤلف عرض کند که فارسیان این مثل را بجائی زنند که بمقابلهٔ آفت و مصیبت تدبیری حاصل نباشد (اردو) آگ لگنے پر کنوان کھودنا ـ دکن مین کہتے ہین کہ بجلی کی آگ پانی سے نہین بجھتی۔

(الف) برق سنان اصطلاح ـ بقول بہار

(ب) برق سوار هر کدام معروف مؤلف

(ج) برق سیر عرض کند که هر سه

اضافت اسم فاعل ترکیبی است یعنی (الف) (۱) بدون اضافت کسی که سنان او مثل برق می درخشد و جگر سوز است و (۲) باضافت مرکب اضافی یعنی سنانی که مثل برق است

درخشیدن (انوری ۵) از پس گرد سیه برق سنان آبدار ٭ همچنان باشد که اندر تیرگی شب اختر ٭ و (ب) کسی که مثل برق بسیار تیزرو باشد یا اسب تیزرو شد سوار باشد (بیدل ۵) با برق سواران چه کند سعی غبار ٭ ما ماندگی هست اگر پیش برآرد ٭ و (ج) کسی که بسیار زود و سیر و تیزرو باشد (صائب ۵) از عمر برق سیر چه حاصل ٭ [illegible] سعی ٭ [illegible] سرعت رفتار [illegible] (اردو) (الف) (۱) وه شخص جس کی [illegible] مثل برق کے چمکتی ہو ـ مذکر (۲) وه سنان جو مثل بجلی کے چمکتی ہو ـ مؤنث (ب) و (ج) وه شخص جو بہت تیزرو یعنی نہایت تیزرو صاحب آصفیہ [illegible] تیز رفتار ـ زود رفتار [illegible]

برقش بقول ضمیمهٔ برہان بروزن ورزش [illegible] رنگ برنگ شدن مؤلف عرض کند که بکسر اول و ثالث بزبان عرب مرغی است خورد و سبز رنگ مانند عصفور و بزبان اہل [illegible] سبز شور ـ صاحب محیط این را ترک کرد و به (شبز شور) فرماید که مرغ کوچک تیره رنگ با

سرخی و گویند که اقیس است مؤلف عرض کند که اگر سند استعمال بدست آید توانیم عرض
کرد که مقرّبن باشد که فارسیان همان لغت عرب را به تصرف در اعراب و معنی بمعنی
رنگارنگی و رنگ برنگی استعمال کرده باشند و دیگر هیچ. محققین فارسی زبان ساکت و معاصرین
عجم بزبان ندارند (اردو) رنگ برنگی اور رنگارنگی دکن میں کہتے ہیں۔ رنگ برنگ
ہونے کا حاصل بالمصدر۔

برق شتاب | اصطلاح. بقول بهار معروف
مؤلف گوید که اسم فاعل ترکیبی است بمعنی
تیز رونده. فارسیان بصفت اسپ استعمال
کنند چون بادپا (میرزا معز فطرت ...)
از بسکه سمند تو برق شتاب است گو
صبا از نفس سوخته بر سیخ کباب است
(اردو) بجلی کا سا تیز رو۔ برق رفتار۔ دیکھو
برق سیر

برق شدن | مصدر اصطلاحی. بقول
مؤلفات برهان و جهانگیری و بهار و انند (۱) کنایه
از شتاب رفتن و دویدن. صاحبان
هفت و انند ذکر ماضی مطلق این کرده اند

مؤلف عرض کند که موافق قیاس است
بمبالغه ولیکن معاصرین عجم بزبان ندارند
و مشتاق سند استعمال می باشیم (اردو)
نہایت تیز۔ بجلی کو اردو میں بجلی کہتے ہیں
جیسے یہ گھوڑا کیا ہے بجلی ہے یعنی نہایت
تیز رو ہے پس اس کا ترجمہ برق رفتار
ہونا۔ اور بلحاظ قول محققین فارسی (جلد چلنا
۔ دوڑنا)

(الف) **برقص آمدن**	استعمال. الف
(ب) **برقص افتادن**	و ب لازم است
(ج) **برقص درآوردن**	بمعنی آماده رقص

شدن و رقصیدن و (ج) متعدی آن

یعنی رقصانیدن و کنایه از تکلیف دادن (ظهوری الف ـه) چو نغمهٔ طلب از بزم وصل برخیزد ٭ برقص آی بر آهنگ احتراز ایدل ٭ (ولهٔ ـه) ندارم گرچه برگ و ساز آغوش ٭ برقص افتاده ام بر ساز آغوش ٭ ـ (انوری ج ـه) صبر که ساکن ترین عالم عشق است ٭ زلف تو صبر با عقش برقص درآرد ٭ (اردو) (الف و ب) آمادهٔ رقص ہونا ـ ناچنا ـ (ج) نچانا ـ بقول آصفیہ رقص کرانا ـ ستانا ـ دق کرنا ـ ناک میں دم کرنا

برقع بقول بہار بالضم روبند زنان عرب و فارسیان مطلق یعنی روبند و بالفظ انداختن و برانداختن و برداشتن) و (از روی درکشیدن) و (برخ افگندن و بستن و دریدن و زدن و شگافتن و فروهشتن استعمال کنند مؤلف عرض کند که بقول منتخب لغت عربیست بمعنی اول الذکر و استعمال فارسیان در ملحقات می آید و تعمیم استعمال شان متصرفانه محاورهٔ فرس پیش نیست تقریباً (اردو) برقع بقول آصفیہ عربی ـ اسم مذکر ـ روپوش ـ نقاب ـ وہ سلا ہوا کپڑا جو عورتیں سر سے پاؤن تک اوڑھ کر باہر نکلتی ہیں اور اس میں آنکھون کے موقع پر جالی لگی ہوتی ہے ـ

برقع از جمال افتادن مصدر اصطلاحی جدا ہونا ـ دور ہونا ـ دور شدن برقع باشد از روی (نظیری نیشاپوری ـه) شب ببکده اش برقع از جمال افتاد ٭ قرابه آب فشان جام درعشق است هنوز ٭ (اردو) برقع چہرے سے ـ

برقع از جمال برافگندن استعمال حرف (برقع از رخ برافگندن) است که می آید بمعنی دور کردن برقع (یعنی ابتهای ...ـه) برقع ز جمال خود برافگن ٭ تا شک

آرد به عفت اقرار ۞ مؤلف عرض کند که
عیبی ندارد که عوض کلمهٔ آز مخففش (زای
هوز) رابگیریم (اردو) دیکھو (برقع از
چهره کشودن)

برقع از چهره کشودن | استعمال دور کردن
برقع از رخ (شفائی اصفهانی ۵) ابر غم
منکر رویت ز چهره برقع ناز ۞ چنان کشود
که هم کافر و مسلمان دید ۞ (اردو) نقاب
اوٹھانا۔ الٹنا۔ بقول آصفیہ گھونگٹ اٹھانا
کھولنا منہ کے اوپر سے پردہ ہٹانا۔

برقع از رخ برافگندن | استعمال بقول
آصفی دور کردن برقع مؤلف عرض کند
که اگرچه سند استعمال پیش نشد ولیکن خلاف
قیاس نیست معاصرین عجم بر زبان دارند
(اردو) دیکھو برقع از چهره کشودن۔

برقع از رخ برانداختن | استعمال۔
بقول آصفی۔ مرادف (برقع از رخ برافگندن)
که گذشت (طالب آملی ۵) بدست حسن چو
برقع ز رخ براندازی ۞ زمانه بر سر خورشید
چادر اندازد ۞ مؤلف عرض کند که عیبی
نیست که عوض کلمهٔ آز زای هوز استعمال
کنیم که مخفف آنست (اردو) دیکھو برقع
از چهره کشودن۔

برقع از رخ برداشتن | استعمال بقول
آصفی دور کردن برقع (ظهوری ۵)
که برداشت برقع ز رخ راز را ۞ که انگشت
بر لب زد آواز را ۞ مؤلف عرض کند که
سند بالا بکارش می خورد ۞ و هم از ان معلوم
(برقع از رخ برداشتن راز را) بمعنی افشای
راز کردن هم پیدا می شود که بجای خودش
می آید مخفی مباد که عوض کلمهٔ از مجرد زای
هوز هم درست است که مخفف اوست
(اردو) دیکھو برقع از چهره کشودن۔

برقع از رخ برداشتن راز را | مصدر

اصطلاحی۔ کنایه از افشای راز کردن است سند این از ظهوری بر (برقع از رخ برداشتن) گذشت (اردو) راز افشا کرنا۔

برقع از رخ فگندن استعمال۔ مرادف (برقع از رخ برافگندن) است ظهوری ﴿) بخلوت آمد و برقع ز رخ فگند آنجا رساند خوش مددی عشق چشم بند آنجا ﴾ مؤلف عرض کند که کلمهٔ آز و مخففش مجرد زای هوّز وافگندن و فگندن همه یکسان است عیبی ندارد (اردو) دیکهو برقع از چهره گشودن

برقع از رخ گرفتن مصدر اصطلاحی دور کردن برقع از رو باشد (خان آرزو ﴿) دران محفل که ای نور نظر برقع ز رخ گیری بکو حباب باده می گردد گل چشم ایاغ من ﴾ مؤلف عرض کند که مجرد زای هوّز مرادف کلمهٔ از باشد عیبی ندارد۔ و معاصرین بر زبان دارند (اردو) دیکهو برقع از چهره گشودن۔

برقع از روی برداشتن استعمال بقول صاحب آصفی دور کردن برقع مؤلف عرض کند که اگرچه سند استعمال پیش نه شد ولیکن معاصرین عجم بر زبان دارند۔ موافق قیاس است (اردو) دیکهو برقع از چهره گشودن

برقع از روی درکشیدن استعمال بقول آصفی دور کردن برقع (سلمان ساوجی ﴿) بدان نسیم عنایت که درکشد ناگه ز روی شاهد مقصود برقع حرمان ﴾ مؤلف عرض کند که عیبی ندارد و که عوض کلمهٔ آز زای هوّز را استعمال کنیم که مخفف آن است (اردو) دیکهو برقع از چهره گشودن۔

برقع از روی دریدن استعمال بقول آصفی دور کردن برقع۔ مؤلف عرض کند که بمعنی حقیقی که چاک کردن نقاب و برقع باشد و سند این بر (برقع کسی و چیزی دریدن

برکسی) می آید و معنی بیان کردهٔ آصفی نتیجهٔ آنست و بس و درینجا ضرورت (از روی) نباشد که از سند مذکور هم پیدا نیست (اردو) برقع ہٹانا ۔ دور کرنا ۔

برقع از روی شگافتن | استعمال یقول آصفی دور کردن برقع مؤلف عرض کند که سند این بر (برقع شگافتن) می آید و بیان است سند آصفی برای این و آنچه صاحب آصفی (از روی) را زیاده کرده است بی غوری اوست (اردو) دیکھو برقع از روی دریدن ۔

برقع از روی کشادن | استعمال یقول آصفی دور کردن برقع (ناظم هراتی ؎) سر هم بر داد از زلف بد بستی که گشاید برقعم از رو بدبستی ہا مؤلف عرض کند که رو و مزید علیه آن روی هر دو یکی است ۔ (اردو) دیکھو برقع از چهره کشودن ۔

برقع از روی کشودن | استعمال یقول آصفی دور کردن برقع مؤلف عرض کند که اگرچه سند این پیش نشد ولیکن بر زبان عجم است و مصدر (برقع از چهره گشودن) بجایش گذشت موافق قیاس باشد (اردو) دیکھو برقع از چهره کشودن ۔

برق عالم سوز | استعمال مرکب آصفی است که (عالم سوز) را که اسم فاعل ترکیبی است بصفت برق آورده اند و اشارهٔ آن در صفات برق گذشت (صائب ؎) از جلالت برق عالم سوز در هر خرمنی آفتابی فرش در هر خانهٔ (اردو) عالم کو جلانے والی بجلی ۔ برق عالم سوز بھی کہہ سکتے ہیں

برقع بر رخ افگندن | استعمال یقول آصفی بمعنی برقع بستن (حمیدی طهرانی ؎) برقع بر رخ افگنده بر دنا زیباغش بجنبد آنچه با غش مؤلف عرض کند که

موافق قیاس است ومعاصرین عجم بر زبان
دارند (اردو) برقع ڈالنا بقول آصفیہ
برقع اوڑھنا مؤلف عرض کرتا ہے کہ نقاب
چہرہ پر ڈالنا بھی کہہ سکتے ہیں۔

برقع برخ بستن استعمال ـ آویختن برقع
بر روی (خالص اصفہانی سہ) برقع برخ
زدیدن ما از حیا بند چو بر روی باغبان در
این باغ را ببند چو (اردو) دیکھو برقع برخ افگندن

برقع برخسار فروہشتن استعمال بقول
آصفی بمعنی برقع بستن مؤلف عرض کند که
اگرچه سند استعمال پیش نکرد ولیکن موافق قیاس
است ومعاصرین عجم بر زبان دارند و (برقع
فروہشتن) می آید (اردو) دیکھو برقع برخ
افگندن۔

برقع برفگندن استعمال بمعنی دور کردن
برقع باشد (ظہوری سہ) دیدہ می بایست
پوشیدن چو برقع برفگند چو دود از خود
برآورد هم تماشا نشست چو (اردو)
نقاب چہرہ سے ہٹانا۔ دیکھو برقع از چہرہ گشودن

برقع بروی کشیدن استعمال بقول
آصفی بر بستن برقع (نظام شیرازی سہ)
بروی خود چو کشد دزد روز برقع شب
مؤلف عرض کند که موافق قیاس است
(اردو) دیکھو برقع برخ افگندن۔

برقع بستن استعمال بقول آصفی بمعنی برقع
بستن مؤلف عرض کند که چه خوش مستعملی
است که از روی وسعت زبان محقق میشود
بر می اندازد و مقصودش حصرین نباشد که
آویختن برقع باشد بر رخ و سند این از
خالص اصفہانی بہ (برقع برخ بستن) گذشت
(اردو) دیکھو برقع برخ بستن۔

برقع زدن استعمال بقول آصفی مرادف
برقع بستن مؤلف عرض کند که (برقع
نیایان زدن) کنایه باشد از فراموش کردن

که بجای خودش می آید (عرفی ؏) حسن عبادت
را برقع نسیان زدن ٭ زشتی اعمال را لوح
بقلم داشتن ٭ (اردو) دیکھو برقع بر رخ بستن

برقع شگافتن استعمال (۱) بمعنی حقیقی
و (۲) دور کردن برقع بر سبیل مجاز (عرفی
؏) مگر دعای تو چو شد ز دل که حسن قبول ٭
شگافت برقع و تا سر جهد زبان آمد ٭ -
(اردو) برقع پھاڑنا (۲) دیکھو برقع
از چهره گشودن)

(الف) برقع فرو هشتن استعمال - صاحب
(ب) برقع فرو هلیدن آصفی ذکر (الف)
کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که
بمعنی انداختن برقع بر روی باشد (امامی
اصفهانی ؏) آن روی را هر کس تماشای
الله الله ٭ یا پرده بر افگن یا برقعی فرو هل
٭ (شیخ شیراز ؏) یا خلوتی برآور یا برقعی
فرو هل ٭ ورنه بشکل شیرین شور از جهان برآید
مؤلف عرض کند که (هشتن و هلیدن)
مرادف یکدیگر است و مزید علیه آن (فرو هشتن
و فرو هلیدن) پس وجهی نباشد که این سند را
متعلق به فرو هلیدن نگفتیم ازینجاست که (ب)
را قائم کرده ایم (اردو) (الف و ب) دیکھو
برقع بر رخ افگندن -

برقع کحلی اصطلاح - بقول بحر و شمس (۱)
شب و (۲) آسمان باشد صاحبان انند و
هفت بر معنی اول قانع مؤلف عرض کند
که کحل در عربی زبان بقول منتخب بالضم
بمعنی سرمه آمده پس فارسیان بزیادت
تحتانی نسبت در آخرش این مرکب توصیفی
را بمعنی شب استعمال کردند و آسمان هم
و این کنایه لطیف است و موافق قیاس
اشتقاق سند می باشیم معاصرین عجم بر زبان
ندارند (اردو) (۱) رات - مؤنث (۲)
آسمان - مذکر - امیر نے تشبیهات آسمان

(۵۳۶)

میں پردہ شبرنگ۔ پردہ نیلگون کا ذکر فرمایا ہے۔

برقع کسی و چیزی دریدن برکسی مصدر اصطلاحی۔ ظاہر کردن حقیقت چیزی و کسی برکسی (فیضی اکبرآبادی سه) آئینهٔ طلعتش نظرسوز۔ پرچرخ دریده برقع روز۔ (اردو) حقیقت کو ظاہر کرنا حقیقت پر سے پردہ اٹھانا۔

(الف) برقع کشا

(ب) برقع کشادن

(ج) برقع کشای ہر مشکل اصطلاح بہار ذکر الف کردہ از معنی ساکت (عرفی سه) ہر کجا خواست شاہد مطلب۔ شوق برقع کشا فرستادش۔ صاحب آصفی ذکر (برقع از روی کشادن) کردہ گوید کہ بمعنی دور کردن برقع کہ بتجلی گذشت و سند این ہم ہمدرانجا مذکور۔ و صاحب انند (ج) را بحوالۂ فرہنگ فرنگ آوردہ فرماید کہ ای کشانیدۂ و حلال ہر مشکل و بکشاد مؤلف عرض کند کہ مجرد (ب) (۱) بمعنی حقیقی است یعنی دور کردن برقع و (۲) بمجاز افشا و ظاہر کردن کہ چون برقع دور شود حسن ظاہری شود پس (الف) اسم فاعل ترکیبی است و (ج) بوجہ اضافت بسوی مشکل بر سبیل مجاز بمعنی بیان کردۂ انند خلاف قیاس نیست ولیکن طالب سند استعمال می باشیم (اردو) الف۔ برقع اٹھانے والا۔ (ب) (۱) برقع اٹھانا (۲) ظاہر اور افشا کرنا۔ (ج) ہر مشکل کو حل کرنیوالا آسان کرنے والا۔

برقع کشودن مصدر اصطلاحی صاحب آصفی (برقع از روی کشودن) را بمعنی دور کردن برقع نوشته و سندش بر (برقع از چہرہ کشودن) گذشت و این مرادف (برقع کشادن) است و بس (اردو) دیکھو برقع کشادن۔

برقع کشیدن استعمال - صاحب آصفی (برقع بروی کشیدن) را بمعنی برقع بستن نوشته که بجایش گذشت و سندش از نظام شیرازی بمصارع را ظاهر کند که از برای گشادن و گشودن و کشیدن - هر سه آمده پس در ینجا همین قدر کافی است که این مصدر مرکب بصلهٔ از و رای هوز بمعنی دور کردن برقع باشد و بصلهٔ بر و موحده بمعنی پوشیدن و آویختن برقع (اردو) برقع اٹھانا - برقع ڈالنا -

برقع گرفتن استعمال - صاحب آصفی این را ذکر کرده از معنی ساکت و ما (برقع از رخ گرفتن) را بجایش ذکر کرده ایم و سندش هم همدر انجا مذکور پس در ینجا همین قدر کافی است که با صلهٔ از و بر اختلاف در معنی پیدا شود چنانکه ذکرش بر (برقع کشیدن) کرده ایم (اردو) دیکھو برقع کشیدن

(الف) **برق عنان** اصطلاح - بقول انند و بهار معروف مؤلف عرض کند که اسم فاعل ترکیبی است بدون اضافت بمعنی تیز رونده و زود تر رونده فارسیان این را بصفت اسپ و غیر آن استعمال کنند و مصدر...

(ب) **برق عنان کردن** هم آمده بمعنی تیز و تند کردن در رفتار (صائب ع) غبار صحرای ملامت پر و بال است مرا ٭ تا زبینائی دل برق عنانم کردند ٭ (طالب آملی ع) طالب از عرصهٔ اندیشه برون خواهم تاخت ٭ توسن ناطقه را برق عنان خواهم کرد ٭ (اردو) (الف) تیز رو - تیز رفتار (ب) تیز رفتار کرنا -

برقع نسیان زدن مصدر اصطلاحی - کنایه باشد از فراموش کردن سند این از عرفی به (برقع زدن) گذشت (اردو) بھولنا - فراموش کرنا -

(۱۱۵۰۳) **برق غم** | اصطلاح - مرکب اضافی است باضافت تشبیہی کہ برق غم باشد یعنی غمی کہ مانند برق قلب و جگر را می سوزد (ظہوری ع) در دش کشد چون کاروان در سینہ ام آید فرو * ہر جا جہد برق غمش جان و دل من خرمن است * (اردو) وہ غم جو مثل بجلی کے ہے - برق غم - بترکیب فارسی کہہ سکتے ہیں

(۱۱۵۰۴) **برقفای آئینہ نشستن** | استعمال - کنایہ باشد از منعکس شدن کہ چون آئینہ را پیش رخ گیرند عکس آن در قفای آئینہ ظاہر شود نہ پیش آئینہ (ظہوری ع) بعکس آئینہ دل آنچنان تہیم ہم کہ رو برو ہی نشینیم بر قفا نشست * مقصود شاعر جز این نباشد کہ ہر چند کہ من مقابل تشبیہی آن آئینہ رو دارم ولیکن بوجہ اینکہ جز ہم عکس او نبودہ ام عکس من در پس آئینہ روی او می نشیند یعنی عکس من بر آئینہ دل او ظاہر نمی شود و آنچہ بر خلاف عادت بوقوع می آید تصور من است یعنی بشاد اقتضیت و ناظر می بود از آئین عکس عکس خود را در آئینہ دلش نمی بینم (اردو) منعکس ہونا - آئینہ میں نظر آنا -

(۱۱۵۰۵) **برق فتادن** | استعمال - مخفف (بہار) (برق افتادن) کہ بجایش گذشت بہ تخفیف الف (ظہوری ع) در پیشہ شکیب و تحمل فتادہ برق * در پای شعلۂ زلفش ہر شرر چکیدہ * (اردو) دیکھو برق افتادن -

(۱۱۵۰۶) **برق فنا** | استعمال - مرکب اضافی است کہ فنا را برق قرار داد یعنی فنائی کہ ہمچو برق است باضافت تشبیہی (صائب ع) فرع امید را آب تنک برق فناست * عیش را ناقص کند جامی کہ مالامال نیست * (ولہ ع) عجب کہ برق فنا گرد من تواند یافت * کہ چنین کہ جلوہ او می برد مرا از ہوش * (اردو) برق فنا - فارسی ترکیب کے ساتھ کہہ سکتے ہیں یعنی وہ فنا جو مثل برق کے ہے - مؤنث -

برقک بقول برہان و موارد با قاف بر وزن زردک (۱) طلق و (۲) زر ورق را گویند و بقول صاحبان ہفت و انند طلق و صاحب منتخب بر طلق فرماید کہ بالفتح لغت معرب است بمعنی سنگ سفید براق کہ ابرک نام دارد معرب تاکک بالجملہ فارسیان کاف تصغیر یا نسبت بر برق زیادہ کردہ طلق را بدین نام موسوم کردند و نیز ورق زر را کہ سرد و مثل برق می تابد بحث طلق بہ (ابرک) گذشت و ورق زر ہمانست کہ زر را کوفتہ ہمچو کاغذ باریک کنند (اردو) (۱) دیکھو ابرک (۲) ورق۔ بقول آصفیہ۔ اسم مذکر۔ چاندی یا سونے کا باریک کیا ہوا ٹکڑا۔

برق لشکر اصطلاح۔ بقول بحر و بہار و آنند شمشیر مؤلف عرض کند کہ مرکب اضافی است و کنایہ از چیزی کہ در لشکر می تابد مانند برق ہمان شمشیر باشد (تکمیل زلالی ص) ایاز از

برق لشکر تشنہ خونشدہ بجوشش مشتعلہ فروافروشد

(اردو) تلوار۔ شمشیر۔

برق مذہب اصطلاح۔ مرکب اضافی است بمعنی سوزندہ مذہب و برق درینجا بمعنی سوزش کہ گذشت (صاحب ص) ازہی بغمزہ جانسوز برق مذہب ہا بخندہ شکرین نوبہار مشرب ہا مؤلف عرض کند کہ از قبیل (برق حاصل) کہ بجایش مذکور شد (اردو) مذہب کا جلانے والا۔ مذاہب کو برباد کرنے والا۔

برقندان بقول سروری و برہان بحوالہ نسخہ میرزا ابو زاہر شعبان مؤلف عرض کند کہ مبدل ہمان برغندان کہ گذشت و اشارہ این ہمہ را انجا کردہ ایم و صراحت نمودہ ہم آنجا گذشت حیف است از بعض محققین کہ سند نزاری قہستانی را کہ بہ (برغندان)

گذشت دریجا ہم نقل کردہ اند و لفظ برغندان
را دریجا بہ قاف برقندان نقل کردہ اند۔
(اردو) دیکھو برغندان۔

برق نگاہ | اصطلاح۔ بقول بہار و آنند
معروف مؤلف عرض کند کہ اسم فاعل
ترکیبی است بمعنی نگاہ ہمچو برق تیز دارندہ
کہ مقابل را بسوزد۔ کنایہ از معشوق باشد
(صائب ؎) فریاد ازین برق نگاہان
کہ نکردند رحمی بہ گل کاغذی حوصلہ ما ✤
(اردو) وہ شخص جس کی نگاہ مثل برق
کے تیز ہو۔ برق نگاہ بترکیب فارسی کہہ
سکتے ہیں معشوق۔ مذکر۔

برق نور | اصطلاح۔ بقول شمس صبح کاذب
و محمود التنقیح۔ دیگر کسی از محققین فرس ذکر
این نکرد و مؤلف عرض کند کہ مرکب اضافی
است و کنایہ از نور صبح کاذب کہ ہمچو برق
درخشد و گم شود۔ خلاف قیاس نیست
ولیکن بدون سند استعمال تسلیم نہ کنیم
معاصرین عجم بر زبان ندارند و محقق بالا
در پایۂ اعتبار بقولش برق نور است
(اردو) صبح کاذب۔ اسم مؤنث۔
اول قوت۔

برق وجود سوز | استعمال۔ فارسیان (وجود
سوز) را بہ صفت برق استعمال کردہ اند۔
(ظہوری ؎) ہستی با نقاب شد آن رخ
جان فروز را ✤ کاشش برون زدن افگند برق
وجود سوز را ✤ (اردو) وہ بجلی جو وجود
شی کو جلا دیتی ہے۔ مؤنث۔ (برق وجود سوز)
بقاعدۂ فارسی کہہ سکتے ہیں۔

برق و زرق | اصطلاح۔ بقول بحر و آنند
و غیاث (۱) روشنی و ساختگی۔ صاحب ناصری
بحوالۂ سفرنامۂ ناصر الدین شاہ قاجار گوید کہ
(۲) بمعنی آب و تاب و روشنی صاحب بحر عجم
اصطلاح را بتقدیم و تاخیر الفاظ (زرق و برق)

نوشته و (۳) فرماید که طمطراق و کروفر باشد ـ
مؤلف عرض کند که برق بمعنی دوم درست
و زرق بقول برهان بمعنی مکر و دروغ و
نفاق آمده شک نیست که بلحاظ ماخذ معنی
اوّل درست می نماید ولیکن ما استعمال
این را از زبان معاصرین عجم بمعنی دوم و
سوم شنیده ایم و معنی سوم مجاز دوم پس
معنی اوّل را طالب سند باشیم که هر سه محققین
اوّل الذکر هند نژاد اند و معنی سوم بیان کرده
خود صاحب بحر هم فرقی دارد با معنی اوّلش
که دران ساختگی را هیچ دخل نیست یعنی طمطراق
و کروفر مجاز آب و تاب می نماید نه روشنی
و ساختگی و جا دارد که زرق مبدّل زرک
باشد که بقول برهان بفتح اوّل و ثانی زر و رق
را نام است و آن چیزی است که زنان عجم
بر روی می بندند و داخل هر هفت باشد فارسیان کاف عجمی را
بقاف بدل کردند چنانکه کنگ وقند و درین معنی ساختگی
را دخل است باقی حال معنی دوم را تسلیم
کنیم و معنی سوم را مجاز آن دانیم و معنی اوّل را
طالب سند استعمال باشیم (اردو) (۱)
بناوٹی آب و تاب (۲) (زرق برق) یا
(زرق و برق) بقول آصفیه ـ آب و تاب کا
آراسته و پیراسته ـ چمک دمک کا ـ ستھرا کیلا بھڑک
دار (۳) زرق برق بقول کروفر طمطراق ـ

(الف) برق یمان
(ب) برق یمانی

اصطلاح (الف) بقول اند و غیاث و مؤیّد
و صفت برقی که از طرف یمن آید و اگر برقی
از آنطرف جهد دلیل بر باران بود و (ب)
بقول اند شمشیر یمنی و بقول بحر شمشیری که در
یمن سازند و در ملحقات برهان (ب) بمعنی
الف هم آمده مؤلف عرض کند که (الف)
مرکب اضافی است مخفی مباد که یمن ملکی است
در عرب که چون کعبه را به پشت گیرند بجانب
دست راست واقع بود برق یمانی بلحاظ

ہند برقی است کہ جانب جنوب می درخشد و (ب) مرکب توصیفی و استعارہ باشد بہ تشبیہ شمشیر با برق و تحتانی آخرہ در (ب) برای نسبت	(اردو) (الف) وہ بجلی جو یمن کی جانب سے چمکتی ہے۔ مؤنث یعنی جنوبی برق۔ مؤنث (ب) یمن کی بنی ہوئی تلوار۔ مؤنث۔

برک | با کاف عربی۔ بقول سروری و برہان و ناصری و سراج (۱) بروزن نمک رودخانہ ایست (خسروی ؎) چون نمک خود تبہ شود چہ علاج ؛ چارہ چہ غرقہ راز رود برک ؛ خان آرزو در سراج فرماید کہ قطب جنوبی از ہمین جا نمودہ می شود۔ مؤلف عرض کند کہ صاحب انند صراحت کند کہ لغت فارسی زبان است و صاحب برہان این را در ردیف بای فارسی ہم آوردہ وجزین نباشد کہ ازین ہر دو یکی اسم جامد و علم است و دیگری مبدلش کہ بای عربی بفارسی بدل شود و بالعکس این ہم چنانکہ تب و تپ۔ و پیغارہ و بیغارہ۔ حیف است کہ وجہ تسمیہ معلوم نشد معاصرین عجم ہم ازان ناواقف و نمی دانند کہ این رودخانہ کجا واقع است و آنچہ خان آرزو منظر قطب جنوبی قرار می دہد بر خلاف دیگر محققین است چنانکہ بمعنی نجم می آید۔ (اردو) برک۔ فارسی میں ایک ندی کا نام ہے جسکی نسبت مزید معلوم نہ ہو سکی کہ کس مقام پر واقع ہے۔ مؤنث۔

(۲) برک۔ بقول سروری و برہان و جامع و ناصری و سراج بروزن نمک بمعنی سہیل (استاد عمید ؎) طالبک ہمہ شکستہ شد در سر و پای ہر جہی ؛ ہارہ بہ محیط بستہ شد گر دستارۂ برک ؛ و فرماید کہ جامع شرفنامہ بدین معنی بہ بای فارسی آوردہ و فرمودہ (؎) بتابد

اگرچند در شب پرک ها بر چهره رالیش بود شبپرک ها مؤلف عرض کند که صاحب برہان
این را در ردیف بای فارسی هم آورده و بخیال ما جزین نباشد که فارسیان کلمه بر را
که بمعنی بالاگذشت با کاف تصغیر مرکب کرده برای ستاره سهیل نام نهاده چنانکه
لغت عربی سهیل هم مصغّر است والله اعلم و ما پرک را که ببای فارسی می آید مبدل
این دانیم چنانکه تب و تپ (اردو) سهیل بقول آصفیه اسم مذکر دیکهو اگست
(۳) برک بر وزن فلک بقول سروری قسمی از گلیم و نقل قول جهانگیری هم کند
(شاعر ع) برکی بسته بود بر سر خویش ها بر زمین می کشید ریشه آن ها و بقول جهانگیری
و برهان و رشیدی و جامع و ناصری و سراج و مؤید به فتح اول و دوم بافته از پشم شتر
که از ان درویشان قبا و دستار سازند (شیخ سعدی ع) حاجت بکلاه برکی داشتنت
نیست ها درویش صفت باش و کلاه تتری دار ها صاحب رشیدی فرماید که آنچه از این
جامه سازند برکی نام دارد. صاحب ناصری صراحت فرماید که این پشمینه اکنون در
ایران چنان تجمیلی یافته که ملوک و امرا از ان قبا و جبّه سازند و صاحب جامع بذیل
(برک) فرماید که برکی کلاه دراز زاهدان است و خان آرزو در سراج فرماید که این
کلاه را برکی گفتن صحیح نیست آنرا (کلاه کاهی) گویند مؤلف عرض کند که ما لفظ بر را
که بمعنی بدن است با کاف نسبت مرکب دانیم بمعنی منسوب به بر و این را اسم جامد فارسی
زبان خوانیم برای این قسم پارچه و برکی بیای نسبت در آخر منسوب به برک چنانکه
کلاه برکی در کلام شیخ شیراز مذکور که بجای خودش می آید و قول صاحب جامع که از اهل

زبانست برای کلاه مخصوص معتبر خیال می کنیم و تردید خان آرزو را بی دلیل و داخل عادات
او دانیم اگر (کاه کاهی) نام این کلاه باشد لازم نمی آید که نامی دیگر برای او نباشد حیف است
که او بر خلاف قیاس و بر خلاف اہل زبان در اصطلاحات زبان شان می رود (اردو)
برک بقول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مذکر۔ ایک اونی کپڑے کا نام جو اونٹ کی پشم سے بنایا جاتا ہے

(۴) برک۔ بروزن فلک بقول سروری و جہانگیری و برہان و رشیدی و جامع و ناصری
و مؤید و سراج جامہ کوتاہ کہ اکثر اہل دار المرز پوشند صاحب ناصری صراحت مزید کند
کہ تا کمر باشد (کمال غیاث ؎) تو سبز پوش و روی سپیدی بسان خضر ؎ از سندست
عمامہ و ز استبرقت برک ؎ و گوید کہ ازین بیت معنی اول نیز می توان فہمید مؤلف
گوید کہ حاشا و اگر چنان می فہمد یعنی شعر را نافہمیدہ باشد کہ استبرق نام پارچہ ایست
نہ لباسی۔ فتأمل۔ صاحب رشیدی فرماید کہ این را تجابی ہم گویند و صاحب ناصری
گوید کہ مردم تبرستان از ان پوشش کنند و آن را پشتک خوانند مؤلف عرض کند کہ
درین جا ہم کاف نسبت مرکب است با لفظ بر کہ بمعنی آغوش بجایش گذشت و معنی لفظی
این منسوب بحصۂ جسم بالائی و نام ملبوسی خاص کہ تا کمر سازند (اردو) فارسی مین
برک ایک خاص لباس کا نام ہے جو کمر تک ہوتا ہے جسکو دکن مین کنچہ اور محاورۂ
اردو مین میرزائی کہتے ہین۔ صاحب آصفیہ نے فرمایا ہے۔ میرزائی۔ فارسی۔ نیم جامہ
کمری۔ جو مرزا لوگون کا ایجاد ہے۔ مؤنث۔

(۵) برک۔ بقول برہان و جامع بروزن فلک نام ولایتیست کہ قطب

جنوبی آنجا نمودہ می شود صاحب مؤید این معنی را بحوالہ زفانگویا نوشتہ مؤلف عرض کند که غیر ازینکه اسم جامد دانیم به ترکیب کاف تعظیم یا نسبت با کلمہ ترجارہ نیست وجا دارد که این مقام بر بلندی باشد وحیف است که از تحقیق مزید قاصریم (اردو) برک فارسی مین ایک ولایت کا نام ہے جہان سے قطب جنوبی نظر آتا ہے۔ مؤنث۔

(۶) برک بروزن فلک۔ بقول برہان وجامع وسراج نام مکانیست خوفناک در راہ فارس که الحال به امن آباد اشتہار دارد مؤلف عرض کند که اجمال بیان محققین و بی خبری معاصرین عجم از تحقیق مزید قاصر داشت اسم جامد فارسی زبان دانیم وبس (اردو) برک ایک خوفناک مکان کا نام ہے جو فارس مین واقع اور اسوقت اس کا نام امن آباد ہے۔ مذکر۔

(۷) برک۔ بقول صاحب روزنامہ بحوالہ سفرنامہ ناصرالدین شاہ قاچار زرہ اسپ و برگستوان۔ مؤلف عرض کند که این زبان معاصرین عجم است وبخیال ما با کاف فارسی مخفف برگستوان باشد که بجای خودش می آید۔ صاحب روزنامہ صراحت کاف فارسی نکردہ و معاصرین عجم بکاف فارسی استعمال کنند (اردو) دیکھو برگستوان۔

(۸) برک۔ بقول مؤید بحوالہ شرفنامہ بمعنی گلخن۔ مؤلف عرض کند که بدون سند استعمال تسلیم نکنیم که محققین فارسی زبان ذکر این نکردہ اند و معاصرین عجم ساکت۔ (اردو) گلخن بقول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مذکر۔ آتش گاہ۔ بھٹی۔ چولھا۔ تنور۔ آتشدان بھاڑ۔ کوڑا پھینکنے کی جگہ۔

(الف) **برکاپوز** بقول برہان و جہانگیری

(ب) **برکاپوس** و ناصری و جامع با بای فارسی

بچہم (۱) پیرامون و اطراف دہان باشد و ہمین
ہردو لغت با فا عوض بای فارسی ہم می آید
مرادف بپتپوز که گذشت - صاحب ناصری
بحوالۂ مصحح برہان گوید که در فرہنگ شعوری
(برکاپوز و غیر آن را) تنہا (۲) بمعنی کاپوس
نوشته که فرہنگ باشد خان آرزو در سراج
بذیل الف - ب راہم نوشت و معنی متفق
با محققین اول الذکر - مؤلف عرض کند
که ہرچه صاحب ناصری بحوالۂ مصحح برہان
گوید موافق قیاس است که کلمۂ بر بر لفظ
کاپوس زائد و تبدیل بعض حروف در بعض
مرادفاتش قرین بقیاس یعنی تبدیل بای عربی
با فارسی و زای ہوز با سین و بای فارسی
با فا در فارسی آمده چنانکه تب و تپ و آپاز
و آپاس و سپید و سفید و با ماخذ معنی اول
که اصل آن (بتپوز) گذشت این را تعلقے
نمی نماید ولیکن باعتبار صاحب جامع ما دیگر
معنی اول ہم کرده ایم حیف است که سند
استعمال پیش نشد که بوسیلۂ آن دریافت
حقیقت می کردیم معاصرین عجم از معنی اول
ساکت و بمعنی دوم کابوس را بر زبان دارند
که لغت عربیست (اردو) (الف) و (ب)
(۱) دیکھو بپتپوز (۲) دیکھو اشتلنہ کے تیسرے معنے

برکار اصطلاح - بقول وارسته باضافت
برآمدگی سینه و پستان نورسیده و فرماید که
لوطیان گویند ع این زن خوش برکاری
دارد ع یعنی سینه و پستان خوشی دارد و
فرماید که (درکار) ہم بہمین معنی می آید خان
آرزو در چراغ گوید که (۱) سینۂ برآمدۂ جوانان
و (۲) پستان (میر نجات ؎) سینۂ باز توای
سیمبر خوش برکاره ع دیگر از بود و اشده
بر روی بہاره ع صاحب بحر نقل ہردو محققین بالا

کرده بهار گوید که (۳) روی کار راست و
پر مجاز (۴) سر و ذکر معنی اوّل هم کند و فرمایند
که (۵) کنایه از کون و کفل و به نقل مقوله اوّل
الذکر صراحت کند که معنی کون و کفل چاقی
دارد. (میر نجات ؎) باو در معرکه فتح و ظفر
نقش یاره آن بر کار که بر دست و قلم
رانده کاره ؂ صاحب غیاث فرماید که (۶) بمعنی
معشوق و بحواله (شرح گلشتی) گوید که بر آمدگی
و بالیدگی سینه و پستان باشد مؤلف عرض
کند که معنی سوم حقیقی است چنانکه گویند ؂
او بر کار خود است ؂ و بمعنی اوّل مرکب از
بر که بمعنی سینه گذشت و کار بمعنی صنعت ـ
پس معنی لفظی این سینه صنعت و کنایه از سینه
قدرشی و بلندی دارنده و معنی دوم هم مجاز
آن که پستان نو رسیدهٔ زنان هم بلند و خوش
باشد و معنی چهارم ایجاد بهار است نه غلطی
اوست و معنی پنجم را اگر سند استعمال بدست آید
مجاز معنی اوّل گیریم که بلندی کفل هم همچو پستان
است و کون را دران دخلی نیست که کون
ورای کفل باشد و معنی ششم را بر مجرد قول
غیاث بدون سند استعمال تسلیم نکنیم بهار سر دو
اسناد میر نجات را غالباً متعلق بمعنی پنجم کرده
است که فارسیان را اشتیاق سینه و پستان
نمی داند معاصرین پنجم هم با بهار اتفاق دارند
(اردو) (۱) اُبھرا ہوا سینہ ۔ سینہ کا اُبھار
مذکر ۔ (۲) چھاتیوں کا اُبھار ۔ بقول آصفیہ
موی پستان ۔ مذکر (۳) کام پر (۴) سر مذکر ۔
(۵) چوتڑ ۔ دیکھو است (۶) معشوق ۔ مذکر ۔

بر کار بستن کسی را | مصدر اصطلاحی بقول
بهار و بحر و انند مقرر کردن کسی را بر کاری ـ
(صائب ؎) موم گردد سنگ خارا در کف
چون کوهکن ؂ روی گرم کار فرما هر که را بر
کار بست ؂ مؤلف عرض کند که موافق
قیاس و کنایه باشد (اردو) کسی کو کسی

کام پر مقرر کرنا ۔

(الف) برکار خود سوار بودن

(ب) برکار سوار است

(ج) برکار سوار بودن

(د) برکار سوار شدن

برکسب و پیشۂ خود غالب بودن و کار را
مغلوب کردن (وحید سا) سوار است
سراج برکار خویش ع کہ از خوبرویان فتادہ
پیش ع و فرمایند کہ (سوار بودن) بمعنی غالب
بودن مخصوص کار نیست چنانکہ زعم عزیزان
است بلکہ عموم دارد ۔ مؤلف عرض کند
کہ (بر چیزی سوار بودن) بجایش گذشت
و درینجا کار را از مرکبات (برکار) بیان
کردن است کہ داخل ہمان مصدر عام
باشد تسامح وارستہ باشد کہ خود را تعریف (الف)
شامل کرد و سند آورد (خویش) و حق آنست
کہ از خود و خویش درین اصطلاح کاری نیست

ونہ استعمال این با مصادر ۔ صاحبان انند [illegible]
مصادر بہار کہ (ج) را بمعنی عام بلا تخصیص خود
اصطلاحی قائم کردہ اند انکی پی بحقیقت بردہ اند
(الف) بقول و بوضع مصدر سکندری خوردہ ۔ خیال آرزو [illegible]
وارستہ و بحر و چراغ (د) را قائم کردہ بر جدت [illegible]
خود نازان است کہ مصدر بودن را نشان [illegible]
نوشت و از ہمان سند بالا کار گرفت کہ نہ
بودن وارستہ شدن و محاورۂ فارسیان
[illegible] منقولہ است کہ مایہ (ب) قائم کردہ ایم
و اسناد وحید بکار ما ہی خورد (وحید سا)
سوار است خونریز گرم شد کار ۔ ع کہ برکار خود
ہست و ائم سوار ۔ ع مخفی مبادکہ این کنایہ است
کہ سوار بودن بر چیزی گویا بقبضہ و قابوی
خود آوردن آنچیز است و ما کہ بودن را در
تعریف این منقولہ نوشتہ ایم نتوانیم کہ در محاورہ
و بجا تصرف کنیم و نمی توانیم کہ در محاورہ قیاسی
را دخل دہیم (اردو) (الف) اپنے کام پہ

غالب آنا (ب) کام پر غالب ہے۔ حاوی ہے (ج و د) کام پر غالب آنا۔ حاوی رہنا۔ غالب ہونا۔ قادر ہونا۔

برکاریدن بقول انند بحوالۂ فرہنگ فرنگ بمعنی (۱) تراشیدن قاش از تربزہ و (۲) قطع نمودن گریبان پیرہن و مانند آن مؤلف عرض کند کہ محققین مصادر این را ترک کردہ اند و (کاریدن) را ہم بحیال ما این مزید علیہ (کاریدن) است بزیادت کلمۂ بر بران و ماخذ این کارد باشد کہ بمعنی سکین لفت فارسی است کہ بجایش می آید فارسیان بحذف دال مہملہ بزیادت تحتانی معروف و علامت مصدر (دن) مصدری ساختند یا در مصدر (کاردن) از دو دال مجتمعہ اول را بہ تحتانی بدل کردند چنانکہ لادولا باری حال طالب سند استعمال باشیم معنی نمبر ۱ کہ معنی حقیقی این (۳) بریدن و تراشیدن باشد مطلقاً و ہر دو معنی بالا مجاز آن (اردو) (۱) تربز کی قاش تراشنا (۲) گریبان اور پیرہن پھاڑنا۔ (۳) کاٹنا۔ تراشنا۔

(الف) برکاشت | **(ب) برکاشتن** (الف) بقول سروری بروزن برداشت یعنی برگردانید (فردوسی ؎) عنان را بہ پیچید و برکاشت اسپ ٭ بیامد بکردار آذرگشسپ ٭ صاحب ناصری ہرچہ می نویسد حاصل آن ہمین است کہ مصدر این بمعنی (۱) برگردانیدن و (۲) رو برگردانیدن است خصوصاً۔ صاحب مؤید بحوالۂ شرفنامہ ذکر این کردہ بہ معنی اول قانع و صاحب ہفت متفق با ناصری مؤلف عرض کند کہ (کاشتن) بمعنی برگشتن و برگردانیدن و تنہا گذاشتہ رفتن از روی مکر و فریب بجای خودش می آید و خبری نیست کہ (ب) (برکاشتن) بزیادت کلمۂ بر بران مزید علیہ آنست شامل ہر ہمہ معانیش

والف ماضی مطلقش و ماخذ (کاشتن) بجایش مذکور شود (اردو) (الف) بھیر اموڑا دب بھیر اموڑا کاشتن کے تمام معنوں پر شامل ہے۔

برکافوز اصطلاح۔ صاحبان جہانگیری

برکافوس وناصری وجامع وبرہان ذکر این کرده اند و ما بحث این بر (ینکاپوز و برکاپوس) کرده ایم و این مبدّل آنست و بس (اردو) دیکھو برکاپوز اور برکاپوس۔

برکاتون بقول شمس بالکسر نام گاوی که فریدون از شیر آن پرورش یافت و فرماید که لغت فارسی است دیگر محققین ازین لغت ساکت و سند استعمال پیش نشد اگر بدست آید توانیم قیاس کرد که این گاو را در جای گرم داشتند یا شیرش بخصوصیت مزاج بسیار گرم بود که کاتون بمعنی آتشدان آمده ازین سبب این را بدین نام موسوم کرده باشند یعنی چیزی که بر آتشدان است و نیز عادت است که شیر گاوی که باطفال خورانند دائما بر آتشدان می دارند تا حرارت خفیفی داییا در ان باشد پس عجبی نیست که حکمای شاهی همین قسم تدبیری برای خوبی شیرش با گاو کرده باشند که شامل در وجه تسمیه شده و اختلاف اعراب چیزی نیست که نتیجه محاورهٔ زبان باشد والله اعلم (اردو) برکاتون اُس گائے کا نام تھا جس کے دودھ سے فریدون کی پرورش ہوئی۔ مؤنث۔

برکاوس بقول شمس باوّل مفتوح و ثانی زده لغت فارسی است بمعنی بریدن و پیراستن شاخها که زیادتی باشد از تاک و دیگر درختان مؤلف عرض کند که همه محققین فرس و معاصرین عجم ازین ساکت و لیکن (پرکاوش) ببای فارسی و شین معجمه بهمین معنی می آید که حاصل بالمصدر است یعنی پیراستگی شاخهای زائد از درختان اگر سند استعمالش پیش شود

توانیم عرض کرد که این مبدل آنست که بای فارسی بموحده و شین معجمه بهای مهمله بدل شود چنانکه تپ و تب و کشتی و کستی بهار اردو که محقق بی تحقیق یا کاتبش تصرّف در نقطه های حروف کرده باشد و بسکون سلسلهٔ ردیف کاتب را بری کند (اردو) شاخون کی کانٹ چھانٹ

برکت بقول وارسته بتحتین معروف و بسکون نیز آمده (هاتفی در معراج ؎) چو افتاد بر آفتابش عبور پر شد از برکتش چشمه در یای نور بهار گوید که بالتحریک بالیدن و افزودن که فارسیان بسکون استعمال می نمایند صاحب غیاث گوید که آنچه در عوام بتشدید مستعمل است محض غلط (قدسی ؎) چنان باد شمشیر دستی فشاند که در خرمن عمر برکت نماند مؤلف عرض کند که لغت عربیست که فارسیان تصرّف در اعراب مفرسش کرده اند (اردو) برکت بقول آصفیه. عربی. اسم مؤنث. افزایش. افزونی نعمت. بالیدگی. درازی۔

برکت شدن مصدر اصطلاحی. خان آرزو در چراغ گوید که بمعنی تمام شدن و مردن ۔ (میر نجات ؎) مطربا خانه ات آباد شود جشن ما ز ان ما که بیک نالهٔ دیگر برکت خواهم شد بهار گوید که کنایه الیست. صاحب بحر هم ذکر این کرده مؤلف عرض کند که ازین استعمال می نماید که فارسیان بتحریک در هم هم استعمال کرده اند و در ینجا مفرس نباشد و استعمال این ترکیب فارسی آمده و بامعنی بالیدن مستعمل بمعنی که تن انسان بعد از مرگ هم می بالد (اردو) تمام هونا. مرنا۔

برکتف ابر چادر آسا اصطلاح. بقول مؤید و هفت. ای بالای ابر آفتاب و روشنی آفتاب مؤلف عرض کند که عجیب است که

سند استعمال پیش نکرد تا ظاهر می‌کردیم که محققین
بالا بواسطهٔ آن چنان این اصطلاح را پیدا
کرده اند فارسیان گویند که ''آفتاب برکتف
ابر چادر آسا می نماید'' و ازین استعمال شان
بلفظ آفتاب را گذاشتن و مجرد (برکتف ابر چادر
آسا) را بمعنی اوّل الذکر آوردن غلط انداز
حقیقت طلبان است نه مؤید فضلا فتأمل
و در عرض معنی تکرار (روشنی آفتاب) ظاهر
می کند که از آفتاب قرص مهر هم گرفته اند
این هم غلط است (اردو) ابر پر دهوپ

برکت ماندن استعمال. صاحب آصفی
ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض
کند که از سند پیش کرده اش می گشاید که
(در عرض برکت نماندن) کنایه باشد از
بر باد شدن نش و مجرد (برکت ماندن و نماندن)
بمعنی حقیقی اوست (قدسی مشهدی ع)
چنان باد شمشیر دستی فشاند * که در خرمن عمر
برکت نماند * (اردو) برکت رهنا جیسے
''آج کل هماری آمدنی مین برکت نهین''

(الف) **برکران افگندن** مصادر اصطلاحی
(ب) **برکران داشتن** (الف) کنایه باشد
(ج) **برکران فشاندن** از کناره کردن
و کناره کشیدن (انوری ع) راست
چون جان برمیان بند و دلم * خویشتن
را برکرانی افگنی * (ب) مرادفش (وله
ع) در میان دلی و خواهی بود * خویش
را چند برکران داری * و (ج) کنایه از
یکطرف و دور داشتن (ظهوری ع)
عشقت بمیان جان فشاندیم * مهر هم بر
کران فشاندیم * (اردو) (الف و ب)
کناره کرنا. کناره کشی کرنا (ج) دور رکهنا

برکردن مصدر اصطلاحی. بقول جهانگیری
در ملحقات و رشیدی و برهان و ناصری بهار
سروری (۱) کنایه از افروختن آتش مؤلف

عرض کند که سند این بر (برکردن آتش)
می آید۔ کلمهٔ بر درین مصدر بمعنی بلند باشد
پس بلند کردن آتش افروختن آنست که
شعله ها بلند شود۔ مخفی مباد که مجرد معنی این مصدر
افروختن است وبس که استعمالش برای
آتش می شود (اردو) دیکهو افروختن۔
(۲) برکردن۔ بقول سروری در ملحقات و
بقول برهان وناصری بمعنی حفظ کردن ونگاه
نگاه داشتن چنانکه (ازبرکردن شعر وامثال
آن) (حافظ شیرازی) صبح دم از عرش
می آمد خروشی عقل گفت ٭ قدسیان گویا که
شعر حافظ ازبر می کنند ٭ صاحب موارد
گوید که این مخفف (ازبرکردن) است۔
مؤلف عرض کند که (ازبرکردن) بجای
خود گذشت وسند [illegible]
[illegible] باعتماد
قول سروری وناصری که از اهل زبانند این
معنی را تسلیم کنیم معاصرین عجم برزبان ندارند
(اردو) دیکهو ازبرکردن۔
(۳) برکردن۔ بقول رشیدی وناصری وبهار
وموارد بمعنی روشن کردن شمع وچراغ
وسند این بر (برکردن چراغ) می آید و
درین اصطلاح هم کلمهٔ بر بمعنی بلند که چون
شمع روشن شود زبانش بلند گردد مخفی مباد
که معنی این محض روشن کردن که ازبرای شمع
مستعمل (اردو) سلگانا۔ روشن کرنا۔
(۴) برکردن۔ بقول موارد وبهار بلند کردن
وافراختن چون (برکردن سر) و (برکردن
نام) مؤلف عرض کند که درین مصدر
اصطلاحی هم کلمهٔ بر بمعنی بلند است وبس
(اردو) بلند کرنا۔
(۵) برکردن۔ بقول بهار برآوردن وبیرون
انداختن از چیزی۔ سند این بر (برکردن چیزی
از جائی) و (برکردن سر از غرفه) می آید۔

مؤلف عرض کند که کلمۀ بر درینجا بمعنی بیرون است که بر بمعنی سیزدهمش گذشت (اردو) نکالنا۔ باہر کرنا۔ دور کرنا۔

(۶) برکردن۔ بتحقیق ما کنایه از پیدا کردن وظاهر کردن چنانکه بر (برکردن رنگ) می آید وسند این هم همانجا مذکور شود ودرین اصطلاح هم بر بمعنی بلند است که بلندی چیزی آن را ظاهر کند وبمعنی لازم هم می آید یعنی ظاهر وپیدا شدن وسندش بر (برکردن [illegible]) می آید واین متعلق باشد بمعنی سوم کلمۀ بر که بلندی است وبلندی کردن ظاهر شدن است (اردو) پیدا کرنا۔ ظاہر ہونا۔

(۷) برکردن۔ بتحقیق ما بمعنی آویختن سند این بر (برکردن بدار) می آید مخفی مباد که برای آویختن بدار هم مجرم را از جایش بلند می کنند پس کلمۀ بر درینجا هم بمعنی بلند است (اردو) لٹکانا۔

(۸) برکردن۔ بقول موارد نصب کردن وبرپا کردن چنانکه (برکردن خیمه) وسند این همانجا می آید مؤلف عرض کند که کلمۀ بر درینجا بمعنی بلند است ومن وجه متعلق بمعنی چهارم که گذشت (اردو) نصب کرنا۔ کھڑا کرنا۔

(۹) برکردن۔ بقول موارد بمعنی کشادن چنانکه (برکردن دیده) وسند این همدرانجا می آید مؤلف عرض کند که درینجا هم کلمۀ بر بمعنی بلند است که در کشادن دیده حصّۀ بالائی غلاف چشم بلند شود (اردو) کھولنا۔

(۱۰) برکردن۔ بقول موارد بمعنی تبدیل کردن چنانکه بر بمعنی سوم (برکردن رنگ) می آید مؤلف عرض کند که این مجاز معنی پنجم است که من وجه تبدیل هم دران داخل است (اردو) بدلنا۔

برکردن آتش | مصدر اصطلاحی بمعنی

افروختن آتش متعلق بمعنی اوّل برکردن (حکیم نزاری ؎) تا چند زجان و تن بتن بیزن و جان می کن ٭ در ضرب هستی زن با این آتش برکرده ٭ مؤلف عرض کند که (آتش برکردن) بجایش گذشت۔ (اردو) آگ سلگانا۔ دیکھو آتش برکردن۔

برکردن بہ دار مصدر اصطلاحی۔ بمعنی آویختن بدار۔ سند این از نظامی بر (بردار کردن) گذشت متعلق بمعنی ہفتم برکردن است (اردو) دیکھو بردار کردن۔

برکردن چراغ و شمع مصدر اصطلاحی بقول موارد بذیل (برکردن) روشن کردن چراغ و شمع (حافظ شیراز ؎) ستارۂ شب ہجران نمی فشاند نور ٭ ببام قصر برا و چراغ مہ برکن ٭ (ولہ ؎) دگر بارہ ز نہ آتش ہمی زنند ٭ ندانم چراغ کہ برمی کند ٭ (صائب ؎) بروشنائی دل را زنہ فلک خوانی ٭ اگر تو در دل شب ہا چراغ برنکنی ٭ (امیر خسرو ؎) ز آتش دل شمع خرد برکنم ٭ بیت بہ بیتش ہمہ الور کنم ٭ مؤلف عرض کند کہ متعلق است بمعنی سوم برکردن (اردو) چراغ روشن کرنا۔ شمع روشن کرنا۔

برکردن چیزی از جائی مصدر اصطلاحی دور کردن و بیرون انداختن آن چیز از آنجا متعلق بمعنی پنجم برکردن۔ بہار بذیل (برکردن) ذکر این کردہ (انوری ؎) ہین کہ برکرد مرغ و ماہی را ٭ شغب از خوابگاہ و خلوتگاہ ٭ (اردو) دور کرنا۔ باہر کرنا۔

برکردن خیمہ مصدر اصطلاحی۔ بقول موارد بذیل بمعنی ہشتم برکردن) نصب و برپا کردن خیمہ (امیر خسرو ؎) در سوادی تبا زنگی چو بہار ٭ خیمہ برکرد کاروان سالار ٭ مؤلف عرض کند کہ حقیقت این بر معنی ہشتم برکردن ظاہر کردہ ایم (اردو) خیمہ کھڑا کرنا۔

برکردن دیده مصدر اصطلاحی بقول موارد بذیل معنی نهم برکردن کشادن چشم (سلمان ؎) من جز بقدح برنکنم دیده چو نرگس ؛ فردا که ز خاک لحدم باز نشانند ؛ مؤلف عرض کند که ما بهدرانجا حقیقت این را ظاهر کرده ایم (اردو) آنکھ کھولنا

برکردن رسوائی مصدر اصطلاحی ظاهر شدن و سر کشیدن رسوائی متعلق بمعنی ششم برکردن (ظهوری ؎) برکرد رسوائی گر از پرده های ساز ما ؛ چنگ ملامت ساز شد از طالع ناساز ما ؛ (اردو) ظاہر ہونا۔

برکردن رنگ مصدر اصطلاحی بقول بحر و خان آرزو در چراغ (۱) بمعنی پیدا کردن رنگ متعلق بمعنی ششم برکردن (صائب ؎) مکن تعجیل تا از عشق رنگی برکند کارت ؛ که سازد سنگ را لعل آفتاب آهسته آهسته ؛ بخیال ما این کنایه باشد از نتیجه بخش شدن و رونق گرفتن و (۲) بقول موارد بذیل معنی دهم برکردن تبدیل کردن رنگ (نادم گیلانی ؎) گاه مستم از نگاه و گاه مخمورم ؛ اول عشق است رنگی هر زمان برمیکنم (طاهر وحید ؎) چو من در هر لباسی می‌شناسم جلوهٔ او را ؛ بهر ساعت چرا بر می کند آن لاله رو رنگی ؛ و (۳) به تحقیق ما کامیاب شدن من وجه متعلق بمعنی ششم برکردن (ظهوری ؎) بامیدی که شاید آرزوها برکند رنگی ؛ دل صد پاره شب تا روز در خون جگر غلطد ؛ (اردو) رنگ نکالنا۔ دیکھو برآوردن رنگ اور ہمارے خیال کی رو سے نتیجہ بخش ہونا۔ رونق پانا (۲) رنگ بدلنا (۳) کامیاب ہونا

برکردن سر مصدر اصطلاحی بقول بهار و موارد بذیل معنی چهارم برکردن (۱) بمعنی افراختن سر (خواجه شیراز ؎)

زور و رأی و شبستان ما منور کن * میان بزم حریفان چو شمع سر بر کن * مؤلف عرض کند که سر بر کردن شمع هم از همین سند پیدا می شود که بجای خودش بمعنی روشن شدن شمع می آید و (۲) بمعنی برآوردن سر و کنایه از ظاهر شدن (ظهوری ❋) بر گنبد عیدی سر از سر قطره خون * بر شکافی گر دل قربانیان عید حقیقت این معنی را بمعنی ششم برکردن بیان کرده ایم (اردو) (۱) سر بلند کرنا (۲) ظاهر هونا۔

برکردن سر از غرفه | مصدر اصطلاحی بقول بحر و خان آرزو و بهار و چراغ بمعنی برآوردن از دریچه (ملا طغرا ❋) گل از دختر رز بچین این بسر * که برکرده از غرفه جام سر * مؤلف عرض کند که متعلق است به معنی پنجم برکردن (اردو) دریچه سے سر نکالنا۔

برکردن نام | مصدر اصطلاحی بقول چراغ و ارمغان بمعنی چو پاره هم برکردن بمعنی بلند کردن نام مؤلف عرض کند که حیف است که سند استعمال پیش نشد و بدون سند تسلیم نکنیم معاصرین عجم بر زبان ندارند و محققین فرس ساکت (اردو) نام نکالنا دیکھو برآوردن نام

برکرده | اصطلاح۔ بقول سروری بفتح با و کاف بمعنی روشن کرده و افروخته (نظامی ❋) خرد را نور روشن بصر کرده * چراغ هدایت تو برکرده * و فرماید که بمعنی حفظ کرده نیز آمده مؤلف عرض کند که می بینیم از و که فارسی زبان مادری تست آیا نفی میکند که (برکردن) مصدری شامل برده تا معانیش گذشت و خود تو ذکرش کرده و مبدا این مفعول و مشتق از وست بار چرا همچون اسم جامد با چند معانی مخصوصش شمی و سند بالا هم بکار رفتنی خورد که متعلق به ماضی قریب است و معنی مفعولی در روشنیت چنانکه (چراغ برکرده) (اردو) روشن

کیا ہوا۔ سلگایا ہوا۔ حفظ کیا ہوا۔ دیکھو بر کردن۔ یہ اُس کا اسم مفعول ہے اور تمام معنوں پر شامل۔ صرف ان تین معنوں کے لیے مخصوص نہیں ہے۔

بر کرسی شرف اصطلاح۔ بقول مؤید و شمس یعنی آفتاب بر نقطۂ حمل صاحب ہفت گوید کہ کنایہ از آفتاب است بر نقطۂ حمل مؤلف عرض کند کہ حاشا کہ این اصطلاح باشد چنین کہ بمعنی حقیقی است۔ نمی دانیم کہ ہر سہ محققین بچہ حجت و برہان این را در مصطلحات جا دادہ اند۔ قائل (اردو) آفتاب برج حمل میں۔

بر کرسی نشاندن مصدر اصطلاحی۔ (۱) بمعنی حقیقی کہ جا دادن کسی را بر کرسی و نشاندنش بران و (۲) مرتبہ افزودن و این مجاز است (۳) بقول جہانگیری کنایہ از خوب سامان دادن (ظہوری ؎) نبود از من تلاش دانش ار تا این تمنا را بہ نشانیدم بکرسی داغ از لخت جگر کردم۔ صاحب رشیدی نسبت بمعنی سوم صراحت فرید کند۔ یعنی کار را خوب نظام و سامان دادن صاحب برہان انتخاب بیفزاید کہ بفعل آوردن کاری۔ صاحب سفر بر آتش (تاثیر ؎) نوای راستی سر تا صاحب کلاہی کن بکرسی گفتہای خویش را بنشان و شاہی کن۔ خان آرزو در سراج فرماید کہ سر انجام دادن کاری چنانکہ باید مؤلف عرض کند کہ بحالت اضافت بسوی کسی معنی اوّل و دوم پیدا کند و بحالت اضافت بسوی چیزی از قوہ بفعل آوردن و خوب ادا کردن مضمون و خوب کردن کاری و انتظام ہر چیزی بآئینہ چنانکہ در بر کرسی نشاندن حرف و سخن (کہ کنایہ باشد از ادا کردن حرف و سخن بآئین سخن بہار بہ تخیل قانع و فرماید کہ از

عہدۂ دعوی خود برآمدن وحرف خود را
راست ساختن (ظہوری ۳۵) یک سخن
ننشاند برکرسی بسعی ہا گرچہ واعظ منبر چند
زینہ داشت ہا ہمین یک سند است کہ کمال
این مصدر اصطلاحی خورد و اکثر استعمال
فارسی بمتعدہ ایست بمعنی برآید و سند اول
با مصدر نشانیدن تعلق دارد (اردو)
(۱) کرسی پر بٹھانا۔ (۲) کرسی نشین کرنا (۳)
صاحب آصفیہ نے اسی مصدر کے لازم
(کرسی نشین ہونا) کا ذکر کیا ہے جو مصدر
آیندہ سے متعلق ہے پس اسی کا متعدی کرسی
نشین کرنا ہے یعنی (کسی بات یا انتظام کا کرسی
نشین کرنا) سے مراد اچھی طریقہ سے ادا کرنا
اور عمدہ طریقہ سے انتظام کرنا (قوہ سے
فعل میں لانا۔ ادا کرنا)

برکرسی نشستن مصدر اصطلاحی۔ (۱)
(۲) لازم مصدر گذشتہ بمعنی اول و دوم
یعنی جا یافتن برکرسی وکرسی نشین شدن و
(۳) بقول بحر از قوہ بفعل آمدن وبیک سامان
یافتن و فرماید کہ لازم ومتعدی ہر دو اکثر
با حرف وسخن و دعوی مستعمل صاحبان بہار
عجم وانند بذیل (برکرسی نشستن حرف وغیرآن)
گویند کہ راست شدن حرف (مرزا اسد عریان
تخلص ۳۵) نظر بر پایۂ عرش خموشی می توان
گفتن ہا سخن ہر جا کہ برکرسی نشیند بر زمین
افتد ہا مؤلف عرض کند کہ معنی اول حقیقی
است و دیگر معانی بر سبیل مجاز و کنایہ۔
(اردو) (۱) کرسی پر بیٹھنا (۲) کرسی
نشین ہونا۔ بقول آصفیہ۔ دربار میں کرسی
پانا۔ کرسی پر بیٹھنے کے درجہ کو پہنچنا۔ مقبول
و منظور ہونا۔ (۳) سر انجام پانا۔ خوبی کے ساتھ
سر انجام پانا۔

برکرشمہ زدن مصدر اصطلاحی۔ کرشمہ
کردن و این کنایہ باشد (ظہوری ۵)

جواب صدنگہ از یک نظر فرو ریزد ۔ چو بکرشمہ زند نرگس سخن گویت ۔ (اردو) کرشمہ کرنا ۔

(الف) برکس
(ب) برکست اصطلاح ۔ صاحب سروری بذکر ہر دو گوید کہ بروزن ہرکس و ہربست بمعنی (۱) نعوذ باللہ و (۲) مبادا (رودکی الف ۵) گرچہ نامرد است آن ناکس ۔ بشود سیر از و دلم برکس ۔ (شمس فخری ب ۵) کسی چون او بود در ملک ہیہات ۔ شہی چون او بود بر تخت برکست ۔ (حکیم قطران ۵) بہمت چون فلک عالی بصورت ہمچو مہ رخشا ۔ فلک چون او بود برکست و مہ چون او بود حاشا ۔ مؤلف عرض کند کہ (برک) لغت ترکی است بمعنی خسیس (کذا فی الکنز) فارسیان قدیم این را با کلمۂ (است) مرکب کردند معنی لفظی این (خسیس است) و بدو معنی استعمال کردند بجای کہ (۱) اظہار ناگواری و (۲) تردید چیزی مقصود باشد چنانکہ حاشا و (الف) مخفف آن بحذف فوقانی ۔ در سند اول و سوم بمعنی حاشا مستعمل است و در سند دوم بمعنی نعوذ باللہ و مبادا (اردو) (الف و ب) (۱) نعوذ باللہ ۔ بقول آصفیہ ۔ پناہ مانگتے ہیں ہم خدا سے ۔ خدا کی پناہ ۔ خدا بچائے ۔ خدا محفوظ رکھے (۲) مبادا ۔ بقول آصفیہ خدا نکرے ۔ خدا نخواستہ ۔ دور پار ایسا نہ ہو (حاشا و کلا) بقول آصفیہ ۔ حرف تردید ۔ پہلی بات کی رد کرنے کے لئے بولتے ہیں ۔ ہرگز نہیں ۔

(۲۷۴۵) **برکسی بخشودن** مصدر اصطلاحی ۔ رحم کردن برکسی (انوری ۵) دل گفت مرا کہ بر تو باید بخشود ۔ در عشق صبور اگر بمن خواہی بود ۔ (ظہوری ۵) سوختم تا گرم شد ہنگامۂ بہار من ۔ بر جہان بخشودم و برخود نبخشیدم چو شمع ۔ (اردو) کسی پر رحم کرنا ۔

بر کسی جا تنگ گردیدن مصدر اصطلاحی (۱) بمعنی حقیقی و (۲) کنایہ از پیش آمدن وقت و واقع شدن تکلیف (صائب ؒ) از کثرت نیست بر خاطر غباری سینہ صافان را ؛؛ نہ چون عکس بر آئینہ کی جا تنگ می گردد ؛؛ تلاش صدر در بیرون در بگذار و خوش بنشین ؛؛ کہ بر بالا نشینان بیشتر جا تنگ می گردد ؛؛ (اردو) (۱) جگہہ تنگ ہونا (۲) وقت پیش آنا

بر کسی خندیدن استعمال - بمعنی خندہ زدن بر حال کسی است کہ می آید و این بمعنی دلیل کردن آنہا است و عادت است کہ چون کسی را قصر کسب حماقتی و غفلتی ببیند مردمان برا و می خندند (ظہوری ؒ) آنقدر قدر نداریم کہ بر ما خندند ؛؛ جز گل گریہ ما کس ز رخ ما شگفت ؛؛ (انوری ؒ) بخندد خر د بر کسی کو ز غفلت ؛؛ بہ بلبل چنین لحن و دستان فرستد ؛؛ (اردو) کسی کی حماقت اور غفلت پر قہقہہ مارنا - ہنسنا

بر کسی روزگار تنگ آوردن مصدر اصطلاحی - از زندگی بر داشتہ خاطر و بیزار کردن کسی را (انوری ؒ) خوی تنگش بر روزگار آخر ؛؛ بر دلم روزگار تنگ آورد ؛؛ (اردو) کسی کو زندگی سے بیزار کرنا -

بر کسی قلم راندن مصدر اصطلاحی - حکم بحی کسی دادن (انوری ؒ) ای چرخ جز آیت بلا خوانی نے ؛؛ بر کس قلمی ز عافیت رانی نے ؛؛ (اردو) کسی کے حق مین قلم چلانا - حکم دینا جیسے " ہمارے حق مین کاتب تقدیر نے یون ہی قلم چلایا ہے "

بر کسی گرفتن مصدر اصطلاحی - الزام نہادن و حرف نہادن بر کسی (ظہوری ؒ) از حدیث بوسہ بر مستان مگیر ؛؛ ساغر لبہای میگون می کشند ؛؛ (اردو) کسی پر الزام لگانا - بقول امیر - قصور عائد کرنا - مجرم ٹھہرانا

بر کسی لشکر کشیدن مصدر اصطلاحی

بای مد عقده با رای مهمله

تاختن آوردن برکسی (انوری ؎) حسن تو
برماه لشکر می کشد٭ عشق تو بر عقل خنجر می کشد
٭ (اردو) کسی پر حملہ کرنا۔ دھاوا کرنا۔ چڑھائی
کرنا۔ یورش کرنا۔

برکسی نرم شدن دل | مصدر اصطلاحی
رحم کردن برحال کسی (انوری ؎) دل
برتو زنادات کجا گردد نرم٭ آنرا که هزار دیده
باشد بی شرم٭ (اردو) کسی پر رحم کرنا۔

برکشادن | مزید علیه کشادن است بزیادت
کلمه بر بران شامل برهمه معانی لازم و متعدی
هردو که بجایش می آید حیف است که محققین
مصادر این را ترک کرده اند محققین فارسی
زبان ازین ساکت چنانکه (برکشادن شفق)
بمعنی ظاهر کردن و پیدا کردن شفق و (برکشادن
عقده) بمعنی عقده و گره کشادن و (برکشادن
نور) بمعنی ظاهر شدن و ظاهر کردن نور۔
(انوری ؎) که برفرازد سر بامداد رایت صبح
٭ که برکشاید هرشب بقند صبح شفق٭ (ظهوری
؎) زعرض حال بکارم چه عقده ها افتاد
٭ که برکشادن آن بستن زبان ندر است٭
(انوری ؎) آفتابی گر بخواهد برکشاید نور
او٭ جاودان از نیمه روز اندر شبی گیتی [illegible]
٭ (اردو) دیکھو کشادن۔

برکشیدن | بقول موارد و نوادر و بحر (۱)
بمعنی بالا بردن چنانکه (برکشیدن سر بفلک)
و (برکشیدن گردن) که بجایش می آید۔ [illegible]
بر معروف قانع۔ صاحب بحر گوید که [illegible]
است و مضارع این برکشد٭ مؤلف عرض [illegible]
کند که دربنجا همین قدر کافی است که این
مزید علیه کشیدن است بزیادت کلمه بر بران
و معنی هفتم که می آید حقیقی است و باقی [illegible]
معانی مجاز آن بمعنی مصادکه کش در فارسی زبان
بالفتح بمعنی جذب آمده و بمجاز بمعنی جرعه [illegible]
بعجم بر زبان دارند و گویند [illegible] و کشی از ساغر

کشیدیم و بی بهره شدیم ؎ و برای قلیان هم کش را استعمال کنند و گویند یک کش قلیان حواس ما را درست کرد ؎ و همین است حاصل بالمصدر کشیدن که بجایش می آید عجب است که محققین فارسی زبان این معنی را از لغت کش ترک کرده اند و صاحب ناصری اینقدر نوشت که کش کشیده را گویند و مقصودش از همان جذب است که ذکرش بالا گذشت - طرز بیانش واضح نیست پس کش اسم مصدر کشیدن است و کشش حاصل بالمصدر آن بالجمله معنی اول مجاز معنی هفتم با شش کشیدن حقیقی است و نیز معنی بستم این حقیقی باشد که معنی هفتم کشیدن بدست است و معنی بستم کشیدن لب - و جا دارد بلکه بهتر است که کلمه بر را و بیجا بمعنی بلند گیریم که بالا کشیدن بمعنی بالا بردن قرین قیاست ؎ (اردو) بلند کرنا -

(۲) برکشیدن - بقول موارد و نوادر بمعنی نواختن و پروردن **مؤلف** عرض کند که (پروردن) را از این معنی هیچ تعلق نیست و نواختن بس است که در حقیقت مقبول بارگاه کردن ؎ از خاصان و برگزیدگان قرار دادن - برکشیدن است و سند این بر (برکشیدن کسی و کسی را) می آید مخفی مباد که این هم مجاز معنی حقیقی است که ذکرش بر معنی هفتم می آید و من وجه جذب را هم با این تعلق است و کلمه بر را بمعنی بلند هم توان گرفت که خاصان بارگاه و نواختگان را رتبه بلند حاصل می شود - و معنی دهم که می آید داخل همین معنی است (اردو) مقبول بارگاه بنانا -

(۳) برکشیدن - بتحقیق ما بمعنی گستردن و سند این از انوری بر معنی اول (برکشیدن دامن) می آید و این هم مجاز معنی حقیقی

است که ذکرش بر معنی هفتم می آید که در گستردن کشیدن داخل است (اردو) بچھانا۔

(۴) برکشیدن۔ بقول موارد بمعنی بلند کردن چنانکه (برکشیدن علم) که بجای خودش می آید مؤلف عرض کند که برپا کردن است که دران بلندی هم داخل و فرق نازک است میان این و معنی اوّل که اینجا در بلندی قیام داخل است۔ این هم مجاز معنی حقیقی باشد که ذکرش بر معنی هفتم می آید و جا دارد که درینجا هم کلمهٔ بر را بمعنی بلند گیریم چنانکه در معنی اوّل (اردو) کھڑا کرنا۔ دیکھو استاد دادن۔

(۵) برکشیدن۔ بقول موارد بمعنی دور کردن و برداشتن چنانکه (برکشیدن نقاب از چهره و روی) که بجای خودش می آید مؤلف عرض کند که این هم مجاز معنی حقیقی است که ذکرش بر معنی هفتم می آید (اردو) دور کرنا ہٹانا۔ اٹھانا۔

(۶) برکشیدن۔ بقول موارد و وارسته و بحر و نوادر بمعنی وزن کردن و سنجیدن چنانکه (برکشیدن چیزی با چیزی و کسی با کسی) که بجایش می آید مؤلف عرض کند که مقصود از مقابل کردن است اعم ازینکه بذریعهٔ وزن باشد یا کیل یا محک یا آلهٔ دیگر و اینهم مجاز معنی حقیقی است که ذکرش بر معنی هفتم می آید (اردو) وزن کرنا۔ بقول آصفیه۔ تولنا۔ اندازه کرنا مقابل کرنا۔

(۷) برکشیدن۔ بقول موارد بمعنی بیرون آوردن چنانکه (برکشیدن خنجر) که بجای خودش می آید و بقول بحر برآوردن چیزی از چیزی چون (تیغ از غلاف) و (دست از بغل و جیب) مؤلف عرض کند که (آه برکشیدن) هم که در معدوده گذشت متعلق از همین است و همین است معنی حقیقی این مصدر۔ مزید علیه کشیدن بزیادت کلمهٔ بر بران که جذب ذرش

داخل است وحقیقت این بصراحت ماخذ
بر معنی اوّل بیان کرده ایم (اردو) کھینچنا
بقول آصفیه - اینچنا - باہر لانا - نکالنا -

(۸) برکشیدن - بقول موارد بمعنی حاصل کردن
چنانکه (برکشیدن خرمن) که بجای خودش می آید
مؤلف عرض کند که مجاز بمعنی حقیقی است
که بمعنی نشان گذشت که درین ... چیزی
هم کشیدن داخل است (اردو) حاصل کرنا

(۹) برکشیدن - بقول موارد بمعنی برکندن
چنانکه (برکشیدن مسمار) که بجایش می آید
مؤلف عرض کند که مسمار بمعنی میخ آهنی
لغت عربست پس قریب بمعنی هفتم است
به فرق نازک که در بیرون آوردن آسانی
است و در برکندن زحمت و دشواری
(اردو) اکھاڑنا - اکھیڑنا - بقول امیر
گاڑنا کا ضد جیسے کیل اکھاڑنا کھینچ کر نکالنا

(۱۰) برکشیدن - بقول موارد و بهار - دوانیدن
وبجز بمعنی وزن و ترقی دادن کسی را و برتبهٔ
او افزودن چنانکه (برکشیدن کسی را) که
بجایش می آید مؤلف عرض کند که درینجا
کلمهٔ بر بمعنی بلند باشد و زائد نیست پس
درینصورت مزید علیه کشیدن نباشد و حق
آنست که این را داخل معنی دوم دانیم که فقط
کسی رتبهٔ او افزودن است (اردو) ترقی
دینا - مرتبه بڑھانا -

(۱۱) برکشیدن - بقول موارد بمعنی نهادن و
قائم کردن و درست کردن چنانکه (برکشیدن
اساس) که بجای خودش می آید - و (برکشیدن
خرمن) بمعنی دوم هم متعلق به همین است
مؤلف عرض کند که مجاز معنی حقیقی است
که ذکرش بر نشان هفتم گذشت (اردو)
رکھنا - قائم کرنا -

(۱۲) برکشیدن - بقول موارد بمعنی پوشانیدن
چنانکه (برکشیدن چادر) که بجای خودش

می آید مؤلف عرض کند که برجسم کردن و
کشیدن است تخصیص پوشانیدن را ازین
پسند نکنیم که پوشانیدن چادر محاورهٔ عجم
نیست بلکه پوشانیدن ملبوس مستعمل است
وچادر برجسم کشیدن و برکشیدن هر دو برزبان
معاصرین عجم است مخفی مباد که این هم مجاز
معنی حقیقی است که ذکرش بر معنی هفتم گذشت
(اردو) اوڑھانا جیسے (چادر اوڑھانا) دیکھو
برکشیدن چادر۔ اسی کا لازم چادر اوڑھنا
بھی مستعمل ہے۔

(۱۳) برکشیدن بقول موارد بمعنی گذاشتن
ونهادن و زدن چنانکه (برکشیدن داغ)
که بجای خودش می آید مؤلف عرض کند که
این هم مجاز معنی حقیقی است که ذکرش بر معنی
هفتم گذشت (اردو) دینا۔ لگانا جیسے
(داغ دینا) دیکھو برکشیدن داغ)

(۱۴) برکشیدن بقول بحر بمعنی دراز کردن

مؤلف عرض کند که مقصودش غیر از
معنی سوم نباشد که طرز بیانش صورت
معنی جدید پیدا کرد و سندی پیش نشد تا
مقصود این را ظاهر کند (اردو) دیکھو
برکشیدن کے تیسرے معنے۔

(۳۰۶۴)
(۱۵) برکشیدن۔ بتحقیق ما بمعنی باز داشتن
چنانکه (برکشیدن کسی را از کاری) که بجایش
می آید و عادارد که این متعلق به معنی نهم کنیم
مخفی مباد که این هم مجاز معنی حقیقی است که
ذکر آن بر معنی هفتم گذشت (اردو) باز رکھنا

(۳۰۶۵)
(۱۶) برکشیدن۔ بتحقیق ما بمعنی حرکت دادن
چنانکه (برکشیدن دامن) بمعنی دومش می آید
و این هم مجاز معنی حقیقی است که ذکر آن بر
معنی هفتم گذشت (اردو) حرکت دینا۔ ہلانا

(۳۰۶۶)
(۱۷) برکشیدن۔ بتحقیق ما بمعنی پیدا کردن
و ظاهر کردن۔ سند این بر (برکشیدن آهن
از موم) و (برکشیدن پرتو) می آید که بجایش

خوردش مذکور شود۔ این ہم مجاز معنی حقیقی است کہ ذکرش بمعنی ہفتم کردہ ایم (اردو) پیدا کرنا نکالنا۔

(۱۸) برکشیدن۔ بہ تحقیق ما بمعنی جدا کردن چنانکہ (برکشیدن تار) کہ بجایش می آید و این ہم مجاز معنی حقیقی است کہ ذکر آن بمعنی ہفتم گذشت (اردو) جدا کرنا۔

(۱۹) برکشیدن۔ بہ تحقیق ما بمعنی داخل کردن چنانکہ (برکشیدن مس بہ اکسیر) کہ بجایش می آید و این متعلق بمعنی حقیقی است کہ بر نشان ہفتم گذشت (اردو) داخل کرنا ملانا۔

(۲۰) برکشیدن۔ بہ تحقیق ما بمعنی خوردن و آشامیدن چنانکہ (برکشیدن از ساغر) کہ بجای خودش می آید و این معنی حقیقی است بلحاظ ماخذ کہ اشارۂ این بمعنی اول کردہ ایم (اردو) پینا۔

برکشیدن آہ مصدر اصطلاحی۔ ہمان آہ کشیدن کہ بجایش در ممدودہ گذشت۔ و این متعلق است بمعنی ہفتم برکشیدن کہ آہ را از اندرون سینہ بیرون می آرند۔ (اردو) دیکھو آہ برکشیدن۔

برکشیدن آہن از موم مصدر اصطلاحی۔ برآوردن و پیدا کردن آہن از موم و کنایہ از کار عجیب و غریب کردن و این من وجہ متعلق بہ معنی ہفتم باشد و بظاہر متعلق با معنی ہفدہم برکشیدن۔ وہمین مصدر بر (آہن از موم برکشیدن) در ممدودہ گذشت (اردو) دیکھو (آہن از موم برکشیدن)

برکشیدن از ساغر مصدر اصطلاحی۔ (۱) گرفتن و حاصل کردن از ساغر متعلق بمعنی ہشتم برکشیدن (ظہوری ؎) ساقی دارم کہ شاخ ارغوان از عکس خویش برکشید از ساغر و برگوشۂ دستار زد

شاعر از بیان حسن ساقی است و سرخی رخسار
که عکس او همچو شاخ ارغوان بر ساغر می افتد
و باز از ساغر بر گوشهٔ دستارش مانند شاخ
ارغوان قائم می شود و (۲) معاصرین
عجم این را بمعنی می خوردن هم استعمال
کنند که چیزی که در ساغر است همان می باشد
که آن را از لب می کشند و این متعلق باشد
بمعنی بستم برکشیدن (اردو) (۱) ساغر
سے لینا۔ حاصل کرنا (۲) شراب پینا۔ (۴۰۶۴)

برکشیدن از عیش مصدر اصطلاحی۔ (۴۰۶۵)
باز داشتن از عیش باشد متعلق بمعنی پانزدهم
برکشیدن (ظهوری ۵) دل را که ریش بود
بر هم نهاده ایم ٭ از عیش برکشیده و بر غم
نهاده ایم ٭ (اردو) عیش سے باز رہنا

برکشیدن اساس مصدر اصطلاحی بمعنی
قائم کردن و نهادن اساس است۔ صاحب
موارد ذکر این بذیل معنی یازدهم برکشیدن
کرده مؤلف عرض کند که موافق قیاس
است و معاصرین عجم بر زبان دارند و
بجای اساس۔ بنا و بنیاد و مماثل آن را
هم توانیم استعمال کرد و (اساس برکشیدن)
در مقصوره گذشت و سند این هم همانجا
(اردو) دیکھو اساس برکشیدن۔

برکشیدن بازو مصدر اصطلاحی بمعنی
شکستن بازو باشد و برکندنش متعلق بمعنی
نهم برکشیدن۔ سند این از ظهوری ٭ برکشیدم
زبان از کام ٭ می آید (اردو) بازو
توڑنا۔ اکھیڑنا۔

برکشیدن پرتو مصدر اصطلاحی بمعنی (۴۰۶۸)
ظاهر کردن پرتو باشد متعلق بمعنی هفدهم۔
برکشیدن (ظهوری ۵) آفتاب از بام او
گر بگذرد مقدور نیست ٭ پرتو خود را اگر
خواهد ندوزن برکشد ٭ (اردو) پرتو ڈالنا

برکشیدن پنبه از گوش مصدر اصطلاحی (۴۰۶۹)

کنایہ باشد از خبردار شدن و از غفلت باز
آمدن و برکشیدن دریجا بمعنی پنجم اوست
و من وجہٍ بمعنی ہفتم (ظہوری ؎) بوعظ
پیر خرد ساعتی نشستم دوش ٭ دل سخن نشنو
برکشید پنبہ ز گوش ٭ (اردو) غفلت سے
باز آنا۔ خبردار ہونا۔ و کن مین (کان سے
روئی نکالنا) انھین معنون مین مستعمل ہے

(۲۹۰۶)

برکشیدن تار مصدر اصطلاحی۔ جدا
کردن تار متعلق بہ معنی ہجدہم برکشیدن و
من وجہٍ بامعنی ہشتم ہم تعلق دارد (ظہوری
؎) می برد عشقم بدیر و تحفہ می باید مرا ٭ تار
دلقم بہر زنار برہمن برکشید ٭ (اردو)
تار کھینچنا۔ تار کو پود سے جدا کرنا۔

برکشیدن تیغ مصدر اصطلاحی۔ بیرون
آوردن تیغ از غلاف متعلق بہ معنی ہفتم
برکشیدن۔ صاحب بحر بذیل برکشیدن ذکر
این کردہ (ظہوری ؎) برکشیدی تیغ و
جان از شوق گردن برکشید ٭ خون برقص
افتاد و از ہر قطرہ شیون برکشید ٭ (اردو)
تلوار کھینچنا۔

برکشیدن چادر مصدر اصطلاحی۔ بمعنی
پوشانیدن چادر است (انوری ؎)
سایۂ بید او بچہرۂ روز ٭ بی سبب برکشیدہ
چادر قار ٭ صاحب موارد بذیل معنی
دوازدہم برکشیدن ذکر این کردہ مؤلف
عرض کند کہ معنی این کشیدن برتن باشد (اردو)
چادر اڑھانا۔ امیر نے اڑھانا کا ذکر فرمایا ہے
(نسیم ؎) آبشار اشک کے کام آتے ہین
عریانی مین ٭ ہوگئے ہین اکثر ہمیں چادر آنسوؤں

(۲۹۰۵)

برکشیدن چاک گریبان مصدر اصطلاحی
بمعنی حاصل کردن چاک باشد متعلق بہ
معنی ہشتم برکشیدن (ظہوری ؎) بیدلی
را گر شود چاک گریبانی ضرور ٭ رخصت
است از سینۂ صد پارۂ من برکشید ٭ (اردو)

چاک گریبان حاصل کرنا۔

(۲۰۱۱) **برکشیدن چیزی از چیزی** مصدر اصطلاحی
بیرون آوردن چیزی از چیزی متعلق بمعنی
هفتم برکشیدن و برکشیدن تیغ و خنجر و امثال
آن متعلق ازہمین مصدر عام (انوری ؎)
نهفته راز قدر برکشد بجذب ضمیر٭ درونه
رنگ ثواب آید و نه بوی خطا٭ (اردو)
ایک چیز سے دوسری چیز نکالنا۔ باہر لانا۔ کھینچنا

برکشیدن چیزی با چیزی وکسی باکسی مصدر اصطلاحی بمعنی وزن
کردن چیزی وکسی با چیزی وکسی (امیر خسرو
؎) بکشید رنج تو که ما درکشیده٭ با دو جهان
نتوان برکشید٭ صاحب موارد بذیل معنی
ششم برکشیدن ذکر این کرده مؤلف عرض
کند که مراد از مقابله هردو کردن است
که این نتیجه از وزن کردن در ترازو هم
پیدا می شود (اردو) کسی چیز کو کسی چیز کے
ساتھ۔ کسی کو کسی کے ساتھ وزن کرنا۔ مقابلہ
کرنا۔ اندازہ کرنا۔ تولنا۔

(۲۰۱۲) **برکشیدن چیزی وکسی بچیزی وکسی** مصدر
اصطلاحی بمعنی مقابل کردن چیزی بچیزی
وکسی بہ کسی متعلق بمعنی ششم برکشیدن۔
(ظهوری ؎) باد دامانش ز خار و خس
گل و سنبل دماند٭ نوبهار گلخن ما را به گلشن
برکشید٭ (اردو) دیکھو برکشیدن چیزی
با چیزی وکسی باکسی۔

(۲۰۱۳) **برکشیدن خار از پای** مصدر اصطلاحی
بیرون آوردنش از پای و دور کردنش
از آن متعلق بمعنی پنجم و هفتم برکشیدن (ظهوری
؎) تیزی مژگان خلد تا حشر در چشم ترش٭
خار از پای سگش هرکس بسوزن برکشد٭
(وله ؎) در دیده ام چو سوزن مژگان
نشسته باد٭ گر خار رهگذار تو از پای برکشم٭
(اردو) کانٹا پاؤں سے نکالنا۔

برکشیدن خرمن مصدر اصطلاحی -
(۱) بمعنی حاصل کردن خرمن (ظهوری
ع) تخم الفت کاشت دل در مزرع
مهر و وفا * حاصلش بنگر که از هر گوشه
خرمن برکشد * صاحب موارد بذیل معنی
هشتم برکشیدن ذکر این کرده و (۲)
بتحقیق ما بمعنی یازدهمش هم تعلق دارد
یعنی درست کردن و قائم کردن خرمن هم
(وله ع) جمله ملک حسن ملک اوست ار بالی
نماند * خوشه چین تابد بمهر و ماه خرمن برکشد
* (اردو) (۱) خرمن حاصل کرنا (۲)
خرمن بنانا - خرمن لگانا -

(۵۹۴)

برکشیدن خنجر مصدر اصطلاحی - بمعنی
بیرون آوردن آن از نیام (ظهوری ع
الفرار ای عقل سلطان جنون لشکر کشید *
الوداع ای صبر غمزه حسن خنجر برکشید * صاحب
موارد بذیل معنی هفتم برکشیدن ذکر این کرده
(اردو) خنجر کھینچنا -

(۵۹۵)

برکشیدن خود را مصدر اصطلاحی -
صاحب مرتبه بلند دانستن خود را (فضل
کاشی ع) عیب است عظیم برکشیدن خود
را * وز جمله خلق برگزیدن خود را * از مردم
دیده بباید آموخت * دیدن همه کس را
وندیدن خود را * صاحب موارد بذیل
معنی دهم برکشیدن ذکر این کرده * مؤلف
عرض کند که موافق قیاس است (اردو)
اپنے آپ کو بلند مرتبه سمجھنا -

برکشیدن داغ مصدر اصطلاحی - بمعنی
گذاشتن و نهادن و زدن داغ است
(نظامی ع) بفرمود تا داغ شان برکشند *
حبش زین سبب داغ بر سر کشند * صاحب
موارد ذکر این بذیل معنی سیزدهم برکشیدن
کرده - موافق قیاس است و اصل این
(بداغ کشیدن) بود موحده اول در محاوره

حذف شد (اردو) داغ دینا۔ دیکھو
افگندن داغ۔

(۵۹۳) **برکشیدن دامن** مصدر اصطلاحی۔
(۱) کنایہ باشد از پہنائی دادن و گستردن
دامن متعلق بہ معنی سوم برکشیدن (انوری
ے) دامن سایہ برکشیدہ اوست ٭ کہ
از ور از روز مستوراست ٭ صاحب
موار داین رامتعلق بہ معنی دوم کردہ
گویا کہ برکشیدہ درین شعر بمعنی نواختہ
و پہن کردہ ٭ مؤلف عرض کند کہ غور بر
معنی شعر نکردہ و (۲) حرکت دادن دامن
را برای رساندن ہوا متعلق بہ معنی شانزدہم
برکشیدن (ظہوری ے) در نہادن تا بہ پیچ
کس نہ نہادہ عشق از تاب وتف ٭ کہ برق
برمن بگذرد از شعلہ دامن برکشد ٭ و (۳)
کنارہ کردن واین متعلق باشد بہ معنی پنجم
برکشیدن (انوری ے) چو برکشد شفق دامن
از بسیط ہوا ٭ شب سیاہ فروہشت خیمہ را
دامن ٭ (اردو) (۱) دامن بچھانا حقیقی
معنوں میں (۲) دامن ہلانا (ہوا دینے کے
لئے) (۳) دامن چھڑانا بقول آصفیہ۔
پیچھا چھڑانا۔ گریز کرنا دکن میں (دامن
کھینچ لینا) بھی انھیں معنوں میں مستعمل ہے
کنارہ کرنا (دامن جھٹک لینا) بقول
آصفیہ۔ الگ ہونا۔ انکار کرنا۔

(۵۹۵) **برکشیدن روز** مصدر اصطلاحی بمعنی
پیدا کردن روز باشد متعلق بہ معنی ہفدہم
برکشیدن (ظہوری ے) صبح وشام می
پرستان را فروغ دیگراست ٭ از شب
تارم سپہر این روز روشن برکشید ٭ (اردو)
دن پیدا کرنا۔

(۵۹۶) (الف) **برکشیدن ریشہ از جگری**

(۵۹۷) (ب) **برکشیدن ریشہ جان و دل از تن**

(۵۹۸) (ج) **برکشیدن ریشہ مہر از دل**

مصادر اصطلاحی ۔ (الف) صاف و خالص کرنا (۲) محبت کو خالص بنانا اور بلحاظ
کردن آنرا و (ب) با جان و دل مخلص خیال احباب (الف) کسی چیز کو بیکار کرنا
بودن و محبت خالص کردن و (ج) محبت (ب) تن کو بیجان کرنا ۔ بیکار کرنا (ج) محبت
را خالص کردن (ظہوری ع) ریشۂ مہر دل سے دور کرنا ۔
بیت از دل چون برہمن برکشند ہا ریشہ ہای

برکشیدن زبان از کام مصدر اصطلاحی

جان و دل صد بار از تن می کشند ہو وبند سزائیست کہ مجرمین عجم رامی دہند کہ زبان
دیگر از ظہوری بر (بر داشتن چیزی) مذکور از کام می کشند و نتیجۂ آن موت است مرادف
شد و بعضی از معاصرین ما گویند کہ (الف) بمعنی (زبان از قفا کشیدن) کہ بجایش می آید و
بی کار کردن آن چیز را و (ب) بمعنی بیجان (زبان از کام برکشیدن) ہم (ظہوری ع)
کردن تن را و (ج) دور کردن مہر از دل گر ز ابراہیم عادل شہ بگوید در چمن ہر غنچہ
و دل را بی مہر کردن است مخفی مباد کہ باز و گل زبان از کام سوسن برکشند ہو مخفی
این ہر سہ مصادر از ہمین یک سند ظہوری مباد کہ (برکشیدن) درینجا بمعنی ہفتم اوست
می بر آید ۔ خدا می داند کہ مقصود شاعر چہ بود (اردو) گدی سے زبان کھینچنا ۔ نکال لینا ۔
و ما بجز ذوق خود معنی این شعر را بیان کردہ بقول آصفیہ ۔ پشت گردن کو چیر کر اس راستہ
ایم و نقل خیال محبان ہم (اردو) (الف) سے زبان نکال لینا تاکہ مجرم کو نہایت تکلیف
کسی چیز کو صاف اور خالص کرنا (ب) جان ہو ۔ سخت سزا دینا فرمایا ہے کہ بیرحمی کے
و دل کے ساتھ مخلص ہونا اور محبت خالص زمانہ میں پادشاہون اور راجاؤن کی طرف سے

(۱۰۱۳)

یہ سزا دیجاتی تھی (نکہت ص) گر آگے تیرے بزم میں
تقریر نکلے پا گڈی سے زبان شمع کی کھنچ کر نکالی

برکشیدن سر بفلک — مصدر اصطلاحی بمعنی
وبلند کردن سر باشد از تکبر وتفاخر (ظہوری
ص) حاشا کہ سرکشی زمن آید بزیر تیغ پا
گر سر کشم ز فخر بافلاک برکشم پا صاحب
موارد نقل این سند بذیل معنی اوّل برکشیدن
کردہ مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس
است ومعاصرین عجم بہ زبان دارند و
حقیقت این معنی بر معنی اوّل (برکشیدن)
بیان کردہ ایم (اردو) سر بلند کرنا۔
(غرور اور تفاخر سے)

برکشیدن شیون — مصدر اصطلاحی بمعنی
پیدا کردن شیون متعلق بمعنی ہفدہم برکشیدن
وسند این از ظہوری بر (برکشیدن تیغ)
گذشت محتی مبادکہ شیون بمعنی نالہ وفغان
است (اردو) شیون نکلنا پیدا ہونا
نالہ وفغان پیدا ہونا۔

برکشیدن علم — مصدر اصطلاحی۔ بمعنی
بلند کردن علم ورایت وامثال آن (نظامی
ص) علم برکش ای آفتاب بلند پا خرامان
شو ای ابر مشکین پرند پا صاحب موارد
ذکر این بذیل معنی چہارم برکشیدن کردہ
مؤلف عرض کند کہ برپا کردن علم است
(اردو) جھنڈا کھڑا کرنا۔ جھنڈا گاڑنا۔
نیز انگیختن رایت۔

(الف) **برکشیدن کسوت** — مصدر اصطلاحی
دور کردن ملبوس باشد متعلق بمعنی پنجم برکشیدن
(انوری ص) برکشد زور بازوی سخطش پا
کسوت صورت از نہاد جنین پا محتی مبادکہ

(ب) **برکشیدن کسوت صورت از نہاد** — بمعنی
مسخ کردن صورت است واین کنایہ باشد
(اردو) (الف) لباس اتارنا (ب) مسخ
کرنا۔ صاحب آصفیہ نے اس کے لازم

یہ فرمایا ہے (مسخ ہو جانا) صورت بگڑنا۔
چہرہ پلٹ جانا۔

(الف) **برکشیدن کسی** مصادر اصطلاحی
(ب) **برکشیدن کسی را** نواختن و مرتبہ
افزودن و اختصاص خود کردن و این متعلق است بمعنی
دوم و دہم برکشیدن کہ گذشت (فرہنگ سے)
خدایگان جہان را بہ برکشیدن او بعنایتی
است کہ آن را پدید نیست کنارہ (انوری
سے) گر ترا ایزدان و سلطان برکشید بہ بر جہانی
تا جہانت شد غلام ہ (اردو) الف و ب
کسی کو نوازنا۔ مرتبہ بڑھانا۔ مقبول بارگاہ
بنانا۔

برکشیدن کسی را از چاہ مصدر اصطلاحی
(۱) بمعنی برآوردنش از چاہ و (۲) کنایہ
از قعر گمنامی برآوردن ہم متعلق بہ معنی
ہفتم برکشیدن (ظہوری سے) داستان از
رستم دستان مرتب کردہ شد ہ رستم
ز ابلستان از چاہ بیژن برکشید ہ (اردو)
(۱) باولی سے نکالنا (۲) قعر گمنامی سے
نکالنا۔ مشہور کرنا۔

برکشیدن کسی را از کاری مصدر
اصطلاحی۔ باز داشتن کسی از کاری (ظہوری
سے) برکشیدم از تلون خویش را ہ در ہلال
وعشرتم تغییر نیست ہ مؤلف عرض کند کہ
متعلق است بمعنی پانزدہم برکشیدن و
جا دارد کہ این را متعلق بمعنی پنجم کنیم (اردو)
باز رکھنا۔ دور رکھنا۔

برکشیدن گردن مصدر اصطلاحی بمعنی
بلند کردن گردن و گردن افراختن (صائب
سے) ہیچ از مردن ندارد شعلۂ بی باک ما
پا شمع ما گردن بامید صبا برمی کشد ہ
صاحب موارد ذکر این بذیل معنی چہارم
(برکشیدن) کردہ و بخیال ما متعلق بمعنی
اوّل برکشیدن است (اردو) سر بلند کرنا

کردن بلند کرنا۔

(۲۰۱۷) **برکشیدن مس به اکسیر** مصدر اصطلاحی بمعنی اکسیر را بمس گداخته انداختن و داخل کردن یعنی مس را طلا کردن و این متعلق بمعنی نوزدهم است (ظهوری ــه) از طلای جان ظهوری گشت صاحب دستگاه ٭ تا به اکسیر غم عشقت مس تن برکشید ٭ (اردو) اکسیر کو گلائے ہوئے تانبے میں ڈالنا۔ تانبے کو سونا بنا دینا۔

برکشیدن سمار مصدر اصطلاحی۔ بمعنی برکندن سمار است (انوری ــه) سه سمار سه ملک برکشیدیم ٭ جائیکه دو دم بالستادیم ٭ صاحب موارد ذکر این بذیل معنی نهم برکشیدن کرده گوید که در بعض نسخ انوری بجای (برکشیدیم) (برکشادیم) نوشته۔ مؤلف عرض کند که (برکشیدن میخ آهنی یا چوبین) بر زبان معاصرین عجم است۔ (اردو) میخ اکھاڑنا۔ اکھیڑنا کیل اکھیڑنا۔

(۲۰۱۸) **برکشیدن نفس از سینه** مصدر اصطلاحی۔ (۱) حرکت دادن نفس را و نفس کشیدن و دم زدن و (۲) کنایه از سخن برآوردن از زبان و زبان کشادن متعلق به معنی شانزدهم برکشیدن (ظهوری ــه) بهره از آفرین هرگز ظهوری را مباد ٭ گر نفس از سینه در نفرین دشمن برکشد ٭ (اردو) (۱) دم لینا (۲) زبان کھولنا۔ بات کرنا

برکشیدن نقاب از چهره و روی مصدر اصطلاحی۔ دور کردن و برداشتن نقاب است از چهره و روی (حافظ شیرازی ــه) حافظا غم مخور که شاهد بخت ٭ عاقبت برکشد ز چهره نقاب ٭ (انوری ــه) یک سه از هجر خدمت صاحب ٭ برکش از روی اضطراب نقاب ٭ صاحب موارد ذکر این بمعنی پنجم برکشیدن کرده۔ مؤلف عرض کند که خصوصیت نقاب و روی ندارد

بلکہ پردہ و برقع و رخ وچہرہ و امثال آن ہم درین داخل است (اردو) نقاب اٹھانا۔ الٹنا۔ دیکھو از رخ نقاب کشیدن۔

برکشیدہ اصطلاح۔ بقول بہار نو اختہ و پروردہ۔ صاحب بحر ہم بذیل برکشیدن ذکر این کردہ (خواجہ جمال الدین سلمان ؎) ہم تاب خوردہ غضبش آتش جحیم ٭ ہم برکشیدہ کرمش آب زمزم است ٭ (ولہ ؎) تیغ تو برکشیدۂ دولت کشت رستمی ٭ گرچہ باصل خویشتن ہست باصل گوہری ٭ (انوری ؎) دامن سایہ برکشیدۂ اوست ٭ کہ از وزار روز مستور است ٭ مؤلف عرض کند کہ اسم مفعول مصدر برکشیدن است و ماضی قریبش ہم بزیادت ہای ہوز در آخر۔ و شامل باشد بر ہمہ معانی (برکشیدن) کہ بجایش گذشت نبدانیم کہ بہار بمعنی بالا را نوشتہ چرا سہ تا اشعار سند آورد کہ ہر یک معنی جداگانہ دارد و این ہم معنی داخل معانی برکشیدن است (اردو) دیکھو برکشیدن۔ یہ اس کا اسم مفعول ہے۔

برکف کسی دادن مصدر اصطلاحی۔ بقول بہار و انند حوالہ کردن و سپردن (امیر خسرو ؎) سیاست برکف بہرام دادہ ٭ سعادت مشتری را وام دادہ ٭ مؤلف عرض کند کہ کلمہ بر درینجا بمعنی در باشد چنانکہ بر بمعنی بست و دوش گذشت مؤلف قیاس است (اردو) حوالہ کرنا۔ سپرد کرنا۔

(الف) **برکف گرفتن** مصادر اصطلاحی

(ب) **برکف نہادن** صاحبان بہار عجم و انند ذکر این کردہ از معنی ساکت۔ مؤلف عرض کند کہ (الف) بمعنی بدست گرفتن است و (ب) نہادن بر دست مرادف الف و مقصود (ملا مفید بلخی ؎ الف) مارا فراق نرگس او پیر کردہ است ٭ برکف

زمیں سرمہ عصائی گرفتہ ایم ﴿میر معزی سے﴾
از بہر تراتو بہ وسوگند شکستیم ﴿ برکف قدح
بادہ نہادیم دگر بار ﴿ (اردو) (الف و ب)
ہاتھ میں لینا۔

برک لاجورد اصطلاح۔ بقول جہانگیری
در ملحقات کنایہ از آسمان۔ مؤلف عرض
کند کہ جزین نباشد کہ برک را کہ بکاف عربی
بمعنی پنجم یا ششم گذشت مضاف کردند
بسوی لاجورد و این مرکب توصیفی است
و معنی لفظی این مکانی یا حجرہ کہ رنگ لاجوردی
دارد و کنایہ از آسمان کہ فارسیان آنرا
بہ لاجورد منسوب کردہ اند وجا دارد کہ
برک بالکسر لغت عرب را کہ بمعنی حوض آمدہ
مضاف کردند بسوی لاجورد دیگر محققین
فارسی زبان ازین ساکت۔ معاصرین عجم
بر زبان ندارند۔ مشتاق سند استعمال باشیم
(اردو) دیکھو آسمان۔ امیر نے آسمان کی
تشبیہات میں۔ سقف لاجوردی۔ طاق لاجورد
قدح لاجوردی۔ مہرۂ لاجورد وغیرہ
لاجورد۔ لکھا ہے۔

برکم بقول سروری بہ وزن پرچم (۱) بمعنی باز داشتن (شمس فخری سے) کے شود
گرنہ عدل او باشد ﴿ خیل یاجوج ظلم را برکم ﴿ (مسعود سعد سے) اندرین کوہسار
چون گوہر ﴿ اگر امروز ماندہ برکم ﴿ و فرماید کہ ازین بیت معنی (۲) باز داشتہ
بہتر ظاہر می شود۔ صاحب مؤید بذکر معنی اوّل فرماید کہ (۳) منع را گویند و (۴)
باز دارندہ و منع کنندہ و (۵) امر بدین معنی نیز یعنی منع کن و باز دار۔ صاحب
برہان بہ کاف فارسی ذکر معنی اوّل و سوم و چہارم و پنجم کردہ فرماید کہ بجای
حرف ثانی زای فارسی ہم آمدہ مؤلف عرض کند کہ کلمہ بر درین لغت زائد است

و از بیان محققین بالا معلوم می شود که کمیدن و مزید علیه آن برکمیدن مصدر نیست
از هم و مزید علیه آن برکم که اسم جامد است به ترکیب فارسی با علامت
مصدر و (دن) بزیادت تحتانی معروف و معنی لفظی اسم جامد منع باشد و بس پس معنی
این مصدر منع کردن است و حاصلش باز داشتن. الغرض بصورت معنی اول
و دوم برای برکم غلط و معنی سوم حقیقی است و معنی چهارم [illegible] ترکیب با اسمی
[illegible] (ترکیبی) و معنی پنجم امر حاضر و معنی [illegible] برکم با اسم جامد
[illegible] تا تحقیق ما می شود [illegible] عوض رای مهمله
می آید [illegible] اگرچه [illegible] ولیکن از بزرگان معاصرین عجم
شنیده ایم که فارسیان قدیم در همه لغات فارسی زای معجمه را بزای فارسی می خوانند
و تبدیل رای مهمله بزای معجمه هم آمده چنانکه برغ و بزغ پس کلمه بر را در فارسی
قدیم بزای فارسی ژکم گفتن غلط نباشد حیف است که سرمایه لغات ژند و پاژند و لغات
فرس محفوظ نیست تا از آن تحقیق شد است کلمه برمی کردیم باقی حال نظر بر قوت ماخذ این
لغت که به رای مهمله گذشت (برکم) را که به زای فارسی آید اصل ندانیم و جز این نیست
که مبدل همین برکم است و مصدر برکمیدن و برکیدن حالا از استعمال متروک است
و یادگارش از صیغه امر و اسم فاعل ترکیبی آن (؟) می ماند که بر معنی چهارم و پنجم ذکرش
گذشت بالجمله معنی اول و دوم هیچ است و حقیقت معنی سوم و چهارم و پنجم همان که بالا
مذکور شد. و از همین است مصادر (برکم باشیدن) بمعنی مانع بودن چنانکه از سند شمس

فخری برالف گذشت و (برکم ماندن) بمعنی مخفی ماندن کہ بمعنی خفا مجاز بمعنی سوم باشد و آنچہ صاحب سروری این را بمعنی دوم (باز داشتہ) نوشت بر قواعد فارسی زبان غور نکرد و بر معنی شعر مسعود سعد توجہ بر نگماشت . فائدہ (اردو) (۱) باز رکھنا (۲) باز رکھا ہوا ۔ (۳) منع (۴) باز رکھنے والا ۔ منع کرنے والا (۵) باز رکھ ۔ منع کر ۔

برکمر آمدن شیشہ مصدر اصطلاحی ۔ بہار و انندش نقل نگار گوید کہ ظاہر در اینجا کنایہ از سنگ است یا کنایہ از کمر کوہ و حاصل ہر دو یکی است مؤلف عرض کند کہ سبحان اللہ چہ خوش تعریف معنی مصدریست و بہ خیال ما شکستن یا خورد بنظر آمدن است کہ کمر بقول برہان بمعنی کمر کوہ و بلند آمدہ پس شیشہ کہ بر کمر کوہ می آید خورد می نماید یا بشکند (صائب) از کمرش کام دل چگونہ برآید ۔ خرد شود شیشہ کہ بر کمر آید ۔ ما نمی دانیم کہ ہر دو محققین بالا معنی شعر را چہ فہمیدند کہ این مصدر اصطلاحی را کنایہ از سنگ و کمر کوہ گرفتند شاعر گوید کہ از کمر یار کام دل ما بر آمدن دشوار است زیرا کہ شیشہ او یعنی کوزش خورد تر است از ینکہ بر بلندی کفل است و ہر شیشہ کہ بر بلندی کوہ آید بشکند یا بسیار خرد می نماید بوجہ بعد از نگاہ پس (برکمر آمدن چیزی) بمعنی حقیقی بر کمر کوہ آمدن آنچیز و کنایہ از خرد بنظر آمدن است یا شکستن این است حقیقت مصدر و تحقیق ہر دو محققین دانشور (اردو) شیشہ کا چھوٹا نظر آنا ۔ ٹوٹ جانا ۔

(الف) برکمر بستن استعمال ۔ بقول بہار و انند بر شمشیر و امثال آن معروف مؤلف عرض کند کہ (۱) بمعنی حقیقی است یعنی بستن چیزی بر کمر اعم از ینکہ شمشیر باشد یا کمر بند و امثال آن و (۲) آمادہ شدن برای کاری

و ازهمین مصدر عام است مصدر خاص۔

(ب) **برکمر بستن توشه** یعنی آماده سفر شدن۔

(ج) **برکمر بستن دامن** آماده شدن بکاری (صائب ع) زخواب سیر شو منزل تو ای بلند ۲ زکها بستن ۲ سبک سیری که جای توشه دامن برکمر بندد ۲ و

(د) **برکمر بستن شمشیر** آماده پیکار شدن (اردو) (الف) (۱) کمر پر باندهنا (۲) آماده هونا (ب) کمر پر توشه باندهنا آماده سفر هونا (ج) کمر پر دامن باندهنا کسی کام کے لئے آماده هونا (د) کمر میں تلوار باندهنا۔ لڑائی کے لئے آماده هونا۔

برکمرت می زنم مقوله۔ صاحب تحقیق الاصطلاحات گوید که فارسیان این را در مقام ترسانیدن می گویند (اشرف مازندرانی ع) میزنم برکمرت واقف باش ۲ دلم از دست تو چون پهلو پر است ۲ مؤلف گوید که عادت سپاهیان است که چون کسی را خواهند که قتل کنند حمله برگردن کنند و چون خواهند که تعزیری رسانند برپشت و کمر زنند پس مقصود ازین مقوله همین قدر است که آگاه باش حمله می کنم برتو و سوقیان عجم ازین مقوله معنی لواطت هم پیدا کنند (اردو) مارتا هون خبردار رهو۔

برکمر کوه اصطلاح۔ بقول شمس (۱) میان کوه و بلندی او و (۲) بر آسمان چهارم۔ صاحب مؤید فرماید که با واو فارسی بر میانه کوه و بلندی کوه و قیل تا آسمان چهارم۔ مؤلف عرض کند که بدون کلمه بر معنی اول حقیقی است و معنی دوم را اگر سند استعمال پیش شود توانیم عرض کرد که استعاره باشد که آسمان چهارم هم میانه آسمان ها است و با کلمه بر موافق قیاس نیست با این حال طالب سند استعمال باشیم

(اردو) (۱) مکر کوہ۔ بقول آصفیہ۔ فارسی اسم مؤنث۔ پہاڑ کا بیچ کا حصہ۔ میان کوہ (۲) چوتھے آسمان تک۔

برکمیدن ہمان مصدری کہ ذکرش ماخذ برلغت برکم گذشت بمعنی منع کردن و باز داشتن۔ استعمال این متروک است و محققین مصادر ذکر این نکردہ اند (اردو) منع کرنا۔ باز رکھنا۔

برکن بقول سروری در ملحقات کنایہ از بالا کردن مطلقاً چنانچہ آستین بالا کردن۔ (حکیم خاقانی ؎) ہر شہ یانہ خوشتہ عنب است چو دست برکن زخوشہ می بفشار پ و فرماید کہ ازین معنی دست بالا کردن نیز می توان فہمید با ندک تکلفی۔ صاحب ناصری فرماید کہ بر وزن مرہم باز داشتن و منع را گویند و باز دارندہ را نیز و امر بدین معنی ہم مؤلف عرض کند کہ این است طرز تحقیق ہر دو محققین اہل زبان۔ مخفی مباد کہ ہر دو این را اسم جامد تصور کردہ اند و حاشا کہ چنین باشد بلکہ۔ (۱) بضم کاف عربی امر حاضر است از مصدر برکردن شامل بہمہ معانیش و (۲) بفتح کاف امر حاضر است از مصدر برکندن کہ بجاے خودش می آید و اصلا درین معنی مصدری نباشد و نہ بدون ترکیب معنی فاعلی وارد۔ محقق اوّل الذکر سکندری خوردہ معنی (برکردن دست) را از مجرد (برکردن) پیدا کرد در حالیکہ از سندش مصدر (برکردن دست) پیدا است و نمیدانیم کہ مقصودش از تکلف چیست جز این نیست کہ اہل زبان بر اتکاے زبان مادری از قواعد زبان خود کار نگیرند و ہمچنین خامہ فرسائی کنند و محقق آخر الذکر ہم پیرو اوست و نظر بر اعتبار ثانی اگر این را

بمعنی منع اسم جامد گیریم مبدّل (برکم) باشد کہ گذشت میم بہ نون بدل شد چنانکہ کجیم و کجین (اردو) دیکھو برکم۔ اور برکردن اور برکندن یہ ان دونوں مصادر کا امر حاضر ہے۔ تمام معنوں پر شامل۔

برکنار استعمال۔ (۱) بمعنی حقیقی است یعنی بر ساحل و (۲) کنایہ از طرفی و (۳) محفوظ و کامیاب (انوری ؎) برکنارم دریا اگر نہ مرا * ہمہ مقصود برکنار ستی * استعمال این با مصادر و لغات فارسی در ملحقات می آید (ظہوری ؎) آرزو در کنار می خواہند * آرزو برکنار می باید * (اردو) (۱) کنارے پر۔ ساحل پر۔ (۲) ایک طرف (۳) محفوظ۔ کامیاب۔

برکنار آمدن استعمال۔ (۱) واصل شدن بساحل و (۲) کنایہ از یکسو شدن و (۳) کامیاب و محفوظ شدن (صائب ؎) می توان از آب تیغ آید سلامت برکنار * وای بر آنکس کہ بر دلہای پرخون می خورد * (اردو) (۱) کنارے پر پہنچنا (۲) ایک طرف ہو جانا۔ (۳) محفوظ اور کامیاب ہونا۔

برکنار افتادن استعمال۔ (۱) بساحل رسیدن و (۲) بطرفی افتادن (۳) محفوظ و کامیاب شدن (صائب ؎) حال تو خم من جدا از تیغ او دانند کہ حیلت * موجہ از بہر رحمت برکنار افتادہ است * (ظہوری ؎) دیدہ بودی در میان بہر بلای صحبتم * حرفتم ببین کہ ہمہ چون بر کنار افتادہ ام * (اردو) (۱) کنارے پہنچنا۔ (۲) ایکطرف ہونا۔ (۳) محفوظ ہونا۔ کامیاب ہونا۔

برکنار بودن استعمال۔ (۱) بر ساحل بودن و (۲) بسوئی بودن و (۳) محفوظ و کامیاب بودن (انوری ؎) آن روزگار کو کہ مرا یار یار بود * من برکنار از غم فراق و

درکنار بودن (اردو) (۱) کنارے پر ہونا۔ ساحل پر ہونا۔ (کنارے لگنا) بقول آصفیہ۔ ساحل پر پہنچنا۔ دریا پار ہونا۔ (۲) ایک طرف ہونا (کنارے ہو جانا) بقول ایکطرف کو ہٹ جانا (۳) محفوظ ہونا۔ کامیاب ہونا

برکنار رفتن استعمال۔ (۱) بر ساحل رفتن و (۲) یکسو شدن و (۳) کامیاب شدن (ظہوری ؎) ہر کہ دم در میان نالہ زند ٭ برود برکنار و دم نزند ٭۔ (اردو) (۱) کنارے پر جانا۔ ساحل پہ جانا۔ (۲) ایکطرف ہونا (۳) کامیاب ہونا۔

برکنار نشستن استعمال۔ بمعنی درکنار نشستن و در بر نشستن است و کلمۂ بر دریجا بمعنی در باشد چنانکہ بر بمعنی بست و شوش گذشت (انوری ؎) بنشست برکنار من و بادہ نوش کرد ٭ آن ماہ سرو قامت و آن سرو کش خرام ٭ (اردو) گود میں بیٹھنا۔

برکنار بودن استعمال۔ مرادف برکنار بودن است کہ گذشت و حقیقت کنارہ و کنارہ بجای خودش می آید (انوری ؎) بودیم برکنارہ ز تیمار روزگار ٭ تا داشت روزگار ترا در کنار ما ٭ (اردو) دیکھو برکنار بودن۔

برکند بقول سروری بضم کاف عربی و فتح نون (۱) بمعنی بر افروزد و روشن کند و حفظ کند (حافظ ؎) در رو نہا تیرہ شد باشد کہ از غیب ٭ چراغی برکند خلوت نشینی ٭ و بقول برہان و جامع و ناصری و ہفت بروزن فرزند (۲) امر بخیم و تنومند و (۳) بمعنی رشوت و (۴) بمعنی پارہ۔ صاحب مؤید بر بمعنی دوم و سوم قانع۔ صاحب انند این را بکاف عربی و فارسی ہر دو بہمین معنی آوردہ و صاحب سروری ذکر معنی سوم بصراحت بکاف فارسی کردہ

صاحب برهان هیچ صراحت کاف فارسی
و عربی نکرد و سلسلهٔ ردیفش در کاف غیر
ممتاز است مؤلف عرض کند که وای
بر سروری که مصدر (برکندن و برکردن)
را پیش نظر نداشت و معنی اوّل را بصورت
اسم جامد نگاشت که مضارع همان هر دو
مصدر است و بسکون نون ماضی مطلق
برکندن و شامل بر همه معانی آن ضرورت
نداشت که این را قائم کند۔ نسبت معنی دوم
و سوم عرض می شود که به کاف فارسی است
که بجای خودش می آید و صراحت ماخذش
هم همدرانجا کنیم۔ بی اعتنائی محققین
است که این ها را بکاف عربی آوردند و بعض
شان صراحت کاف نکردند البته معنی چهارم
را موافق قیاس می دانیم که مخفف (برکنده)
باشد که اسم مفعول برکندن است و کنایه
اند پارهٔ مشتاق سند باشیم و با مخفف مصاحب
جامع جا داده ایم که صاحب زبان است
(اردو) (۱) دیکھو برکردن و برکندن
یہ اس کا مضارع اور برکندن کا ماضی
مطلق ہے۔ تمام معنون پر شامل (۲) و (۳)
دیکھو برگند بکاف فارسی (۴) پارہ بقول
آصفیہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو برخ۔

برکندن صاحب موارد ذکر این کرده از
معنی ساکت صاحب بحر فرماید که (۱) از بیخ
و بن برآوردن است (سالم التصریف) و
مضارع این برکند مؤلف عرض کند که
مزید علیه کندن بزیادت کلمهٔ بر است و
صراحت ماخذ بجایش کنیم و در بنجا همین قدر
کافی است که از روی قیاس شامل باشد
بر همهٔ معانی کندن و آنچه در محاورهٔ فارسیان
بنظر آمد در ملحقات می آید و معنی بیان کردهٔ
صاحب بحر حقیقی است و جا دارد که در بن
معنی کلمهٔ بر بمعنی بالا باشد که در کندیدن

چیزی از زمین وکشیدن آن به بالا۔ کلمہ بَر
ہم معنی خوبی دارد واین لطف معنی از مجرد
کندن حاصل نمی شود فتامل۔ معاصرین
عجم گویند کہ "برکن این درخت را کہ بی
بار است" یعنی برکش از زمین و بیرون
کن (اردو) اکھیڑنا۔ دیکھو برکشیدن
کے نویں معنے۔

(۲) برکندن۔ بقول موارد بحوالۂ نفائس
گرفتن بجبر وزبردستی چنانکہ (برکندن از دست)
مؤلف عرض کند کہ این مجاز معنی اوّل است
سند این بر (برکندن از دست) می آید
لیکن این معنی غیر از ترکیب حاصل نمی شود
(اردو) چھین لینا (زبردستی سے) صاحب
آصفیہ نے چھیننا پر فرمایا ہے۔ زبردستی سے لینا

(۳) برکندن۔ بقول موارد قطع کردن چنانکہ
(برکندن امید) مؤلف عرض کند کہ این
ہم مجاز معنی اوّل است وسند این بر
(برکندن امید) می آید (اردو) قطع
کرنا۔ دیکھو (برکندن امید)

(۴) برکندن۔ بقول موارد بمعنی بریدن چ
چنانکہ (برکندن سر) و (برکندن پای)
مؤلف عرض کند کہ مجاز معنی اوّل است
وسند این در ملحقات بہر دو مصادر بالا
می آید (اردو) کاٹنا۔

(۵) برکندن۔ بقول موارد بمعنی گزیدن چنانکہ
(برکندن پشت دست) صاحب بحر ہمین معنی را
ریش کردن نوشتہ مؤلف عرض کند کہ
سند این ہمدر انجا می آید واین ہم مجاز معنی
اول است (اردو) کاٹنا۔ بقول آصفیہ
کترنا۔ دیکھو (برکندن دست) دکن میں کترنا
مستعمل ہے جیسے غصہ سے ہاتھ کترنا۔

(۶) برکندن۔ بقول موارد بمعنی برداشتن
چنانکہ (برکندن دست از چیزی) یعنی ترک
کردن آن و (برکندن دل از چیزی)

عوض کند کہ مجاز معنی اول است و سند این
بر مصادر مذکور می آید (اردو) اٹھانا
جیسے ہاتھ اٹھانا (دل اٹھانا) (دیکھو برکندن
دست و دل)

(۷) برکندن ۔ بقول موارد جدا کردن
چون (برکندن حلی) مؤلف عرض کند
کہ مقصودش غیر از سلب کردن نباشد
و این ہم متعلق بمعنی اول برکندن است
بر سبیل مجاز (اردو) جدا کرنا ۔ ہٹانا
۔ سلب کرنا ۔

(۸) برکندن ۔ بقول موارد ۔ خراب و ہدم
کردن چون (برکندن بنیاد) مؤلف عرض
کند کہ مجاز معنی اول است و سند این بر
مصدر اصطلاحی مذکور می آید (اردو) ۔
اکھاڑنا ۔ اکھیڑنا ۔ بقول امیر ڈھانا (ناسخ ؎)
قلعۂ ہستی اکھاڑا دم میں خیبر کی طرح ٭ کیا
ہی زور آور ہے پنجہ ضیغم جو خدا کا ٭

(۹) برکندن ۔ بتحقیق ما بمعنی دور کردن
و دفع کردن چنانکہ (برکندن تلخی) کہ می آید
و سند این ہم ہمدر انجا مذکور مخفی مبادا کہ این
در نزاکت معنی و رای معنی مختتم باشد و
مجاز معنی اول است (اردو) دور کرنا
دفع کرنا ۔

برکندن از دست | مصدر اصطلاحی ۔
بمعنی گرفتن و قبضہ کردن چیزی از دست
کسی بجبر و زبردستی متعلق بمعنی دوم برکندن
۔ صاحب موارد ذکر این ہمدر انجا کردہ ۔
(بوستان سعدی ؎) چو برکندی از دست
دشمن دیار ٭ رعیت بسامان تر از وی
بدار ٭ (اردو) چھین لینا ۔ بقول آصفیہ
جھپٹ لینا ۔ پس (ہاتھ سے چھین لینا) اس
کا ترجمہ ہے ۔

برکندن امید | مصدر اصطلاحی ۔ قطع کردن
امید باشد متعلق بمعنی سوم (برکندن از مناحب)

موارد و اشارۂ این ہمہ را انجا کردہ (شمس تبریزی ے) شہ من گفت بر مسکین کہ عمرش نیست عمر من ہ درین وعدہ من مسکین امید از عمر برکندم ۃ مؤلف عرض کند کہ مراد از نا امید شدن است بحالت اضافت بسوی خود و نا امید کردن است بصورت اضافت بسوی دیگری (اردو) امید قطع کرنا۔ بقول امیر توقع نہ رکھنا (ظفر ے) امید زندگانی اپنی آخر قطع کر بیٹھے ہ ظفر عشق و محبت کی یہی ہم انتہا سمجھے ہ نا امید ہونا اور اسی کا متعدی نا امید کرنا۔

برکندن بنیاد مصدر اصطلاحی بقول موارد کہ بذیل معنی ہشتم برکندن آوردہ بمعنی خراب و ہدم کردن بنیاد است مؤلف عرض کند کہ خصوصیت با بنیاد ندارد برای ہر مکانی استعمال توان کرد چنانکہ برکندن قلعہ و مکان و کوہ (محمد قلی سلیم ے) گہ بیخودی جہان و بہ اضطراب را ہ بنیاد برکند دل و جان خراب را (ظہوری ے) کاہ را گویم کہ برکن کوہ را ہ ناتوانی لاف نیرو می زند ہ (اردو) بنیاد اکھیڑنا۔ (دیکھو برکندن کے آٹھویں معنے جس پہ قلعہ اکھاڑنا کی سند ہے)

برکندن پای مصدر اصطلاحی بمعنی برکندن پای۔ صاحب موارد ذکر این بمعنی چہارم برکندن کردہ (کمال اسمعیل ے) گر سر برآورد چو کدو با تو بدسگال ہ تیغ قضای برکندش چون چنار پای ہ مؤلف عرض کند کہ متعلق است بمعنی چہارم برکندن (اردو) پاؤں کاٹنا۔

برکندن پشت دست مصدر اصطلاحی بمعنی گزیدن پشت دست بحالت تأسف و خشم۔ صاحب موارد ذکر این بذیل معنی پنجم برکندن کردہ (نزاری قہستانی ے) بلبل از غصہ پشت دست برکند ہ گر گریبان چاک

زد از سر بیفگند ۴ مؤلف عرض کند کہ
مجاز است ۔ معاصرین عجم بر زبان دارند
(اردو) ہاتھہ کاٹنا ۔ بقول آصفیہ افسوس
کرنا ۔ تاسف کرنا ۔ نہایت غصہ کی علامت
ظاہر کرنا (جرئت ۔ رباعی) گر روبرو اسکے
تلملا جاؤن مین ۴ اور آنکھون مین اشک سرخ
بھر لاؤن مین ۴ تو سوچ کے دلمین اور
کچھہ کاٹ کے ہاتھہ ۴ جھنجلا کے کہے سے
اب تجھے کھاؤن مین ۴ دکن مین (ہاتھہ کترنا)
کہتے ہین ۔

(۱۱۹) **برکندن تلخی** | مصدر اصطلاحی ۔ بمعنی
دور و دفع کردن آنست متعلق بمعنی نہم
برکندن (ظہوری ۔ ع) زہر فراق خوردم
شہد وصال بایدم ۴ کز رگ و ریشہ برکنم
تلخی جان گزای را ۴ (اردو) دور کرنا ۔ تلخی

(۱۲۰) **برکندن جان از چیزی** | مصدر اصطلاحی
از قبیل (برکندن دل) است کہ می آید
متعلق بہ معنی ششم برکندن (ظہوری ۔ ع)
روزی شود گر کام دل زان لب شکر خا
برکنم ۴ در بوسہ آن سیب ذقن از زخم
دندان برکنم ۴ (اردو) دیکھو برکندن دل

(۱۲۱) **برکندن چشم** | مصدر اصطلاحی ۔ قسمی است
از تعذیر کہ شاہان سلف دیدہ را از حلقہ
چشم انسان بیرون می کردند تا کور می شد
(انوری ۔ ع) آسمان چشم حوادث برکند
۴ گر کند در سایۂ چتر نگاہ ۴ (اردو)
آنکھہ نکالنا ۔ بقول امیر آنکھون کے ڈھیلون
کا حدقے سے باہر نکالنا (نسیم ۔ ع) قاتل
نے بعد ذبح کے آنکھین نکال لین ۴ ڈھلین
گے شکل راحت خواب مزار کیا ۴ (ذوق
ع) بادام دو جو بھیجے ہین بٹوے مین ڈالکر
ایما یہ ہے کہ بھیجدو آنکھین نکالکر ۴

(۱۲۲) **برکندن دامان** | مصدر اصطلاحی ۔
بمعنی برکشیدن دامان از کسی متعلق بمعنی

سوم برکندن است (ظہوری ؎) آوردہ
آہم نکہتی گو سنبل مو دستہ کن ؛ و ر رنگ
دادم گریہ از لالہ دامان برکنم ؛ (اردو)
دامن جھٹک لینا۔ دیکھو افشاندن دامن۔

برکندن دست از چیزی | مصدر اصطلاحی
یعنی برداشتن دست از چیزی و کاری۔
صاحب موارد بذیل معنی ششم برکندن ذکر
این کردہ (لسانی ؎) کم کم از داغ بتان
برکندہ ام دست نیاز ؛ اندک اندک نقد
بسیاری بدست آوردہ ام ؛ مؤلف عرض
کند کہ مجاز است (اردو) دست بردار
ہونا۔ بقول آصفیہ۔ ہاتھ اٹھانا۔ باز آنا۔
ترک کرنا۔

برکندن دل از چیزی | مصدر اصطلاحی
بقول موارد بذیل معنی ششم برکندن۔ برداشتن
دل باشد از چیزی۔ صاحب بحر فرماید کہ بیزار
و نفور شدن از آن (امیر خسرو ؎) من ہمان
بروز دل از ہستی خود برکندم ؛ کور رخ
خویش در آئینہ تماشای کردہ ؛ مؤلف
عرض کند کہ مجاز است (اردو) دل اٹھانا
دیکھو برداشتن دل۔

برکندن دہان از بوسہ | مصدر اصطلاحی
گزیدن دہان باشد از بوسہ متعلق بہ معنی
پنجم برکندن و حاصل این بوسہ گرفتن و
مکیدن (ظہوری ؎) خالی شدہ بہای مینا
از لابہ کہ شاید ؛ در کنج لبی برکنم از بوسہ
دہانی ؛ (اردو) منہ چومنا۔ بوسہ لینا۔

برکندن سر | مصدر اصطلاحی۔ یعنی
بریدن سر۔ صاحب موارد ذکر این بر
معنی چہارم برکندن کردہ (نظامی ؎)
بزخم دگر ہم سرافگندہ شد ؛ چنین تا سر چند
برکندہ شد ؛ مؤلف گوید کہ مجاز است
(اردو) سر کاٹنا۔

برکندن سیب | مصدر اصطلاحی۔

جدا کردن پارهٔ از سیب برای خوردن متعلق به معنی هفتم برکندن سند این اند ظهوری بر (برکندن جان) گذشت (اردو) سیب کو کترنا۔

برکندن عمل مصدر اصطلاحی۔ بقول موارد که بذیل معنی هفتم برکندن نوشته ۔ جدا کردن عمل است **مؤلف** عرض کند که این مجاز باشد بمعنی سلب کردن اختیار (سعدی ؎) ور او نیز در ساخت با خاطرش ۔ ز شرف عمل برکن و ناظرش ۔ (اردو) حکومت مٹانا۔ اختیار سلب کرنا

برکندن نهال استعمال۔ برآوردن نهال از زمین متعلق بمعنی اول برکندن که حقیقی است و برای درخت و مرادفات آن مستعمل (انوری ؎) فقر عجم تو ذباغ دلها ۔ برکنده نهال کامگاری ۔ (اردو) درخت اکھیڑنا۔

برکنده شدن استعمال۔ بقول فدائی قلع وقمع شدن است **مؤلف** عرض کند که بقاعدهٔ فارسی مصدر مجهول برکندن باشد و هرچه بالا گذشت مجاز آنست۔ ضرورت سند ندارد که فدائی از معاصرین عجم بود (اردو) اکھڑ جانا۔ قلع وقمع ہونا

برکنده قدر اصطلاح۔ بقول بحر و مؤید و هفت واند (۱) پست مرتبه و (۲) خجل و خوار گردیده **مؤلف** عرض کند که موافق قیاس است و اسم فاعل ترکیبی۔ مشتاق سند استعمال می باشیم که هرچهار محققین بالا از اهل زبان نیند۔ معاصرین عجم بر زبان ندارند (اردو) (۱) کم رتبہ (۲) خجل۔ خوار۔

برکنه بقول برہان و ناصری و جامع بفتح اول و ثالث و نون و سکون ثانی (۱) درہم کوفته شده هر چیز و بتخصیص عطریات و فرمایند که بکسر هم آمده صاحب مؤید

ذکر این کرده گوید که قیل باکاف فارسی و ایضاً با بای فارسی نیز و این اصح است
کذا فی الشرفنامه و بحوالهٔ لسان الشعرا گوید که بروزن سلسله (۲) بمعنی دایره۔ صاحب
هفت هم‌زبان برهان بهر دو کاف هم آورده مؤلف عرض کند که صاحب مؤید
همین لغت را با با و کاف فارسی آورده گوید که از عطریات و بوی خوش که در هندوستان
ارگجه و در عربی و زیره خوانند (الخ) پس عجبی نیست که اصل همین باشد و بموحده
وکاف عربی مبدل آن چنانکه اسپ و اسب و گند و کند پس پرگنه به با و کاف
فارسی مخفف پراگنده و مصدر پراگندیدن از همین پراگنده می آید بای حاصل فارسیان
الف و دال مهمله را حذف کردند و اسم جامدی ساختند برای عطریات که بوی خوش
پراگنده و منتشر می شود آنانکه بالکسر می خوانند حقیقت ماخذ نمی دانند که مقتضی
فتح اول است و آنچه بعض محققین تعمیمی در معنی اول بیان کرده اند بجا نه باشد
که عطریات هم باهم کوفته درست می کنند مشتاق سند استعمال می باشیم و معنی دوم
بیان کرده (مؤید بحوالهٔ لسان الشعرا) دلالت کند برین که یای نسبت است بمعنی
حقیقی منسوب به ستارهٔ سهیل که برگ نام ستارهٔ سهیل است چنانکه بمعنی دوم
گذشت پس اختلاف حرکت اول غیر از تصرف محاوره نباشد و از برای این معنی
هم طالب سند باشیم که محققین اهل زبان ازین ساکت و معاصرین عجم هم بر زبان
ندارند (اردو) (۱) ہر کوٹی ہوئی چیز۔ مؤنث اور عطر۔ مذکر۔ امیر نے (ارگجا) پر
فرمایا ہے۔ مذکر۔ ایک مرکب عطر کا نام (میر حسن سے) اور اس پر ارگجے کا عطر مل کر

سلیقے سے لگا ماتھے پہ صندل ہو (۲) دائرہ۔ بقول آصفیہ۔ اسم مذکر۔ حلقہ۔ کنڈل
چکر۔ دور۔ محیط۔ اقلیدس مین وہ گول مستوی سطح جو ایک گول خط سے جس کے
بیچون بیچ ایک مرکز ہو محدود ہو اور اس مرکز سے جو خط محیط تک کھینچے جائین وہ سب
آپس مین برابر ہون۔

برکوہ اصطلاح۔ بقول سروری بہ رای مہملہ و کاف تازی بوزن انبوہ نام شہریست که معرب آن (ابرقوہ) است و بقول جہانگیری در عراق عجم واقع که (ابرکوہ۔ اورکوہ۔ ورکوہ) ہم خوانند و فرماید که بالفعل تعریب اشتہار دارد۔ صاحبان ناصری و رشیدی و برہان و سراج ہم ذکر این کردہ اند و این ہمان است که ما بہ (ابرکوہ) صراحتش کردہ ایم و (اورکوہ) ہم بجایش گذشت (اردو) دیکھو ابرکوہ۔

برکہ بقول برہان (در ملحقات بعد لفظ (برگ و نوا)) بلا صراحت کاف بکسر اول بروزن سرکہ (۱) آب گیر کوچک۔ صاحب مؤید ہم بذکر این صراحت کاف نکرد۔ صاحب شمس گوید که بالکسر حوض آب و صاحب ہفت ہم بدون صراحت کاف متفق بالملحقات برہان۔ صاحب غیاث این را بکاف عربی نوشتہ فرماید که بالکسر حوض آب و لغت عرب است و صاحب انند ہم بانش۔ مؤلف عرض کند که آنانکہ بصراحت کاف فارسی نوشتہ اند ذکرش بجای خودش می آید و دریجا ہمین قدر کافی است که صاحب منتخب بکاف عربی و تای مدورہ بالکسر بمعنی مطلق حوض آب نوشتہ پس متحقق شد که لغت عرب است اگر برای معنی بیان کردہ محققین اول الذکر که دران تخصیص آبگیر کوچک است سند استعمال

بدست آید توانیم گفت کہ تصرف فارسیان مفرّس باشد کہ تای مدوّرہ را ہم بقاعدۂ خود بہاے ہوز بدل کردند و در معنی ہم مخصوص کردند بآبگیر کوچک (اردو) دیکھو آبگیر کے پہلے معنے۔ مخصوص بصفت کوچکی یعنی چھوٹا آبگیر۔

(۲) برکہ۔ بقول ضمیمۂ برہان وہفت بلاصراحت کاف بضم اوّل مرغابی۔ صاحب مؤید ہم بذکر این صراحت کاف نکرد و صاحب شمس بدون صراحت کاف فرماید کہ بضم مرغان آب سپید و بزرگ کہ در ترکی آن را (قو) گویند بہ فای اوّل۔ مؤلف عرض کند کہ صاحب منتخب این راہم بتای مدوّرہ لغت عرب گفتہ و بمعنی مرغان آبی سپید و بزرگ آوردہ گوید کہ ترجمۂ این در ترکی (تو) بہ فوقانی اوّل است و محققین ترکی از تو و قو ہر دو ساکت و صاحب خزانۃ اللغات مرغابی را در ترکی قاز نوشتہ پس متحقق شد کہ محققین با لاسکندری خوردہ اند کہ این را لغت فارسی دانستہ اند و اگر سند استعمال بہ تعمیم بیان کردۂ شان بدست آید توانیم گفت کہ مفرّس است (اردو) مرغابی۔ اسم مؤنث۔ دیکھو اروک۔

(۳) برکہ۔ بقول شمس بالکسر سینہ یا بیرون سینہ۔ مؤلف عرض کند کہ صراحت نکرد کہ لغت عربی است و از لفظ بر دانستہ باشد کہ مرکب فارسی است و بر کسر اوّل غور نکرد و بقول منتخب متحقق شد کہ لغت عربی است بہمین معنی (اردو) سینہ یا سینہ کا باہر کا حصہ۔ دیکھو اسیا۔

(۴) برکہ۔ بقول شمس بالکسر برک۔ مؤلف عرض کند کہ بدین وجہ کہ لغت برک

در فارسی زبان گذشت و در شمس اللغات ہم نوبت آن رسید ۔ طرز بیانش متقاضی آن است کہ برکہ مرادف برک است و در حقیقت بہ چنان باشد بلکہ صاحب منتخب بذیل (برکتہ) کہ بمعنی سینہ و برون سینہ باشد ذکر برک کردہ گوید کہ بالفتح بمعنی درون سینہ آمدہ و صاحب شمس نقل این عبارت کردہ ۔ ازین جاست کہ حقیقت طلبان را در غلط انداختہ است (اردو) دیکھو برک ۔

(۵) برکہ ۔ بقول شمس بالفتح درون سینہ مؤلف عرض کند کہ این معنی لغت برک در عربی زبان است و واو عطف صاحب شمس حقیقت جویان را در غلط انداختہ است (اردو) سینہ کا داخلی حصہ ۔ مذکر ۔

(۶) برکہ ۔ بقول شمس بفتحتین نالیدن و افزون شدن مؤلف عرض کند کہ صاحب منتخب بذیل برکتہ نوشت کہ بمعنی بالیدن و افزون شدن آمدہ و صاحب شمس سکندری خورد و بصدمۂ آن بالیدن را مبدل بہ نالیدن کرد و معنی برک عربی را بہ برکہ فارسی نگاشت وای برین تحقیق کہ ستم است بر حقیقت طلبان (اردو) رونا ۔ زیادہ ہونا ۔

(۷) برکہ ۔ بقول شمس بفتحتین بمعنی سرپوش مؤلف عرض کند کہ معاصرین عجم و محققین فرس ہر دو ازین ساکت اگر سند استعمال پیش شود توانیم عرض کرد کہ کاف تصغیر و ہای نسبت را بر کلمۂ بر زیادہ کردہ اند کہ بمعنی بالا و بلندی گذشت (اردو) سرپوش بقول آصفیہ ۔ فارسی ۔ اسم مذکر ۔ ڈھکنا ۔ ڈھکن چپنی ۔

(۸) برکه۔ بقول شمس بفتحتین کلاه بدان مؤلف عرض کند که نمی دانیم که کلاه نیکان چرا خارج شد ازین۔ جز این نیست که لفظ تاج را برای نیکان گذاشت معاصرین عجم ومحققین فرس ازین ساکت واگر سند استعمال بدست آید توانیم عرض کرد که بلاتخصیص نیک و بد باشد و ماخذ این هم همان که بر معنی هشتم مذکور شد (اردو) ٹوپی۔ بقول آصفیه۔ ہندی۔ اسم مؤنث۔ کلاه۔ تاج۔

(۹) برکه۔ بقول شمس بفتحتین بمعنی کبک۔ مؤلف عرض کند که بالفتح بقول صاحب لغات ترکی۔ لغت ترک است بهمین معنی (اردو) کبک۔ بقول آصفیه۔ فارسی۔ اسم مذکر۔ چکور۔ ایک قسم کا تیتر جسکی چونچ اور پنجے سرخ ہوتی ہے اور آگ کھا جاتی ہے۔ مرغ آتش خوار۔ عربی میں حجانه یا حجل کہتے ہیں اور آپ ہی نے تیتر پر فرمایا ایک کوّے سے چھوٹا پرند (آتش ۵) چل نہیں سکنے کا ہرگز تیری اٹکھیلی کی چال کبک پاؤں میں موچ آئیگی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا ۔ مؤلف عرض کرتا ہے کہ سند میں جس کبک کا ذکر ہے وہ تو چکور معلوم ہوتا ہے۔ اور صاحب برہان نے ردیف کاف عربی میں کبک پر فرمایا ہے کہ بکاف فارسی۔ ایک مشہور پرندہ ہے جس کا معرب عربی میں قبج ہے۔ ہم اسکی کامل تحقیق ردیف کاف میں کبک پر کرینگے لیکن یہاں اسقدر بیان کر دینا ضروری خیال کرتے ہیں کہ چکور ایک خاص پرندہ ہے کبک کے سوا جس کا ذکر صاحب آصفیه نے ردیف جیم فارسی میں کیا ہے اور فرمایا ہے کہ مرغ آتشخوار کبک (بہ تحتانی دوم) اور کبک دری پر آپ نے پہاڑی چکور لکھا ہے بہرحال

اس موقع پر برکہ کا ترجمہ چکو رہے جسکو اردو مین کبک بھی کہتے ہین ۔

برکہ اردشیر اصطلاح ۔ بقول سروری نام شہری و بقول برہان و ناصری و مؤید واند و ہفت شہری از فارس **مؤلف** عرض کند کہ قول معاصرین موافق ترکیب است کہ بانی این اردشیر باشد و برکہ بمعنی آوش ۔ جا دارد کہ اندرین شہر برکۂ باشد کہ اردشیر آن را درست کردہ این شہر را بنام برکہ موسوم کردہ باشند (اردو) برکۂ اردشیر ۔ فارس مین ایک شہر کا نام ہے جسکو اردشیر نے آباد کیا تھا ۔ مذکر ۔

برکہ لاجورد اصطلاح ۔ بقول برہان و بحر و رشیدی و سراج کنایہ از آسمان **مؤلف** عرض کند کہ مرکب اضافی است معنی توصیفی ہم کہ معاصرین عجم لاجوردی بمعنی رنگ لاجورد دارند استعمال کنند از قبیل (پارچۂ سبز) بمعنی حوضی کہ رنگ لاجوردی دارد و کنایہ ایست از فلک کہ فارسیان **فلک لاجورد** ہم گویند (اردو) دیکھو آسمان ۔ امیر نے تشبیہات آسمان مین خم لاجورد ۔ خیمۂ لاجورد ۔ طاق لاجورد قدح لاجوردی ۔ مہرۂ لاجوردی ۔ ورق لاجورد کا ذکر فرمایا ہے ۔

برکہی بقول انند و غیاث بالفتح و ضم کاف و کسر ہا در فارسی زبان قسم کبوتر را گویند **مؤلف** عرض کند کہ اصل این (برکوہی) یعنی پرندی کہ برکوہ باشد و تحتانی آخرہ مصدریست واو حذف شدہ برکہی باقی ماند کہ کہ بالضم مخفف کوہ آمدہ معاصرین عجم و محققین فرس ازین ساکت ۔ طالب سند استعمال می باشیم و بخیال ما تخصیص کبوتر کوہی بہتر است (اردو) کبوتر کی ایک قسم جنگلی کبوتر ۔ مذکر ۔

برکی بقول برهان و ناصری بفتح اول و ثانی و کاف تازی بتحتانی رسیده (۱) کلاه درازی که زاهدان بر سر گذارند و بعربی (برنس) خوانند و فرماید که باین معنی بکاف فارسی هم آمده و (۲) بکسر ثانی ـ طائفهٔ باشد (سعدی ع) حاجت بکلاه برکی داشتنت نیست مؤلف عرض کند که حقیقت این معنی اوّل بر معنی سوم برک گذشت و نسبت معنی دوم عرض می شود که جا دارد که برّ یا دقی تحتانی نسبت در آخر برک که بمعنی پنجم گذشت نام قومی شد که سکونت در ملک برک دارند ـ مخفی مباد که صاحب ساطع اینرا بکاف فارسی آورده گوید که در سنسکرت نام قوم مرہٹہ (اردو) (۱) ایک لانبی ٹوپی کو فارسیون نے برکی کہا ہے ـ جس کو پرہیزگار لوگ استعمال کرتے ہین ـ مؤنث (۲) ایک قوم کا نام فارسی مین برکی ہے ـ مؤنث ـ

برک بقول سروری (۱) معروف و بقول برهان بذیل (برگ ـ بکاف عربی) بفتح اوّل و سکون ثانی و کاف فارسی برگ درخت که بعربی ورق گویند ـ صاحب فدائی فرماید که آنچه بجز میوه و گل از شاخهای درختان بر می آید و پهن و سبز است که با میوه آن را (برگ و بار) می نامند (سعدی ے) برگ درختان سبز در نظر هوشیار ـ هر ورقی دفتریست معرفت کردگار ـ مؤلف عرض کند که جا دارد که فارسیان بر کلمه بر کاف فارسی را نسبت زیاده کردند چنانکه (مرده ری) و (مرده ریگ) و کلمه بر را درینجا بمعنی بالا گرفتند که برگ هم بالای درخت باشد و جا دارد که اسم جامد دانیم و عجبی نیست که فارسیان برگ را که بقول ساطع در سنسکرت بکاف عربی بمعنی مجموعهٔ اشیای متشابه آمده مفرس کردند

بہ کاف فارسی (برگ) کردند و برای ورق درختان نام نہادند کہ تبدیل کاف عربی با فارسی در فارسی آمدہ چنانکہ کند و گند واللہ اعلم بحقیقۃ الحال (اردو) برگ بقول آصفیہ ۔ فارسی ۔ اسم مذکر ۔ پتا ۔ ورق ۔ پات ۔

(۲) برگ ۔ بقول سروری ساز جہانی و اسباب و سامان مطلقًا (سعدی ؎) بہ ہیکل قوی چون تناور درخت ٭ ولیکن فرو ماندہ بے برگ سخت ٭ (خلاق المعانی ؎) دست از طلب مدار گرت برگ آن رہست ٭ کانرا کہ توشہ نہ ز فقر است بی نواست ٭ صاحب رشیدی گوید کہ بالفتح ۔ سامان و سرانجام ۔ صاحب برہان بذیل (برگ) فرماید کہ بمعنی اسباب و جمعیت و دستگاہ و سرانجام عمومًا و سامان و سرانجام مہمانی خصوصًا ۔ و بقول فدائی سامان زندگانی و آسایش و توشۂ راہ و ہرچہ اندوختہ باشند و بقول بہار کنایہ از ساز و سامان چنانکہ گویند برگ ونوا و ساز و برگ (میرزا رضی دانش ؎) چمن شد و لگشا برگ سفر بیرون فرستادم ٭ بپای سرو پیش از خودمی گلگون فرستادم ٭ خان آرزو در سراج گوید کہ بمعنی سامان و سرانجام ۔ صاحب مؤید بحوالۂ شرفنامہ آوردہ کہ با بای فارسی ہم ۔ و بقول رہنما بحوالۂ سفرنامۂ ناصرالدین شاہ قاچار تمام اسباب اسپ غیر از زین ۔ مؤلف عرض کند کہ بمعنی ساز و سامان مطلقًا ۔ عام است و خصوصیت اکثر سامان اسپ و سامان مہمانی و سامان سفر خاص و این را مجاز معنی اول دانیم کہ ورق درختان ہم سامان درخت است و بس (اردو) برگ ۔ بقول آصفیہ ۔ فارسی

اسم مذکر۔ توشہ۔ سامان۔ (سامان مہمانی) (توشۂ سفر) مذکر۔

(۳) برگ۔ بقول برہان (بذیل برک) بالفتح بمعنی قصد وعزم خان آرزو در سراج گوید کہ بعضی بمعنی عزم و التفات نیز آوردہ اند (حکیم سنائی ے) برگ بی برگی نداری لاف درویشی مزن ٭ رخ چو عیاران میارا جان چو نامردان مکن ٭ صاحب انند کلام خلاق المعانی را کہ بر معنی دوم گذشت بال کمال اسمعیل گفتہ برای این معنی سند آورد۔ من وجہٍ درست باشد ولیکن بخیال ما برای معنی دوم موزون تر است مخفی مبادکہ اسم جامد فارسی زبان است (اردو) قصد۔ بقول آصفیہ۔ عربی۔ اسم مذکر۔ ارادہ۔ آہنگ۔ عزم۔ عزیمت۔

(۴) برگ۔ بالفتح بقول برہان (بذیل برک) بمعنی التفات وپروا مؤلف عرض کند کہ محققین فارسی زبان ازین ساکت مجاز معنی سوم است وبس (انوری ے) ہرچہ باہن کنی روا باشد ٭ برگ آزار نوکرا باشد ٭ جا دارد کہ برگ را درین شعر متعلق بمعنی سوم ومی تواند کہ بمعنی پروا گیریم وحق آنست کہ بمعنی یارا و مجال است ذوق شعر تصفیہ این کند (اردو) (التفات) مذکر۔ دیکھو التفات۔ (پروا) بقول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مؤنث۔ خواہش۔ رغبت۔ حاجت۔ ضرورت۔ توجہ (مجال) بقول آصفیہ عربی اسم مؤنث۔ قدرت۔ طاقت۔ حوصلہ (ظفر ے) ہر ایک مو سے ہی بدن پہ مرے زبان گویا ٭ مجال ہو جو ترے آگے گفتگو کی مجھے ٭

(۵) برگ۔ بالفتح بقول برہان (بذیل برک) بمعنی کسوت قلندران۔ بہار گوید کہ

ورق و پوششی که قلندران آن را مانند لنگ بر کمر بندند و ازین جهت قلندران را (برگ بند) گویند (شاعر - ع) نهالان برگ بند از رشک سروش ها خان آرزو در سراج بحواله برهان ذکر این معنی کرده گوید که غلط است چراکه بدین معنی بفتحتین و کاف است مؤلف عرض کند که آنچه بکاف عربی گذشت تائید خیال خان آرزو کند و اگر در سند بالا استعمال بکاف فارسی است تائید قول برهان و بهار می شود - اکنون تصفیه حرکت یا سکون رای مهمله کنیم و این اتفاق وقت است که سند بالا تائید هر دو می کند یعنی اگر بحر شعر را (فعولن فعولن فعولن فعولن) گیریم رای مهمله را بالفتح خوانیم - و اگر از بحر (مفاعیلن مفاعیلن فعولن) کار گیریم رای مهمله ساکن می شود حیف است که مصرع دوم مذکور نه شد تا فیصله بحر می کند باقی حال مضمون مصرع و لفظ نهالان (برگ بند) را به کاف فارسی می خواهد که ذوق شعر هم تقاضای آن می کند و آنچه خان آرزو تردید محققین می کند شاهد ندارد پس ثبوت محققین غالب است بر تردید و بنیهٔ شان بحق مدعیان کسوت است و عادت خان آرزو قولش را وقیع نمی کند (اردو) قلندرون کا ته بند - مذکر -

(۶) برگ - بقول فدائی هر یک لای کاغذ چنانکه در عربی زبان (اوراق الاشجار و ورقة القرطاس) آمده مؤلف عرض کند که مقصودش جز این نباشد که برگ را مطلقاً بمعنی ورق گیریم که ورق معرب برگ باشد موحده بدل شده بواو و کاف فارسی به قاف - نظر بر رتبهٔ فدائی که از علمای اهل زبان فرس است

قولش را معتبر دانیم (اردو) ورق بقول آصفیہ۔ عربی۔ اسم مذکر۔ کاغذ کا ٹکڑا
پتّر۔ جزو کا آٹھواں حصّہ ۔

(۷) برگ۔ بقول انند بمعنی نغمہ و آہنگ (مولوی معنوی ؎) جملہ مرغان برگ
کردہ جیک جیک ٭ با سلیمان گشتہ افصح من اخیک ٭ صاحب برہان بذیل برگ
گوید کہ بمعنی ساز و نوا۔ خان آرزو در سراج فرماید کہ بمعنی ساز و نوا دیدہ نشد مؤلف
عرض کند کہ مثنوی مولوی معنوی حاضر است تا ملاحظہ فرماید بدین معنی ہم اسم جامد
فارسی زبان باشد کہ آواز ہم بلند می شود حقیقت ماخذ ہمان باشد کہ اشارۂ
آن بر معنی اوّل گذشت و (برگ و نوا) کہ بجایش می آید شامل است بر دو معنی بلحاظ
معنی اوّل و ہشتم برگ۔ صراحت کافیش بجای خودش کنیم (اردو) دیکھو۔ آہنگ ۔

برگ آتش | اصطلاح۔ بقول وارستہ و
بہار مرادف (برگ پالودہ) کہ می آید یعنی
لخت آتش (طغرا ؎) طبعش چو لفکر برگ
آتش افتادہ ٭ سر سبز بخود برنگ ماش افتادہ
٭ خوانش کہ بآن ہیچ مطبق نرسد ٭ با خوان
خلیل ہم قماش افتادہ ٭ مؤلف عرض
کند کہ ہمان (آتش برگ) است کہ در ممدود
گذشت و حقیقت آن را بر معنی دوم ۔
(آتش رشتہ) بیان کردہ ایم (اردو)
دیکھو آتش رشتہ کے دوسرے معنے ۔

(الف) **برگارد** | بقول انند بحوالہ ناصری
و غوامض سخن بالفتح مضارع برگاشت
بمعنی برگرداند (فردوسی ؎) پس آنگہ
منوچہر ازان یاد کرد ٭ کہ برگاردش سلم
روی از نبرد ٭ و فرماید کہ (برگاشت)
بر وزن برداشت بمعنی برگردانیدہ باشد

که ماضی برگردانیدن است عموماً و بمعنی
روگردانیدن باشد خصوصاً مؤلف عرض
کند که شک نیست که محقق حقیقت جو را
از کلام فردوسی لغت جدید بدست آمد
ولیکن در تعریفش برباد کرد و ندانست
که (برگاشتن) مصدریست که عنقریب
می آید و آن مزید علیه (گاشتن) است
بزیادت کلمهٔ بر بران و هردو (سالم التصریف
نه (کامل التصریف) پس مضارعش نمی آید
محققین مصادر (گاردن و برگاردن)
را گذاشته اند ولیکن وجودش از همین
سند فردوسی یافته می شود که ------

اب ۸ **برگاردن** مصدریست متروک
(کامل التصریف) بمعنی برگردانیدن (الف)
بسکون رای مهمله [illegible] ماضی مطلق آن بفتح
رای مهمله بجیم مضارعش. نیدانیم که محقق
ناواقف از قواعد فرس (الف) را مضارع

(برگاشت) چگونه نوشت که برگاشت اصلا
مصدری نیست (اردو) (الف) پھیرا
پھیرے (ب) پھیرنا ـ دیکھو برتابیدن ـ

(الف) **برگاشت** بقول برهان (الف)
(ب) **برگاشتن** باکاف فارسی بروزن
برداشت بمعنی برگردانید که ماضی برگردانیدن
است عموماً و بمعنی روهی برگردانید باشد
خصوصاً و (ب) بقول موارد (۱) متعدی
برگردیدن چنانکه (برگاشتن اسپ) و
(برگاشتن روی) وسند این برهمین مصادر
مرکب می آید ـ هم او فرماید که مضارع این
برگارد ـ صاحب بحر این را سالم التصریف
گفته که غیر ماضی و مستقبل و اسم مفعول
نیاید و فرماید که روگردانیدن را مخصوص
است و بمعنی گردانیدن عموماً ـ صاحب
نوادر گوید که متعدی برگشتن باشد وار
فرماید که در جمیع کتب بمعنی اعراض کردن

و روگردانیدن بنظر آمده و از واله هروی سندی آرد که بر (برگاشتن رونی) می آید و بهار در نقل عبارتش عوض روگردانیدن مجرد گردانیدن نوشته مؤلف عرض کند که وارسته غور نمی کند که در سند پیش کرده اش (برگاشتن روی) باشد نه مجرد برگاشتن. پس معنی روی را درین مصدر چطور داخل کرد و اعتراض را از مجرد برگاشتن چگونه برآورد فتامل. مخفی مباد که شک نیست که بزیادت الف بر (برگشتن) متعدی آنست و معنی برگردانیدن حقیقی است و مضارع این برگارد اصلا نیست چنانکه صاحب موارد نوشت بلکه برگارد را با مصدر (برگاردن) تعلق است چنانکه بجایش گذشت و بقول صاحب بحر چون این را سالم التصریف خوانیم. ضرورت مضارع ندانیم (اردو) (الف) پھیرا (ب) پھیرنا۔

(۲) برگاشتن. بقول موارد. برگشته کردن چون (برگاشتن دم شمشیر) مؤلف عرض کند که بدون سند استعمال این معنی را تسلیم نکنیم و اگر پیش شود یا بنظر آید توانیم قیاس بکرد که مجاز معنی اوّل است (اردو) برگشته کرنا. موڑنا۔

(۳) برگاشتن. بقول موارد منحرف نمودن چنانکه (برگاشتن کسی از کاری) مؤلف عرض کند که مجاز معنی اوّل است حیف است که سند استعمال پیش نشد مشتاق آن می باشیم (اردو) منحرف کرنا۔

(۴) برگاشتن. بقول موارد دور کردن چنانکه (برگاشتن زنگار از آئینه) مؤلف عرض کند که بدون سند استعمال تسلیم نکنیم که دیگر محققین مصادر ازین ساکت. اگر پیش شود یا بنظر آید. مجاز معنی اوّل خیال کنیم که خلاف قیاس نیست (اردو) دور کرنا۔

(۵) برگاشتن - بقول موارد بمعنی استفراغ کردن فرمودن مؤلف عرض کند که سند استعمال باید و بدون سند اعتبار را نشاید و اگر پیش شود کنایه گیریم که قی کنانیدن هم برگردانیدن غذاست و این معنی از (از برگاشتن غذا) پیدا شود نه از مجرد برگاشتن - قائل محقق هندنژاد غور نکرد (اردو) قے کرنا -

(۶) برگاشتن - بقول موارد خراب و ضائع کردن مؤلف عرض کند که خلاف قیاس و بدون سند استعمال اصلاً درخور اعتبار نباشد که محقق هندنژاد از اہل زبان نیست (اردو) خراب اور ضائع کرنا

(۷) برگاشتن - بقول موارد بمعنی واپس گردانیدن مؤلف عرض کند که همان معنی اول است یعنی برگردانیدن نمیدانم که محقق هندنژاد چرا این را جداگانه قائم کرد (اردو) واپس کرنا -

برگاشتن اسپ استعمال بمعنی برگردانیدن اسپ متعلق بمعنی اول برگاشتن - صاحب موارد اشاره این همه را انجا کرده (فردوسی ع) عنان را بپیچید و برگاشت اسپ * بیامد بکردار آذرگشسپ * مؤلف عرض کند که موافق قیاس است (اردو) گھوڑا پھیر دینا - لوٹانا -

برگاشتن روی استعمال بمعنی برگردانیدن روی متعلق بمعنی اول برگاشتن - صاحب موارد اشاره این همه را انجا کرده (فردوسی ع) چو زردشت از انجای برگاشت رو * همان گاه خرداد شد پیش او * (واله هروی ع) اشک بر آتش دنباله روزد آبی * یار از ناز اگر روی ز واله برگاشت * مؤلف عرض کند که مقصود از اعراض کردن است وارسته بسند همین شعر این معنی

را بر مجرد (برگاشتن) نگاشت که بمعنی اوّل گذشت و ما همه را انجا اعتراض کرده ایم۔

(اردو) منہ پھیرنا۔ بقول آصفیہ اعراض کرنا۔ کنارہ کرنا۔ روگردان ہونا۔

برگان بقول برہان و جامع و ہفت و انند باکاف فارسی بر وزن مرجان نام دہی است در شیراز کہ معدن سنگ مغنی در انجاست صاحب مؤید این نام دہختی نوشتہ خیال ما ہمین قدر است کہ غلطی کتابت باشد کہ دہی را دہختی کرد و اللہ اعلم حیف است کہ وجہ تسمیۂ این از معاصرین عجم متحقق نشد و محققین از ان ساکت مخفی مباد کہ سنگ مغنی بقول برہان سنگی است الوان و بغایت سست میباشد و آنچہ سیاہ بود بسرخی زند و نقطہ ہای سپید بران باشد۔ شیشہ گران بکار برند و آن را سنگ برگان ہم گویند (اردو) برگان شیراز مین ایک موضع کا نام ہے۔ مذکر جس مین سنگ مغنی کی کان ہے۔

برگاونشاندن مصدر اصطلاحی۔ بقول وارستہ و بحر و بہار مرادف برخرنشاندن کہ گذشت (مرزا صادق دست غیب فقرہ) تا شحنۂ عدلش آفتاب عالم تاب را بجرم خانۂ نزول حمل برگاو نشانیدہ نور چون یوز از سایۂ خود ہراسان است ۱۲ مؤلف عرض کند کہ از قبیل باشد نہ مرادف و موافق قیاس است و حقیقت این تعزیر بہ (برخرنشاندن) گذشت (اردو) بیل پر بٹھانا۔ تشہیر کرنا۔

برگاہ اصطلاح۔ بقول شمس با اول مفتوح و بثانی زدہ و کاف عجمی (۱) معروف و (۲) ہم آشیانہ را گویند مؤلف عرض کند کہ دیگر کسی از محققین فرس ذکر این نکرد و معاصرین عجم بر زبان ندارند و سند استعمال پیش نشد ولیکن خلاف قیاس نیست

اگر سند استعمال پیش شود توانیم عرض کرد که
مقصود صاحب شمس از معروف جای بلند
است که بر بمعنی بلند جایش گذشت و گاه
بمعنی جای و مقام می آید پس معنی دوم
کنایه باشد که فارسیان آشیانه را هم نام
کردند (اردو) (۱) بلند جگه. مؤنث
(۲) دیکهو آشیانه -

برگاه کردن کسی را | مصدر اصطلاحی
نشاندن کسی را بر تخت (انوری ے)
او برون برد بدر سفرش و آورد دستور
محلی بست و مرا کرد چو شاهی برگاه (اردو)
کسی کو تخت پر بٹهانا -

برگ بستن | مصدر اصطلاحی. بقول
بهار و بحر و انند بیڑهٔ پان بستن (ملا طغرا
در صفت الفتوح) تنبولی به بستن برگ
سبز بسر خروش دست بر آورده (مؤلف
عرض کند که مجرد (برگ بستن) غیر از معنی
تحقیقی چیزی نیست بدون اضافت اگر
برگ را بترکیب توصیفی با لفظ سبز استعمال
کنیم (۱) معنی اول پیدا می شود و اگر مضاف
کنیم بسوی سفر (۲) کنایه باشد از سامان
سفر کردن معاصرین عجم بر زبان دارند.
(اردو) (۱) بیڑا اٹهانا (۲) سامان سفر
کرنا - تهیهٔ سفر کرنا -

برگ بغرا | اصطلاح. بقول وارسته فرهنگ
(برگ گل) عبارت است از تنکهای
بغرا که ز واله دقیق همین کرده بشکل برگ
سازند - بهار بذکر معنی بالا گوید که بغرا
طعامی است که آن را نو برگ هم گویند -
صاحب بحر هم ذکر این کرده مؤلف عرض
کند که بغرا نام آشی است که ایجاد بغرا خان
پادشاه خوارزم و بقول غیاث مثل لیموی
کاغذی بلکه خورد تر از ان از آرد نخود و گلوله
ساخته آش از ان درست می سازند

و بحوالهٔ آئین اکبری گوید که بغرا قسمی است
از پلاو که از گوشت و میده و نخود و روغن
و قند و سرکه و زردک وغیره راست کنند
مؤلف عرض کند که از قبیل (آتش برگ)
باشد و قسمی از ان (سلیمه) برگ بغرا
لطیف چون نسرین ﴿ همه تن گوش از پی
تحسین ﴿ نازک و نرم و دلکش اندامش
﴿ بی سبب برگ گل نشد نامش ﴾ (اردو)
بغرا کی چکولیان چکولیون کی ایک خاص
قسم۔ چکولیون کی حقیقت (برگ رشته) پر
بیان ہوچکی ہے۔

(الف) برگ بند | اصطلاح۔ (الف) بقول
(ب) برگ بندی | خان آرزو در چراغ۔
اصطلاح قلندران ایران است چنانچه
طاهر نصیرابادی در حال لطیفا نوشته که ع
از اوائل حال در لباس قلندران برگ بند
بود و بعد ازان شال پوشی اختیار کرده ع
و فرماید که (۱) لباس قلندران است از
چرم و پوست و صراحت کاف نکرد که فارسی
است یا عربی و صاحب بحر نسبت (الف و ب)
همزبانش و صاحب تحقیق الاصطلاحات
گوید که (الف) (۲) قلندر۔ چه برگ پوستی
است که قلندران مانند لنگی بر میان بندند
چنانچه صاحب فرهنگ رشیدی در تفسیر لفظ
شوره گفته و صاحب رشیدی بر شوره
فرماید که پوستی است که قلندران مانند
لنگی بر میان بندند مؤلف عرض کند که
(۱) اسم مفعول ترکیبی از قبیل (ته بند) باشد
و (۲) اسم فاعل ترکیبی و بدین وجه که استعمال
این مخصوص است با پارچه برگ بکاف
عربی گفته باشند و جا دارد که با کاف فارسی
گیریم چنانکه ذکرش بر معنی پنجم برگ کرده ایم
صاحب برهان همانجا اشاره کسوت قلندران
بکاف فارسی کرده و خان آرزو بعد سراج

برخلاف برہان بہ کاف عربی آوردہ و ما تصفیہ
خود را ہمدر اینجا ظاہر کردہ ایم بہار با کاف
فارسی بر ذکر (ب) قانع وسندش سراجی (الف)
است (میرزا محمد اکبر دولت آبادی ے) جو
گل ہر چند با دامان پاکی کہ زعرف برگ بیدانش
بینائی ہو (اردو) (الف) فارسی بین برگ بید
(۱) ایک خاص تہبند کا نام ہے جسکو قلندران
ایران استعمال کرتے ہیں۔ مذکر۔ قلندروں
کا تہبند۔ (۲) قلندر۔ دیکھو ابدال کے دوسرے
معنے (ب) دیکھو الف کے پہلے معنے۔

برگ بید اصطلاح۔ بقول سروری (۱)
پیکانیست کہ آن را (بید برگ) نیز گویند
(نظامی ے) بدی گر خود بدی دو پیکان بید برگ
بہ پیش برگ بیدش برگ بیدی ہو صاحب
جہانگیری فرماید کہ نوعی از پیکان تیر باشد
کہ بہیئت برگ سازند (امیر خسرو ے)
کشت رضا یان بود در زیر بید پای گل
بوستان شیر مردان برگ بید و خنجر است
ہو وابستہ گوید کہ کنایہ از شمشیر و خنجر و نوعی
از پیکان و بہار و بحر نقل نگارش (امیر الٰہی
ہمدانی ے) سازد بروی صفحہ خاکش
قلم قلم ہو گر سایہ بر چنار کند برگ بید تو ہو
صاحب برہان فرماید (۲) معروف و نزد
معنی اول ہم کردہ بر نوعی از پیکان تیر
قانع۔ صاحبان رشیدی و ناصری و جامع
ہم ذکر این کردہ اند۔ خان آرزو در
سراج گوید کہ این حقیقت عرفی است و در
اصل مجاز مؤلف عرض کند کہ مقصودش
جز این نیست کہ معنی دوم حقیقی است یعنی
مرکب اضافی بمعنی برگ و ورق درخت
بید و معنی دوم کنایہ باشد نظر بر شباہتش
با پیکان۔ پس آنانکہ کنایہ از شمشیر و خنجر
ہم گرفتہ اند عجبی نیست کہ از کلام انوری
گرمی آید برخوردہ اند غلبہ قول محققین

برنوع پیکان است (انوری له) ما چو برگ بید و قومی از بزرگان در سکون دائم اندر عشرتی از خورد برگی چون سنان (وله) شکل غنچه است چو پیکان که بود در آتش برگ بید است چو تیغی که بدارد زنگار (وله) پیکان برگ بید تو بر خاک افگند از شاخ عمر خصم نیاورده برگ و بار صاحب محیط بر (یعنی چهدرا) فرماید که اسم (برگ بید) است و ذکر (برگ بید) نکرده و بر (بید) فرماید که برگ آن سرد و خشک و در ان اندک حرارت و قبض و تلخی است (الخ) (اردو) (۱) پیکان بقول آصفیه - فارسی - اسم مذکر - نیزه کی نوک بھال - تیر یا برچھی کی انی (۲) برگ بید - بید کا پتا - یعنی چهدرا - مذکر -

برگ بیقراری | استعمال بمعنی سامان

برگ بی نوائی | بی قراری و بی نوائی است متعلق بمعنی دوم برگ که گذشت (ظهوری له) نه برگ بیقراری عشوه سازی داد پیغامی بلی رفتند صبر و ہوش دنبال شکیبائی (وله) درچنین خرم بهاری بلبل نیز دزد دل از کجا آورد برگ بی نوائی اینقدر (اردو) سامان بے قراری و بینوائی - مذکر

برگ پالوده | اصطلاح - بقول وارسته و بهار و خان آرزو در چراغ ہدایت) لخت پالوده که بکار دبرند مؤلف عرض کند که مرکب اضافی است و برگ درینجا بمعنی ورق است چون پالوده را می برانند پاره آن همچو برگی و ورقی بدست می آید (یحیی کاشی له) کاسه ببیند چو شربت آلوده لرزدش دل چو برگ پالوده (اردو) فالوده کا ٹکڑا - مذکر - صاحب آصفیه نے فالوده پر لکھا ہے - فارسی - اسم مذکر - پکا اور جما ہوا نشاسته -

برگ ریزان اصطلاح - بقول شمس برگ خزان را گویند مؤلف عرض کند که بفتح بای فارسی و تشدید رای مهمله کنایه موافق قیاس است که در خزان برگ درختان می‌ریزد (اردو) اڑتے ہوے پتے۔ موسم خزان کے پتے۔ مذکر۔

(الف) **برگ پیوند** اصطلاح - بقول وارستہ و بهار عجم اضافت پیوندی که نهال را کنند بهار گوید که از عالم شاخ پیوند و نخل پیوند است (میرزا عبد الغنی قبول ۵) بوسه ام پان خورده داد از لعل خویش ٭ برگ پیوند است شفتالوی ما ٭ (رفیع واعظ ۵) ز برگ سیلی استاد برگ پیوند است ٭ که می دهد ثمر اعتبار نخل ادب ٭ مؤلف عرض کند که (شاخ پیوند) اصل است که پیوند درخت بشاخ کنند و این مجاز است که برگ را با برگ یا برگ را باشاخ پیوند نمی کنند فارسیان بمجاز نهال شاخ پیوند را برگ پیوند نام کردند که در شاخ پیوند زده برگ هم باشد و اسم فاعل مفعول ترکیبی یعنی پیوند دارنده و کرده شده یعنی پیوندی و از همین اصطلاح است

(ب) **برگ پیوند شدن** یعنی پیوند بسته شدن شاخ بشاخ لازم و

(ج) **برگ پیوند کردن** متعدی آن۔

(میر صیدی الف ۵) برگ پیوند ارشود از شعله اینجا نخل شمع ٭ می شود در دم برومند از هوالیش لاله زار ٭ (صائب ب ۵) در حریم حسن هر شمعی که برخیزد ز خاک ٭ از پر پروانه ها برگ پیوندش کنند ٭ (اردو) (الف) پیوندی۔ بقول آصفیه۔ قلم لگا یا ہوا پیوند لگا یا ہوا۔ وہ درخت جس میں پیوند لگایا گیا ہو جیسے (پیوندی درخت) اور (قلمی) جیسے (قلمی درخت) قلمی آم۔ صاحب آصفیه

(قلمی آم) پر قریب یا ہے پیوندی آم (ب) پیوند
لگایا جانا (ج) پیوند لگانا۔ بقول آصفیہ ایک
درخت کی شاخ کو دوسرے درخت کی شاخ
میں پیوست کرنا۔

برگ جھووان | اصطلاح۔ بقول شمس
نام درختی کہ کافران بوی بخور کنند و دراوق
نیز اندازند۔ ہندش اگر گویند **مؤلف**
عرض کند کہ دیگری از محققین فارسی زبان
ذکر این نکرد و صاحب محیط ہم ازین ساکت
و بحث اگر بجایش گذشت (اردو) دیکھو اگر

برگ چشم | اصطلاح۔ بقول انند بحوالہ
فرہنگ فرنگ مژہ چشم کہ بعربی جفن خوانند
مؤلف عرض کند کہ مرکب اضافی و اگر
سند استعمالش شود توانیم عرض کرد کہ
کنایہ باشد ولیکن خلاف قیاس کہ برگ
چشم خلاف چشم را توان گفت نہ مژگان
را ہیچ لطافت تشبیہی نیست کہ خار چشم را
برگ چشم نام نہند باقی حال طالب سند باشیم
(اردو) مژگان بقول آصفیہ۔ فارسی
اسم مؤنث۔ پلکین۔ مژہ کی جمع۔

برگ چنار | اصطلاح۔ بقول بہار و انند
بجیم فارسی و نون و آخر رای مہملہ (۱) نوعی
از رنگہا۔ فرماید کہ از اہل زبان بہ تحقیق
رسیدہ **مؤلف** عرض کند کہ مرکب اضافی
بمعنی حقیقی یعنی (۲) ورق درخت چنار
و معنی اول را طالب سند باشیم کہ ہمعاصرین
ہم ساکت اند و استعمال این از نظر ما ہم
نگذشت و موافق قیاس ہم نیست حیف
است از بہار کہ صراحت مزید نکرد کہ
چہ قسم رنگ است (اردو) (۱) ایک
قسم کا رنگ جسکی صراحت مزید سے ہم قاصر
ہیں۔ (۲) چنار کا پتا۔ مذکر۔

برگ چیزی داشتن | مصدر اصطلاحی
یعنی میل و قصد چیزی داشتن شغلی یعنی

سوم وچهارم برگ (انوری ے) گوئی که
سخن بگوی ودم درکش که انصاف دیده
که برگ این دارد که شد دیگر بمعنی سوم
گذشت (اردو) قصد وارادہ کرنا۔
طاقت رکھنا۔ مجال ہونا۔

برگذار | اصطلاح۔ بقول انند بحوالۂ
فرہنگ فرنگ بالفتح وضم ثالث وذال
معجمہ بالف کشیدہ وراے مہملہ در آخر بمعنی
عطیہ وبخشش مؤلف عرض کند کہ ہمہ
محققین ومعاصرین عجم ازین ساکت و
استعمال این از نظر ما ہم نگذشت۔ بدون
سند استعمال تسلیم نکنیم اگرچہ ہمین وجہ موافق
قیاس است (اردو) عطیہ۔ بقول آصفیہ
عربی۔ اسم مذکر بخشش۔ عنایت۔ انعام
دی ہوئی چیز۔

برگذر بودن | استعمال۔ کنایہ از روان
بودن (ظہوری ے) بود اختر برگذر پیشتر
کردم ستم که از برای مصلحت گفتم که یا من
دشمنست که (اردو) روان ہونا۔

برگذشتن | استعمال۔ مزید علیہ گذشتن باشد
بزیادت کلمۂ بر بران شامل بر ہمہ معانیش
(انوری ے) گاہی کہ روی مست پیش برگذری
که ونگورستان درون من درنگری که نیکو
شود که از سر بیخبری که بر روی بتان چشم
زشاہان نبری که (اردو) دیکھو گذشتن۔

برگرد | اصطلاح۔ بقول انند بحوالۂ فرہنگ فرنگ
بفتح اول وکاف فارسی بمعنی گرداگرد و
پیرامن (سعدی ے) سوال کردم وگفتم
جمال روی ترا کہ چہ شد کہ مورچہ برگرد ماہ
جوشیده است که مؤلف عرض کند که
مزید علیہ گرد بالکسر۔ باشد وکلمۂ بر بران
زائد (اردو) اطراف۔

(الف) **برگرداندن** | (الف) مخفف (ب)
(ب) **برگردانیدن** | بحذف تحتانی چنانچہ

(۳۱۲۶)

موارد بر (ب) گوید که مرادف (برگاشتن)
باشد۔ شامل بر ہمہ معانیش صاحب نوادر
فرماید که متعدی برگردیدن چنانکه (برگاشتن)
متعدی برگشتن مؤلف عرض کند که (برگردیدن)
می آید و این شامل بر ہمہ معانی اوست بر
سبیل متعدی مخفی مباد که معنی حقیقی این
(۱) واپس کردن است چنانکه (برگردانیدن
کسی) که در ملحقات می آید (ظہوری سے)
ظہوری شاد ازین شادابی امید خود می زی
که ساقی خشک لب ما را ز کوثر بر نگرداند
(اردو) واپس کرنا۔ لوٹانا۔ پھیر دینا۔
(۲) برگردانیدن۔ بمعنی معکوس کردن و
ته را بالا کردن چنانکه (برگردانیدن افسر)
و این ہم معنی حقیقی است مثل معنی اول و
من وجه مجاز معنی اول ہم توان گرفت
که در (گردانیدن) واپسی وته و بالائی ہر دو
داخل است (اردو) الٹنا۔ بقول امیر
پلٹنا۔ اوندھا کرنا جیسے "بوتل الٹ دو
تو کاک منہ پر آجائے"
(۳) برگردانیدن۔ بمعنی نوردیدن
که مجاز معنی اول است که از کشادن
فرش آید پیدا است و از ته کردن تا
چنانکه (برگردانیدن بیابان) که در ملحقات
می آید (اردو) لپیٹنا۔ بقول آصفیہ
نوردیدن کا ترجمہ۔ طے کرنا (صحرا نوردی)
اردو میں مستعمل ہے دیکھو (برگردانیدن
بیابان)
(۴) برگردانیدن۔ بمعنی ضائع کردن۔
متعدی (برگردیدن) که بقول بحر بمعنی
خراب و ضائع شدن می آید چنانکه (آه
برگردانیدن) در حدود وہ گذشت۔
(اردو) ضائع کرنا۔
(۵) برگردانیدن۔ بمعنی دور کردن مجاز
معنی اول است چنانکه (برگردانیدن زخم)

و (برگردانیدن چاک از گریبان) (اردو) دور کرنا۔

(۶) برگردانیدن بمعنی شکستن چنانکه (برگردانیدن عهد و قرار) که بجایش می‌آید و شکستن عهد هم ... و گردانیدن از پیمان است مجاز معنی اول برگردانیدن (اردو) توڑنا جیسے عہد توڑنا۔

برگردانیدن آه | مصدر اصطلاحی واپس کردن آه در سینه متعلق بمعنی اول برگردانیدن و کنایه از ضبط آه و ضایع کردن آه و این همان (آه برگردانیدن) است که در مصدر دوم گذشت و سند این هم در آنجا مذکور۔ (اردو) دیکھو آه برگردانیدن۔

برگردانیدن از راه | استعمال بقول ... واپس کردن از راه متعلق بمعنی حقیقی است که بر شان قول برگردانیدن گذشت گذشت و نیز متعلق به مصدر عام (برگردانیدن کسی را) که بجایش می‌آید (ظهوری ؎) نگاه آید و از ناز صد هوس سوزد ٭ اگر بسحر تنش از رهٔ برنگردانم ٭ (اردو) راستہ سے واپس کرنا۔ لوٹا دینا۔

برگردانیدن افسر از سر | استعمال معکوس گردنش برای کچکول گدائی و کنایه از گدائی برگردن متعلق بمعنی دوم برگردانیدن و این همان (افسر برگردانیدن از سر) است که در مصدر گذشت و سند این از ظهوری همدر آنجا مذکور (اردو) ٹوپی یا تاج سر سے الٹ دینا۔ پلٹ دینا۔

برگردانیدن برات | استعمال۔ واپس کردن برات و انکار کردن از ادای زر برات متعلق است بمعنی اول برگردانیدن و بمعنی ... برات برگردیدن) که بجایش گذشت (ظهوری ؎) ز دردمایه داری

دستگاہی حاصلم گردد ؎ کہ از لب ہا برات
آہ و افغان برنگردانم ؎ (اردو) برات
واپس کرنا۔ پھیر دینا۔ ادای رقم سے انکار کرنا

برگردانیدن بیابان مصدر اصطلاحی
کنایہ از دشت نوردی و سیر بیابان کردن
متعلق بمعنی سوم برگردانیدن (ظہوری ؎
شب من می زند راہ حرم گر دست بیخوابی
؎ کہ در ہر نیم گامش صد بیابان برنگردانم
؎ (اردو) دشت نوردی کرنا۔ صاحب
آصفیہ نے (دشت نوردی) پر فرمایا ہے
اسم مؤنث۔ صحرا نوردی۔ جنگل اور
بیابان در بیابان پھرنا۔

برگردانیدن تف بسینہ مصدر اصطلاحی
بمعنی واپس کردن حرارت در سینہ باشد
متعلق بمعنی اول برگردانیدن و کنایہ از
باز پیدا کردن تف در سینہ سند این از
ظہوری در مصدر ودہ بہ (آہ برگردانیدن)
گذشت (اردو) حرارت کو سینے میں واپس
کرنا۔ دوبارہ سینہ میں حرارت پیدا کرنا

برگردانیدن چاک از گریبان مصدر
اصطلاحی۔ کنایہ از دور و واپس کردن
چاک از گریبان یعنی محفوظ کردن گریبان
را از چاک متعلق بامعنی اول و پنجم برگردانیدن
(ظہوری ؎) شود داغ اندرون سینہ
و حسرت برون آید ؎ کنم دستی روان چاک
از گریبان برنگردانم ؎ (اردو) گریبان
کو چاک سے بچانا۔

برگردانیدن چیزی استعمال مصدر
عام است بمعنی واپس کردن و تہ و بالا
گردنش و مصادر خاص کہ بمدرین باب
گذشت و می آید داخل ہیں تقسیم (اردو)
کسی چیز کو پھیر دینا۔ واپس کرنا۔ الٹانا۔

برگردانیدن حکایت از لب مصدر
اصطلاحی۔ واپس کردن حکایت از لب

و کنایه از بند کردن زبان و دور کردن زبان نزد خلق متعلق بمعنی اوّل برگردانیدن (ظهوری ؎) فتاده در دهن عام قصهٔ خاصان ٭ حکایت از لب افواه برنگردانم ٭ (اردو) زبان بند کرنا۔ دیکھو (از زبان افگندن)

(۳۱۴۲) **برگردانیدن خاطر** مصدر اصطلاحی مرادف (برگردانیدن دل) است که می آید یعنی دل را از خیالی باز داشتن که دور کردن خیال باشد از دل یا دور کردن و واپس کردن دل از خیال متعلق بمعنی اوّل و پنجم برگردانیدن (ظهوری ؎) گدای در به درم لیک دارم این اقبال ٭ که خاطر از هوس شاه برنگردانم ٭ (اردو) دل اٹھانا۔ (دیکھو برداشتن دل) دل سے دور کرنا۔ خاطر سے دور کرنا۔ دل پھیرنا۔

(۳۱۳۹) **برگردانیدن خطاب** مصدر اصطلاحی یعنی واپس کردن خطاب و روگردانیدن از مخاطب متعلق به معنی اوّل برگردانیدن (ظهوری ؎) کنم نصیحت ناصح ز کور بینائی ٭ خطاب کور گر از جاه برنگردانم ٭ (اردو) مخاطب سے منہ پھیرنا۔

(۳۱۴۰) **برگردانیدن در** مصدر اصطلاحی۔ واپس کردن در بجای خودش و کنایه از بند کردنش که در کشادنش در از جای خود می آید و در مسدودی آن واپس می رود متعلق بمعنی اوّل برگردانیدن (ظهوری ؎) چنان کشاده به کنج تنم در خلوت ٭ گر آفتاب و گر ماه برنگردانم ٭ (اردو) دروازه بند کرنا۔

(۳۱۴۱) **برگردانیدن درمان** مصدر اصطلاحی۔ واپس کردن درمان و کنایه از تنفّر درمان است یعنی پسند نکردن معالجه و داروء

متعلق بمعنی اوّل برگردانیدن (ظهوری ع) بگشتم زخمی شمعی که از مرهم نپرهیزم ندارم نالهٔ دردی که درمان برنگردانم (اردو) علاج سے منہ پھیرنا۔ علاج سے نفرت کرنا۔

برگردانیدن دل مصدر اصطلاحی مرادف (برگردانیدن خاطر) که بجایش گذشت (ظهوری ع) خوش است آن پر و لیها دل ز پیکان برنگردانم بجنگ خود روم چاک از گریبان برنگردانم (اردو) دیکھو برگردانیدن خاطر۔

برگردانیدن رگ از نشتر مصدر اصطلاحی۔ واپس کردن رگ از نشتر کنایه باشد از احتراز کردن از نشتر۔ سند این از ظهوری بر برگردانیدن روی آید (اردو) نشتر سے رگ کو بچانا۔ نشتر سے احتراز کرنا۔

برگردانیدن رو مصدر اصطلاحی۔ واپس کردن رو کنایه از اعراض کردن و رو گردان شدن متعلق بمعنی اوّل برگردانیدن (ظهوری ع) دلی دارم که رو از تیغ دلبر برنگرداند چو بر قهر کسان در افتد رگ ز نشتر برنگرداند (انوری ع) از دوستی تو برنگردانم روی گر روی زمین حملهٔ دشمن گیرد (اردو) منہ پھیر لینا۔

برگردانیدن زخم مصدر اصطلاحی۔ واپس کردن زخم۔ کنایه از دور کردن زخم و زخم را راه ندادن (ظهوری ع) که دیده است اینچنین صیاد قدرت آن مرغ زین که زخم فربه از نخچیر لاغر برنگرداند (اردو) زخم آنے نہ دینا۔

برگردانیدن سیل مصدر اصطلاحی۔ واپس کردن سیل و کنایه از راه ندادن سیل را متعلق بمعنی اوّل برگردانیدن

(ظہوری ؎) دو دید گریہ بتاراج دیدہ
حکم اینست ؛ کہ سیل اشک ز نگاہ برنگردانم ؛
(اردو) سیل کو واپس کرنا ۔ آنے نہ دینا ۔

(۱۴۷) **برگردانیدن سیلاب** | مصدر اصطلاحی
مرادف (برگردانیدن سیل) کہ گذشت
(ظہوری ؎) نبود دم آگہ از لبہای خشک
دجلہ و جیحون ؛ دگر سیلاب حسرت دیدہ
تر برنگرداند ؛ (اردو) دیکھو برگردانیدن سیل

(۱۴۸) **برگردانیدن صرصر** | مصدر اصطلاحی
واپس کردن باد را و راہ ندادنش از
قبیل (برگردانیدن طوفان) کہ می آید
متعلق بمعنی اوّل برگردانیدن (ظہوری
؎) بفانوس احتیاجی نیست داغ سینہ ریشان
را ؛ چراغی برفروزم کہ صرصر برنگرداند ؛
(اردو) آندھی کو آنے نہ دینا ۔ واپس
کرنا ۔ روکنا ۔

(۱۴۹) **برگردانیدن طوفان** | مصدر اصطلاحی
واپس کردن طوفان و مزاحمت آن کردن
و راہ ندادن از قبیل (برگردانیدن سیل و
سیلاب) کہ گذشت متعلق بمعنی اوّل برگردانیدن
(ظہوری ؎) محیط گریہ موج ہای ہائی بر
نمی آرد ؛ بشورانم جگر در دیدہ طوفان بر
نگردانم ؛ (اردو) طوفان کو آنے نہ دینا ۔
واپس کرنا ۔ روکنا ۔

(۱۵۰) **برگردانیدن عنان** | مصدر اصطلاحی ۔
روی اسپ بسوی دیگر گردانیدن و واپس
کردن اسپ را و کنایہ از مزاحم شدن و
برگردانیدن از راہ (انوری ؎) چہ پای
من بود اندر رکاب خدمت تو ؛ عنان
مدحت من چرخ برنگرداند ؛ (اردو) باگ
موڑنا ۔ بقول آصفیہ لگام پھیرنا ۔ لوٹانا ۔
روکنا ۔ مخالفت کرنا ۔ مزاحم ہونا ۔

(۱۵۱) **برگردانیدن عہد و قرار** | مصدر اصطلاحی
شکستن پیمان و خلاف ورزی پیمان کردن